www.KitaboSunnat.com

المقربون
تربیت مسلم
1

المقربون

اذکار، وظائف، نماز و دعائیں

احکام و مسائل کی تفصیل کے ساتھ

تالیف
حافظ عبدالوہاب

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

المقربون
تربیتِ مسلم
1

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۔ (سورۃ المطففین:28)
''ایک چشمہ ہے جس میں سے (اللہ کے) مقرب بندے پئیں گے''۔

المقربون

اذکار، وظائف، نماز و دعائیں

(احکام و مسائل کی تفصیل کے ساتھ)

تالیف
حافظ عبدالوہاب
شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ
امام و خطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

دار القرآن والسنۃ
DARULQURANWASUNNAH

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب

المقربون

تالیف

حافظ عبد الوہاب

ناشر ---------- حافظ سعد

طبع پنجم ---------- جنوری 2024ء

کمپوزنگ ---------- سعد گرافکس 03214162260

ملنے کا پتہ

دار المقربون

مسجد الجامع القدس، ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ

052-7028027, 0335-4162260

/ALMUQARRABOON

DarUlMuqarraboon@gmail.com

www.almuqarraboon.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرستِ مضامین

* عرضِ مؤلف 17

1۔ ذکر و دعا، استغفار و توبہ، حمد و ثنا، تسبیح و تکبیر و تہلیل اور صلاۃ و سلام 27

* ذکر و دُعا 27
قرآنِ مجید کی تلاوت کی فضیلت و اہمیت 27
ذکر کی فضیلت و اہمیت 32
دعا کی فضیلت و اہمیت 39
دعا کی شرائط و آداب 40
اللہ تبارک و تعالیٰ کے خوبصورت اسماء و صفات (مُفرد) 51
اللہ تبارک و تعالیٰ کے خوبصورت اسماء و صفات (مرکب) 59
دعا کی قبولیت کے اوقات و احوال 57
کن کی دعا قبول ہوتی ہے؟ 64
کن کی دعا قبول نہیں ہوتی؟ 69
دعا کے قبول ہونے کی صورتیں 70
* استغفار و توبہ 71
* حمد و ثنا، تسبیح و تکبیر اور تہلیل 79
* صلاۃ و سلام 89

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صلاۃ وسلام کا مفہوم اور استعمال 89
رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ وسلام بھیجنے کی فضیلت واہمیت 92
صلاۃ وسلام کا غیر مسنون طریقہ اور الفاظ 97
نیک اور صالح لوگوں کے ناموں کے بعد دعائیہ کلمات کے الفاظ 97

2۔ سونے اور نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار 98

* سوتے وقت کے اذکار 98
نیند اور خواب کے متعلق ضروری باتیں 108
اچھا اور بُرا خواب 109
خواب دیکھے بغیر خواب بیان کرنا 111
* نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار 112

3۔ طہارت، گھر، بازار، مجلس، مسجد اور وضو کے متعلق دُعائیں 118

* بیت الخلاء کے متعلق دعائیں 118
بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں 118
بیت الخلا سے نکلتے وقت کی دعا 118
* گھر کے متعلق دعائیں 119
گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں 119
گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا اور عمل 121
* بازار کے متعلق دعا 122
* مجلس کے متعلق دعائیں 123

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* مسجد کے متعلق دعائیں 126
مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا 126
مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں 126
مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں 128
* وضو کے متعلق دعائیں 136
وضو کا مسنون طریقہ 136
غسل کا مسنون طریقہ 138
وضو کے ساتھ مسواک کرنا 139
وضو سے پہلے کی دعا 140
وضو کے بعد کی دعائیں 140
اگر کسی کو پانی نہ ملے تو؟ (تیمّم کا طریقہ) 142
اگر کسی کو پانی اور مٹی دونوں نہ ملیں تو؟ 143
پگڑی، ٹوپی، موزوں، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا 143
وہ چیزیں جن کی وجہ سے وضو نہیں رہتا 146
وہ چیزیں جن کی وجہ سے غسل نہیں رہتا 147
* وضو، طہارت اور پاکیزگی کے دیگر مسائل 149

4۔ اذان واقامت 154

* اذان کا بیان 154
فجر کی اذان 156
اذان کا جواب 157

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان کے بعد کی دعائیں 157

* اقامت کا بیان 158
* بارش کے دوران اذان 160

5۔نمازوں کا بیان 161

* پانچ نمازوں کے اوقات 167
* نماز کا طریقہ 170

نماز سے پہلے نیت کرنا 170
قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا 170
نماز کی ابتدا 171
قیام میں ہاتھوں کی کیفیت 171
محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے ہاتھ باندھنے کا عمل 172
تکبیر اور قراءت کے درمیان کی دعائیں 173
تَعَوُّذ 181
سورۂ فاتحہ 181
آمین 182
سورۂ فاتحہ کے بعد قراءت 182
رکوع کی دعائیں 184
رکوع سے اُٹھنے کے بعد کی دعائیں 186
سجدے کی دعائیں 190
دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں 185

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ تلاوت کی دعائیں 196

جلسہ استراحت 198

تَشَہُّد 199

تَشَہُّد میں شہادت والی اُنگلی کا اشارہ اور حرکت 204

مسنون درود 206

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں 209

سلام کا مسنون طریقہ 216

* فرضی نماز کے بعد کے اذکار اور دعائیں 217

* نماز کے دیگر مسائل 226

اگر کوئی نماز میں بھول جائے تو؟ (سجدہ سہو) 242

* باجماعت نماز کے مسائل 246

باجماعت نماز کی فضیلت و اہمیت 246

* نمازوں میں قراءت اور رکعات کی تعداد 255

1۔ نمازِ فجر 258

2۔ نمازِ ظہر 259

3۔ نمازِ عصر 260

4۔ نمازِ مغرب 260

5۔ نمازِ عشاء 261

* نمازِ جمعہ 262

جمعۃ المبارک کی ادائیگی کا عظیم ترین اجر و ثواب 263

جمعۃ المبارک کے دن کیے جانے والے عظیم اعمال 264

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* جمعۃ المبارک کے دیگر مسائل 266
* نمازِ عیدین 268
* نمازِ سفر: (نمازِ قصر) 276
* نمازِ سفر: (سفر سے واپسی کی نماز) 281
* نمازِ مرض وعذر: (بیماری، عُذر اور بڑھاپے کی حالت میں نماز) 281
* نمازِ خوف 285
* نمازِ مسجد/تحیۃ المسجد: (مسجد میں داخل ہونے کی نماز) 289
* نمازِ وضو/تحیۃ الوضوء: (وضو کی نماز) 291
* نمازِ تہجد: (رات کی جفت نماز) 292
* نمازِ وتر: (رات کی طاق نماز) 300

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ 302
نمازِ وتر کی دعا 304
نمازِ وتر کے بعد کی دعا 305
نمازِ وتر کے بعد نوافل 306
دعائے قنوت رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟ 306

* قنوتِ نازلہ: (اجتماعی مصیبت کے وقت کی دعا) 307
* نمازِ تراویح: (رمضان المبارک میں راتوں کی اجتماعی نماز) 310
* نمازِ استسقاء: (بارش مانگنے کی نماز) 314
* نمازِ کسوف وخسوف: (گرہن کی نماز) 317
* نمازِ اشراق: (سورج طلوع ہونے کے بعد کی نماز) 321
* نمازِ تسبیح 323

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* نمازِ توبہ 324
* نمازِ استخارہ 326
* نمازِ جنازہ 327
نمازِ جنازہ کی دعائیں 329
فوت ہونے والے مسلمان کے لیے فوراً کیا جانے والا عمل اور دعا .. 333
میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعائیں 335
میت کو دفن کرنے کے بعد کا عمل اور دعا 336
قبرستان میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا 337
فوت ہونے والوں کے لیے ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا 337
قبروں کی زیارت کی دعائیں 338
فوت شدہ مسلمانوں کے لیے عام دعا اور استغفار 340
تعزیت کرنے کا طریقہ 342
* جنازے کے احکام و مسائل 342

6۔ صبح و شام اور رات دن کے اذکار 351

* صبح و شام کے اکٹھے اذکار 353
* صبح کے اذکار 361
* شام کے اذکار 366
* رات و دن کے اذکار 368

7۔ سفر، حج و عمرہ اور ماہِ رمضان کے متعلق دُعائیں 374

* سفر کی دعائیں 374

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سواری پر بیٹھنے کی دعا 374
سفر کے آغاز کی دعائیں 376
سفر کے موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں 377
سفر کے اختتام کی دعائیں 379
سفر کے دوران کی دعائیں 380
الوداع کرتے وقت کی دعائیں 381
* حج وعمرہ کا بیان اور دعائیں 383
عمرہ کے احکام ومسائل 385
عمرہ اور حج کی ابتدائی دعا 386
عمرہ اور حج کا تلبیہ 388
فدیہ کا بیان 391
حجرِ اسود کے پاس پڑھی جانے والی دعا 395
رکن یمانی (یمنی کونہ) اور حجر اسود کے درمیان کی دعا 395
طواف کے اختتام پر ایک آیت کی قراءت 396
طواف کے دونفلوں میں قراءت 396
صفا کے قریب پڑھی جانے والی دعا 398
صفا اور مروہ پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا 398
حج کی اقسام 401
حج کے احکام ومسائل 403
نو (9) ذوالحجہ یومِ عرفہ کی خاص دعا 404
مُزدلفہ میں ذکر اور دعا 404

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمرات کو کنکریاں مارتے وقت تکبیر اور دعا 408
حج اور عمرہ کے سفر سے واپسی کی دعا 409
* ماہِ رمضان کے متعلق دعائیں 409
نیا چاند دیکھنے کی دعا 409
سحری کی دعا 410
افطاری کی دعا 411
لیلۃ القدر کی خاص دعا 411

8۔ کھانے، پینے، لباس اور ملاقات کے متعلق دُعائیں 412

* کھانے اور پینے کی دعائیں 412
کھانا شروع کرتے وقت کی دعا 413
کھانے کے دوران کی دعا 414
کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں 414
دودھ پینے کے بعد کی دعا 417
کھلانے اور پلانے والے کے لیے دعائیں 417
مہمان کی آمد پر کھانا موجود نہ ہونے کی صورت میں دعا 418
روزہ دار کی کھانے کی دعوت دینے والے کے لیے دعا 419
* لباس کے متعلق دعائیں 419
کپڑا پہننے کی دعا 419
نیا کپڑا پہننے کی دعا 419
کپڑا پہننے والے کے لیے دعا 420

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کپڑا اُتارنے کی دعا 420

جوتا پہننے اور کنگھی کرنے کا مسنون طریقہ 421

* ملاقات کی دعا 421

سلام کے مسنون الفاظ 422

سلام کرنے کا مسنون طریقہ 424

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا 424

9۔ والدین، نکاح وشادی اور اَولاد کے متعلق دُعائیں 425

* والدین کے متعلق دعائیں 425

والدین کی اپنے لیے، اپنے والدین اور اپنی اولاد کے لیے دعا 425

والدین کی اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے دعا 426

اولاد کی والدین کے لیے دعا 426

فوت شدہ والدین کے لیے دعا 426

* نکاح کے متعلق دعائیں 427

نکاح کا مسنون خطبہ اور طریقہ 427

نکاح اور شادی کی مبارک باد 429

نکاح اور شادی کرنے والے کی دعا 429

بیوی سے ملاقات کی دعا 430

* اولاد کے متعلق دعائیں 430

اولاد کو اللہ حفیظ کی پناہ میں دینے کی دعا 430

اولاد کی اپنے لیے اور اپنے والدین کے لیے دعا 431

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیوی اور اولاد کے لیے دعا 431
نیک اولاد کے حصول کی دعائیں 432
نومولود کے کان میں اذان کہنا اور گھٹی دینا 432
فوت شدہ اولاد کے لیے دعا 433

10۔ پریشانی و مصیبت، قرض، بیماری و نظر بد، جنات، جادو اور شیاطین سے محفوظ رہنے کی دُعائیں 434

* پریشانی اور مصیبت کے متعلق دعائیں 434
مشکل معاملہ پیش آتے وقت کی دعا 434
مصیبت میں مبتلا شخص کی دعائیں 434
مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا 441
* قرض کے متعلق دعائیں 442
* بیماری اور نظر بد کے متعلق دعائیں 443
مریض کو دی جانے والی دعا 444
مریض پر دم کے مسنون الفاظ 444
عام مریض کی دعا 447
بے بس مریض کی دعا 447
بے بس مریض کا دم 448
جسمانی درد کا دم 448
تکلیف، پھوڑے اور زخم والے مریض کا دم 449
بیماری، جنون، پاگل پن، بچھو اور زہریلی چیز کے ڈسنے پر دم: 449

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سانپ، بچھو اور موذی جانوروں کے نقصان سے بچنے کی دعا 451
نظرِ بد کا دم اور علاج 451
آفات، بیماری، جنات اور شیاطین سے تحفظ اور بچاؤ کیلئے تعویذ لٹکانا ... 455
عیادت کی فضیلت و اہمیت 457
عیادت کی دعائیں 458
* جنات، جادو اور شیاطین سے بچاؤ کے متعلق دعائیں 460
* مسنون اَدویہ اور علاج 463

11۔ متفرق جامع دُعائیں 470

* اسلام میں داخل ہونے کا کلمہ اور دعا 470
* اسلام میں داخل ہونے کے بعد کی دعا 471
* علم کے متعلق دعائیں 472
* شیطان سے پناہ مانگنے اور اس کو دور بھگانے والی دعائیں 474
* ایمان وعقیدہ میں شیطانی وسوسہ کے وقت کی دعا 474
* لڑائی اور جنگ کے وقت کی دعائیں 475
* دشمن کے خلاف دعائیں 476
* دشمن اور کافر گروہوں، جماعتوں اور لشکروں کے خلاف دعائیں 476
* غصے کے متعلق دعا 478
* چھینک کے متعلق دعائیں 478
* بارش کے متعلق دعائیں 480
* ہوا چلتے وقت کی دعائیں 481

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* ناپسندیدہ ہوا چلتے وقت کی دعا 482
* بادلوں کے نمودار ہوتے وقت کی دعائیں 483
* بارش اُترتے وقت کی دعائیں 483
* نفع مند بارش کے وقت کی دعا 484
* نقصان دہ بارش کے وقت کی دعا 484
* کسی سے محبت ہونے پر کیا جانے والا مسنون عمل 485
* کسی کی تعریف کرنے کے مسنون الفاظ 485
* گھبراہٹ اور پریشانی کے وقت بولے جانے والے مسنون الفاظ 486
* تعجب اور حیرانی کے وقت پڑھے جانے والے مسنون الفاظ 486
* کسی نعمت کے حصول کے وقت کی دعا 486
* غیر اللہ کی قسم کا کفارہ 487
* بدشگونی کے کفارہ کی دعا 487
* دلوں کی ثابت قدمی کی دعائیں 487
* دوسرے کی ثابت قدمی اور ہدایت کے لیے دُعا 488
* خوش خبری ملتے وقت کرنے والا کام (سجدہ شکر) 488
* صدقہ اور زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے دُعا 489
* احسان اور نیکی کرنے والے کے لیے دُعا 490
* ہدایت پر قائم رہنے اور سیدھا درست رہنے کی عظیم دُعا 490
* بیماریوں سے تحفظ کی دُعا 490
* پسندیدہ اور غیر پسندیدہ چیز دیکھتے وقت کی دُعا 491
* سب سے افضل دُعا (عافیت مانگنا) 491

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* جانور ذبح کرتے وقت کی دُعا 491
* پہلا پھل دیکھنے کی دُعائیں 492
* اپنے جسمانی اعضاء کے شر سے محفوظ رہنے کی دُعا 493
* مرغ بولتے، گدھا رینکتے اور کتا بھونکتے وقت کی دُعا 493
* مختصر مگر عظیم اور جامع دُعا 494
* اسم اعظم والی دُعا 495
* پانچ چیزوں سے پناہ کی عظیم دُعا 496
* اللہ ارحم الراحمین کی سکھائی ہوئی بہترین دعا 496
* دجال سے بچاؤ کا وظیفہ 497
* قرآنِ مجید کی سب سے عظمت والی آیت (آیۃ الکرسی) 497
* موت کے وقت کا مسنون ذکر اور وظیفہ 497

12۔ ذخیرہ احادیث میں سے بعض جامع دُعائیں 499

13۔ پیارے اللہ رحمٰن ورحیم کی بتائی ہوئی دُعائیں 514

14۔ پیارے خلیل ﷺ کی پڑھی ہوئی دُعائیں 527

* وہ جامع دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ نے زیادہ پڑھی ہیں 527
* وہ جامع دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ نے عام پڑھی ہیں 530
* محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی آخری نصیحت، قراءت، بددُعا اور دُعا. 549
تمام مخلوقات کی صلوٰۃ، حمد و تسبیح اور رزق کے حصول کا سبب 552

.....*.....

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مؤلف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ خَاتَمِ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ، وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ، أَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَأَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَمَّا بَعْدُ:

اللہ اَحکم الحاکمین کا بے پناہ احسان ہے کہ اس نے ہمیں انسان بنانے کے بعد مسلمان بنایا، مسلمان ہونے کے ناطے ہم پر لازم ہے کہ ہم اپنی زندگی اللہ باری کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بسر کریں، زندگی گزارنے کے لیے اللہ مالک نے ہمیں ایسے اُصول وضابطے عطا فرمائے ہیں کہ انھیں اپنا کر ہم پُرسکون، راحت وآرام اور برکت والی زندگی گزار سکتے ہیں، افسوس ہے کہ مسلمان ان اُصولوں سے نا آشنا ہو کر بے سکونی، پریشانی اور مصیبتوں سے بھری ہوئی زندگی گزار رہا ہے، اگر کبھی کسی کو اللہ خالق کے ان اُصولوں کا خیال آتا بھی ہے، تو وہ اپنی مرضی سے ان اُصولوں کو استعمال کرتا ہے جس کے نتیجے میں کوئی خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان ان اُصولوں کو نظر انداز کر دیتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ اَحد کے اصولوں کو اللہ واحد کی مرضی کے مطابق سمجھ کر استعمال کر کے اللہ رحیم کی رحمت، سکینت اور برکتوں سے بھرپور طریقے سے فائدہ اٹھایا جائے، اس سلسلے میں ہر دور میں اہل علم اپنی اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق مسلمانوں کی رہنمائی کرتے رہے ہیں اور کرتے رہیں گے، وقت کی ضرورت کے پیشِ نظر میں بھی مسلمانوں کی رہنمائی کے لیے ایک ادنیٰ سی جسارت کر رہا ہوں، معاملہ کچھ اس طرح ہے کہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سن 2000ء سے شعبہ تدریس کے ساتھ وابستہ ہوں، شعبہ تعلیم الکتاب والسنۃ میں دیگر علوم کی کتب کے ساتھ ساتھ حدیث کی تدریس بھی کر رہا ہوں، صحیح بخاری، سنن نسائی، سنن ابو داؤد اور دیگر کتب کی تدریس کے دوران میں نے محسوس کیا کہ بہت سارے اذکار ووظائف، دعائیں اور نمازیں ایسی ہیں جن سے عام مسلمان بالکل بے خبر زندگی گزار رہا ہے، بلکہ ایک ہونہار انتہائی کلاس کا طالب علم بھی ان چیزوں سے گزر کر لاتعلق ہو جانے کے بعد دین کا کام کیے جا رہا ہے، بس کچھ چیزیں جو ابتدائی کلاسوں میں اساتذہ نے سختی سے یاد کروا دیں انہی پر اکتفا کر کے زندگی گزارتا جا رہا ہے۔

عام مسلمان اور آٹھ دس سال مدرسے میں پڑھنے والا طالب علم اس اعتبار سے برابر ہیں کہ دونوں کو ایک جیسی دعائیں اور نماز یاد ہے، اُس کو بھی پتہ ہے وضو کے فرائض کتنے ہیں، اِس کو بھی پتہ ہے کہ نوافل مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کتنے ہیں، کیونکہ دونوں نے کسی ابتدائی چھوٹی کتاب سے دیکھ کر امتحان میں پاس ہونے کے لیے یہ چیزیں یاد کر لی تھیں، باقی عملی طور پر دونوں نے ان کی حقیقت سے آگاہی حاصل نہیں کی۔

میری اپنی صورتِ حال بھی کچھ اس طرح کی رہی، لیکن اللہ ارحم الراحمین کی توفیق کے ساتھ میں دورانِ تدریس جو ذکر و وظیفہ دیکھتا ہوں اس کو یاد کر کے اپنے اعمال میں شامل کرتا رہتا ہوں، میرے لیے پریشانی کا مسئلہ اس وقت بنا جب میں نے اپنے بچوں کی تربیت کے سلسلے میں انہیں دعائیں، اذکار، وظائف اور نمازوں وغیرہ کی باقاعدہ تعلیم دینی شروع کی۔

ہوا کچھ اس طرح کہ جب میں اپنے بچوں کو دعائیں یاد کراتا تھا تو ظاہری بات ہے ہمارے ہاں جو اذکار و وظائف کی متداول کتابیں ہیں، انہی سے دیکھ کر ہی بچوں کو دعائیں وغیرہ یاد کراتا تھا، میں یہ کام کرتا تھا کہ جو دعا بچوں کو یاد کراتا تھا، پہلے حدیث کی اصل کتاب سے اس کے الفاظ چیک کرتا، تاکہ بچوں کو صحیح الفاظ کے ساتھ دعائیں یاد کرائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائیں، لیکن میری پریشانی میں اس وقت اضافہ ہوتا چلا گیا جب دعاؤں کی کتاب میں دعا کے الفاظ کچھ ملتے اور حدیث کی کتاب میں دعا کے الفاظ اس سے مختلف ہوتے، اسی حالت میں میرے سامنے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث آئی کہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے سوتے وقت یہ دُعا پڑھنے کی نصیحت فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيَ اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ۔ ①

براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے یہ دعا دہرائی، تو میں نے:

وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ کی بجائے:

وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ پڑھا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں:

وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ ہی پڑھو۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعاؤں کے الفاظ میں محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے ایک کلمہ کی تبدیلی کی بھی اجازت نہیں دی، چنانچہ ثابت شدہ دعاؤں میں سے کسی دعا کے الفاظ جان بوجھ کر کم یا زیادہ کرنا، یا کسی کلمہ کو تبدیل کر کے اس کی جگہ کوئی دوسرا کلمہ پڑھنا رسول اللہ ﷺ کے طریقے اور سنت کے خلاف ہے۔

اسی طرح ایک اور حدیث سامنے آئی: نافع رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک شخص کو چھینک آئی، تو اس نے کہا: (**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ**) ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور سلام ہے رسول اللہ ﷺ پر''

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب إذا بات طاهرا وفضله: 6311

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں بھی کہتا ہوں: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ) لیکن اس طرح کہنا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھایا نہیں ہے، آپ ﷺ نے ہمیں سکھایا ہے کہ (چھینک آنے پر) ہم کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ①

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ہر حال میں''۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس موقع پر جو دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے، اس جگہ صرف اسی ہی کا اہتمام کرنا چاہیے، نہ کہ اپنی مرضی سے کسی دوسری دعا کو اہتمام سے پڑھنا چاہیے، بہت سارے لوگ مسنون دعاؤں کو چھوڑ کر اپنی یاد کی ہوئی پسندیدہ دعا اہتمام سے پڑھتے ہیں، ان کا یہ عمل رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے خلاف ہے۔

البتہ کبھی ضرورت کے وقت مذکر و مؤنث، حاضر و غائب اور واحد، تثنیہ اور جمع کی ضمیروں کو تبدیل کر کے پڑھ لینا یا مقرر اور ثابت شدہ دعائیں پڑھنے کے بعد ان کے ساتھ کوئی اور دعا ملا کر پڑھ لینا رسول اللہ ﷺ کی سنت سے ثابت ہے، جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے اور فرماتے کہ تمھارے باپ (ابرہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ساتھ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو پناہ میں دیتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ۔ ②

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الأدب، باب ما یقول العاطس إذا عطس: 2738

② صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب: 3371

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صحیح بخاری میں یہ دعا **أَعُوْذُ** (واحد) کے الفاظ سے موجود ہے، جب کہ یہی دعا سنن ابوداؤد میں **أُعِيذُكُمَا**[1] یعنی تثنیہ کی ضمیر کے ساتھ موجود ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جمع کے لیے **أُعِيذُكُمْ** یعنی جمع کی ضمیر استعمال کی جائے گی۔

اسی طرح ضرورت کے مطابق رسول اللہ ﷺ کا معراج کے سفر میں انبیاء علیہم السلام کا تذکرہ کرتے ہوئے واحد کے لیے علیہ السلام، تثنیہ کے لیے علیہما السلام اور جمع کے لیے علیہم السلام کے دعائیہ کلمات استعمال فرمانا بھی سنت ہے۔[2]

اسی طرح نماز کے تشہُّد سے فارغ ہونے والے کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ اپنے لیے ایسی دعا، کلام[3] مانگے[4] جو اس کے ذہن میں آئے[5] اور اسے پسند ہو۔[6]

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ثابت شدہ دعا پڑھنے کے بعد جس دعا کی ضرورت ہو، جیسے ہی وہ ذہن میں آئے اور اچھی لگے، تو انسان اس کو پڑھ سکتا ہے۔

لیکن ضرورت کے بغیر کسی ثابت شدہ دعا کے الفاظ جان بوجھ کر کم یا زیادہ کرنا، یا کسی کلمہ کو تبدیل کر کے اس کی جگہ کوئی دوسرا کلمہ پڑھنا یا ایک دعا کی جگہ دوسری دعا پڑھنا یا ضمیروں کو تبدیل کرنا یا دو تین دعاؤں کو اکٹھا کر کے ایک دعا بنا کر پڑھنا سنت نہیں ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے طریقے کو اپناتے ہوئے ثابت شدہ، جامع اور مسنون دعاؤں کا خصوصی اہتمام کرتے ہوئے غیر ثابت شدہ، غیر جامع اور

---

[1] سنن أبو داؤد، كتاب السنة، باب في القرآن: 4737

[2] سنن نسائي، كتاب الصلاة، فرض الصلاة: 450

[3] صحيح بخاري، كتاب الإستئذان، باب السلام اسم من أسماء الله تعالى: 6230

[4] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب التشهد في الصلاة: 402-55

[5] سنن نسائي، كتاب السهو، باب نوع آخر: 1310

[6] صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب ما يتخير من الدعاء بعد التشهد وليس بواجب: 835

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر مسنون دعاؤں کو چھوڑ دیا جائے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعائیں پسند فرمایا کرتے تھے اور اس کے علاوہ کو چھوڑ دیتے تھے۔[1]

میں مسلسل ایسی کتابوں کی تلاش میں رہا، جن میں خاص طور پر الفاظِ منصوصہ کا اہتمام کرتے ہوئے ثابت شدہ، جامع اور مسنون دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہو، لیکن مجھے ایسی کوئی کتاب دستیاب نہ ہوسکی، جو کتابیں دستیاب ہوسکیں انھیں دیکھ کر درج ذیل باتیں پریشانی کا باعث بنیں:

- ایک چیز کی رسول اللہ ﷺ سے متعدد دعائیں یا متعدد طریقے منقول ہیں، لیکن دعاؤں کی کتابوں میں ایک، دو، اور وہ بھی سب سے چھوٹی دعائیں یا مختصر طریقے، جس کی وجہ سے بہت ساری دعاؤں سے مسلمان محرومی کی زندگی گزار رہے ہیں۔
- بہت ساری عظیم اور جامع دعائیں ذخیرہ حدیث سے اُمت مسلمہ تک نہیں پہنچیں۔
- دعا کے الفاظ کسی کتاب کے ہیں، جب کہ حوالہ کسی دوسری کتاب کا ہے۔
- فرضی نماز کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ سے کئی نمازیں، مثلاً نمازِ تسبیح، نمازِ استسقاء، نمازِ توبہ، نمازِ سفر وغیرہ منقول ہیں، لیکن عام کتب کے اندر دیگر نمازوں کا مفصل اور جامع تذکرہ بہت کم موجود ہے۔
- دو دو، تین تین اذکار اور دعاؤں کو اکٹھا کر کے ایک دعا بنا دی گئی ہے، حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے الگ الگ جگہ پر اس کی الگ الگ افادیت بتائی ہے۔
- دعائیں تو موجود ہیں، لیکن اس کی فضیلت و اہمیت کے متعلق بہت کم موجود ہے۔
- اذکار و وظائف تو موجود ہیں، لیکن اس کے متعلق نبی ﷺ کا فرمان موجود نہیں۔
- کئی چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق دعائیں ذکر ہی نہیں ہوئیں، مثلاً والدین، کنگھی کرنے اور جوتا پہننے کے متعلق کوئی دعا اکثر نے ذکر نہیں کی۔

---

[1] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب الدعاء: 1482

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* ..... کئی ایسی دعائیں نظر سے گزریں جو حقیقت میں دعائیں ہیں ہی نہیں۔
* ..... کئی کتب والوں نے علماء وفقہاء کے پسندیدہ الفاظ کو مسنون دعا کہہ دیا ہے۔
* ..... دعاؤں کے ساتھ احکام ومسائل کا تذکرہ نہیں کیا گیا۔

بہر حال یہ اور اس جیسے دیگر مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے ثابت شدہ، جامع اور مسنون دعاؤں کو جمع کرنا شروع کر دیا، تقریباً عرصہ پانچ سال سے علماء واساتذہ سے مشاورت بھی ہوتی رہی اور مختلف کتب میں تلاش بھی جاری رہی، اس دوران مشاورت اور تلاش کے بعد جس چیز پر تسلی ہوتی اس کو اپنے پاس محفوظ کرتا رہا، عام معروف ہے کہ نماز کے بعد کے اذکار میں 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 34 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** یا 33 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** دونوں طرح ثابت ہے، لیکن مجھے عجیب قسم کی حیرانگی ہوئی جب میں نے اس کی طرف توجہ کی تو یہ وظیفہ چھ (6) مختلف طریقوں سے ثابت ہے، جس کا تذکرہ میں نے اپنی اس کتاب ''**المقربون** اذکار، وظائف، نماز و دعائیں'' میں تفصیل کے ساتھ کر دیا ہے، اللہ اعلیٰ کی خاص توفیق اور اس کی مدد سے مسلمانوں کے فائدے کے لیے میں نے اس کتاب میں درج ذیل چیزوں کا خیال رکھا ہے:

* ..... حدیث کی اصل کتابوں سے مراجعت کے بعد الفاظِ منصوصہ کا انتخاب کیا ہے۔
* ..... ثابت شدہ، جامع اور مسنون دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا ہے۔
* ..... ہر دعا اور ذکر کے ساتھ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کا مکمل فرمان نقل کر دیا ہے۔
* ..... جس کتاب سے کوئی چیز نقل کی ہے اسی کا حوالہ دیا ہے۔
* ..... دعاؤں کے ساتھ ساتھ مختصر ضروری احکام ومسائل کا تذکرہ بھی کر دیا ہے۔
* ..... خصوصی طور پر حج وعمرہ کا طریقہ اور احکام بیان کیے ہیں۔
* ..... تمام محققین کی تحقیق کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے صحیح حدیث کا انتخاب کیا ہے۔
* ..... جس حدیث میں دعاؤں کے الفاظ زیادہ جامع نظر آئے ہیں، ان کو درج کیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- اگر کسی دعا میں ایک کلمے کا فرق ہے تو اس کو الگ ذکر کیا ہے، کیونکہ حدیث کے مطابق الفاظ کے فرق کے ساتھ فضیلت اور افادیت کا فرق پڑتا ہے۔
- تمام قرآنی آیات اور احادیث کی تخریج کر دی ہے۔
- قرآنِ مجید کی آیات کا ترجمہ انبیاء علیہم السلام کے وارث استادِ محترم حافظ عبدالسلام بن محمد بھٹوی رحمہ اللہ کا ذکر کیا ہے۔
- محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے علاوہ کسی بھی شخصیت کے اقوال کو ذکر نہیں کیا۔
- جو دعا محمد رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں، اس کا ذکر کرنا ضروری نہیں سمجھا۔
- اپنی طرف سے کوئی دعا بنانے کی کوشش نہیں کی۔
- عام مسلمان کو جو نمازیں پڑھنی چاہئیں، ان تمام کا تذکرہ کر دیا ہے۔
- آسانی اور سہولت کے لیے اہم مضامین کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا ہے۔
- عام مسلمانوں کے لیے تربیتی نصاب کی حیثیت سے اس کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔
- افادہ عام کے لیے آخر میں قرآن وحدیث سے اہم جامع دعاؤں کو جمع کر دیا ہے۔
- تمام شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ لوگوں کے لیے اس کتاب کو تصنیف کیا گیا ہے۔
- کتاب کے آخر میں ذخیرہ حدیث میں سے بعض ایسی جامع دعاؤں کو شامل کیا ہے، جن کا تعلق کسی خاص موقع سے نہیں ہے۔
- قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر موجودہ ایڈیشن میں بعض اُردو الفاظ پر اعراب لگا دیے گئے ہیں۔
- تربیتی سلسلہ **تَربیتِ مُسْلِمْ** میں پہلی کاوش زیرِ نظر کتاب ''**اَلْمُقَرَّبُوْنَ**'' ہے، جب کہ میری دوسری کوشش ''**اَلْحَافِظُوْنَ** (ممنوعات)'' مطبوع و دستیاب اپنی طرز کی مفید و منفرد کتاب ہے، جب کہ تیسری کوشش ''**اَلْوَارِثُوْنَ** (اوامر و احکام)'' کی شکل میں ان شاء اللہ، باذن اللہ جلد ہی دستیاب ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... کتاب کی مکمل تیاری یعنی تصنیف وتالیف، ترتیب وتدوین، تحقیق وتخریج اور تحسین کتابت (کمپوزنگ وٹائپنگ) کا کام میں نے خود اپنے ہاتھوں ہی سرانجام دیا ہے۔

جدید ٹیکنالوجی کا استعمال وقت کی اہم دینی ودنیاوی ضرورت ہے، چنانچہ تصویر، موسیقی، ناجائز اور غیر مناسب چیزوں سے بچتے ہوئے almuqarraboon کے نام سے ویب سائٹ، موبائل ایپلی کیشن اور چینل کا اہتمام کر دیا گیا ہے، چنانچہ وہ لوگ جو موبائل اور کمپیوٹر سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ www.almuqarraboon.com پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ وَدود ومحسن اور مجیب ووھّاب سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو میرے لیے، میرے اساتذہ کے لیے، میرے والدین کے لیے، میرے بیوی بچوں کے لیے اور ہر اس شخص کے لیے جس نے اس سلسلہ میں کسی بھی صورت میں معاونت کی اور محبت ودُعا کا اظہار فرمایا، دنیا اور آخرت کے لیے خیر کو آسان بنانے کا ذریعہ اور ہر شر سے بچنے کا ذریعہ بنا دے اور ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما کر ہمیں رفیق اعلیٰ میں شامل فرمائے، آمین یارب العالمین۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ

راقم الحروف:

حافظ عبدالوھاب بن محمد اصغر

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہد پور، سیالکوٹ

بمطابق 09 جمادی الاولیٰ 1445ھ، بروز جمعۃ المبارک

بتاریخ 24/11/2023ء

موبائل نمبر: 00923214162260

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1۔ذکرودعا، استغفاروتوبہ، حمدوثنا، تسبیح وتکبیروتہلیل اورصلاۃ وسلام

ذکرودعا:

قرآنِ مجید کی تلاوت کی فضیلت واہمیت:

✱.....قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے کا حکم: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ﴾۔ ①

''اس کی تلاوت کر جو کتاب میں سے تیری طرف وحی کی گئی ہے''۔

✱.....قرآنِ مجید کی تلاوت سے پہلے تعوذ پڑھنے کا حکم: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ﴾۔ ②

''پس جب تو قرآن پڑھے تو مردود شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کر''۔

✱.....قرآنِ مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا﴾۔ ③ ''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ''۔

✱.....قرآنِ مجید پڑھنے کا اجروثواب: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی کتاب کا ایک حرف پڑھا اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا ثواب دس گنا ہوتا ہے، میں نہیں کہتا الٓمٓ

---

① سورۃ العنکبوت، 45:29

② سورۃ النحل، 98:16

③ سورۃ المزمل، 4:73

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔[1]

✱.....**قرآنِ مجید کی تلاوت پر فرشتوں کا نزول:** اُسید بن حُضیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ رات کے وقت سورۂ بقرہ کی تلاوت کر رہے تھے اور ان کے قریب ان کا گھوڑا بندھا ہوا تھا، اس دوران میں گھوڑا بِدکنے لگا، تو انھوں نے تلاوت بند کر دی اور گھوڑا ٹھہر گیا، وہ پھر پڑھنے لگے تو گھوڑے نے بھی اُچھل کود شروع کر دی، انھوں نے تلاوت بند کی تو وہ بھی ٹھہر گیا، وہ پھر پڑھنے لگے تو گھوڑے نے بھی اُچھل کود شروع کر دی، چونکہ ان کا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا اور انہیں خطرہ محسوس ہوا کہ گھوڑا اسے روند ڈالے گا، انھوں نے تلاوت بند کر دی اور بیٹے کو وہاں سے ہٹا دیا، پھر انھوں نے اُوپر نظر اٹھائی تو وہاں کچھ دکھائی نہ دیا، صبح کے وقت انھوں نے یہ واقعہ نبی ﷺ سے بیان کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے حُضیر کے بیٹے! تم پڑھتے رہتے، اے حُضیر کے بیٹے! تم پڑھتے رہتے، انھوں نے عرض کی: اللہ کی رسول! مجھے ڈر لگا کہ گھوڑا میرے بیٹے یحییٰ کو کچل دے گا کیونکہ وہ اس کے قریب ہی تھا، چنانچہ میں نے اپنا سر اٹھایا اور یحییٰ کی طرف گیا، پھر میں نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ چھتری جیسی کوئی چیز ہے جس میں بہت سے چراغ روشن ہیں، میں دوبارہ باہر آیا تو میں اسے نہ دیکھ سکا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جانتے ہو وہ کیا تھا؟ انھوں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ فرشتے تھے جو تمہاری آواز سننے کے لیے قریب آ رہے تھے، اگر تم پڑھتے رہتے تو صبح تک دوسرے لوگ بھی انہیں دیکھتے، وہ ان سے چھپ نہ سکتے۔[2]

✱.....**قرآنِ مجید کی تلاوت سے سکینت کا نزول:** براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی سورۂ کہف پڑھ رہا تھا اور اس کے قریب ایک جانب گھوڑا دو

---

[1] جامع ترمذی، أبواب فضائل القرآن، باب ما جاء فیمن قرأ حرفا من القرآن: 2910

[2] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب نزول السکینة والملائکة عند قراءة...: 5018

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسیوں سے بندھا ہوا تھا، اس وقت ایک بادل اوپر سے آیا اور نزدیک تر ہونے لگا، جس کی وجہ سے وہ گھوڑا اُچھلنے لگا، جب صبح ہوئی تو اس نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سکینت تھی جو قرآن پڑھنے کے باعث نازل ہوئی تھی۔ ①

✱.....**قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے کی مثال:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مومن کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے سنگترے کی سی ہے جس کا مزا بھی لذیذ ہوتا ہے اور جس کی خوشبو بھی بہترین ہوتی ہے اور جو مومن قرآن کی تلاوت نہیں کرتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے اس کا مزہ تو عمدہ ہوتا ہے، لیکن اس میں خوشبو نہیں ہوتی اور اس منافق کی مثال جو قرآن کی تلاوت کرتا ہے ریحانہ (پھول) کی سی ہے کہ اس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے، لیکن مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس منافق کی مثال جو قرآن کی تلاوت بھی نہیں کرتا اندرائن (تُمہ) کی سی ہے جس کا مزا بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس میں کوئی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔ ②

✱.....**قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے کی سفارش:** ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: قرآن پڑھا کرو، کیونکہ وہ قیامت کے دن اصحاب قرآن (حفظ وقراءت اور عمل کرنے والوں) کا سفارشی بن کر آئے گا۔ دو روشن چمکتی ہوئی سورتیں: بقرہ اور آل عمران پڑھا کرو، کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے وہ دو بادل یا دو سائبان ہوں یا جیسے وہ ایک سیدھ میں اُڑتے پرندوں کی دو ڈاریں ہوں، وہ اپنے سے تعلق رکھنے (پڑھنے اور عمل کرنے) والوں کی طرف سے دفاع کریں گی، سورۂ بقرہ پڑھا کرو، کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت اور

---

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الکھف: 5011

② صحیح بخاری، کتاب الأطعمۃ، باب ذکر الطعام: 5427

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے چھوڑنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ ①

✱.....**دو عظیم نور، سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک دن جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک اُنھوں نے اُوپر سے ایسی آواز سنی جیسی دروازہ کھلنے کی ہوتی ہے، تو انھوں نے اپنا سر اوپر اٹھایا اور کہا: آسمان کا یہ دروازہ آج ہی کھولا گیا ہے، آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا، اس سے ایک فرشتہ اُترا ہے، پھر انھوں نے کہا: یہ ایک فرشتہ زمین کی طرف اُترا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترا، پھر اس فرشتے نے سلام کیا اور کہا: آپ ﷺ کو دو نور ملنے کی خوشخبری ہو جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے: سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات، آپ ﷺ ان دونوں میں سے جو جملہ بھی پڑھیں گے، وہ آپ ﷺ کو عطا کر دیا جائے گا۔ ②

✱.....**سورۂ بقرہ (مکمل) کی تلاوت کرنے کی عظیم فضیلت:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ ③

✱.....**سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات کی تلاوت کی فضیلت:** ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف کی ابتدائی تین آیات پڑھیں وہ دجال کے فتنہ سے بچا لیا گیا۔ ④

✱.....**سورۂ زلزال، اخلاص اور کافرون کی فضیلت:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **إِذَا زُلْزِلَتِ** آدھے قرآن کے برابر، **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ**

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن: 804۔252

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل الفاتحۃ...: 806۔254

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ: 780۔212

④ جامع ترمذی، أبواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی فضل سورۃ الکھف: 2886

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تہائی قرآن کے برابر اور قُلْ يَاأَيُّهَا الْكَافِرُونَ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔①

✱.....**نماز میں دس (10)، سو (100) اور ہزار (1000) آیات کی تلاوت:** عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے دس (10) آیات کے ساتھ قیام کیا وہ غافلوں میں سے نہیں لکھا جاتا اور جس شخص نے سو (100) آیات کے ساتھ قیام کیا وہ عبادت کرنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے اور جس نے ہزار (1000) آیات کے ساتھ قیام کیا وہ بے انتہا ثواب جمع کرنے والوں میں سے لکھ دیا جاتا ہے۔②

✱.....**مسجد میں تلاوت کرنے پر سکینت کا نازل ہونا، رحمت کا ڈھانپنا اور فرشتوں کا گھیرنا:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ تعالیٰ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے اور آپس میں اس کا درس و مذاکرہ کرتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ ان کا ذکر ان (فرشتوں) میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔③

✱.....**قرآنِ مجید کو ہمیشہ پڑھتے اور یاد کرتے رہنا چاہیے:** ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن ہمیشہ پڑھتے رہو اور دَور کرتے رہو، مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ قرآن اونٹ کے اپنی رسی تڑوا کر بھاگ جانے سے زیادہ تیزی سے نکل جاتا ہے۔④

---

① جامع ترمذی، أبواب فضائل القرآن، باب ما جاء فی إذا زلزلت: 2894

② سنن أبو داؤد، أبواب قرآءة القرآن وتحزیبه وترتیله، باب تحزیب القرآن: 1398

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی ثواب قرآءة القرآن: 1455

④ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب استذکار القرآن وتعاهده: 5033

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذکر کی فضیلت واہمیت:

✱.....**طہارت اور پاکی کے بغیر اللہ عزوجل کا ذکر کرنا مناسب نہیں:** مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے، تو انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب نہ دیا یہاں تک کہ وضو کیا، پھر معذرت کرتے ہوئے فرمایا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ طہارت اور پاکی کے بغیر اللہ عزوجل کا ذکر کروں۔[1]

✱.....**اللہ اکیلے کا بہت زیادہ ذکر کرنے کا حکم:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾۔[2]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو یاد کرو، بہت یاد کرنا۔ اور اس کی تسبیح کرو، پہلے پہر اور پچھلے پہر''۔

✱.....**اللہ الٰہ کا ذکر کرنے والوں کے لیے مغفرت اور عظیم اَجر کا وعدہ:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾۔[3]

''اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے''۔

✱.....**اللہ اعلیٰ کے نیک بندے ہر حالت میں اللہ کا ذکر کرتے ہیں،** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب أیرد السلام وهو یبول: 17

[2] سورۃ الأحزاب: 41،42

[3] سورۃ الأحزاب: 41،35

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ﴾۔ ①

''وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں''۔

✱.....مال اور اولاد کہیں اللہ بصیر کے ذکر سے غافل نہ کردیں: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ﴾۔ ②

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کردیں''۔

✱.....اللہ واحد کے بندوں کو اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل ہوتا ہے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾۔ ③

''وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے اطمینان پاتے ہیں۔ سن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں''۔

✱.....کسی لمحے اللہ باری کے ذکر سے غافل نہیں ہونا چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾۔ ④

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے اور خوف سے اور بلند آواز کے بغیر الفاظ سے

---

①سورۃ آلِ عمران،191:3

②سورۃ المنافقون،9:63

③سورۃ الرعد،28:13

④سورۃ الأعراف،205:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبح و شام یاد کرو اور غافلوں سے نہ ہو"۔

✱..... **ہر وقت اللہ سمیع کا ذکر کرنا چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ آپ تمام اوقات میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے۔ ①

✱..... **درجات بلند کرنے والا عظیم عمل:** ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمھارے اعمال میں سے بہترین عمل کے متعلق نہ بتاؤں، جو تمھارے مالک کے ہاں پاکیزہ ترین، تمھارے درجات میں بلند ترین، تمھارے لیے سونا چاندی خرچ کرنے سے اچھا اور تمھارے لیے اس بات سے بھی بہتر کہ تم اپنے دشمن سے آمنا سامنا کرو، تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمھاری گردنیں ماریں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر۔ ②

✱..... **ذکر کرنے والے کی مثال:** ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا، زندہ اور مُردہ کی طرح ہے۔ ③

✱..... **ذکر والے گھر کی مثال:** ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور وہ گھر جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور مُردہ جیسی ہے۔ ④

✱..... **ہمیشہ اللہ ذو الجلال والاکرام کے ذکر سے زبان تر رہنی چاہیے:** عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر اسلام کے احکامات بہت

---

① صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب ذکر اللہ تعالی فی حال الجنابۃ وغیرھا: 373۔117

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منہ: 3377

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ عزوجل: 6407

④ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ: 779۔211

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زیادہ ہو چکے ہیں، آپ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس پر میں مضبوطی سے عمل کر سکوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمھاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔ ①

✱.....**اللہ اعلیٰ کے ذکر کی وجہ سے اللہ اکرم کے ہاں بندے کا تذکرہ:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے، تو میں اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے، تو میں اسے اس سے بہترین جماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ بالشت بھر میرے قریب آئے، تو میں ایک ہاتھ اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے، تو میں دونوں بازوؤں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے قریب آتا ہوں اور اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آئے، تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔ ②

✱.....**کوئی نشست اللہ باسط کے ذکر سے خالی نہ رہے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا، تو یہ بیٹھنا اللہ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگا اور جو شخص کسی ایسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا، تو یہ لیٹنا اس کے لیے اللہ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگا۔ ③

✱.....**اللہ بدیع کا ذکر کرنے والے بازی لے گئے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، ما جاء فی فضل الذکر: 3375

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَيُحَذِّرُكُمُ اللَّهُ نَفْسَهُ﴾: 7405

③ سنن أبو داؤد، کتاب الأدب، باب کراهية أن يقوم الرجل من مجلسه: 4856

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ مکہ کے راستے میں چل رہے تھے، آپ ﷺ ایک پہاڑ پر سے گزرے جسے جُمدان کہا جاتا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: چلتے رہو یہ جُمدان ہے مُفَرِّدُوْنَ آگے بڑھ گئے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مُفَرِّدُوْنَ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور عورتیں۔ ①

***.....اللہ بصیر کے ذکر کے لیے بیٹھنے والے کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے گھیر لیتے ہیں:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں نے نبی ﷺ کے بارے میں گواہی دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو قوم بھی بیٹھ کر اللہ عزوجل کے ذکر میں مشغول ہوتی ہے، فرشتے انھیں گھیر لیتے ہیں، رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، سکینت ان پر نازل ہوتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ان فرشتوں میں فرماتے ہیں جو اس کے پاس ہیں۔ ②

***.....اللہ خیر کا ذکر کرنے والوں کو فرشتے ڈھونڈتے پھرتے ہیں اور ان کے پاس بیٹھنے والا بھی سعادت سے محروم نہیں رہتا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو راستوں میں گھومتے ہیں اور ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو اللہ کے ذکر میں مشغول پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکار کر کہتے ہیں: اپنی ضرورت کی طرف آؤ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ فرشتے ان کو اپنے پروں سے ڈھک لیتے ہیں اور آسمانِ دنیا تک پہنچ جاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان کا رب پوچھتا ہے کہ میرے بندے کیا کر رہے ہیں؟ حالانکہ وہ ان کو فرشتوں سے زیادہ جانتا ہے، فرشتے جواب دیتے ہیں وہ تیری تسبیح وتکبیر اور حمد اور بڑائی بیان کر رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: کیا انھوں نے مجھے دیکھا

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب الحث علی ذکر اللہ تعالی: 2676۔4

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل الإجتماع علی تلاوۃ القرآن...: 2700۔39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انھوں نے آپ کو نہیں دیکھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں: اگر آپ کو دیکھ لیتے تو آپ کی بہت زیادہ عبادت کرتے اور بہت زیادہ بڑائی یا پاکی بیان کرتے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا مانگتے تھے؟ فرشتے کہتے ہیں: وہ آپ سے جنت مانگ رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ ان سے پوچھتا ہے: کیا انھوں نے جنت دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں: اللہ کی قسم! انھوں نے جنت نہیں دیکھی، اللہ فرماتا ہے: اگر وہ جنت دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس کے بہت زیادہ حریص ہوتے اور بہت زیادہ طالب ہوتے اور اس کی طرف ان کی رغبت بہت زیادہ ہوتی، اللہ فرماتا ہے: کس چیز سے وہ پناہ مانگ رہے تھے؟ فرشتے کہتے ہیں: جہنم سے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: انھوں نے اس کو دیکھا ہے؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: نہیں، اللہ کی قسم! انھوں نے نہیں دیکھا ہے، اللہ فرماتا ہے: اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو کیا کرتے؟ فرشتے کہتے ہیں: اگر وہ اسے دیکھ لیتے تو اس سے بہت زیادہ بھاگتے اور بہت زیادہ ڈرتے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ فرماتا ہے: میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انھیں بخش دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان فرشتوں میں سے ایک کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص ان میں نہیں تھا، بلکہ وہ کسی ضرورت کے لیے آیا تھا، اللہ فرماتا ہے: وہ ایسے ہم نشین ہیں جن کے ساتھ بیٹھنے والا محروم نہیں رہتا۔[1]

***.....اللہ ذوالجلال والاکرام کا ذکر کرنے والوں کے ذریعے سے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار کرنا:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نکل کر مسجد میں ایک گروہ کے پاس سے گزرے، انھوں نے کہا: تمھیں کس چیز نے یہاں بٹھا

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر اللہ عزوجل: 6408

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکھا ہے؟ انھوں نے کہا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں، انھوں نے کہا: کیا اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تمھیں اس کے علاوہ اور کسی غرض نے نہیں بٹھایا؟ انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے علاوہ اور کسی وجہ سے نہیں بیٹھے، انھوں نے کہا: دیکھو، میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے قسم نہیں دی، رسول اللہ ﷺ کے سامنے میری حیثیت کا کوئی شخص ایسا نہیں جو حدیث بیان کرنے میں مجھ سے کم ہو، رسول اللہ ﷺ نکل کر اپنے ساتھیوں کے ایک حلقے کے قریب تشریف لائے اور فرمایا: تم کس غرض سے بیٹھے ہو؟ انھوں نے کہا: ہم بیٹھے اللہ کا ذکر کر رہے ہیں اور اس بات پر اس کی حمد وثنا کر رہے ہیں کہ اس نے اسلام کی طرف ہماری رہنمائی کی، اس کے ذریعے سے ہم پر احسان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ کو گواہ بنا کر کہتے ہو کہ تم صرف اسی غرض سے بیٹھے ہو؟ انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم اس کے سوا اور کسی غرض سے نہیں بیٹھے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم پر کسی تہمت کی وجہ سے تمھیں قسم نہیں دی، بلکہ میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے بتایا کہ اللہ عزوجل تمھارے ذریعے سے فرشتوں کے سامنے فخر کا اظہار فرما رہا ہے۔[1]

✱ .....**اللہ غفور ورحیم کا ذکر کرنے والوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دینا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی جماعت اکٹھی ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس سے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضا ہوتی ہے، تو آسمان سے ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے: تم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمھیں معاف کر دیا گیا ہے، یقیناً میں نے تمھارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔[2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل الإجتماع علی تلاوۃ القرآن: 2701۔40

[2] مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند انس بن مالك رضی اللہ عنہ: 12453

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا کی فضیلت و اہمیت:

✱.....**دعا عبادت ہے:** نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: دُعا عبادت ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج ذیل آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی:[1]

﴿وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾۔[2]

''اور تمھارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمھاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے''۔

✱.....**دعا کرنے والے کی دعا کو اللہ مجیب قبول فرماتے ہیں:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَ لْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ﴾۔[3]

''اور جب میرے بندے تجھ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں پکارنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، تو لازم ہے کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں، تاکہ وہ ہدایت پائیں''۔

✱.....**اللہ مالک الملک کے ہاں دعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ عزت والی کوئی چیز نہیں۔[4]

---

[1] جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ المؤمن: 3247

[2] سورۃ المؤمن، 60:40

[3] سورۃ البقرۃ، 186:2

[4] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعاء: 3370

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱ .....**اللہ مُعْطی خود فرماتے ہیں مجھ سے دعا کرو میں عطا کروں گا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا رب جو بابرکت اور بلند و بالا ہے، ہر رات کو آسمانِ دنیا پر اُترتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہتا ہے، پھر فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کو قبول کروں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مانگے میں اس کو دوں؟ کوئی ہے جو مجھ سے مغفرت چاہے، تو میں اس کو بخش دوں؟۔ ①

✱ .....**دعا نہ کرنے سے اللہ قہار ناراض ہو جاتے ہیں:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ سبحانہ سے دُعا نہیں کرتا، اللہ اس پر ناراض ہوتے ہیں۔ ②

دعا کی شرائط و آداب:

✱ .....**دعا سے پہلے وضو کرنا:** ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا، اس سے وضو کیا، پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی: اے اللہ! ابو عامر عبید کو بخش دے، میں نے اس وقت آپ ﷺ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی، پھر آپ ﷺ نے یوں دعا کی: اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی بہت سی انسانی مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرما۔ ③

✱ .....**دعا کرتے وقت قبلہ رخ ہونا:** عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ لوگوں کے ہمراہ بارش کی دعا کرنے کے لیے باہر تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے قبلے کی طرف منہ کر کے دعا مانگی، اپنی چادر کو اُلٹ پلٹ کیا، پھر دو رکعت نماز ادا کی اور ان میں قراءت بلند آواز سے کی۔ ④

---

①صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ﴾: 7494

②جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ المؤمن: 3247

③صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء عند الوضوء: 6383

④صحیح بخاری، کتاب الإستسقآء، باب الجهر بالقرآءۃ فی الإستسقآء: 1024

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا:** سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمھارا رب تبارک وتعالیٰ بہت زیادہ شرم رکھنے والا، باحیا اور سخی ہے، جب اس کا بندہ ہاتھ اٹھا کر اس کے حضور التجا کرتا ہے تو اسے حیا آتی ہے کہ وہ اپنے بندے کے ہاتھ خالی لوٹا دے۔ ①

✱..... **ہاتھوں کی پشت کی بجائے ہتھیلیوں سے دعا کرنا:** مالک بن یسار سکونی عوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ سے سوال کرو (دعا کرو) تو اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے مانگا کرو، ہاتھوں کی پشت سے نہ مانگا کرو۔ ②

✱..... **اپنے آپ سے دعا کی ابتدا کرنا:** اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب دعا فرماتے، تو پہلے اپنے آپ سے ابتدا فرماتے۔ ③

✱..... **نافرمانوں اور سرکشوں کے لیے ہدایت کی دعا کرنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ کے رسول! قبیلہ دوس نے نافرمانی اور سرکشی کا راستہ اختیار کیا ہے، آپ ان کے خلاف اللہ سے دعا کریں، لوگوں کا خیال تھا کہ آپ ان کے خلاف بددعا کریں گے، لیکن آپ ﷺ نے دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأْتِ بِهِمْ۔ ④

''اے اللہ! قبیلہ دوس کو ہدایت دے اور انہیں یہاں لے آ''۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الوتر، باب الدعآء: 1488

② سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب الدعآء: 1486

③ سنن أبو داؤد، کتاب الحروف والقرآءات: 3984

④ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء للمشرکین: 6397

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **تین مرتبہ دعا کرنا:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ دعا کے کلمات تین تین بار دہرائیں اور تین بار استغفار کریں۔ ①

✱..... **کشادگی اور فراخی کی حالت میں کثرت سے دعا کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اچھا لگے کہ مصائب ومشکلات میں اللہ اس کی دعائیں قبول کرے، تو اسے کشادگی وفراخی کی حالت میں کثرت سے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ ②

✱..... **خلوص کے ساتھ دعا کرنی چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾۔ ③

''پس اسے پکارو، اس حال میں کہ اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہو، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے''۔

✱..... **جامع الفاظ کے ساتھ دعا کرنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ دعا میں جامع الفاظ کو پسند فرماتے تھے اور غیر جامع دعا نہیں کرتے تھے۔ ④

✱..... **یقین کامل اور دل کی توجہ کے ساتھ دعا کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے اس طرح دعا کرو کہ تمھیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ بے شک اللہ غافل اور لاپرواہ دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ ⑤

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن مسعود رضي الله عنه: 3744

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جآء أن دعوة المسلم مستجابة: 3382

③ سورة المؤمن، 65:40

④ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب الدعآء: 1482

⑤ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3479

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**خوف اور طمع کے ساتھ دعا کرنی چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ ①

''اور اسے خوف اور طمع سے پکارو، بیشک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے''۔

✱.....**دعا بہت زیادہ کرنی چاہیے:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے، تو بہت زیادہ کرے، کیونکہ وہ اپنے رب عزوجل سے مانگ رہا ہے۔ ②

✱.....**دعا میں اللہ حمید کی حمد و ثنا کرنی چاہیے اور محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر صلاۃ بھیجنی چاہیے:** فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے دیکھا، اس نے نبی ﷺ پر صلاۃ نہیں بھیجی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے جلدی کی ہے، پھر اسے بلایا اور اسے یا کسی اور کو کہا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اسے چاہیے کہ پہلے اللہ کی حمد و ثناء بیان کرے، پھر نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجے اور اس کے بعد جو چاہے دعا کرے۔ ③

✱.....**دعا میں کثرت سے ان الفاظ کا اہتمام کرنا چاہیے:** ربیعہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اس دُعا کے ساتھ چمٹے رہو:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ④

''اے جلال و کرم والے''۔

---

① سورۃ الأعراف، 56:7

② سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني: 1266

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3477

④ مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث ربيعة بن عامر عن النبي ﷺ: 17596

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**اَدب اور تواضع سے گڑگڑا کر خفیہ طور پر دعا کرنی چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ﴾۔ ①

''اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا''۔

✱.....**حلال اور طیب مال کھا کر دعا کرنی چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ طیب ہے اور طیب (پاکیزہ) ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے، اللہ نے فرمایا: اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو، میں تمھارے اعمال کو جاننے والا ہوں اور فرمایا: اے ایمان والو! ہم نے جو تم کو پاکیزہ رزق دیا اس میں سے کھاؤ، پھر ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو لمبے لمبے سفر کرتا ہے پراگندہ بال، جسم گرد آلود اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف لمبا کر کے کہتا ہے: اے رب! اے رب! حالانکہ اس کا کھانا حرام اور اس کا پینا حرام اور اس کا لباس حرام اور اس کی غذا حرام تو اس کی دعا کیسے قبول ہو؟۔ ②

✱.....**گناہ اور قطعی رحمی کی دعا نہیں کرنی چاہیے:** عُبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زمین پر کوئی مسلمان ایسا نہیں جو اللہ سے دعا کرے اور اللہ اسے وہی چیز عطا نہ کرے یا اس سے اس کے برابر کوئی برائی دور نہ کرے، بشرطیکہ اس نے کسی گناہ یا قطع رحمی کے لیے دعا نہ کی ہو، اس پر ایک شخص نے کہا: تب تو ہم بہت زیادہ دعائیں کریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت زیادہ دینے والا ہے۔ ③

---

① سورۃ الأعراف، 55:7

② صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقۃ من الکسب الطیب وتربیتھا: 1015۔65

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی انتظار الفرج وغیر ذٰلك: 3573

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**سنجیدگی اور پختگی کے ساتھ دعا کرنی چاہیے:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو پوری سنجیدگی اور پختگی کے ساتھ دعا کرے، ہرگز ایسے دعا نہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا کر، کیونکہ اس سے کوئی زبردستی نہیں کروا سکتا۔[1] دوسری حدیث میں ہے کہ تم میں سے کوئی ہرگز ایسے دعا نہ کرے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف کر دے، اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، لازم ہے کہ وہ پختگی کے ساتھ سوال کرے، کیونکہ اللہ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔[2]

✱.....**اللہ مالک الملک سے جنت الفردوس مانگنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لایا، نماز قائم کی اور رمضان کے روزے رکھے تو اللہ کے ذمے ہے کہ اسے جنت میں داخل کرے خواہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کرے یا اسی زمین میں مقیم رہے جہاں وہ پیدا ہوا تھا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اللہ کے رسول! کیا ہم لوگوں کو اس کی خبر نہ کر دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں جو اللہ نے اپنے راستے میں جہاد (خوب محنت اور کوشش) کرنے والوں کے لیے تیار کیے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اور زمین کے درمیان ہے، اس لیے تم اللہ سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ یہ جنت کا اعلیٰ اور بلند ترین درجہ ہے اور اس کے اوپر رحمٰن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں پھوٹتی ہیں۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب لیعزم المسألة فإنه لا مکره له: 6338

[2] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب لیعزم المسألة فإنه لا مکره له: 6339

[3] صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب ﴿وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ﴾: 7423

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....اللہ معاف کرنے والے سے دنیا وآخرت میں معافی، عافیت اور یقین کی دعا کرنی چاہیے:**

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ سے دنیا اور آخرت میں معافی، عافیت اور یقین کی دعا مانگا کرو۔ ①

***.....جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ کی دعا تین مرتبہ کرنی چاہیے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کیا تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے اور جس نے تین مرتبہ آگ سے پناہ مانگی تو آگ کہتی ہے: اے اللہ! اسے آگ سے بچالے۔ ②

***.....دعا میں جلدی نہیں کرنی چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تک آدمی کسی گناہ یا قطع رحمی اور قبولیت میں جلدی نہ کرے اس وقت تک بندے کی دعا قبول کی جاتی رہتی ہے، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! جلدی کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کہے میں نے دعا مانگی تھی، میں نے دعا مانگی تھی، لیکن مجھے معلوم نہیں کہ میری دعا قبول ہوئی ہو، پھر وہ اس سے نا اُمید ہو کر دعا مانگنا چھوڑ دیتا ہے۔ ③

***.....موت کی دعا نہیں کرنی چاہیے:** قیس رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں خباب بن اَرت رضی اللہ عنہ کے پاس آیا جبکہ انھوں نے بیماری کی وجہ سے سات داغ لگوا رکھے تھے، انھوں نے فرمایا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں موت مانگنے سے منع نہ کیا ہوتا تو میں ضرور موت کی دعا کرتا۔ ④

---

① مسند أحمد، مسند الخلفآء الراشدين، مسند أبي بكر الصديق رضي الله عنه: 6

② سنن نسائي، كتاب الإستعاذة، باب الإستعاذة من حر النار: 5521

③ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعآء، باب بيان أنه يستجاب للداعي مالم يعجل: 2735

④ صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب الدعآء بالموت والحياة: 6349

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**دعا میں حد سے زیادہ تجاوز نہیں کرنا چاہیے:** عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو دعا کرتے سنا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جب میں جنت میں داخل ہوں تو مجھے اس کی دائیں جانب سفید محل عنایت ہو، اس پر عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے میرے بیٹے! اللہ سے جنت کا سوال کرو اور اس سے آگ کی پناہ مانگو، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری اُمت میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو طہارت اور دعا مانگنے میں حد سے زیادہ تجاوز کریں گے۔ ①

✱.....**نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرنی چاہیے (تین غار والوں کا واقعہ):** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم سے پہلے زمانے میں تین آدمی ایک ساتھ روانہ ہوئے یہاں تک کہ وہ رات گزارنے کے لیے ایک پہاڑ کی غار میں جا داخل ہوئے، جب سب غار میں چلے گئے تو ایک پتھر پہاڑ سے لڑھک کر آیا جس نے غار کا منہ بند کر دیا، اب ان تینوں نے کہا: ہمیں کوئی چیز اس پتھر سے نجات نہیں دلا سکتی مگر ایک ذریعہ ہے کہ اپنی اپنی نیکیوں کو بیان کر کے اللہ سے دعا کریں (پھر ان سب نے اپنا ایک ایک نیک عمل وسیلے کے طور پر پیش کیا اور دعا کی) اے اللہ! اگر میں نے یہ کام صرف تیری رضامندی کے لیے کیا تھا تو ہم کو اس مصیبت سے نجات دے دے، چنانچہ وہ پتھر بالکل ہٹ گیا اور وہ اس غار سے باہر نکل کر چلے گئے۔ ②

معلوم ہوا ہمیں بھی اپنے نیک اعمال کے وسیلے سے دعا کرنی چاہیے، مثلاً اس طرح اللہ مالک الملک کے حضور التجا کی جائے: اے اللہ! اگر میں نے فلاں نیک کام صرف تیری رضامندی کے لیے کیا تھا تو میری دعا کو قبول فرما۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب الإسراف في الماء: 96

② صحیح بخاری، کتاب الإجارة، باب من استأجر أجیرا فترك الأجیر أجره: 2272

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**اپنے آپ کو، اولاد کو، خادموں کو اور اپنے مالوں کو بد دعا نہیں دینی چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آپ کو بد دعا نہ دو، اپنی اولاد کو بد دعا نہ دو، اپنے خادموں کو بد دعا نہ دو اور اپنے مالوں کو بد دعا نہ دو، ایسا نہ ہو کہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے عطا و قبولیت کی گھڑی ہو، چنانچہ وہ تمھارے لیے قبول کر لے۔ ①

✱.....**دنیا میں جلدی سزا مل جانے کی دعا نہیں کرنی چاہیے:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک ایسے شخص کی عیادت کی جو لاغر ہو کر چوزے کی طرح ہو گیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم اللہ سے کسی چیز کی دعا کرتے تھے یا اس سے کچھ مانگتے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، میں کہتا تھا: اے اللہ! تو مجھے آخرت میں جو سزا دینے والا ہے ابھی دنیا ہی میں دے دے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! تم میں اس کی طاقت نہیں ہے یا تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے، تم نے یہ کیوں نہ کہا: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے، پھر آپ ﷺ نے اللہ سے اس کے لیے دعا فرمائی، تو اس نے اسے شفا عطا فرما دی۔ ②

✱.....**زندہ صالح اور نیک انسان کی دعا کو وسیلہ بنانا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور مبارک میں ایک دفعہ سخت قحط پڑا، چنانچہ نبی ﷺ جمعہ کے دن خطبہ دے رہے تھے کہ اس دوران میں ایک دیہاتی کھڑا ہو کر عرض کرنے لگا:

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب النهي عن أن يدعو الإنسان على أهله...: 1532

② صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعآء والتوبة والإستغفار، باب كراهة الدعآء بتعجيل العقوبة في الدنيا: 2688

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے رسول! مال مویشی تباہ ہو گئے اور بچے بھوک سے مرنے لگے، آپ اللہ سے دعا فرمائیں کہ وہ ہم پر بارش برسائے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھا لیے، جب کہ ہم اس وقت آسمان پر بادل کا ایک ٹکڑا بھی نہیں دیکھ رہے تھے، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، آپ ﷺ نے ابھی ہاتھ نیچے بھی نہیں کیے تھے کہ بادل ایسے اٹھا جیسے پہاڑ ہوتے ہیں، ابھی رسول اللہ ﷺ منبر سے اُترے نہیں تھے کہ میں نے دیکھا بارش آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے ٹپک رہی تھی، تمام دن بارش ہوتی رہی، کل، پرسوں اور ترسوں، بعد ازاں دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی، پھر وہی دیہاتی یا کوئی اور شخص کھڑا ہوا اور عرض کرنے لگا: اللہ کے رسول! مکانات گرنے لگے اور مویشی ڈوبنے لگے، اللہ سے ہمارے لیے دعا فرمائیں، چنانچہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور دعا کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسا، ہم پر نہ برسا، آپ ﷺ آسمان کی جس طرف اشارہ فرماتے اُدھر سے بادل چھٹ جاتا یہاں تک کہ مدینہ منورہ ڈھال کی طرح ہو گیا اور وادی قنات مہینہ بھر بہتی رہی اور مدینہ منورہ کے اطراف سے جو شخص بھی آتا وہ کثرت بارش کی خبر دیتا تھا۔ ①

معلوم ہوا کہ بارش کی تاخیر کے وقت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بارش طلب کرنے کے لیے نبی ﷺ کی دعا کو وسیلہ بنایا ہے، چنانچہ آپ ﷺ نے دعا فرمائی تو اللہ نے آپ کی دعا قبول کی اور ان پر بارش برسائی، اسی طرح ہم بھی کسی زندہ نیک، صالح اور اچھے بندے کی دعا کے وسیلے سے اللہ ارحم الراحمین سے دعا کر سکتے ہیں، جیسا کہ عمر رضی اللہ عنہ اپنے دورِ خلافت میں عباس رضی اللہ عنہ کی دعا کے وسیلے سے اللہ مالک سے بارش طلب کیا کرتے تھے۔ ②

---

① صحیح بخاری، أبواب الإستسقآء، باب الإستسقآء فی الخطبة یوم الجمعة: 933

② صحیح بخاری، أبواب الإستسقآء، باب سؤال الناس الإمام الإستسقآء إذا قحطوا: 1010

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* ..... اللہ واسع کے اسماء وصفات کو یاد بھی کرنا چاہیے اور ان کے وسیلے سے دعا بھی کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا﴾۔ ①

''اور سب سے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں، سو اسے ان کے ساتھ پکارو''۔

دوسری جگہ فرمایا:

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى﴾۔ ②

''کہہ دے اللہ کو پکارو، یا رحمان کو پکارو، تم جس کو بھی پکارو گے سو یہ بہترین نام اسی کے ہیں''۔

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ننانوے (99) نام ہیں جو انھیں حِفظ (یاد) کرے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور اللہ وِتر (اکیلا) ہے اور وِتر (ایک، واحد، طاق) کو ہی پسند فرماتا ہے۔ ③

اللہ کے اسماء وصفات کے وسیلے سے دعا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس کو جو حاجت ہو وہ اس کے مطابق اللہ کا نام لے کر دعا کرے، مثلاً اگر کسی نے اللہ سے شفایابی کی دعا کرنی ہے تو وہ یوں کہے: اے شفا دینے والے اللہ! مجھے شفا دے۔ اگر کسی نے رزق مانگنا ہے تو وہ یوں دعا کرے: اے بے حد رزق دینے والے اللہ! مجھے رزق عطا فرما۔ اگر کسی نے معافی مانگنی ہے تو وہ یوں دعا کرے: اے بے حد معاف کرنے والے اللہ! مجھے معاف فرما۔

---

① سورۃ الأعراف، 180:7

② سورۃ بنی إسرآئیل، 110:17

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب: للہ مائۃ اسم غیر واحد: 6410، صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فی أسمآء اللہ تعالیٰ وفضل من أحصاھا: 2677۔5

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ کے خوبصورت اسماء وصفات (مُفرد):

نمبر شمار	اسماء وصفات	ترجمہ	حوالہ
1	اَللّٰہُ	حقیقی معبود	سورۃ البقرۃ،255:2
2	اَلْاَبَدُ	ہمیشگی والا	سنن ابن ماجہ:3861
3	اَلْاَحَدُ	ایک	سورۃ الاخلاص،1:112
4	اَلْاَعْلٰی	سب سے اُونچا	سورۃ الاعلیٰ،1:87
5	اَلْاَکْرَمُ	سب سے زیادہ کرم والا	سورۃ العلق،3:96
6	اَلْاِلٰہُ	حقیقی معبود	سورۃ التوبۃ،31:9
7	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلے	سورۃ الحدید،3:57
8	اَلْاٰخِرُ	سب سے پیچھے	سورۃ الحدید،3:57
9	اَلْبَارُّ	احسان کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
10	اَلْبَارِئُ	وجود بخشنے والا	سورۃ الحشر،24:59
11	اَلْبَاسِطُ	کھولنے والا	سنن ابوداؤد:3451
12	اَلْبَاطِنُ	چھپا ہوا	سورۃ الحدید،3:57
13	اَلْبَاعِثُ	بھیجنے اور اُٹھانے والا	سنن ابن ماجہ:3861
14	اَلْبَاقِیْ	باقی رہنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
15	اَلْبَدِیْعُ	انوکھا موجد	سورۃ الانعام،101:6
16	اَلْبَرُّ	بہت احسان کرنے والا	سورۃ الطور،28:52
17	اَلْبُرْھَانُ	دلیل اور ثبوت	سنن ابن ماجہ:3861
18	اَلْبَصِیْرُ	سب کچھ دیکھنے والا	سورۃ الشوریٰ،11:42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19	اَلتَّامُّ	مکمل	سنن ابن ماجہ:3861
20	اَلتَّوَّابُ	بہت توبہ قبول کرنے والا	سورۃ البقرۃ،160:2
21	اَلْجَامِعُ	جمع کرنے والا	سورۃ آلِ عمران،9:3
22	اَلْجَبَّارُ	اپنی مرضی چلانے والا	سورۃ الحشر،23:59
23	اَلْجَلِيْلُ	جلال والا	سنن ابن ماجہ:3861
24	اَلْجَمِيْلُ	نہایت خوبصورت	صحیح مسلم:91
25	اَلْجَوَادُ	سخی اور فیاض	جامع ترمذی:2799
26	اَلْحَافِظُ	حفاظت کرنے والا	سورۃ یوسف،64:12
27	اَلْحَسِيْبُ	پورا حساب لینے والا	سورۃ النساء،7:4
28	اَلْحَفِيْظُ	اچھی طرح نگہبان	سورۃ ھود،57:11
29	اَلْحَقُّ	حق	سورۃ الحج،62:22
30	اَلْحَكَمُ	حاکم	سورۃ التین،8:95
31	اَلْحَكِيْمُ	کمال حکمت والا	سورۃ الانعام،18:6
32	اَلْحَلِيْمُ	بے حد بُردبار	سورۃ الاحزاب،51:33
33	اَلْحَمِيْدُ	بے حد تعریف والا	سورۃ الحج،24:22
34	اَلْحَيُّ	کامل زندگی والا	سورۃ البقرۃ،255:2
35	اَلْحَيِيُّ	نہایت حیادار	سنن ابوداؤد:1488
36	اَلْخَافِضُ	جھکانے اور پست کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
37	اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	سورۃ الحشر،24:59

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38	اَلْخَبِيْرُ	سب خبر رکھنے والا	سورۃ الملک،14:67
39	اَلْخَلَّاقُ	سب کچھ پیدا کرنے والا	سورۃ الحجر،86:15
40	اَلدَّآئِمُ	ہمیشگی والا	سنن ابن ماجہ:3861
41	اَلدَّهْرُ	زمانے اور وقت کو اکیلا مکمل کنٹرول کرنے والا	صحیح بخاری:4826
42	اَلدَّيَّانُ	حساب لینے والا	صحیح الترغیب:3608
43	اَلرَّؤُوْفُ	بہت نرمی کرنے والا	سورۃ النحل،7:16
44	اَلرَّازِقُ	رزق دینے والا	سورۃ المائدۃ،114:5
45	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
46	اَلرَّبُّ	پالنے والا	سورۃ الفاتحہ،1:1
47	اَلرَّحْمٰنُ	بہت زیادہ رحم کرنے والا	سورۃ الفاتحہ،3:1
48	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم کرنے والا	سورۃ الفاتحہ،3:1
49	اَلرَّزَّاقُ	بے حد رزق دینے والا	سورۃ الذاریات،58:51
50	اَلرَّاشِدُ	راہِ حق پر سختی سے قائم رہنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
51	اَلرَّشِيْدُ	راہِ راست پر قائم	جامع ترمذی:3507
52	اَلرَّفِيْقُ	نہایت نرم	صحیح بخاری:6927
53	اَلرَّقِيْبُ	پورا نگہبان	سورۃ المائدۃ،117:5
54	اَلسَّامِعُ	سب کچھ سننے والا	سنن ابن ماجہ:3861
55	اَلسُّبُّوْحُ	بہت ہی پاکیزہ	صحیح مسلم:487

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

56	اَلسِّتِّيْرُ	نہایت پردہ پوش	سنن نسائی:406
57	اَلسَّلَامُ	سلامتی والا	سورۃ الحشر،23:59
58	اَلسَّمِيْعُ	سب کچھ سننے والا	سورۃ المجادلۃ،1:58
59	اَلسَّيِّدُ	حقیقی سردار	سنن ابوداؤد:4806
60	اَلشَّافِيْ	شفا دینے والا	صحیح بخاری:5750
61	اَلشَّاكِرُ	قدردان	سورۃ البقرۃ،158:2
62	اَلشَّدِيْدُ	طاقتور اور مضبوط	سنن ابن ماجہ:3861
63	اَلشَّكُوْرُ	نہایت قدردان	سورۃ فاطر،30:35
64	اَلشَّهِيْدُ	ہر چیز پر حاضر	سورۃ النساء،79:4
65	اَلصَّادِقُ	سچا	سورۃ الانعام،146:5
66	اَلصَّبُوْرُ	بُردبار اور متحمل مزاج	جامع ترمذی:3507
67	اَلصَّمَدُ	بے نیاز	سورۃ الاخلاص،2:112
68	اَلضَّارُّ	تکلیف ونقصان پہنچانے والا	سنن ابن ماجہ:3861
69	اَلطَّاهِرُ	نہایت پاک	سنن ابن ماجہ:3859
70	اَلطَّيِّبُ	نہایت پاکیزہ	صحیح مسلم:1015
71	اَلظَّاهِرُ	ظاہر	سورۃ الحدید،3:57
72	اَلْعَالِمُ	سب کچھ جاننے والا	سنن ابن ماجہ:3861
73	اَلْعَدْلُ	انصاف پسند	جامع ترمذی:3507
74	اَلْعَزِيْزُ	سب پر غالب	سورۃ الحشر،23:59

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

75	اَلْعَظِيْمُ	نہایت عظمت والا	سورۃ الحاقۃ،52:69
76	اَلْعَفُوُّ	نہایت معاف کرنے والا	سورۃ الحج،60:22
77	اَلْعَلِيْمُ	سب کچھ جاننے والا	سورۃ الروم،54:30
78	اَلْعَلِيُّ	سب سے بلند	سورۃ البقرۃ،255:2
79	اَلْغَالِبُ	غالب	سورۃ یوسف،21:12
80	اَلْغَفَّارُ	نہایت بخشنے والا	سورۃ طٰہٰ،82:20
81	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا	سورۃ الزمر،53:39
82	اَلْغَنِيُّ	بے پرواہ	سورۃ فاطر،15:35
83	اَلْفَاطِرُ	پیدا کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
84	اَلْفَتَّاحُ	خوب فیصلہ کرنے والا	سورۃ سبا،26:34
85	اَلْقَآئِمُ	ہمیشہ رہنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
86	اَلْقَابِضُ	بند کرنے والا	جامع ترمذی:1314
87	اَلْقَادِرُ	مکمل قادر	سورۃ الانعام،65:6
88	اَلْقَاهِرُ	مکمل غالب	سورۃ الانعام،18:6
89	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک	سورۃ الحشر،23:59
90	اَلْقَدِيْرُ	پوری طرح قادر	سورۃ البقرۃ،284:2
91	اَلْقَدِيْمُ	پرانا،جس کی ابتدا معلوم نہیں	سنن ابن ماجہ:3861
92	اَلْقَرِيْبُ	نہایت قریب	سورۃ ھود،61:11
93	اَلْقَوِيُّ	بے حد قوت والا	سورۃ الشوریٰ،19:42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

94	اَلْقَهَّارُ	نہایت زبردست	سورۃ الرعد،16:13
95	اَلْقَيُّوْمُ	ہر چیز کو قائم رکھنے والا	سورۃ البقرۃ،255:2
96	اَلْكَافِيْ	کفایت کرنے والا	سورۃ الزمر،36:39
97	اَلْكَبِيْرُ	نہایت بڑا	سورۃ لقمان،30:31
98	اَلْكَرِيْمُ	نہایت کرم والا	سورۃ الانفطار،6:82
99	اَلْكَفِيْلُ	ضامن	سورۃ النحل،91:16
100	اَللَّطِيْفُ	نہایت باریک بین	سورۃ الانعام،103:6
101	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا	سنن ابن ماجہ:3861
102	اَلْمَانِعُ	روکنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
103	اَلْمُبَارَكُ	برکت والا	سنن ابن ماجہ:3859
104	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
105	اَلْمُبِيْنُ	ظاہر کرنے والا	سورۃ النور،25:24
106	اَلْمُتَعَالُ	نہایت بلند	سورۃ الرعد،9:13
107	اَلْمُتَكَبِّرُ	بے حد بڑائی والا	سورۃ الحشر،23:59
108	اَلْمَتِيْنُ	نہایت مضبوط	سورۃ الذاریات،58:51
109	اَلْمَاجِدُ	معزز، برتر اور قابل تعظیم	سنن ابن ماجہ:3861
110	اَلْمُجِيْبُ	قبول کرنے والا	سورۃ ھود،61:11
111	اَلْمَجِيْدُ	بڑی شان والا	سورۃ البروج،15:85
112	اَلْمُحْسِنُ	احسان کرنے والا	سورۃ السجدۃ،7:32

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

113	اَلْمُحْصِیْ	شمار کرنے والا	جامع ترمذی:3507
114	اَلْمُحِیْطُ	احاطہ کرنے والا	سورۃ النساء،126:4
115	اَلْمُحْیِیْ	زندہ کرنے والا	سورۃ حم السجدۃ،39:41
116	اَلْمُذِلُّ	ذلت دینے والا	سنن ابن ماجہ:3861
117	اَلْمُسَعِّرُ	قیمت مقرر کرنے والا	سنن ابوداؤد:3451
118	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنادینے والا	سورۃ الحشر،24:59
119	اَلْمُعِزُّ	عزت عطا کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
120	اَلْمُعْطِیْ	عطا کرنے والا	صحیح بخاری:3116
121	اَلْمُعِیْدُ	دوبارہ پیدا کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
122	اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت رکھنے والا	سورۃ الکہف،45:18
123	اَلْمُقَدِّمُ	آگے کرنے والا	صحیح بخاری:6398
124	اَلْمُقْسِطُ	انصاف کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
125	اَلْمُقِیْتُ	خوراک عطا کرنے والا	سورۃ النساء،85:4
126	اَلْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	سورۃ المؤمنون،116:23
127	اَلْمَلِیْكُ	عظیم بادشاہ	سورۃ القمر،55:54
128	اَلْمُمِیْتُ	مارنے والا	سنن ابن ماجہ:3861
129	اَلْمَنَّانُ	نہایت احسان کرنے والا	سنن نسائی:1300
130	اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	سورۃ السجدۃ،22:32
131	اَلْمُنِیْرُ	روشن کرنے والا	سنن ابن ماجہ:3861

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

132	اَلْمَوْلٰی	مالک	سورۃ الحج،78:22
133	اَلْمُهَيْمِنُ	نگہبان	سورۃ الحشر،23:59
134	اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے کرنے والا	صحیح مسلم:771
135	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	سورۃ الحشر،23:59
136	اَلنَّافِعُ	نفع بخش	سنن ابن ماجہ:3861
137	اَلنَّصِيْرُ	مددگار	سورۃ الانفال،40:8
138	اَلنُّوْرُ	نور/روشن کرنے والا	سورۃ النور،35:24
139	اَلْوَاجِدُ	پانے والا	سنن ابن ماجہ:3861
140	اَلْوَاحِدُ	اکیلا	سورۃ الرعد،16:13
141	اَلْوَارِثُ	وارث	سورۃ الحجر،23:15
142	اَلْوَاسِعُ	وسعت والا	سورۃ البقرۃ،247:2
143	اَلْوَاقِيْ	بچانے والا	سنن ابن ماجہ:3861
144	اَلْوَالِيْ	مددگار	سورۃ الرعد،11:13
145	اَلْوِتْرُ	اکیلا شراکت سے پاک	صحیح بخاری:6410
146	اَلْوَدُوْدُ	نہایت محبت کرنے والا	سورۃ البروج،14:85
147	اَلْوَكِيْلُ	کارساز	سورۃ آلِ عمران،173:3
148	اَلْوَلِيُّ	اصل کارساز	سورۃ الشوریٰ،9:42
149	اَلْوَهَّابُ	بے حد عطا کرنے والا	سورۃ آلِ عمران،8:3
150	اَلْهَادِيْ	ہدایت دینے والا	سورۃ الفرقان،31:25

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ تبارک وتعالیٰ کے خوبصورت اسماء وصفات (مرکب):

نمبر شمار	اسماء وصفات	ترجمہ	حوالہ
1	اَلْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ	اہل وعیال کا خلیفہ	صحیح مسلم:1342۔425
2	اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا	سورۃ الاعراف،151:7
3	اَلصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ	سفر کا ساتھی	جامع ترمذی:3439
4	اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ	ظالموں کو زیادہ جاننے والا	سورۃ الانعام،58:6
5	اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ	حد سے بڑھنے والوں کو زیادہ جاننے والا	سورۃ الانعام،119:6
6	اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ	فساد کرنے والوں کو زیادہ جاننے والا	سورۃ یونس،40:10
7	اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ	ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا	سورۃ الانعام،117:6
8	اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ	نازل کردہ (وحی) کو زیادہ جاننے والا	سورۃ النحل،101:16
9	اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى	پرہیز گاری اختیار کرنے والے کو زیادہ جاننے والا	سورۃ النجم،32:53
10	اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ	بھٹکے ہوئے کو زیادہ جاننے والا	سورۃ القلم،7:68
11	اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین میں جو ہیں، انھیں زیادہ جاننے والا	سورۃ بنی اسرائیل،55:17

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12	اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى	راستے پر چلنے والا کو زیادہ جاننے والا	سورۃ النجم،30:53
13	اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا	کون زیادہ سیدھی راہ پر ہے،اسے زیادہ جاننے والا	سورۃ بنی اسرائیل،84:17
14	اَهْلُ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ	تعریف اور بزرگی والا	صحیح مسلم:477۔205
15	اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ	وفا اور حق والا	سنن ابن ماجہ:1499
16	بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا موجد	سورۃ البقرۃ،117:2
17	تَبَارَكَ اسْمُ	بابرکت نام والا	سورۃ الرحمٰن،78:55
18	تَبَارَكَ وَتَعَالٰى	بہت بابرکت اور بہت بلند	صحیح بخاری:1145
19	جَاعِلُ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا	فرشتوں کو قاصد بنانے والا	سورۃ فاطر،1:35
20	جَامِعُ النَّاسِ	سب لوگوں کو جمع کرنے والا	سورۃ آلِ عمران،9:3
21	خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز کا خالق	سورۃ الانعام،102:6
22	خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ	سب رحمت کرنے والوں سے بہتر	سورۃ المؤمنون،118:23
23	خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ	سب رزق دینے والوں سے بہتر	سورۃ المؤمنون،72:23
24	خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ	سب بخشنے والوں سے بہتر	سورۃ الاعراف،155:7
25	خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ	سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر	سورۃ الاعراف،89:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26	خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ	سب اُتارنے والوں سے بہتر	سورۃ المؤمنون،29:23
27	ذُوانْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	سورۃ آلِ عمران،4:3
28	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	جلال وکرم والا	سورۃ الرحمٰن،27:55
29	ذُو الرَّحْمَةِ	کمال رحمت والا	سورۃ الانعام،133:6
30	ذُوْرَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ	وسیع رحمت والا	سورۃ الانعام،147:6
31	ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ	عرش کا مالک، بڑی شان والا	سورۃ البروج،15:85
32	ذُوْعِقَابٍ اَلِيْمٍ	دردناک عذاب والا	سورۃ حم السجدۃ،43:41
33	ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	بہت بڑے فضل والا	سورۃ البقرۃ،105:2
34	ذُوْفَضْلٍ	بڑے فضل والا	سورۃ البقرۃ،251:2
35	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا	سنن ابن ماجہ:3861
36	ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ	طاقت والا، نہایت مضبوط	سورۃ الذاریات،58:51
37	ذُوْمَغْفِرَةٍ	بڑی بخشش والا	سورۃ الرعد،6:13
38	رَبُّ الْجَنَّةِ	جنت کا رب	صحیح بخاری:7511
39	رَبٌّ رَحِيْمٌ	بے حد مہربان رب	سورۃ یٰسٓ،58:36
40	رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا رب	سورۃ الرعد،16:13
41	رَبُّ الشِّعْرٰى	شِعریٰ ستارے کا رب	سورۃ النجم،49:53
42	رَبُّ الْعِزَّةِ	عزت کا رب	سورۃ الصافات،180:37
43	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ	سارے جہانوں کا رب	سورۃ الاعراف،54:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

44	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ	عظیم عرش کا رب	سورۃ التوبہ،129:9
45	رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ	عزت والے عرش کا رب	سورۃ المؤمنون،116:23
46	رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز کا رب	سورۃ الانعام،164:6
47	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	مشرق اور مغرب کا رب	سورۃ الشعراء،28:26
48	رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ	فرشتوں اور روح کا رب	صحیح مسلم:487۔223
49	رَبُّ النَّارِ	آگ کا رب	سنن ابوداؤد:2673
50	رَبُّ النَّاسِ	تمام لوگوں کا رب	صحیح بخاری:5675
51	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ	بہت بلند درجوں والا	سورۃ المؤمن،15:40
52	سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى	وہ پاک اور بہت بلند ہے	سورۃ الانعام،100:6
53	سَرِيعُ الْحِسَابِ	بہت جلد حساب لینے والا	صحیح بخاری:7489
54	سَرِيعُ الْعِقَابِ	بہت جلد سزا دینے والا	سورۃ الانعام،165:6
55	سَمِيعُ الدُّعَآءِ	دُعا کو بہت سننے والا	سورۃ آلِ عمران،38:3
56	شَدِيدُ الْمِحَالِ	بہت سخت قوت والا	سورۃ الرعد،13:13
57	عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	ہر چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا	سورۃ الحشر،22:59
58	عَلَّامُ الْغُيُوبِ	چھپی باتوں کو بہت خوب جاننے والا	سورۃ المائدۃ،109:5
59	فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ	آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا	سورۃ الشوریٰ،11:42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

60	فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى	دانے اور گٹھلی کو پھارنے والا	سنن ابوداؤد:5051
61	فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ	جو چاہے کر گزرنے والا ہے	سورۃ ھود،107:11
62	قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ	ہر جان کی نگرانی کرنے والا	سورۃ الرعد،33:13
63	قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا	صحیح بخاری:7499
64	كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا	ایمان والوں پر ہمیشہ سے نہایت مہربان	سورۃ الاحزاب،43:33
65	كَانَ تَوَّابًا	ہمیشہ سے بہت توبہ قبول کرنے والا	سورۃ النصر،3:110
66	مَالِكُ الْمُلْكِ	بادشاہی کا مالک	سورۃ آلِ عمران،26:3
67	مُجْرِي السَّحَابِ	بادل چلانے والا	صحیح بخاری:3024
68	مُثَبِّتُ الْقُلُوْبِ	دلوں کو ثابت رکھنے والا	سنن ابن ماجہ:199
69	مُصَرِّفُ الْقُلُوْبِ	دلوں کو پھیرنے والا	صحیح مسلم:2654۔17
70	مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا بادشاہ	صحیح بخاری:1120
71	مُنْزِلُ الْكِتَابِ	کتاب کو نازل کرنے والا	صحیح بخاری:6392
72	نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کو روشن کرنے والا	صحیح بخاری:7499
73	وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ	وسیع بخشش والا	سورۃ النجم،32:53
74	هَازِمُ الْاَحْزَابِ	گروہوں کو شکست دینے والا	صحیح بخاری:3024

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا کی قبولیت کے اوقات واحوال:

1..... **رات کا وقت:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جس میں کوئی بھی مسلمان دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے اللہ سے جو بھی مانگتا ہے اللہ اسے عطا فرما دیتے ہیں اور یہ گھڑی ہر رات میں ہوتی ہے۔ ①

2..... **سحری یعنی رات کا آخری وقت:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارا رب جو بہت ہی برکت والا اور بہت بلند و بالا ہے ہر رات آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے، یہاں تک کہ جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو فرماتا ہے: کوئی ہے مجھ سے دعا کرنے والا میں اس کی دعا قبول کروں؟ کوئی ہے مجھ سے مانگنے والا میں اسے عطا کروں؟ کوئی ہے مجھ سے بخشش مانگنے والا میں اسے معاف کر دوں؟۔ ②

3..... **اذان اور اقامت کا درمیانی وقت:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی، یعنی ضرور قبول ہوتی ہے۔ ③

4..... **اذان اور جنگ کے وقت:** سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو وقت کی دعا رد نہیں ہوتی یا پھر کم ہی رد ہوتی ہے، اذان کے وقت اور جنگ کے وقت، جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فی اللیل ساعۃ مستجاب فیھا...: 757-166

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿یُرِیدُونَ أَنْ یُبَدِّلُوا کَلَامَ اللہِ﴾: 7494

③ سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما جاء فی الدعاء بین الأذان والإقامۃ: 521

④ سنن أبو داؤد، کتاب الجھاد، باب الدعاء عند اللقاء: 2540

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5..... **قرآنِ مجید کی تلاوت کے بعد:** عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ ایک قصہ گو کے پاس سے گزرے جو قرآن پڑھ رہا تھا، پھر وہ مانگنے لگا، تو انھوں نے (بطورِ افسوس) ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ پڑھا، پھر کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص قرآن پڑھے اسے چاہیے کہ اس کے ذریعے سے اللہ سے سوال کرے، اس لیے کہ عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جو قرآن پڑھ کر اس کے ذریعے سے لوگوں سے سوال کریں گے۔ ①

6..... **بارش کے وقت:** سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دعائیں رد نہیں ہوتیں، اذان کے وقت کی دعا اور بارش کے دوران کی جانے والی دعا۔ ②

7..... **سجدہ کی حالت:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدے میں خوب دعا کرو، کیونکہ یہ زیادہ لائق ہے کہ تمھارے لیے قبول کر لی جائے۔ ③

نماز اور نماز کے علاوہ سجدے کی حالت میں دعا کا خوب اہتمام کرنا چاہیے۔

8..... **کسی کی غیر موجودگی کے وقت:** ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کی اپنے مسلمان بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا ضرور قبول ہوتی ہے، دعا کرنے والے کے سر کے پاس ایک فرشتہ مقرر کر دیا جاتا ہے جب بھی وہ اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے، تو مقرر کردہ فرشتہ آمین کہتا ہے اور ساتھ یہ بھی کہتا ہے: یہ بھلائی آپ کو نصیب ہو۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الفضائل، باب: 2917

② صحیح الجامع الصغیر وزیادتہ للألبانی: 3078

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب النھی عن قرآءۃ القرآن فی الرکوع والسجود: 479-207

④ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل الدعآء للمسلمین بظھر الغیب: 2732-88

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9..... **فرض نماز کے بعد کا وقت:** ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری وقت اور فرض نماز کے بعد کے وقت کی دعا۔[1]

10..... **جمعۃ المبارک کے دن ایک خاص وقت:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جسے اگر کوئی مسلمان پالیتا ہے، پھر اس میں اللہ سے بھلائی کا جو بھی سوال کرتا ہے اللہ اسے عطا فرما دیتے ہیں۔[2] یہ وقت امام کے منبر پر بیٹھنے سے لے کر جمعہ کی نماز ختم ہونے تک ہے۔[3] یا پھر عصر سے لے کر مغرب تک ہے۔[4]

11..... **زمزم پیتے وقت:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: زمزم کا پانی اس مقصد کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔[5] لہٰذا دعا کی قبولیت کا مقصد لے کر زمزم پینا چاہیے۔

کن کی دعا قبول ہوتی ہے؟:

* **وضو کی حالت میں سونے والے کی دعا:** معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان وضو کی حالت میں ذکر واذکار کرتے ہوئے سو جائے، پھر رات کو کسی وقت اس کی آنکھ کھلے اور وہ اللہ سے دنیا

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3499

[2] سنن نسائی، کتاب الجمعة، باب ذکر الساعة التی یستجاب فیها الدعآء یوم الجمعة: 1431

[3] صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة: 853-16

[4] سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة، باب ماجآء فی الساعة التی ترجیٰ فی الجمعة: 1139

[5] سنن ابن ماجة، کتاب المناسك، باب الشرب من زمزم: 3062

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وآخرت کی کوئی خیر مانگ لے، تو وہ اسے ضرور عنایت فرما دے گا۔ ①

***.....فرائض و نوافل کو اہتمام سے ادا کر کے اللہ ذوالجلال والاکرام کا محبوب بننے والے کی دعا:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ فرماتے ہیں: جس نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی، اس کے خلاف میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن عبادتوں کے ذریعے سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اتنی پسند نہیں جس قدر وہ عبادت پسند ہے جو میں نے اس پر فرض کی ہے، میرا بندہ نوافل کے ذریعے سے میرے قریب ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں، تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اگر وہ مجھ سے سوال کرے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں، اگر وہ مجھ سے پناہ مانگے تو میں ضرور اسے پناہ دیتا ہوں، میں کسی چیز میں تردد نہیں کرتا جس کو میں کرنے والا ہوتا ہوں، جو مجھے مومن کی جان نکالتے وقت ہوتا ہے، وہ موت کو تکلیف کی وجہ سے پسند نہیں کرتا اور مجھے بھی اسے تکلیف دینا اچھا نہیں لگتا ہے۔ ②

***.....رمضان المبارک میں ہر مسلمان کی ایک دعا:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات جہنم سے لوگوں کو آزادی عطا فرماتا ہے اور بے شک ہر دن اور ہر رات میں ہر مسلمان کے لیے ایک قبول ہونے والی دعا ہوتی ہے۔ ③

---

① سنن أبو داؤد، کتاب النوم، باب فی النوم علی طهارة: 5042

② صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع: 6502

③ صحیح الترغیب والترهیب للألبانی، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان: 1002

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**والد، روزے دار اور مسافر کی دعا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کی دعائیں رد نہیں ہوتیں یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں: 1۔والد کی دعا، 2۔روزے دار کی دعا اور 3۔مسافر کی دعا۔[1]

✱.....**اللہ اعلیٰ کا ذکر کرنے والا، مظلوم اور عدل وانصاف کرنے والے امیر وحکمران کی دعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین لوگوں کی دعا رد نہیں ہوتی: 1۔اللہ کا ذکر کرنے والا، 2۔مظلوم کی دعا اور 3۔عدل وانصاف کرنے والا امام وحکمران۔[2] اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن (کا گورنر بنا کر) بھیجا تو ان سے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچتے رہنا، کیونکہ اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں ہوتا۔[3]

✱.....**کشادگی وفراخی کی عام حالت میں زیادہ دعا کرنے والے کی دعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے یہ بات پسند ہو کہ اللہ مصیبتوں اور مشکلات میں اس کی دعا قبول کرے، تو اسے چاہیے کہ کشادگی وفراخی کی حالت میں کثرت سے دعا کرے۔[4]

✱.....**جہاد وجنگ، حج اور عمرہ کرنے والے کی دعا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے راستے میں جنگ کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا اللہ کے وفد ہیں، اس نے انھیں بلایا تو یہ گئے اور انھوں نے اس سے مانگا تو اس نے انھیں عطا فرمایا۔[5]

---

[1] السنن الکبریٰ للبیهقی، کتاب صلاة الإستسقآء، باب استحباب الصیام للإستسقآء: 6392

[2] مسند البزار: 8751

[3] صحیح بخاری، کتاب المظالم والغصب، باب الإتقآء والحذر من دعوة المظلوم: 2448

[4] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ماجآء أن دعوة المسلم مستجابة: 3382

[5] سنن ابن ماجة، کتاب المناسك، باب فضل دعآء الحاج: 2893

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**جہنم سے آزادی حاصل کرنے والے کی دعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دن اور ہر رات اللہ کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے[1] اور ان میں سے ہر بندے کی ایک دعا ایسی ضرور ہوتی ہے جو قبول کی جاتی ہے۔[2]

کن کی دعا قبول نہیں ہوتی؟:

✱.....**حرام کھانے پینے والے کی دعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ پاک ہے اور پاک کے سوا قبول نہیں کرتا، اللہ نے مومنوں کو بھی اسی بات کا حکم دیا جس کا رسولوں کو حکم دیا، اللہ نے فرمایا: اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ اور نیک کام کرو، جو عمل تم کرتے ہو میں اسے اچھی طرح جاننے والا ہوں اور فرمایا: اے مومنو! جو پاک رزق ہم نے تمھیں عنایت فرمایا ہے، اس میں سے کھاؤ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کا ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے، بال پراگندا اور جسم غبار آلود ہے، آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہے، اے میرے رب! اے میرے رب! جب کہ اس کا کھانا حرام کا ہے، اس کا پینا حرام کا ہے، اس کا لباس حرام کا ہے اور اس کو غذا حرام کی ملی ہے، تو اس کی دعا کہاں سے (کیونکر) قبول ہوگی۔[3]

---

[1] **360 نیکیاں کر کے جہنم سے خلاصی پانے والا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہر انسان کو تین سو ساٹھ (360) جوڑوں پر پیدا کیا گیا ہے، تو جس نے اللہ اکبر کہا، الحمد للہ پڑھا، لا الٰہ الا اللہ پڑھا، سبحان اللہ پڑھا، استغفر اللہ پڑھا، لوگوں کے راستے سے کوئی پتھر کانٹا یا ہڈی ہٹائی، نیکی کا حکم دیا یا بُرائی سے روکا، ان تین سو ساٹھ جوڑوں کی تعداد کے برابر، تو وہ اس دن اس طرح چلے گا کہ وہ اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے دور کر چکا ہوگا۔ (صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان أن اسم الصدقة یقع علی کل نوع من المعروف: 1007)

[2] مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبی هریرة رضی الله عنه: 7450

[3] صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وتربیتها: 1015۔65

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**زنا (بدکاری) کرنے والی اور ٹیکس وصول کرنے والے کی دعا:** عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدھی رات کے وقت آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، پھر ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کر لی جائے؟ کیا کوئی سوال کرنے والا ہے کہ اس کو عطا کر دیا جائے؟ کیا کوئی مصیبت زدہ ہے کہ اس کی مصیبت دور کر دی جائے؟ چنانچہ اس وقت جو مسلمان کوئی دعا کر رہا ہوتا ہے، اللہ عزوجل اس کی دعا کو قبول فرما لیتے ہیں، سوائے زانیہ کے جو اپنی شرم گاہ کے ذریعے مال وصول کرتی ہے اور ٹیکس لینے والے کے۔ ①

✱.....**تین قسم کے لوگوں کی دعا:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کے لوگ اللہ سے دعا کرتے ہیں، لیکن ان کی دعا قبول نہیں ہوتی:

1۔ایسا شخص جس کے گھر بدچلن بیوی ہو اور وہ اسے طلاق نہ دے۔

2۔جس شخص نے کسی کو قرض دیا اور کوئی گواہ نہ بنایا ہو۔

3۔جس نے بے سمجھ اور ناتجربہ کار لوگوں کو مال دیا ہو، کیونکہ اللہ کا فرمان ہے: اور تم بے وقوفوں کو اپنے مال نہ دو۔ ②

دعا کے قبول ہونے کی صورتیں:

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جو گناہ یا قطع رحمی سے متعلق نہ ہو تو اللہ

---

① المعجم الأوسط للطبرانی، باب الألف، باب من اسمه ابراهيم: 2769

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب التفسير، تفسير سورة النسآء: 3181

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسے تین میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں:

1۔اس کی دعا کو فوراً قبول کر کے اس کا مطالبہ پورا کر دیتے ہیں۔

2۔اس کے لیے ذخیرۂ آخرت بنا دیتے ہیں۔

3۔اس کے ذریعے سے اس پر آنے والی کوئی مصیبت ٹال دیتے ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: تب تو ہم زیادہ دعا کریں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بہت زیادہ دینے والا ہے۔[1]

استغفار وتوبہ:

اللہ غفور ورحیم نے استغفار کرنے کا حکم دیا ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾۔[2]

''اور اللہ سے بخشش مانگو، بلاشبہ اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے''۔

اللہ بہت توبہ قبول کرنے والے نے توبہ کرنے کا حکم دیا ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا﴾۔[3]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی طرف توبہ کرو، خالص توبہ''۔

استغفار وتوبہ کے دو درجے ہیں: پہلا درجہ یہ ہے کہ جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اللہ غفار سے معافی مانگی جائے۔ دوسرا درجہ یہ ہے کہ گناہ کے بغیر ہی اپنے لیے اور دوسروں کے لیے اللہ تواب سے کثرت کے ساتھ مختلف الفاظ کے ذریعے سے استغفار وتوبہ کرتے رہنا چاہیے۔ یہ اچھے ساز وسامان، پاکیزگی، برکت، گناہوں کی معافی اور نیکیوں میں اضافے کے ساتھ ساتھ اللہ مالک الملک کو بہت پسند ہے۔

---

[1] صحیح الأدب المفرد، باب مایدخر للداعی من الأجر والثواب: 550/710

[2] سورۃ المزمل، 20:73

[3] سورۃ التحریم، 8:66

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **استغفار کرنے والے کو اللہ غفار معاف کر دیتے ہیں:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ جو بہت برکت والا اور بہت بلند ہے، وہ کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! جب تک تو مجھ سے دعائیں کرتا رہے گا اور مجھ سے اپنی اُمیدیں اور توقعات وابستہ رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا، چاہے تیرے گناہ کسی بھی درجے پر پہنچے ہوئے ہوں، مجھے کسی بات کی پرواہ نہیں ہے، اے آدم کے بیٹے! اگر تیرے گناہ آسمان کو چھونے لگیں، پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرنے لگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے کسی بات کی پرواہ نہ ہوگی، اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین کے بھرنے کے برابر بھی گناہ کر بیٹھے پھر مجھ سے (مغفرت طلب کرنے کے لیے) ملے، لیکن میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا۔[1]

✱..... **توبہ کرنے والے کو اللہ غفور ورحیم معاف کر دیتے ہیں:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی﴾۔[2]

''اور بیشک میں یقیناً اس کو بہت بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے''۔

✱..... **استغفار کی برکت:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾۔[3]

''اور اللہ انھیں کبھی عذاب دینے والا نہیں جب کہ وہ بخشش مانگتے ہوں''۔

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی فضل التوبة والإستغفار...: 3540

[2] سورۃ طٰہٰ، 20:82

[3] سورۃ الأنفال، 8:33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مسلمانوں میں سے کچھ لوگ پہاڑوں جیسے (بڑے بڑے) گناہ لے کر آئیں گے، اللہ ان کے لیے وہ گناہ بخش دے گا (راوی کہتے ہیں) اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں، وہ ان (گناہوں) کو یہود اور نصاریٰ پر ڈال دے گا۔[1]

*.....**استغفار اور توبہ کا خاص فائدہ:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ يُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ﴾۔[2]

''اور یہ کہ اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ تو وہ تمہیں ایک معین مدت تک اچھا ساز وسامان دے گا اور ہر زیادہ عمل والے کو اس کا زیادہ ثواب دے گا اور اگر تم پھر گئے تو یقیناً میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں''۔

*.....**استغفار وتوبہ قوت میں اضافے کا باعث:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ يٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّ يَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ﴾۔[3]

''(ہود علیہ السلام نے کہا) اور اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف پلٹ آؤ، وہ تم پر بادل بھیجے گا، جو خوب برسنے والا ہوگا اور تمہیں تمہاری قوت کے ساتھ اور قوت زیادہ دے گا اور مجرم بنتے ہوئے منہ نہ موڑو''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب التوبۃ، باب فی سعۃ رحمۃ اللہ: 2767۔03

[2] سورۃ ھود، 3:11

[3] سورۃ ھود، 52:11

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**استغفار کی کثرت آخرت میں عظیم سعادت کا باعث:** عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مبارک ہو اس شخص کو جسے اپنے نامہ اعمال میں زیادہ استغفار ملا۔[1]

✱.....**توبہ کامیابی کی ضامن ہے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَتُوبُوٓا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾۔[2]

''اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو اے مومنو! تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ''۔

✱.....**توبہ کرنے سے اللہ مُقتدِر بہت زیادہ خوش ہوتے ہیں:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ کو تمھارے اس آدمی سے بھی زیادہ خوشی ہوتی ہے جو سنسان زمین میں اپنی سواری پر ہو، وہ اس سے گم ہو جائے اور اس کا کھانا پینا بھی اسی سواری پر ہو، وہ اس سے ناامید ہو کر ایک درخت کے سایہ میں آ کر لیٹ جائے جس وقت وہ اپنی سواری سے ناامید ہو کر لیٹے اچانک اس کی سواری اس کے پاس آ کر کھڑی ہو جائے اور اس کی لگام پکڑ لے، پھر زیادہ خوشی کی وجہ سے کہے: اے اللہ! تو میرا بندہ اور میں تیرا رب ہوں، یعنی شدت خوشی کی وجہ سے الفاظ میں غلطی کر جائے۔[3]

✱.....**دن میں ستر (70) سے سو (100) مرتبہ استغفار و توبہ کرنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔[4]

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب الإستغفار: 3818

[2] سورة النور، 31:24

[3] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی فضل التوبة والإستغفار...: 3540

[4] صحیح بخاری، كتاب الدعوات، باب استغفار النبی ﷺ فی الیوم واللیلة: 6307

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو، کیونکہ میں دن میں سومرتبہ اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔[1]

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔[2]

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

✱.....**استغفار وتوبہ کی دعا:** زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے یہ ذکر کیا تو اسے معاف کر دیا جائے گا اگرچہ وہ جنگ سے ہی بھاگا ہو:

1۔أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔[3]

''میں اس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

2۔أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔[4]

''میں اس عظمت والے اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

✱.....**مغفرت کے عظیم کلمات:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، استحباب الإستغفار والإستکثار منہ: 2702۔42

[2] عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، الإکثار من الإستغفار: 454

[3] سنن أبوداؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستغفار: 1517

[4] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی دعآء الضیف: 3577

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں کہ جب تم انہیں پڑھو گے تو تمھیں معاف کر دیا جائے گا، باوجود اس کے کہ تمھیں (پہلے ہی) معاف کر دیا گیا ہو؟

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ①

''اللہ جو بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، کوئی عبادت کے لائق نہیں مگر وہی جو بہت بُردبار اور کریم ہے، اللہ بہت پاک ہے جو عظیم عرش کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے''۔

✱..... **استغفار کے سب سے عظیم کلمات:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: استغفار کے ان سردار کلمات کو سیکھ لو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، إِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ اَنْتَ۔ ②

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا، میں تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو

---

① مسند أحمد، مسند الخلفآء الراشدين، مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه: 1363

② عمل اليوم والليلة للنسائي، ذكر الإستغفار وثواب من استعمله: 467

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھ پر ہے اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو میرے گناہ کو معاف فرما، یقیناً تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا''۔

✱.....**تین (3) مرتبہ استغفار کرنا:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو یہ بات پسند تھی کہ دعا کے کلمات تین تین بار دہرائیں اور تین بار استغفار کریں۔ ①

✱.....**استغفار کا سب سے عظیم عمل:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں ایسا شخص تھا کہ جب میں رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ مجھے اس سے جو چاہتا نفع عنایت فرماتا اور جب کوئی اور صحابی حدیث بیان کرتا، تو میں اس سے قسم لیتا تھا اور جب وہ قسم اٹھاتا تو میں اس کی تصدیق کرتا تھا، وہ فرماتے ہیں: مجھ سے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی اور انھوں نے سچ کہا، انھوں نے بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کوئی بندہ ایسا نہیں جو کوئی گناہ کر بیٹھے، پھر اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو اور دو (2) رکعتیں پڑھے، پھر اللہ سے استغفار کرے، تو اللہ اسے معاف کر دیتا ہے، پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ②

﴿وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَ لَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ﴾۔ ③

''اور وہ لوگ کہ جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں، یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن مسعود رضی الله عنه: 3744

② سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستغفار: 1521

③ سورۃ آلِ عمران، 3:135

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے ہیں، پس اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون گناہ بخشتا ہے؟ اور انھوں نے جو کیا اس پر اصرار نہیں کرتے، جب کہ وہ جانتے ہوں''۔

✱..... **اپنی قوم کے لیے استغفار کرنا:** سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اُحد کے دن یہ دعا پڑھی۔[1] اور عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: گویا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ رہا ہوں، آپ انبیاء علیہم السلام میں سے کسی ایک نبی کا حال بیان کر رہے تھے، انھیں ان کی قوم نے اس قدر مارا کہ انھیں خون آلود کر دیا، مگر وہ اپنے چہرے سے خون صاف کرتے اور کہتے جاتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِقَوْمِيْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ۔[2]

''اے اللہ! میری قوم کو بخش دے، کیونکہ وہ جانتے نہیں ہیں''۔

✱..... **شرک کرنے والوں کے لیے استغفار نہیں:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ﴾۔[3]

''اس نبی اور ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے، کبھی جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں، خواہ وہ قرابت دار ہوں، اس کے بعد کہ ان کے لیے صاف ظاہر ہو گیا کہ یقیناً وہ جہنمی ہیں''۔

---

[1] المعجم الکبیر للطبرانی، باب السین، سهل بن سعد الساعدی: 5694

[2] صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب حدیث الغار: 3477

[3] سورۃ التوبۃ 9:113

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمد وثنا، تسبیح وتکبیر اور تہلیل:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہر انسان تین سو ساٹھ (360) جوڑوں کے ساتھ پیدا کیا گیا ہے، لہٰذا جو کوئی اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھے اور لوگوں کے راستے سے پتھر، کانٹا اور ہڈی (یعنی ہر تکلیف دہ چیز) ہٹا دے، یا نیک کام کرنے کا حکم دے یا بُرے اقوال وافعال سے روکے اور یہ سب یا بعض اقوال وافعال جوڑوں کی تین سو ساٹھ تعداد کے برابر کرے، تو وہ اس دن اس حالت میں چلتا پھرتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو آگ سے بچا چکا ہوتا ہے۔[1]

✱.....اللہ حمید کی حمد وثنا کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾۔[2]

''کہہ دے سب تعریف اللہ کے لیے ہے''۔

✱.....اللہ رب العالمین کی خوب تسبیح وتحمید کرتے رہنا چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ﴾۔[3]

''پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جا''۔

✱.....اللہ بلند اور عظمت والے کے نام کی تسبیح کرتے رہنا چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى﴾۔[4]

''اپنے رب کے نام کی تسبیح کر جو سب سے بلند ہے''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزکاۃ، باب بیان أن اسم الصدقۃ یقع علی کل نوع...، 1007-54

[2] سورۃ النمل، 59:27

[3] سورۃ الحجر، 98:15

[4] سورۃ الأعلیٰ، 1:87

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

*.....اللہ واحد کی پہلے پہر اور پچھلے پہر خوب تسبیح کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا﴾۔ ①

''اور اس کی تسبیح کرو، پہلے پہر اور پچھلے پہر''۔

*.....سورج کے طلوع وغروب ہونے سے پہلے، رات کے کچھ اوقات، سجدے کے بعد اور دن کے کناروں میں خوب تسبیح وتحمید کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

1۔﴿فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى﴾۔ ②

''سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور اس کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر اور رات کے کچھ اوقات میں بھی پس تسبیح کر اور دن کے کناروں میں، تاکہ تو خوش ہو جائے''۔

2۔﴿فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ○ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ﴾۔ ③

''سو اس پر صبر کر جو وہ کہتے ہیں اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر۔ اور رات کے کچھ حصے میں پھر اس کی تسبیح کر اور سجدے کے بعد کے اوقات میں بھی''۔

---

① سورۃ الأحزاب:42،41

② سورۃ طٰہٰ،20:130

③ سورۃ قٓ،50:40،39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....رات کو نیند سے بیدار ہو کر، رات کے کچھ حصے میں اور ستاروں کے جانے کے بعد تسبیح وتحمید کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ○ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ إِدْبَارَ النُّجُومِ﴾۔ ①

''اور اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کر، پس بیشک تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر جب تو کھڑا ہو۔ اور رات کے کچھ حصے میں پھر اس کی تسبیح کر اور ستاروں کے جانے کے بعد بھی''۔

✱.....لمبی رات تک تسبیح کرنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا﴾۔ ②

''اور رات کے کچھ حصہ میں پھر اس کے لیے سجدہ کر اور لمبی رات تک اس کی تسبیح کیا کر''۔

✱.....اللہ احد کی آیات سن کر ایمان دار تسبیح وتحمید کرتے ہیں: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ﴾۔ ③

''ہماری آیات پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے''۔

✱.....کسی نعمت کے حصول پر حمد وثنا کرنا، اس نعمت سے افضل انعام ہے: انس رضی اللہ عنہ سے

---

① سورۃ الطور، 52:49،50

② سورۃ الدھر، 76:26

③ سورۃ السجدۃ، 32:15

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندے کو کوئی نعمت دے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو یہ کہنا اس ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے۔ ①

✱.....**اللہ رحمٰن ورحیم کے عرش کے اردگرد تذکرہ کرنے والے عظیم کلمات:** نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ اللہ کی جلالت وعظمت کے جو الفاظ ذکر کرتے ہو، یعنی تسبیح (سُبْحَانَ اللهِ) تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ) اور تحمید (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)، یہ عرش کے اردگرد چکر لگاتے ہیں، ان کی ایسی بھنبھناہٹ ہوتی ہے جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ، یہ اپنے کہنے والے کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ کوئی ایسا ہو جو اس کا تذکرہ کرتا رہے۔ ②

✱.....**رات کے آخری وقت کیے جانے والا عظیم عمل:** عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: رَب (اللہ ذوالجلال والاکرام) بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے، اگر تم ان لوگوں میں شامل ہو سکتے ہو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ہو جاؤ۔ ③

✱.....**باقی رہنے والی نیکیاں (اَلْباقیات الصّالحات):** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴾۔ ④

''مال اور بیٹے دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور امید کی رو سے زیادہ اچھی ہیں''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل الحامدين: 3805

② سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل التسبيح: 3809

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3579

④ سورة الكهف، 46:18

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ عظیم کلمات جو اللہ رب العالمین کو راضی کرنے والے ہیں اور ان کا اجر قیامت کے دن کے لیے باقی ہے، انھیں باقی رہنے والی نیکیاں کہا جاتا ہے، ان میں سے کچھ کلمات درج ذیل ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔

''اللہ پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق کے ساتھ''۔

*** ..... اللہ رحمٰن و رحیم اور محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے محبوب ترین اور درخت کے پتوں کے جھڑنے کی طرح گناہوں کو مٹانے والے عظیم کلمات:** سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ چار (4) کلمات اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب ہیں، ان میں سے جو بھی پہلے کہہ لیا جائے کوئی حرج نہیں۔ ①

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ کلمات کہوں تو مجھے یہ عمل ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ ②

اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی درخت کو پکڑ کر ہلایا لیکن اس کے پتے نہیں جھڑے، دوبارہ ہلانے پر بھی نہ جھڑے، البتہ تیسری مرتبہ ہلانے پر اس کے پتے جھڑنے لگے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھنے سے گناہ ایسے جھڑ

---

① صحیح مسلم، کتاب الآداب، باب کراھۃ التسمیۃ بالأسمآء القبیحۃ: 2137۔12

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعآء: 2695۔32

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتے ہیں جیسے درخت کی پتیاں جھڑ جاتی ہیں۔[1]

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

''اللہ پاک ہے اور ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔

✱.....**فراغت کے اوقات میں پڑھے جانے والے عظیم کلمات:** سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک اعرابی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: مجھے کوئی ذکر سکھایئے جو میں پڑھتا رہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ذکر کیا کرو:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور اللہ کے لیے تمام تعریفات بہت زیادہ ہیں، اللہ رب العالمین پاک ہے، اللہ غالب حکمت والے کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں''۔

وہ اعرابی کہنے لگا: یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اس طرح کہو:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔[2]

''اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما''۔

---

[1] مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أنس بن مالك رضي الله عنه: 12534

[2] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعآء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعآء: 2696۔33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **حمد و ثنا کے نہایت عظمت والے کلمات:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، اسی دوران ایک شخص آیا، اس نے نبی ﷺ اور لوگوں کو سلام کیا، تو آپ ﷺ نے اسے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ کہہ کر سلام کا جواب دیا، پھر جب وہ شخص بیٹھ گیا تو اس نے یہ دعا پڑھی، تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: تم نے کیا کہا؟ چنانچہ اس نے یہ دعا نبی ﷺ کو اسی طرح سنا دی جس طرح پڑھی تھی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، بارہ (12) فرشتے تیزی سے اس دعا کی طرف لپکے، ان میں سے ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ اسے لکھ لے، پھر انھیں سمجھ نہیں آئی کہ اسے کیسے لکھیں؟ یہاں تک کہ وہ عزت والے (اللہ) کی طرف اس دعا کو اٹھا کر لے گئے، تو اس نے فرمایا: یہ دعا اسی طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے پڑھی ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔ ①

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے، جس طرح ہمارا رب پسند کرتا اور راضی ہوتا ہے''۔

✱..... **سب سے افضل ذکر:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: سب سے افضل دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں''۔

اور سب سے افضل ذکر یہ ہے:

---

① عمل اليوم والليلة للنسائي، كراهية التسليم بالأكف والرؤوس والإشارة: 341

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

✱..... **جنت کا خزانہ:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ یا جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

1۔لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ②

''نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ''۔

2۔لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَلْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔ ③

''نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ اور اللہ کے مقابلے میں کوئی پناہ گاہ نہیں مگر اسی کی طرف''۔

✱..... **انسانوں اور فرشتوں کے لیے اللہ رحیم کا چنا ہوا، محبوب، پسندیدہ، افضل اور سمندر کی جھاگ کے برابر گناہوں کو مٹانے والا وظیفہ:** ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سی کلام سب سے افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ کلام جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے چن لی ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ④ ''اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کلمات کی مختلف فضیلت بیان کی ہے:

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جاء أن دعوة المسلم مستجابة: 3383

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب استحباب خفض الصوت بالذکر: 2704۔47

③ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبي هريرة رضي الله عنه: 8085

④ مسند أحمد، مسند الأنصار، حديث أبي ذر الغفاري رضي الله عنه: 21320

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1..... رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سی کلام سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کلام جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے چن لی ہے۔①

2..... ابوذر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے اللہ کی محبوب ترین کلام کے متعلق بتایئے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی محبوب ترین کلام یہ ہے۔②

3..... جس نے دن میں سو (100) مرتبہ یہ وظیفہ کیا تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔③

4..... جس نے صبح وشام یہ وظیفہ سو (100) مرتبہ کیا، قیامت کے دن اس سے افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا، سوائے اس کے جس نے اتنا ہی وظیفہ کیا یا اس سے زیادہ کیا۔④

✱..... **اللہ عزوجل کا سب سے محبوب کلام:** ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کی عیادت کی (یہاں راوی کو شبہ ہو گیا) یا انھوں نے رسول اللہ ﷺ کی عیادت کی، تو انھوں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان، اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سا کلام اللہ کو زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کلام جو اللہ نے اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمایا ہے، پھر آپ ﷺ نے یہ کلام پڑھا:

سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ۔⑤

''میرا رب بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میرا رب بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل سبحان اللہ وبحمدہ: 2731۔84

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل سبحان اللہ وبحمدہ: 2731۔85

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح: 6405

④ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل التھلیل والتسبیح والدعآء: 2692۔29

⑤ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب أی الکلام أحب إلی اللہ: 3593

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**جنت میں کھجور کا درخت لگانے والا ذکر:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے یہ ذکر کیا، اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ۔ ①

''اللہ عظمت والا پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

✱.....**ترازو بھاری کرنے والا ذکر:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے پھلکے، میزان میں انتہائی وزنی اور رحمٰن (اللہ) کو بہت زیادہ محبوب ہیں: ②

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ۔

''اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اللہ پاک ہے جو بہت عظمت والا ہے''۔

✱.....**ترازو بھرنے والا وظیفہ:** ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت ایمان کا حصہ ہے اور **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** ترازو کو بھر دیتا ہے اور **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ** دونوں بھر دیتے ہیں، یا فرمایا ایک کلمہ بھر دیتا ہے اس چیز کو جو آسمانوں اور زمین کے درمیان ہے، نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے اور قرآن تمھارے لیے یا تمھارے خلاف دلیل ہے، لوگوں میں سے ہر ایک صبح کرتا ہے تو اپنی جان کو بیچتا ہے، لہٰذا وہ اپنی جان کو آزاد کرتا ہے یا ہلاک کرتا ہے۔ ③

✱.....**سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ مٹانے والا وظیفہ:** عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3464

② صحیح بخاری، کتاب الأیمان والنذور، باب إذا قال واللہ لا أتکلم الیوم فصلی أو قرأ: 6682

③ صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب فضل الوضوء: 223۔1

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمین پر جو شخص یہ دعا پڑھے گا، اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

1۔لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ''۔

2۔لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ بہت پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ''۔

صلاۃ وسلام:

صلوٰۃ وسلام کا مفہوم اور استعمال:

لفظ صلوٰۃ کا معنی رحمت بھیجنے اور دعائے رحمت کرنے کے ہوتے ہیں، پھر صلوٰۃ کے معنی عام رحمت کے نہیں، بلکہ خاص رحمت کے ہیں یعنی ایسی رحمت جو عنایت اور اعزاز واکرام کے ساتھ ہو، اُردو زبان میں اس کے لیے خاص لفظ درود استعمال ہوتا ہے اور سلام بھیجنے کے معنی ہیں ہر قسم کی آفات سے سلامت رہنے کی دعا کرنا۔

✱.....**اللہ مُعطی کے لیے لفظ صلوٰۃ کا استعمال:** اگر یہ لفظ اللہ اَحد کے لیے استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اللہ واحد خاص رحمت بھیجتا ہے، چنانچہ قرآنِ مجید میں ہے:

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جاء فی فضل التسبیح والتکبیر والتهلیل: 3460

② مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند عبداللہ بن عمرو بن العاص: 6479

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىِٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا﴾۔ ①

''وہی (اللہ) ہے جو تم پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے، تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور وہ ایمان والوں پر ہمیشہ سے نہایت مہربان ہے''۔

✱.....**فرشتوں کے لیے لفظ صلوٰۃ کا استعمال:** اگر یہ لفظ فرشتوں کے لیے استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فرشتے اللہ غفور سے بخشش اور خاص رحمت کی دعا کرتے ہیں، چنانچہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«اَلْمَلَآئِكَةُ تُصَلِّيْ عَلٰى أَحَدِكُمْ مَّا دَامَ فِيْ مُصَلَّاهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ»۔ ②

''تم میں سے کوئی شخص جب تک بے وضو ہوئے بغیر اپنی جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں (دعائیں کرتے ہوئے اللہ سے التجا کرتے ہیں): اے اللہ! اس کو معاف کر دے، اے اللہ! اس پر رحمت فرما''۔

✱.....**مومنوں اور مسلمانوں کے لیے لفظ صلوٰۃ کا استعمال:** اگر یہ لفظ عام لوگوں کے لیے استعمال ہو تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ لوگ اللہ قوی سے خاص رحمت کی درخواست کرتے ہیں، جیسا کہ درود ابراہیمی میں ہے۔

✱.....**نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے علاوہ عام مسلمانوں کے لیے صلوٰۃ وسلام کا استعمال:** نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے علاوہ عام مسلمانوں کے لیے بھی صلوٰۃ وسلام کے الفاظ استعمال ہو سکتے ہیں، جیسا کہ اللہ سبحانہ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا:

---

① سورۃ الأحزاب،43:33

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ،659

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَوٰتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ ①

''اور ان (مسلمانوں) پر صلوٰۃ بھیجو، (ان کے لیے خاص دعائے رحمت کرو) بے شک تیری صلوٰۃ (یعنی خاص دعائے رحمت کی درخواست) ان کے لیے باعث سکون ہے''۔

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ مسلمانوں پر صلاۃ بھیجا کرتے تھے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے عرض کی: مجھ پر اور میرے خاوند پر صلاۃ بھیجیے، تو نبی ﷺ نے فرمایا:

صَلَّى اللهُ عَلَيْكِ وَعَلَى زَوْجِكِ۔ ②

''اللہ تجھ پر اور تیرے خاوند پر صلاۃ (خاص رحمت) نازل فرمائے''۔

اسی طرح عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں اپنے صدقات لے کر حاضر ہوتے، تو آپ ﷺ اس طرح ان پر صلاۃ بھیجتے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ فُلَانٍ۔

''اے اللہ! فلاں کی آل پر صلوٰۃ بھیج''۔

چنانچہ میرے والد گرامی اپنا صدقہ لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان پر اس طرح صلاۃ بھیجی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ أَبِي أَوْفٰى۔ ③

''اے اللہ! ابواوفیٰ کی آل پر صلاۃ بھیج''۔

---

① سورۃ التوبۃ،103:9

② سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب الصلاة على غير النبي ﷺ: 1533

③ صحيح بخاری، كتاب الزكاة، باب صلاة الإمام ودعائه لصاحب الصدقة: 1497

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تمام مسلمانوں کو نماز کے تشہّد میں اس طرح سلام سکھایا گیا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ ①

''سلام ہو ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر''۔

رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ وسلام بھیجنے کی فضیلت واہمیت:

محمد رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ وسلام بھیجنا ہر انسان پر لازم ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾۔ ②

''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلاۃ بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس پر صلاۃ بھیجو اور سلام بھیجو، خوب سلام بھیجنا''۔

✱.....عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر صلاۃ بھیجتا ہے، فرشتے اس وقت تک اس کے لیے خاص رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر صلاۃ بھیجتا رہتا ہے، اب لازم ہے کہ بندہ صلاۃ بھیجے، کم یا زیادہ۔ ③

✱.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھ پر صلاۃ بھیجنا بھول گیا، وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ ④

✱.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

---

①صحیح بخاری، کتاب الإستئذان، باب السلام اسم من أسماء اللہ تعالی: 6230

②سورۃ الأحزاب، 56:33

③سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ: 907

④سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ: 908

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو شخص مجھ پر ایک دفعہ صلاۃ بھیجے گا، اللہ اس پر دس (10) خاص رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کی دس غلطیاں معاف کر دی جائیں گی اور اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے۔①

✱.....طلحہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے آپ کا چہرہ ہشاش بشاش تھا، ہم نے کہا: ہم آپ کے چہرے میں بشارت دیکھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس فرشتہ آیا تھا اس نے کہا: اے محمد! بے شک آپ کا رب فرماتا ہے آپ اس بات سے خوش نہیں ہوں گے کہ جو آپ پر ایک (1) مرتبہ صلاۃ بھیجے گا میں اس پر دس (10) مرتبہ رحمت نازل فرماؤں گا اور جو آپ پر ایک (1) مرتبہ سلام بھیجے گا میں اس پر دس (10) مرتبہ سلامتی بھیجوں گا۔②

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بنانا (یعنی گھروں میں قرآنِ مجید اور نماز پڑھا کرو) اور میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا (یعنی بتوں کی سی تعظیم کی طرح میری قبر کی تعظیم نہ کرنا کہ سجدہ اور طواف کرنے لگو اور مجاور بن کر بیٹھ جاؤ اور کوئی خاص دن مقرر کر کے قبر کی زیارت کرو) اور مجھ پر صلاۃ بھیجو، تم جہاں بھی ہو تمھاری صلاۃ مجھے پہنچ جاتی ہے۔③

✱.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر چلتے پھرتے ہیں وہ میری اُمت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔④

---

①سنن نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی ﷺ: 1297

②سنن نسائی، کتاب السھو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ: 1283

③سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب زیارۃ القبور: 2042

④سنن نسائی، کتاب السھو، باب السلام علی النبی ﷺ: 1282

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر صلاۃ بھیجنے سے فکروں کی کفایت اور گناہوں کی بخشش:** اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب دو تہائی رات گزر جاتی تو اُٹھتے اور فرماتے: لوگو! اللہ کو یاد کرو، اللہ کو یاد کرو، سخت ہلانے والا آ گیا ہے (پہلی دفعہ صور میں پھونکنے سے پیدا ہونے والا زلزلہ) اور اس کے بعد ساتھ ہی پیچھے آنے والا (دوسری دفعہ صور میں پھونکنے سے پیدا ہونے والا زلزلہ) آئے گا، موت اپنی سختیاں لے کر آ گئی ہے، موت اپنی سختیاں لے کر آ گئی ہے، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! میں آپ پر بہت صلاۃ (درود) پڑھا کرتا ہوں سو اپنے وظیفے میں آپ پر صلاۃ بھیجنے کے لیے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو، میں نے عرض کیا: چوتھائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمھارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: آدھا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمھارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: دو تہائی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو اور اگر اس سے زیادہ کرلو تو تمھارے حق میں بہتر ہے، میں نے عرض کیا: وظیفے میں پورا وقت آپ پر صلاۃ بھیجا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو یہ صلاۃ بھیجنا تمھاری فکروں کو کفایت کر جائے گا اور تمھارے لیے تمھارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ ①

***.....رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ نہ بھیجنے والے کی ناک خاک آلود ہوگی:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے اور اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا اور اس کی مغفرت ہوئے بغیر وہ مہینہ گزر گیا اور اس شخص کی ناک بھی خاک آلود ہو جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں

① جامع ترمذی، أبواب صفة القيامة والرقائق والورع، باب: 2457

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پایا ہو اور وہ دونوں اسے ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنے کی وجہ سے جنت کا مستحق نہ بنا سکے ہوں۔ ①

✱.....**رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ نہ بھیجنے والا بخیل ہے:** حسین بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر صلاۃ نہ بھیجے۔ ②

✱.....**محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے لیے صلاۃ کے مسنون الفاظ:** موسیٰ بن طلحہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ پر صلاۃ کے متعلق پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے صلاۃ کے متعلق پوچھا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر صلاۃ (درود) پڑھو اور خوب کوشش سے دعا کرو اور کہو:

1۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔ ③

''اے اللہ! محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر خصوصی رحمتیں نازل فرما''۔

2۔اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ④

''اے اللہ! محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے''۔

✱.....**نبی ﷺ کے لیے سلام کے مسنون الفاظ:** رسول اللہ ﷺ نے اس طرح سلام سکھایا ہے:

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3545

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3546

③ سنن نسائی، کتاب السھو، نوع آخر: 1292

④ مسند أحمد، مسند الصحابة بعد العشرة، حدیث زید بن خارجة رضی اللہ عنہ: 1714

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ ①

''اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں''۔

✱.....محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے لیے صلاۃ و سلام کے اکٹھے الفاظ:

1۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ۔

''اے اللہ! رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ اور سلام نازل فرما''۔

2۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ۔

''اے اللہ! ہمارے نبی محمد ﷺ پر صلاۃ اور سلام نازل فرما''۔

✱.....رسول اللہ ﷺ، انبیاء اور دیگر افراد کے نام کے بعد صلاۃ و سلام کے مسنون الفاظ:

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ، انبیاء اور دیگر افراد کے اسمائے گرامی کا تذکرہ یعنی بولنے، سننے اور لکھنے کے بعد کہے جانے والے صلاۃ و سلام کے مسنون الفاظ یہ ہیں:

1۔ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ②

''اللہ کی خاص رحمت اور سلامتی ہو آپ پر''۔

2۔ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ۔ ③

''آپ پر صلاۃ اور سلام ہو''۔

3۔ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ۔ ④

''اللہ کی خاص رحمتیں ہوں آپ پر''۔

---

①صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب التشهد في الآخرة: 831

②صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب الإسراء برسول الله ﷺ إلى السماوات...، 162۔259

③صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب: ﴿وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ﴾: 4768؛ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب دعاء النبي ﷺ لأمته وبكائه شفقة عليهم: 202۔346

④صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب الإسراء برسول الله ﷺ إلى السماوات...، 167۔271

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔عَلَيْهِ السَّلَامُ۔[1]

''آپ پرسلام ہو''۔

صلاۃ وسلام کا غیر مسنون طریقہ اور الفاظ:

موجودہ دور میں صلاۃ کی جگہ درود کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے، چنانچہ صلاۃ وسلام کے لیے لوگوں نے خود ساختہ اور اپنی مرضی کے مطابق مختلف درود بنا رکھے، جیسے:

(1) درود شفاعت، (2) درود غوثیہ، (3) درود لکھی، (4) درود تاج، (5) درود تنجینا، (6) درود ہزارہ، (7) درود ماہی، (8) درود عبدوسی، (9) درود خضری، (10) درود ناریہ، (11) درود کوامل، (12) درود زیارت۔

بعض لوگ اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ کے الفاظ سے خطاب کے عقیدے کے ساتھ نبی ﷺ پر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں کہ آپ حاضر وناظر ہیں اور ان الفاظ کو سنتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ ص، صعم، صلم، صلیو، صلع اور صلعم جیسے رموز واشارات کا استعمال کرتے ہیں۔

تمام مسلمانوں پر غیر مسنون، غیر ثابت شدہ، اپنی مرضی کی صلاۃ وسلام اور درود کو چھوڑ کر مسنون اور ثابت شدہ صلاۃ وسلام اور درود کے الفاظ کو استعمال کرنا لازم ہے۔

نیک اور صالح لوگوں کے ناموں کے بعد دعائیہ کلمات کے الفاظ:

شریعت اسلامیہ میں نیک اور صالح لوگوں کے ناموں کا تذکرہ کرنے کے بعد دعا کے لیے کوئی خاص الفاظ مقرر نہیں کیے گئے، مسلمان ان کے حق میں جو مناسب دعائیہ الفاظ کہنا چاہے کہہ سکتا ہے، البتہ عام طور پر انبیاء کے لیے علیہ السلام، صحابہ کرام کے لیے رضی اللہ عنہ، تابعین اور دیگر لوگوں کے لیے رحمہ اللہ یا رحمۃ اللہ علیہ کے دعائیہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

---

[1] سنن نسائی، کتاب الصلاۃ، فرض الصلاۃ:448

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔سونے اور نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

سوتے وقت کے اذکار:

1.....حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا۔ ①

''اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ میں مرتا اور زندہ ہوتا ہوں''۔

2.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر کی طرف آئے تو اسے اپنی چادر کے دامن سے جھاڑ لے، کیونکہ اسے کیا معلوم اس کے بعد اس کے بستر پر کیا چیز آ گئی ہے، پھر وہ یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ ②

''اے میرے رب! تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اور تیرے ہی نام کے ساتھ اسے اٹھاؤں گا، لہٰذا اگر تو میری روح روک لے تو اس پر رحم کرنا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت کرنا جیسے تو اپنے صالح (نیک) بندوں کی حفاظت کرتا ہے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3417

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ والقرآءة عند المنام: 6320

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر لیٹنا چاہے تو اپنے تہبند کا اندرونی حصہ لے کر اس سے اپنے بستر کو جھاڑے، پھر بسم اللہ کہے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد اس کے بستر پر کون آیا؟ پھر جب لیٹنا چاہے تو اپنی دائیں کروٹ لیٹے اور یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ، بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ، فَاغْفِرْ لَهَا، وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا، فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔ [1]

''پاک ہے تو اے اللہ میرے رب! تیری توفیق سے میں نے اپنا پہلو رکھا، تیری توفیق سے اسے اٹھاؤں گا، اگر تو میری روح روک لے تو اسے معاف کر دینا اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی ایسے حفاظت کرنا جیسے تو اپنے صالح (نیک) بندوں کی حفاظت کرتا ہے''۔

4..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر لیٹتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَّا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ۔ [2]

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں کافی ہو گیا اور ہمیں ٹھکانا دیا، جب کہ کتنے ایسے لوگ ہیں جن کو نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ کوئی ٹھکانہ دینے والا ہے''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع: 2714-64

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب ما یقول عند النوم وأخذ المضجع: 2715-64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5.....ابوازہر انماری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو سونے لگتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَأَخْسِئْ شَيْطَانِيْ، وَفُكَّ رِهَانِيْ، وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى۔ ①

''اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھ دیا۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو دفع (دور) کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے اور مجھے اعلیٰ وافضل مجلس والوں میں بنا دے۔ (فرشتوں، انبیاء اور صالحین کا ہم نشین بنا دے)''۔

6.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ اُم المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سونا چاہتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ ②

''اے اللہ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔

7.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھی، تو اس نے تمام مخلوقات کی بیان کردہ اللہ کی تعریفات کہہ ڈالیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانِيْ وَآوَانِيْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِنَ النَّارِ۔ ③

---

①سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقال عند النوم: 5054

②سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقال عند النوم: 5045

③المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الدعاء والتكبير والتهليل...: 2001

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کفایت کیا اور ٹھکانہ دیا، ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا، ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھ پر احسان وفضل کیا، اے اللہ! میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے آگ سے نجات دے دے''۔

8..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے بستر پر تشریف لاتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ، وَرَبَّ الْاَرْضِ، وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ ، وَأَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ۔ [1]

''اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات وانجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس شر والی چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے، تو پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخری ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے آگے کوئی چیز نہیں، میرا قرض ادا کر دے اور مجھے فقر ومحتاجی سے بے نیاز کر دے''۔

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقال عند النوم: 5051

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9..... براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو نماز کے وضو کی طرح وضو کرو، پھر اپنی دائیں جانب لیٹو، سونے لگو تو سب سے آخر میں یہ دعا پڑھ لیا کرو، اگر تم فوت ہو گئے تو فطرتِ اسلام پر فوت ہو گے:

اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ، وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ، اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْٓ اَرْسَلْتَ۔ ①

''اے اللہ! میں نے اپنے نفس کو تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا اور میں نے اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کیا اور اپنی پشت تیری طرف جھکائی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے، تیرے سوا نہ کوئی پناہ گاہ اور نہ جائے نجات، میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے اس نبی پر جسے تو نے مبعوث فرمایا''۔

10..... محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: کیا میں تمھیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمھارے لیے ایک خادم سے بہتر ہے؟ جب بستر پر لیٹنے لگو تو 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 34 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھ لیا کرو، یہ تمھارے ایک خادم سے بہتر ہے۔ ②

دوسری حدیث کے مطابق سوتے وقت یہ ذکر کرنے سے ایک ہزار نیکیاں ملتی ہیں۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب إذا بات طاهرا وفضله: 6311

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التکبیر والتسبیح عند المنام: 6318

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب فی التسبیح عند النوم: 5065

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو وصیت کی کہ بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔ ①

''اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے رب اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کی برائی، شیطان کی برائی اور اس کی شراکت سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

12.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں سوتے وقت اس دعا کو پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ ②

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3392

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب ما یقول عند النوم: 2713۔61

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! آسمانوں کے رب، زمین کے رب اور عظیم عرش کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات وانجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ! تو پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو آخری ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں اور تو ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں اور تو باطن ہے تجھ سے آگے کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض ادا کر دے اور ہمیں فقر سے بے نیاز کر دے''۔

13.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فطرانہ رمضان کی نگرانی میرے سپرد کی، رات کے وقت میرے پاس کوئی آیا اور دونوں ہاتھوں سے اناج اٹھانے لگا، میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ضرور لے جاؤں گا۔ پھر پوری حدیث بیان کی۔ اس شیطان نے کہا: جب تو اپنے بستر پر سونے لگے تو آیت الکرسی پڑھ لیا کرو، اللہ کی طرف سے تیرا ایک محافظ مقرر ہو جائے گا اور صبح تک شیطان تیرے قریب نہیں پھٹکے گا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے تجھ سے سچ کہا جب کہ وہ بہت بڑا جھوٹا ہے اور وہ شیطان ہے۔[1]

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾۔[2]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ البقرۃ: 5010

[2] سورۃ البقرۃ 2:255

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، عظمت والا ہے''۔

14..... ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو (2) آیتیں پڑھے گا، وہ اسے کافی ہو جائیں گی:[1]

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾۔[2]

''یہ رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر

---

[1] صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ البقرۃ: 5009

[2] سورۃ البقرۃ 2: 285، 286

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انھوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما''۔

15..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سورۂ زمر (سورت نمبر 39) اور سورۂ بنی اسرائیل (سورت نمبر 17) پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ ①

16..... جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سورۂ سجدہ (سورت نمبر 32) اور سورۂ ملک (سورت نمبر 67) پڑھے بغیر نہیں سوتے تھے۔ ②

17..... نبی ﷺ نے نوفل رضی اللہ عنہ کو نصیحت کی تھی کہ سوتے وقت سورۂ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کی تلاوت کر کے سویا کرو، کیونکہ یہ سورت شرک سے بَری کرنے والی ہے۔ ③

18..... رات سونے سے پہلے کم از کم ایک مرتبہ سورۂ اخلاص یعنی قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی تلاوت کر لینی چاہیے، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا: نبی ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ قرآن کا ایک تہائی حصہ ایک رات

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات: 3405

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات: 3404۔ (دونوں سورتیں مکی ہیں اور ان کی آیات کی تعداد 30، 30 ہے)

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما یقال عند النوم: 5055

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں پڑھا کرے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ عمل بہت مشکل معلوم ہوا، انھوں نے عرض کی: اللہ کے رسول! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ** یعنی سورۂ اخلاص قرآنِ مجید کا ایک تہائی حصہ ہے۔ ①

19..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات جب اپنے بستر پر آتے، تو اپنی دونوں ہتھیلیاں ملاتے اور ان میں **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** کی تلاوت کر کے پھونکتے، پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے جسم سے جہاں تک ممکن ہوتا پھیرتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ہاتھوں کو سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے شروع کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ عمل تین (3) مرتبہ کرتے تھے۔ ②

20..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سوتے وقت یہ دعا پڑھنے کا حکم دیا تو انہیں اس شخص نے کہا: کیا آپ نے یہ دعا عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے؟ فرمانے لگے: عمر رضی اللہ عنہ سے بہتر یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے:

اَللّٰهُمَّ (اِنَّكَ) خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا، وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ۔ ③

''اے اللہ! (بے شک تو نے) میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور جینا ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے مار دے تو اسے بخش دے، اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل قل ھو اللہ احد: 5015

② صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات: 5017

③ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب الدعاء عند النوم: 2712۔60؛ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: 5502 إِنَّكَ کے الفاظ مسند احمد کے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیند اور خواب کے متعلق ضروری باتیں:

✱.....عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں گھبرا جائے تو وہ یہ دعا پڑھ لے، اسے یہ گھبراہٹ و پریشانی نقصان نہیں پہنچائے گی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ①

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کی بُرائی سے اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس آئیں''۔

✱.....عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو اچانک بیدار ہو جائے اور یہ دعا پڑھ کر کہے: اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، یا دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوگی اور اگر وضو کر کے نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول ہوگی:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَاللهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی مکمل

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3528

② سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب ما يدعو به إذا انتبه من الليل: 3878

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت ہے، اس کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اللہ پاک ہے ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے اور برائی سے بچنے کی ہمت ہے نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اس اللہ ہی کی توفیق کے ساتھ جو بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے"۔

اچھا اور بُرا خواب:

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: نبوت میں سے اب صرف بشارتیں باقی رہ گئی ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: بشارتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے خواب۔ ①

✱.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے (آخری) بیماری کے دنوں میں (ایک دن) پردہ ہٹایا، جب کہ لوگ ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفیں باندھے ہوئے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگو! نبوت کی بشارتوں (خوش خبری دینے والی چیزوں) میں سے صرف نیک خواب باقی ہیں جسے کوئی مسلمان دیکھتا ہے یا اس کے لیے دکھایا جاتا ہے۔ ②

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت زمانہ قریب ہو جائے گا تو مومن کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا، کیونکہ مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس (46) حصوں میں سے ایک حصہ ہے اور جو نبوت سے ہو وہ جھوٹ نہیں ہوتا۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب المبشرات: 6990

② سنن ابن ماجة، کتاب تعبیر الرؤیا، باب الرؤیا الصالحة یراها المسلم أو تری له: 3899

③ صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب القید فی المنام: 7017

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نیک اور صالح آدمی کا اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں (46) حصہ ہوتا ہے۔[1]

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس وقت زمانہ قریب ہو جائے کسی مسلمان کا خواب جھوٹا نہ نکلے گا، تم میں سے ان کے خواب زیادہ سچے ہوں گے جو بات میں زیادہ سچے ہوں گے، مسلمان کا خواب نبوت کے پینتالیس (45) حصوں میں سے ایک حصہ ہے، خواب تین طرح کے ہوتے ہیں: (1) اچھا خواب اللہ کی طرف سے خوش خبری ہوتی ہے، (2) ایک خواب شیطان کی طرف سے غمگین کرنے کے لیے ہوتا ہے، (3) اور ایک خواب وہ جس میں انسان خود اپنے آپ سے بات کرتا ہے۔ اگر تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو کھڑا ہو جائے اور نماز پڑھے اور لوگوں کو اس کے بارے میں کچھ نہ بتائے۔[2]

✱.....ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ پسند کرتا ہو تو اللہ کی طرف سے ہوتا ہے، لہٰذا وہ اس وقت اللہ کی حمد و ثنا کرے اور اسے کسی سے بیان کرے اور اگر اس کے برعکس کوئی ایسا خواب دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو یہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے وہ اس کے شر سے پناہ مانگے اور کسی سے اس خواب کا ذکر نہ کرے، اس طرح یہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔[3]

✱.....ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب رؤیا الصالحین: 6983

[2] صحیح مسلم، کتاب الرؤیا: 2263۔6

[3] صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب الرؤیا من اللہ: 6985

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور بُرا خواب شیطان کی جانب سے ہے، تو جس شخص نے کوئی خواب دیکھا اور اس میں سے کوئی چیز اس کو بُری لگی تو وہ اپنی بائیں جانب تھوکے اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے، تو وہ خواب اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور یہ خواب وہ کسی کو بیان نہ کرے، اگر اچھا خواب دیکھے تو خوش ہو اور صرف اس کو بتائے جو اس سے محبت کرتا ہو۔ ①

✱.....ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے دکھائے جاتے ہیں، لہٰذا جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین (3) مرتبہ تھوک دے اور اللہ سے تین (3) مرتبہ شیطان مردود کی پناہ مانگے اور جس پہلو پر وہ لیٹا ہوا سے بدل دے۔ ②

خواب دیکھے بغیر خواب بیان کرنا:

✱.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے بدترین جھوٹ یہ ہے کہ انسان خواب میں ایسی چیز دیکھنے کا دعویٰ کرے جو اس کی آنکھوں نے دیکھا نہ ہو، یعنی وہ جھوٹا خواب بیان کرے۔ ③

✱.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اسے جَو کے دو دانوں کو ایک دوسرے سے گرہ لگانے کا حکم دیا جائے گا (وہ ایسا نہیں کر سکے گا) اور اس پر اسے عذاب دیا جائے گا۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الرؤیا: 2261-3

② سنن ابن ماجۃ، کتاب تعبیر الرؤیا، باب من رأی رؤیا یکرھھا: 3909

③ صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب من کذب فی حلمہ: 7043

④ سنن ابن ماجۃ، کتاب تعبیر الرؤیا، باب من تحلم حلما کاذبا: 3916

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار:

نیند سے بیدار ہونے کے بعد ذکر اور وضو کرنا چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی نیند سے بیدار ہو تو وہ وضو کرتے ہوئے تین مرتبہ ناک کو جھاڑے، کیونکہ شیطان اس کے ناک کے نرم حصے میں رات گزارتا ہے۔[1] اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی سو جاتا ہے تو شیطان اس کی گدی پر تین گرہیں لگا دیتا ہے، ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے کہ ابھی تو بہت رات باقی ہے سو جاؤ، پھر اگر آدمی بیدار ہو گیا اور اللہ کا ذکر کیا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، اگر اس نے وضو کر لیا تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، اس کے بعد اگر اس نے نماز پڑھی تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے، پھر صبح کو وہ خوش مزاج اور خوش دل رہتا ہے، ورنہ صبح کے وقت بدمزاج اور سُست بیدار ہوتا ہے۔[2]

معلوم ہوا کہ نیند سے بیدار ہونے کے بعد وضو کرتے وقت تین مرتبہ ناک کو جھاڑنا چاہیے، ویسے ایک مرتبہ جھاڑنے سے وضو ہو جاتا ہے، لیکن نیند سے بیدار ہو کر وضو کرتے وقت تین مرتبہ ناک کو جھاڑنا چاہیے، خالی ناک کو جھاڑنا مناسب معلوم نہیں ہوتا، کیونکہ بیدار ہونے کے بعد ناک جھاڑنا مقصود نہیں بلکہ وضو کرنا مقصود ہے۔

1.....حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَا نَفْسِيْ بَعْدَ مَآ اَمَاتَهَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة إبلیس وجنوده: 3295

[2] صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب عقد الشیطان علی قافیة الرأس: 1142

[3] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3417

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''تمام تعریفیں اس اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے میری ذات کو زندگی بخشی اسے مارنے کے بعد اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے''۔

2..... حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب نیند سے بیدار ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَمَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ ①

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے''۔

3..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهٖ۔ ②

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی اور مجھے میری روح لوٹائی اور مجھے اپنی یاد کی اجازت دی''۔

4..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نیند سے بیدار ہو کر تہجد شروع کرنے سے پہلے دس (10) مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے، دس (10) مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہتے، دس (10) مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہتے، دس (10) مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہتے، دس (10) مرتبہ **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ** کہتے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھتے:

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یقول إذا نام: 6312

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3401

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ ①

''اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطا فرما، مجھے عافیت عطا فرما، میں اللہ سے قیامت کے دن کھڑے ہونے کی تنگی سے پناہ طلب کرتا ہوں''۔

5.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات اپنی خالہ اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رہا، میں نے سوچا کہ آج میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ضرور بغور مشاہدہ کروں گا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ کے لیے بستر بچھا دیا گیا جس پر آپ ﷺ لمبائی کے رخ لیٹ گئے، پھر جب بیدار ہوئے تو اپنے چہرہ مبارک سے (آنکھیں مَسَل کر) نیند کے آثار دور کرنے لگے، اس کے بعد آپ ﷺ نے سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرمانا شروع کیں، یہاں تک کہ سورت ختم کر دی۔ ②

﴿اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ○ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۣ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

① سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النهار، باب ذکر ما یستفتح به القیام: 1617

② صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب ﴿اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا﴾: 4570

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ○ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ○ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ○ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ○ وَ اِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَ صَابِرُوْا وَ رَابِطُوْا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۞ ①

① سورۃ آلِ عمران، 3:190۔200

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے اور رات اور دن کے بدلنے میں عقلوں والوں کے لیے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں، اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے، سو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، مرد ہو یا عورت، تمھارا بعض بعض سے ہے۔ تو وہ لوگ جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور انھیں میرے راستے میں ایذا دی گئی اور وہ لڑے اور قتل کیے گئے، یقیناً میں ان سے ان کی برائیاں ضرور دور کروں گا اور ہر صورت انھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، اللہ کے ہاں سے بدلے کے لیے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اچھا بدلہ ہے۔ تجھے ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے جنھوں نے کفر کیا۔ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا بچھونا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لیے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ہمیشہ ان میں رہنے والے ہیں، اللہ کے پاس سے مہمانی کے طور پر اور جو کچھ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے۔ اور بلاشبہ اہل کتاب میں سے کچھ لوگ یقیناً ایسے ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھی جو تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ کے لیے عاجزی کرنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ''۔

رباط سے کیا مراد ہے؟

آخری آیت میں **رَابِطُوْا** کا لفظ آیا ہے، جس کا اصل معنی ہے اپنے آپ کو کسی کام پر روک کر رکھنا، یعنی مسلمان پر لازم ہے کہ اپنے آپ کو اللہ کی اطاعت پر روک کر رکھے اور مسلسل اطاعت میں لگا ہی رہے، کسی حالت میں بھی اللہ کی اطاعت اور عبادت میں سُستی نہ کرے، اس کی مزید وضاحت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے اس فرمان سے ہو جاتی ہے، چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں ان چیزوں کی خبر نہ دوں جن کے ساتھ اللہ غلطیاں مٹاتا اور درجات بلند فرماتا ہے؟ مشقت اور ناگواری کے باوجود وضو مکمل اور اچھی طرح کرنا، مسجد کی طرف کثرت سے چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا۔ یہ ہے رباط، یہ ہے رباط، یہ ہے رباط۔[1]

.....✱.....

[1] سنن نسائی، کتاب الطھارۃ، باب الفضل فی ذٰلک: 143

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔طہارت، گھر، بازار، مجلس، مسجد اور وضو کے متعلق دعائیں

بیت الخلاء کے متعلق دعائیں:

بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں:

1.....علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور انسان کی شرمگاہوں کے درمیان کا پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے، تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ ① ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔

2.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب قضائے حاجت کے لیے تشریف لے جاتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ ②

''اے اللہ! میں خبیثوں اور خبیثنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔

بیت الخلا سے نکلتے وقت کی دعا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ قضائے حاجت سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

غُفْرَانَكَ۔ ③ ''(اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب السفر، باب ماذکر من التسمیة عند دخول الخلآء: 606

② صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب مایقول عند الخلآء: 142

③ جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب مایقول إذا خرج من الخلآء: 7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھر کے متعلق دعائیں:

گھر سے نکلتے وقت کی دعائیں:

1.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے اسے اللہ کی طرف سے اس دعا پر کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے محفوظ کر دیا گیا اور شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ اس آدمی کے ساتھ تیرا کیا واسطہ ہے جسے ہدایت دے دی گئی، جس کی کفایت کی گئی اور جسے محفوظ کر دیا گیا:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا اور اللہ کی توفیق کے بغیر نہ کسی برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ کوئی نیکی کرنے کی قوت ہے''۔

2.....اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی میرے گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو آسمان کی طرف نگاہ اٹھا کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ أُضَلَّ، أَوْ أَزِلَّ، أَوْ أُزَلَّ، أَوْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ ②

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں سیدھے راستے سے ہٹ جاؤں یا ہٹایا جاؤں، میں پھسل جاؤں یا پھسلایا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کا ارتکاب کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے''۔

3.....اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب اپنے گھر

---

① سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا خرج من بيته: 5095

② سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا خرج من بيته: 5094

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نکلتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أَضِلَّ، أَوْ أَزِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ ①

''اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں سیدھے راستے سے ہٹ جاؤں یا میں پھسل جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کا ارتکاب کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے''۔

4.....اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب اپنے گھر سے نکلتے، تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللهِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ، أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ، أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ ②

''شروع اللہ کے نام سے، اے میرے رب! میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں پھسل جاؤں یا سیدھے راستے سے ہٹ جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت کا ارتکاب کروں یا مجھ پر جہالت کی جائے''۔

5.....اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب اپنے گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ، أَوْ نَضِلَّ، أَوْ نَظْلِمَ، أَوْ نُظْلَمَ، أَوْ نَجْهَلَ، أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا۔ ③

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب ما يدعو به الرجل إذا خرج من بيته: 3884

② سنن نسائی، كتاب الإستعاذة، الإستعاذة من الضلال: 5486

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3427

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''شروع اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ مانگتے ہیں کہ ہم پھسل جائیں یا سیدھے راستے سے ہٹ جائیں، ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے، ہم جہالت کا ارتکاب کریں یا ہم پر جہالت کی جائے''۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا اور عمل:

گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ ''اللہ کے نام کے ساتھ'' پڑھنا چاہیے، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: جب آدمی اپنے گھر داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تو نہ تمھیں اس گھر میں رات گزارنے کی جگہ ملی اور نہ ہی کھانا ملا اور جب داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے کہ تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ آج تمھیں رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا مل گیا۔[1]

✱.....**چھوڑا ہوا بابرکت اور مسنون عمل:** گھر میں داخل ہونے کے بعد گھر والوں کو سلام کرنا چاہیے، یہ برکت کا باعث ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً﴾۔[2]

''پھر جب تم کسی طرح کے گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے''۔

اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تم اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ تو سلام کرو، وہ سلام تم پر

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب آداب الطعام والشراب وأحكامها: 2018-103

[2] سورۃ النور، 24:61

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور تمھارے گھر والوں پر خیر و برکت کے نزول کا باعث ہوگا۔ ①

✱..... ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے لگے تو یہ دعا پڑھے، پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ، وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا۔ ②

''اے اللہ! میں آپ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا''۔

✱..... **گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کرنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر میں داخل ہوتے، تو مسواک سے ابتدا کیا کرتے تھے۔ ③

بازار کے متعلق دعا:

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے، تو اللہ اس کے لیے دس (10) لاکھ نیکیاں لکھ دے گا، دس (10) لاکھ برائیاں مٹا دے گا اور دس (10) لاکھ درجے بلند فرمائے گا۔ اس سے اگلی حدیث (3429) میں ہے اور جنت میں اس کے لیے ایک گھر بنائے گا:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الإستئذان والآداب، باب ماجاء فی التسلیم إذا دخل بیته: 2698

② سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب مایقول الرجل إذا دخل بیته: 5096

③ صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب السواك: 253۔44

④ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا دخل السوق: 3428

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اس کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ ہے، وہ موت سے دو چار نہیں ہوگا، اس کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

مجلس کے متعلق دعائیں:

1..... **کسی مجلس میں شریک ہوتے اور اٹھتے وقت سلام کرنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں پہنچے تو لازم ہے کہ سلام کہے، پھر جب اُٹھ کر جانے لگے تو بھی سلام کہے، کیونکہ پہلی مرتبہ سلام کہنا دوسری مرتبہ کے مقابلے میں کوئی زیادہ اہم نہیں ہے (یعنی دونوں برابر ہیں)۔[1]

2..... **مجلس میں اللہ عزوجل کا ذکر اور نبی ﷺ پر صلاۃ بھیجنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ کسی جگہ پر بیٹھیں، لیکن اس میں اللہ عزوجل کا ذکر اور نبی ﷺ پر صلاۃ نہ بھیجیں، تو یہ عمل ان کے لیے قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگا، اگرچہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں۔[2]

3..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات پڑھتے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے ان کلمات کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص نے خیر کی باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات قیامت تک کے لیے ان باتوں کے لیے مہر بن جائیں گے اور اگر اس نے خیر کے علاوہ باتیں کی ہوں گی تو یہ کلمات اس کے لیے کفارہ بن جائیں گے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔[3]

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب في السلام إذا قام من المجلس: 5208

[2] مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أبي هريرة رضي الله عنه: 9965

[3] سنن نسائي، كتاب السهو، باب نوع آخر من الذكر بعد التسليم: 1344

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔

4.....سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو انسان کسی مجلس میں شریک ہو اور جس وقت کھڑے ہونے کا ارادہ کرے اور وہ یہ کلمات پڑھ لے، تو اس مجلس میں ہونے والے اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ①

''تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔

5.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں بے فائدہ باتیں بہت ہوں، پھر وہ اُٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے تو اُس کے اس مجلس میں کیے ہوئے گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ②

''تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں''۔

6.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مجلس میں

---

① مسند أحمد، مسند المكيين، حديث السائب بن يزيد: 15729

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما يقول إذا قام من مجلسه: 3433

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُٹھنے سے قبل یہ وِرد سو (100) مرتبہ شمار کیا جاتا تھا:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ ①

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر، یقیناً تو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد بخشنے والا ہے''۔

7.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عموماً اپنی مجلس برخاست کرنے سے پہلے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے ان الفاظ میں دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔ ②

''اے اللہ! ہمیں اپنی اس قدر خشیت عطا فرما جو ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اتنی اطاعت نصیب فرما جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین عنایت فرما جس سے ہم پر سے دنیاوی مصیبتیں دور ہو جائیں اور ہمیں ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوت سے جب تک زندہ رہیں فائدہ دے اور انھیں ہمارے وارث

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما یقول إذا قام من مجلسہ: 3434

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3502

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بنا، ہمارا انتقام ان تک محدود رکھ جو ہم پر ظلم کریں اور ان کے خلاف ہماری مدد فرما جو ہم سے دشمنی کریں، ہمیں ہمارے دین کے متعلق آزمائش میں مت ڈال، دنیا ہی کو ہمارا اصل مقصد اور ہمارے علم کی انتہا نہ بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کرے"۔

مسجد کے متعلق دعائیں:

مسجد کی طرف جاتے وقت کی دعا:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مؤذن نے اذان دی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا، وَمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا۔ [1]

"اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرما دے اور میری زبان میں بھی اور میرے کانوں میں نور پیدا فرما دے اور میری نگاہ میں نور پیدا فرما دے، اور میرے پیچھے نور پیدا فرما دے اور میرے آگے بھی اور میرے اُوپر نور پیدا فرما دے اور میرے نیچے بھی، اے اللہ! مجھے نور عطا کر"۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعائیں:

1..... ابوحُمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ یہ دعا پڑھے۔ [2] دوسری حدیث کے مطابق وہ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل....: 763۔191

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب ما یقول إذا دخل المسجد: 713۔68

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام کہے اور پھر یہ دعا پڑھے۔[1] تیسری حدیث کے مطابق وہ نبی ﷺ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دُعا پڑھے۔[2]

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

''اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

2.....عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد میں داخل ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔[3]

''میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کے ذریعے سے شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں''۔

3.....رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد میں داخل ہوتے، تو محمد ﷺ (یعنی اپنی ذات) پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے اور یہ دُعا پڑھتے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔[4]

''اے میرے رب! میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

---

[1] صحیح ابن حبان، باب الإمامة والجماعة، ذکر الأمر بسؤال الله جل وعلا...: 2048

[2] سنن ابن ماجة، کتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد: 772

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الصلاة، باب فیما یقوله الرجل عند دخوله المسجد: 466

[4] جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما یقول عند دخوله المسجد: 314

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4.....رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد میں داخل ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''۔

مسجد سے نکلتے وقت کی دعائیں:

1.....ابو حُمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''۔

2.....رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد سے نکلتے، تو محمد ﷺ (یعنی اپنی ذات) پر صلوٰۃ وسلام بھیجتے اور یہ دعا پڑھتے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ ③

''اے میرے رب! میرے لیے میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد: 771

② صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب ما يقول إذا دخل المسجد: 713۔68

③ جامع ترمذي، أبواب الصلاة، باب ما يقول عند دخوله المسجد: 314

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3.....رسول اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب مسجد سے نکلتے، تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ فَضْلِكَ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ ﷺ پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف کر دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''۔

4.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ نبی ﷺ (محمد رسول اللہ ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ②

''اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچا''۔

5.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد سے نکلے، تو وہ نبی ﷺ (محمد خاتم النّبیین ﷺ) پر سلام بھیجے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ③

''اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے پناہ دے دے''۔

✱.....**دو رکعت نماز ادا کیے بغیر مسجد میں نہیں بیٹھنا چاہیے:** ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو رکعت نماز ادا کیے بغیر نہ بیٹھے۔ ④

---

① سنن ابن ماجة، كتاب المساجد والجماعات، باب الدعآء عند دخول المسجد: 771

② سنن ابن ماجة، كتاب المساجد والجماعات، باب الدعآء عند دخول المسجد: 773

③ صحيح ابن خزيمة، كتاب الصلاة، باب السلام على النبي ﷺ ومسألة الله فتح أبواب...: 452

④ صحيح بخاري، كتاب التهجد، باب ما جآء في التطوع مثنى مثنى: 1163

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **مسجد میں الگ الگ حلقے، گروہ اور ٹولیاں بنانا:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے جب کہ صحابہ ٹولیاں بنائے بیٹھے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے تم ٹولیوں میں جدا جدا بیٹھے ہو؟۔ ①

✱..... **مسجد میں خرید و فروخت کرنا، گم شدہ چیز کا اعلان کرنا، عام دنیاوی اشعار پڑھنا اور جمعۃ المبارک کے دن نمازِ جمعہ سے پہلے حلقے، گروہ اور ٹولیاں بنا کر بیٹھنا مناسب اور درست نہیں:** عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں خرید و فروخت سے منع فرمایا اور اس سے بھی کہ گمشدہ چیز کا اس میں اعلان کیا جائے یا شعر پڑھے جائیں اور اس سے بھی منع فرمایا ہے کہ جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقے بنا کر بیٹھا جائے۔ ②

✱..... **مسجد میں بازار کی طرح کا اختلاط، جھگڑا اور شور شرابہ نہیں کرنا چاہیے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے میرے قریب بالغ اور عقلمند کھڑے ہوں، پھر جو اس صفت میں ان کے قریب ہوں (اس طرح تین بار فرمایا) اور تم بازاروں کے اختلاط اور شور و شغب سے بچو۔ ③

✱..... **کچا لہسن، پیاز اور ایسی بو دار چیز کھا کر مسجد میں نہیں جانا چاہیے جس سے لوگ تکلیف محسوس کریں:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دو بُو دار سبزیوں یعنی لہسن اور پیاز کو کچا کھا کر ہماری مسجدوں میں داخل ہونے سے بچو، پھر اگر تم نے ضرور ہی اسے کھانا ہے تو آگ پر پکا کر ان کی بو کو ختم کر لو۔ ④

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الأدب، باب فی التحلق: 4823

② سنن أبو داؤد، تفریع أبواب الجمعة، باب التحلق یوم الجمعة قبل الصلاة: 1079

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب تسویة الصفوف وإقامتها: 432۔123

④ المعجم الأوسط للطبرانی، باب السین، من اسمه سلیمان: 3655

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز اور گندنا (ایک قسم کی بدبودار ترکاری) کھانے سے منع فرمایا، سو (ایک مرتبہ) ہم ضرورت سے مجبور ہو گئے اور انھیں کھالیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اس بدبودار سبزی میں سے کچھ کھایا ہو، وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، فرشتے بھی یقیناً اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں جس سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ ①

* ..... **مسجد میں سیٹیاں اور تالیاں نہیں بجانی چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَاءً وَتَصْدِيَةً ۚ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ﴾۔ ②

''اور ان کی نماز اس گھر کے پاس سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے سوا کبھی کچھ نہیں ہوتی۔ سو عذاب چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے''۔

* ..... **حدود، تعزیز اور سزا کا نفاذ مسجد میں نہیں کرنا چاہیے:** عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدوں میں حد لگانے سے منع فرمایا۔ ③

* ..... **مسجد میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جانا چاہیے، لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر اگلی صفوں میں نہیں جانا چاہیے:** عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جمعۃ المبارک کے دن میں منبر کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا، تو ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، چنانچہ اُسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: او (اے)! بیٹھ جاؤ، تم نے تکلیف دی ہے۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب نهی من أكل ثوما أو بصلا أو كراثا: 563-72

② سورۃ الأنفال، 8:35

③ سنن ابن ماجة، كتاب الحدود، باب النهي عن إقامة الحدود في المساجد: 2600

④ سنن نسائی، كتاب الجمعة، باب النهي عن تخطي رقاب الناس والإمام على المنبر...: 1399

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....مسجد میں کسی جگہ بیٹھے ہوئے شخص کو اُٹھا کر خود وہاں نہیں بیٹھنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں بیٹھ جائے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے نافع رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ یہ حکم جمعہ کے لیے خاص ہے؟ انھوں نے کہا: جمعہ اور غیر جمعہ دونوں کے لیے یہی حکم ہے۔ ①

***.....مسجد میں تھوکنا نہیں چاہیے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دینا ہے۔ ②

***.....مسجد میں درندے کی طرح پھیل کر بیٹھنا نہیں چاہیے اور نہ ہی اپنے لیے کوئی جگہ خاص کرنی چاہیے:** عبدالرحمٰن بن شِبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ (نماز میں) کوے کی طرح ٹھونگیں ماری جائیں یا درندے کی مانند پھیل کر بیٹھا جائے یا کوئی شخص مسجد میں (اپنے لیے) جگہ خاص کر لے جیسے کہ اونٹ خاص کر لیتا ہے۔ ③

***.....تین (3) مسجدوں کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف خاص ثواب کی نیت سے سفر نہیں کرنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد: مسجد حرام (مکہ مکرمہ)، رسول اللہ ﷺ کی مسجد (مدینہ منورہ میں مسجد نبوی ﷺ) اور مسجد اقصیٰ کے علاوہ کسی طرف بھی (خاص تقرب وعبادت کی نیت سے) رَختِ سفر نہ باندھا جائے۔ ④

---

① صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب لا یقیم الرجل أخاہ یوم الجمعة: 911

② صحیح بخاری، کتاب الصلاة، باب کفارة البزاق فی المسجد: 415

③ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب صلاة من لا یقیم صلبه فی الرکوع: 862

④ صحیح بخاری، کتاب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة، باب فضل الصلاة فی مسجد مکة والمدینة: 1189

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**مسجد کو راستہ اور گزرگاہ کے طور پر استعمال نہیں کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجدوں کو ذکر اور نماز کے علاوہ راستہ نہ بناؤ۔[1]

✱.....**نماز کی ادائیگی کے لیے قریبی مسجد کو چھوڑ کر دور والی مسجد کو تلاش نہیں کرتے پھرنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کو چاہیے کہ قریبی مسجد میں نماز پڑھ لیا کرے اور مساجد کی تلاش میں نہ پھرے۔[2]

✱.....**نہ تو کسی کو مسجد سے روکنا چاہیے اور نہ ہی اس کی بربادی (خرابی) کی کوشش کرنی چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ﴾۔[3]

''اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں سے منع کرے کہ ان میں اس کا نام لیا جائے اور ان کی بربادی (ویران کرنے، خراب کرنے) کی کوشش کرے؟ یہ لوگ، ان کا حق نہ تھا کہ ان میں داخل ہوتے مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لیے دنیا ہی میں ایک رسوائی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے''۔

✱.....**باجماعت نماز کے وقت مسجد سے نماز پڑھے بغیر نہیں نکلنا چاہیے:** ابوالشعثاء محاربی فرماتے ہیں: ہم ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ مؤذن نے اذان دی، چنانچہ ایک شخص مسجد سے نکل گیا، تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بہرحال اس شخص نے ابو

---

[1] المعجم الکبیر للطبرانی، باب العین، سالم عن ابن عمر: 13219

[2] المعجم الکبیر للطبرانی، باب العین، نافع عن ابن عمر: 13373

[3] سورۃ البقرۃ 2:114

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القاسم ﷺ کی نافرمانی کی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مؤذن اذان کہے تو کوئی شخص نماز پڑھے بغیر مسجد سے نہ نکلے۔ ①

✱.....**عورتوں کو عبادت کے لیے مسجد میں جانے سے روکنا نہیں چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کو مسجدوں سے نہ روکو، البتہ ان کے گھر ان کے لیے بہتر ہیں۔ ②

✱.....**عورت کو نماز کی ادائیگی کے لیے مسجد جاتے ہوئے خوشبو نہیں لگانی چاہیے:** زینب ثقفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت بھی مسجد کو جائے وہ خوشبو کے قریب بھی نہ جائے۔ ③ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ انھیں ایک عورت ملی، انھوں نے اس سے عطر کی خوشبو محسوس کی اور اس کی چادر کا پلو غبار بھی اڑاتا آ رہا تھا۔ انھوں نے اس سے کہا: اے جبار کی بندی! بھلا تو مسجد سے آئی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ انھوں نے کہا: تو کیا اسی کے لیے تو نے خوشبو لگائی تھی؟ کہنے لگی: ہاں۔ انھوں نے کہا: میں نے اپنے محبوب ابو القاسم ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ فرماتے تھے: جو عورت اس مسجد کے لیے خوشبو لگا کر آئے، اس کی نماز قبول نہیں، حتیٰ کہ واپس جائے اور اس اہتمام سے غسل کرے جیسے کہ وہ جنابت سے کرتی ہے۔ ④

✱.....**مسجد میں اعتکاف کی حالت میں ضرورت کے بغیر گھر نہیں جانا چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو کہ نبی ﷺ کی بیوی ہیں، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اعتکاف کی حالت میں مسجد میں رہتے ہوئے اپنا سر مبارک میری طرف جھکا دیتے تو میں

---

① شعب الإیمان للبیهقی، الصلاة، فصل فی الصلوات الخمس فی الجماعة: 2603

② سنن أبو داؤد، کتاب الصلاة، باب ما جاء فی خروج النساء إلی المسجد: 567

③ سنن نسائی، کتاب الزینة، باب الطیب: 5262

④ سنن أبو داؤد، کتاب الترجل، باب ما جاء فی المرأة تتطیب للخروج: 4174

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ کو کنگھی کر دیتی تھی اور جب آپ اعتکاف کی حالت میں ہوتے تو گھر میں بلاضرورت تشریف نہ لاتے تھے۔①

✱.....**مسجد میں بیٹھ کر دنیا کی فکر کرنے والوں کے ساتھ نہیں بیٹھنا چاہیے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب پچھلے زمانے میں ایسے لوگ ہوں گے جو مسجدوں میں حلقوں کی صورت میں بیٹھیں گے، ان کے سامنے دنیا ہوگی، ایسے لوگوں کے پاس نہ بیٹھنا، اللہ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔②

✱.....**نماز کے دوران وضو ٹوٹنے کا شک ہونے کی وجہ سے مسجد سے نہیں نکلنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنے پیٹ میں کچھ محسوس ہو، اور اسے شُبہ ہو جائے کہ اس میں سے کچھ نکلا ہے یا نہیں، تو ہرگز مسجد سے نہ نکلے، یہاں تک کہ آواز سنے یا بو محسوس کر لے۔③

✱.....**نماز کی ادائیگی کے لیے دور سے چل کر آنے والوں کو مسجد کے قریب منتقل نہیں ہونا چاہیے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: بنوسلمہ (قبیلہ کے لوگ) مدینہ کے کسی نواحی علاقہ میں رہتے تھے، انھوں نے وہاں سے منتقل ہو کر مسجد (نبوی) کے قریب آ کر آباد ہونے کا ارادہ کیا تو یہ آیت: ﴿إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ﴾ [سورۃ یٰسٓ، 12:36] ''بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ہم لکھ رہے ہیں جو عمل انھوں نے آگے بھیجے اور ان کے چھوڑے ہوئے نشان بھی'' نازل ہوئی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں، لہٰذا تم منتقل نہ ہونا۔④

---

①صحیح بخاری، کتاب الإعتکاف، باب لا یدخل البیت إلا لحاجۃ: 2029

②المعجم الکبیر للطبرانی، باب العین، باب: 10452

③صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب الدلیل علیٰ أن من تیقن الطھارۃ: 362۔99

④جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن عن رسول اللہ ﷺ، باب ومن سورۃ یٰسٓ: 3226

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کے متعلق دعائیں:

وضو کا مسنون طریقہ:

سب سے پہلے نیت کی جائے[1]، پھر بسم اللہ پڑھی جائے[2]، پھر دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھویا جائے، پھر کلی کی جائے، پھر ناک میں پانی چڑھایا جائے، پھر ناک کو جھاڑا جائے، پھر چہرہ دھویا جائے، پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کو دھویا جائے، پھر سر کا مسح کیا جائے، پھر کانوں کا مسح کیا جائے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھو لیے جائیں۔[3]

* .....پورا وضو اچھی طرح مکمل کرنا چاہیے۔[4]
* .....وضو کے اعضاء کو کم از کم ایک مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ دھویا جا سکتا ہے۔[5]
* .....وضو کے اعضاء کو تین مرتبہ سے زیادہ دھونا بُرا کام، ظلم اور حد سے بڑھنا ہے۔[6]
* .....کلی کرنے اور ناک میں پانی چڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانی کا ایک چلو لے کر آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں۔[7]
* .....ناک کو بائیں ہاتھ سے جھاڑنا چاہیے۔[8]
* .....عام حالات میں ناک میں اچھی طرح سانس کے ذریعے زیادہ پانی چڑھانا چاہیے،

---

[1] صحیح بخاری، باب بدء الوحی: 1

[2] سنن نسائی، کتاب الطھارۃ، باب التسمیۃ عند الوضوء: 78

[3] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب المضمضۃ فی الوضوء: 164

[4] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب غسل الأعقاب: 165

[5] صحیح بخاری، کتاب الوضوء: 157، 158، 159

[6] سنن نسائی، کتاب الطھارۃ، الإعتداء فی الوضوء: 140

[7] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب من مضمض واستنشق من غرفۃ واحد: 191

[8] سنن نسائی، کتاب الطھارۃ، باب بأی الیدین یستنثر: 91

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن روزے کی حالت میں زیادہ پانی نہیں چڑھانا چاہیے۔[1]

* .....داڑھی کا خلال کرنا چاہیے۔[2]
* .....ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا اچھی طرح خلال کرنا چاہیے۔[3]
* .....سر کا مسح کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں کو آگے سے پیچھے لے گئے اور پیچھے سے آگے لائے، آپ ﷺ نے سر کے اگلے حصے سے آغاز کیا، پھر ان دونوں ہاتھوں کو اپنی گدی تک لے گئے، پھر ان کو لوٹایا یہاں تک کہ وہ اس جگہ پر واپس آ گئے جہاں سے شروع کیا تھا۔[4]
* .....سر کے مسح کے لیے نیا پانی لیا جائے گا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے سر مبارک کا مسح نیا پانی لے کر کیا جو ہاتھوں کا بچا ہوا نہیں تھا۔[5]
* ..... کان سر میں شامل ہیں، کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی نہیں لیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے کانوں کا مسح اس طرح کیا کہ اپنی شہادت کی انگلیوں کو کانوں میں داخل کیا اور اپنے انگوٹھوں سے کانوں کے باہر والے حصے کا مسح کیا۔[6]
* .....گردن کا مسح کرنا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔
* ..... پاؤں کی انگلیوں کا خلال ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے ساتھ کیا جائے گا۔[7]
* ..... پاؤں دھوتے وقت اس بات کا خوب خیال رکھنا چاہیے کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ

---

[1] سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب المبالغة فی الإستنشاق: 87
[2] جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب ما جآء فی تخلیل اللحیة: 31
[3] جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب فی تخلیل الأصابع: 39
[4] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب مسح الرأس کله: 185
[5] صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب فی وضوء النبی ﷺ: 236۔19
[6] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب الوضوء ثلاثا ثلاثا: 135
[7] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب غسل الرجلین: 148

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے پاؤں دھوتے وقت ایڑیاں تر نہ کرنے والوں کو ڈانٹتے ہوئے فرمایا: ''ان ایڑیوں کے لیے جہنم کی آگ ہے''۔ ①

✱..... پیشاب کرنے کے بعد جب وضو کیا جائے، تو وضو کے بعد اپنی شرم گاہ کی جگہ پر چھینٹے مارے جائیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا جب آپ ﷺ پیشاب کرتے، تو وضو کرتے اور اپنی شرم گاہ پر پانی کے چھینٹے مارتے تھے۔ ②

✱.....وضو کے بعد والی دعاؤں میں سے کوئی دعا وضو کے بعد پڑھ لی جائے گی۔

✱.....وضو کے بعد دعا پڑھتے ہوئے شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا اور نگاہ آسمان کی طرف کرنا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

غسل کا مسنون طریقہ:

سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین (3) مرتبہ دھویا جائے، پھر بائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کو اور جسم کے جس حصہ کو گندگی لگی ہے دھویا جائے، پھر بائیں ہاتھ کو زمین پر اچھی طرح رگڑ اکر اس کو دھویا جائے (یا صابن وغیرہ سے دھویا جائے)، پھر وضو کیا جائے جس طرح نماز کے لیے وضو کیا جاتا ہے ③، پھر پانی سے اُنگلیوں کو تر کیا جائے اور سر کے بالوں کی جڑوں میں اُنگلیوں سے خلال کیا جائے، یہاں تک کہ سر کی جلد تر ہو جانے کا یقین ہو جائے، پھر سر پر تین (3) مرتبہ پانی بہایا جائے، پھر باقی تمام جسم پر پانی بہایا جائے ④، پھر آخر میں دونوں پاؤں دھوئے جائیں۔ ⑤

---

① صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب غسل الأعقاب: 165

② سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب فی الإنتضاح: 166

③ صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب مسح الید بالتراب لتکون أنقی: 260

④ صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب تخلیل الشعر، حتی إذا ظن أنه قد أروی بشرته: 272

⑤ صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب الغسل مرة واحدة: 257

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* ..... غسل کے شروع میں مکمل وضو کرنے کی بجائے اگر پاؤں کے علاوہ وضو کر کے غسل شروع کر دیا جائے اور غسل کے بعد پاؤں دھو لیے جائیں تو یہ بھی درست ہے۔ ①
* ..... سر پر پانی ڈالتے وقت پہلے دائیں جانب پانی بہایا جائے، پھر بائیں جانب۔ ②
* ..... عورتوں کے لیے سر کے بال کھولنا ضروری نہیں، البتہ بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔ ③
* ..... مسنون غسل کے بعد دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں، رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ غسل کے بعد فجر کی دو سنتیں اور نماز پڑھتے لیکن نیا وضو نہیں کرتے تھے۔ ④
* ..... اگر دورانِ غسل ننگی شرم گاہ کو ہاتھ لگ جائے تو نیا وضو کرنا ہوگا۔ ⑤

وضو کے ساتھ مسواک کرنا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسواک منہ کو صاف کرتی اور رب (اللہ رحمٰن) کو خوش کرتی ہے۔ ⑥

* ..... **ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت پر مشقت نہ سمجھتا، تو میں ان کو ہر وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔ ⑦

---

① صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب التستر فی الغسل عند الناس: 281
② صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب من بدأ بالحلاب أو الطیب عند الغسل: 258
③ صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب حکم ضفائر المغتسلة: 330-58
④ سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب فی الوضوء بعد الغسل: 250
⑤ سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب الوضوء من مس الذکر: 479
⑥ سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب الترغیب فی السواك: 5
⑦ صحیح ابن خزیمة، کتاب الوضوء، باب ذکر الدلیل علی أن الأمر بالسواك امر فضیلة: 140

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو سے پہلے کی دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس کا وضو نہیں جس نے وضو پر اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا۔ ①

✱.....**بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو کرنا چاہیے:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم نے وضو کا پانی تلاش کیا تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس کچھ پانی ہے؟ (پانی لایا گیا)، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھ دیا اور فرمایا: **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھ کر وضو کرو، چنانچہ میں نے آپ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی نکلتا دیکھا، یہاں تک کہ سب نے وضو کر لیا۔ (انس رضی اللہ عنہ کے شاگرد) ثابت رحمہ اللہ نے کہا کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: آپ کے خیال میں وہ کتنے ہوں گے؟ تو انھوں نے فرمایا: تقریباً ستر (70)۔ ②

✱.....وضو کے شروع میں صرف **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھنا چاہیے یا مکمل **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** پڑھنا چاہیے، عام نصوص کو سامنے رکھتے ہوئے مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ دونوں طرح درست ہے۔

وضو کے بعد کی دعائیں:

1.....عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح مکمل وضو کرے، پھر یہ دعا پڑھے، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے:

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب فی التسمیة علی الوضوء: 101

② سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب التسمیة عند الوضوء: 78

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ۔ ①

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

2.....عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے وضو کیا، پھر یہ دعا پڑھی، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ②

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

3.....عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اچھی طرح وضو کرے، پھر یہ دعا پڑھے، تو اس کے لیے جنت کے آٹھ (8) دروازے کھول دیے جائیں گے، وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ ③

---

① صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب الذکر المستحب عقب الوضوء: 234۔17

② مصنف ابن أبي شیبة، کتاب الطهارات، في الرجل ما یقول إذا فرغ من وضوئه: 21

③ جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب ما یقال بعد الوضوء: 55

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے اور مجھے بہت زیادہ پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے بنا دے''۔

4..... ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا، پھر یہ دعا پڑھی، تو یہ ایک کاغذ میں لکھ دی جاتی ہے، پھر اس پر ایک مہر لگا دی جاتی ہے، پھر یہ قیامت تک نہیں کھولی جائے گی:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ①

''تو پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں''۔

اگر کسی کو پانی نہ ملے تو؟ (تیمم کا طریقہ):

اگر کسی کو پانی نہ ملے یا کسی وجہ سے پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو تو اسے پاک مٹی سے تیمم کر لینا چاہیے، یہ وضو اور غسل کی جگہ پر کفایت کر جائے گا، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ...﴾۔ ②

---

① السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلۃ، باب ما یقول إذا فرغ من وضوئہ: 9829

② سورۃ المآئدۃ، 6:5

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور اگر تم بیمار ہو، یا کسی سفر پر، یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر کوئی پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لو''۔

عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیمم کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے، پھر ان میں پھونک لگائی، اس کے بعد ان کے ساتھ اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا۔[1] یعنی اُلٹے ہاتھ سے سیدھے ہاتھ پر، سیدھے ہاتھ سے اُلٹے ہاتھ پر مسح کیا، پھر دونوں ہاتھوں سے چہرے کا مسح کیا۔

اگر کسی کو پانی اور مٹی دونوں نہ ملیں تو؟

اگر کسی کو پانی اور مٹی دونوں نہ ملیں تو اس کو ویسے ہی نماز پڑھ لینی چاہیے، کیونکہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پانی نہیں ملا تھا، تو انھوں نے ویسے ہی نماز پڑھنے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تھا، اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی انکار نہیں کیا تھا۔[2]

پگڑی، ٹوپی، موزوں، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا:

ضرورت کے وقت چمڑے اور کپڑے وغیرہ کی جن چیزوں پر مسح کرنا مقصود ہوتا ہے ان کی ہیئت اور صورت وقت، جگہ اور موسم کے لحاظ سے موٹا اور باریک ہونے میں مختلف ہوسکتی ہے، چنانچہ موزوں، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ یہ چیزیں وضو کے دوران دھوئے جانے والے پاؤں کے حصے کو ڈھانپتی بھی ہوں اور ان سے انسانی ضرورت بھی پوری ہوتی ہو، ورنہ ان پر مسح کرنا درست نہیں ہوگا۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التیمم، باب المتیمم ھل ینفخ فیھما؟: 338

[2] صحیح بخاری، کتاب التیمم، باب إذا لم یجد ماء ولا ترابا: 336

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنگی دستہ بھیجا، تو ان لوگوں کو سردی نے آلیا، جب یہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے انھیں حکم دیا کہ وہ اپنے سر پر رکھنے والے کپڑوں (پگڑی، ٹوپی) اور پاؤں کو گرم کرنے والی (جرابوں اور موزوں) پر مسح کرلیا کریں۔ ①

✱.....**موزوں اور سر ڈھانپنے والے کپڑے پگڑی اور ٹوپی پر مسح:** بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں اور سر ڈھانپنے والے کپڑے پر مسح کیا۔ ②

✱.....**وضو کی حالت میں پہنے ہوئے موزوں وغیرہ پر مسح ہوسکتا ہے، وضو کے بغیر پہنے ہوئے موزوں پر مسح کرنا درست نہیں:** مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ (آپ وضو کررہے تھے) میں جھکا تاکہ آپ کے دونوں موزے اُتاروں، تو آپ نے فرمایا: انھیں رہنے دو، میں نے انھیں وضو کرکے پہنا تھا، پھر آپ نے ان پر مسح فرمایا۔ ③

✱.....**پگڑی وغیرہ پر مسح کرتے وقت پیشانی پر بھی مسح کرنا چاہیے:** مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں، اپنے سر کے سامنے والے حصہ اور اپنی پگڑی پر مسح کیا۔ ④

✱.....**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اُسوہ حسنہ، جرابوں اور جوتوں پر مسح کرنا:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا تو جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔ ⑤

✱.....**مسح صرف اُوپر والے حصے پر کیا جائے گا:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے

---

① سنن أبوداؤد، کتاب الطهارة، باب المسح علی العمامة: 146

② صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب المسح علی الناصیة والعمامة: 275۔84

③ صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب إذا أدخل رجلیه وهما طاهرتان: 206

④ صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب المسح علی الناصیة والعمامة: 274۔82

⑤ سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب ما جآء فی المسح علی الجوربین والنعلین: 560

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ اگر دین رائے پر مبنی ہوتا تو موزوں کا نیچے والا حصہ اُوپر والے کی بہ نسبت مسح کا زیادہ مستحق ہوتا، مگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ اپنے موزوں کے اُوپر ہی مسح کیا کرتے تھے۔ ①

✱.....**مسح کرنے کی مدت:** شریح بن ہانی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس موزوں پر مسح کے بارے میں پوچھنے کی غرض سے حاضر ہوا تو انھوں نے کہا: علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے پوچھو، کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر کیا کرتے تھے، ہم نے ان سے پوچھا تو انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مسافر کے لیے تین (3) دن اور تین راتیں اور مقیم کے لیے ایک (1) دن اور ایک رات مقرر فرمایا۔ ②

✱.....**فرض غسل کی حالت پیش آنے پر مسح کرنے کی سہولت ختم ہو جائے گی:** صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب ہم مسافر ہوتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اپنے موزے تین (3) دن اور تین رات تک، پیشاب، پاخانہ یا نیند کی وجہ سے نہ اُتاریں، ہاں یہ کہ جنابت (یعنی فرض غسل) کی حالت پیش آجائے۔ ③

✱.....مسح کا ابتدائی وقت پہلے مسح سے شمار کیا جائے گا۔

✱.....وضو کی حالت میں موزے وغیرہ اُتارنے کی صورت میں وضو نہیں ٹوٹے گا، یعنی وضو ٹوٹنے سے پہلے اگر دوبارہ موزے وغیرہ پہن لیے تو ان پر مسح کرنا درست ہوگا۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب کیف المسح: 162

② صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب التوقیت فی المسح علی الخفین: 276۔85

③ جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب المسح علی الخفین للمسافر والمقیم: 96

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ چیزیں جن کی وجہ سے وضو نہیں رہتا:

✱..... **ہوا خارج ہونے سے، خواہ آواز اور بو آئے یا نہ:** عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک ایسے شخص کا حال بیان کیا جسے یہ خیال ہو جاتا تھا کہ وہ نماز کے دوران کسی چیز یعنی ہوا نکلنے کو محسوس کر رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ نماز سے اس وقت تک نہ پھرے جب تک ہوا نکلنے کی آواز یا بو نہ پائے۔ ①

✱..... **پیشاب اور پاخانہ نکلنے سے:** اللہ سبحانہ نے وضو کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: ''یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو''۔ ②

✱..... **مَذی، ودی اور لیکوریا ③ نکلنے سے، خواہ کسی بھی وجہ سے ہو:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: مجھے مَذی بہت زیادہ آتی تھی، چونکہ میرے گھر میں (میری بیوی) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی (فاطمہ رضی اللہ عنہا) تھیں، اس لیے میں نے ایک شخص سے کہا کہ وہ آپ سے اس کے متعلق سوال کرے، اس نے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وضو کرلو اور اپنی شرم گاہ کو دھولو۔ ④

✱..... **استحاضہ (عورتوں کی خاص بیماری) کے خون کی وجہ سے، خواہ کم ہو یا زیادہ:** فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انھیں استحاضہ آتا تھا، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب حیض کا خون ہو جو کہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے اور پہچانا جاتا ہے، تو نماز سے رُکی رہو

---

① صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب من لا یتوضأ من الشك حتی یستیقن: 137

② سورۃ المآئدۃ: 6:5

③ **مذی:** وہ لیس دار پانی جو شہوت کے وقت شرم گاہ سے نکلتا ہے۔ **ودی:** وہ گاڑھا سفید پانی جو بیماری کی وجہ سے پیشاب سے پہلے یا بعد نکلتا ہے، موجودہ دور میں عام طور پر اسے ''قطرے آنا'' کہا جاتا ہے۔ **لیکوریا** (عورتوں کی خاص بیماری): شرم گاہ سے پیشاب کے علاوہ پانی کا نکلنا۔

④ صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب غسل المذی والوضوء منه: 269

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب دوسرا یعنی استحاضہ کا ہو تو وضو کرو اور نماز پڑھو، یہ ایک رگ کا خون ہوتا ہے۔[1]

✱..... **ننگی شرم گاہ کو ہاتھ لگنے سے:** بُسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو اپنی شرم گاہ کو چھوئے، تو جب تک وضو نہ کر لے نماز نہ پڑھے۔[2]

✱..... **گہری نیند اور بیہوشی سے، جو لیٹ کر یا ٹیک لگا کر ہو:** علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آنکھیں سُرین کا تسمہ ہیں، تو جو سو جائے وہ وضو کرے۔[3]

✱..... **اُونٹ کا گوشت کھانے سے:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا میں بکری کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: چاہو تو وضو کر لو اور چاہو تو نہ کرو۔ اس نے کہا: اُونٹ کا گوشت کھا کر وضو کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اُونٹ کے گوشت سے وضو کرو۔[4]

وہ چیزیں جن کی وجہ سے غسل نہیں رہتا:

✱..... **جنابت کی حالت لاحق ہونے سے (منی نکلنے اور احتلام ہونے سے)، خواہ کسی بھی طریقے سے ہو:** اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اور اگر جنبی ہو تو غسل کر لو''۔[5] اور اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، اُم سلیم رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! اللہ حق بات بیان کرنے سے نہیں شرماتا، کیا عورت کو اِحتلام ہو تو اسے غسل کرنا چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! جب وہ منی کا پانی

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب من قال إذا أقبلت الحيضة تدع الصلاة: 286

[2] جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب الوضوء من مس الذكر: 82

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب في الوضوء من النوم: 203

[4] صحيح مسلم، کتاب الحيض، باب الوضوء من لحوم الإبل: 360-97

[5] سورة المآئدة، 6:5

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھے۔ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے (شرم سے) اپنا منہ چھپالیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا عورت کو بھی احتلام ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! تیرا ہاتھ خاک آلود ہو، پھر بچے کی صورت ماں جیسی کیوں ہوتی ہے؟۔ ①

✱..... **جماع کی وجہ سے، خواہ منی نکلے یا نہ:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرد، عورت کے چاروں اعضاء کے درمیان بیٹھ جائے، پھر کوشش شروع کر دے، تو غسل واجب ہو جائے گا۔ ②

✱..... **حیض ونفاس ③ کی وجہ سے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا کو استحاضہ کی بیماری تھی، تو اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حیض نہیں، بلکہ رگ کا خون ہے، لہٰذا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر کے نماز ادا کرو۔ ④

✱..... طہارت، غسل، نماز اور دیگر عبادات کے سلسلہ میں حیض و نفاس کے احکامات ایک جیسے ہی ہیں۔

✱..... وہ چیزیں جن کی وجہ سے غسل نہیں رہتا، ان کی وجہ سے وضو بھی نہیں رہتا، چنانچہ عبادات کی ادائیگی میں طہارت اور پاکیزگی کا بھرپور طریقے سے خیال رکھنا چاہیے۔

---

① صحیح بخاری، کتاب العلم، باب الحیآء فی العلم: 130

② صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب إذا التقی الختانان: 291

③ **حیض:** اس سے مراد وہ کالے رنگ کا خون ہے جو بالغ اور جوان عورت کو ہر مہینے آتا ہے، اس کی انتہائی مدت سات (7) دن ہے۔ (سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب ما جآء فی البکر إذا ابتدئت مستحاضة: 627)

نفاس: اس سے مراد وہ خون ہے جو بچے کی پیدائش پر جاری ہوتا ہے، اس کی انتہائی مدت چالیس (40) دن ہے۔ (سنن ابو داؤد، کتاب الطهارة، باب ما جآء فی وقت النفسآء: 312)

④ صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب إقبال المحیض وإدباره: 320

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو، طہارت اور پاکیزگی کے دیگر مسائل:

***..... وضو کے بعد ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل نہیں کرنا چاہیے:** کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اچھی طرح سے وضو کرے اور پھر مسجد کے ارادے سے نکلے، تو وہ ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل نہ کرے، کیونکہ وہ نماز میں ہے۔ ①

***..... وضو کے بغیر نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہوتی:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تم میں سے کسی کی نماز قبول نہیں کرتا جب وہ بے وضو ہو جائے، یہاں تک کہ وہ وضو کرے۔ ②

***..... ناقص اور غیر مکمل وضو سے نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہوتی:** رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کی نماز اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ اپنا وضو اس طرح مکمل طور پر نہ کرے جس طرح اسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، یعنی اپنا چہرہ اور کہنیوں سمیت بازو دھوئے، سر کا مسح کرے اور ٹخنوں تک پاؤں دھوئے۔ ③

***..... پیشاب و پاخانہ کی ضرورت اور کھانے کی موجودگی کے وقت نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کھانا سامنے آ جائے تو نماز نہیں، اسی طرح جب پیشاب و پاخانہ کی ضرورت غالب آ رہی ہو۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما جآء فی کراهية التشبيك بين الأصابع فی الصلاة: 386

② صحيح بخاری، كتاب الحيل، باب فی الصلاة: 6954

③ سنن ابن ماجة، كتاب الطهارة وسننها، باب ما جآء فی الوضوء علی ما أمر الله تعالیٰ: 460

④ صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب كراهة الصلاة بحضرة الطعام...: 560-67

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی اُمت پر یا لوگوں پر مشقت نہ سمجھتا، تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دے دیتا۔[1]

✱.....**قیام اللیل اور تہجد کی ادائیگی کے وقت مسواک کرنا:** حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ رات کو جب تہجد کے لیے کھڑے ہوتے، تو اپنے منہ کو مسواک کے ساتھ خوب اچھی طرح صاف کرتے تھے۔[2]

✱.....**ننگی شرم گاہ کو چھونے کے بعد وضو کیے بغیر نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** بُسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی شرم گاہ کو چھوئے، تو جب تک وضو نہ کر لے نماز نہ پڑھے۔[3]

✱.....**پانی پینے کی جگہ، عام راستہ اور لوگوں کی سائے والی جگہ پر قضائے حاجت نہیں کرنی چاہیے:** معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لعنت کی تین (3) چیزوں سے بچو: پانی پینے کی جگہ، عین راستے اور لوگوں کے سائے والی جگہ میں قضائے حاجت کرنا۔[4]

✱.....**نہ تو شرم گاہ کو دائیاں ہاتھ لگانا چاہیے اور نہ ہی دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا چاہیے:** ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ کوئی برتن میں سانس لے یا اپنی شرم گاہ کو اپنا دائیاں ہاتھ لگائے یا اپنے دائیں ہاتھ سے استنجا کرے۔[5]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب السواك يوم الجمعة: 887

[2] صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب طول القيام في صلاة الليل: 1136

[3] جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب الوضوء من مس الذكر: 82

[4] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب المواضع التي نهى النبي ﷺ عن البول فيها: 26

[5] صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب النهي عن الإستنجاء باليمين: 267

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....نشے، نیند اور ناپاکی کی حالت میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا... ﴾۔ ①

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نماز کے قریب نہ جاؤ، اس حال میں کہ تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم جانو جو کچھ کہتے ہو اور نہ اس حال میں کہ جنبی ہو، مگر راستہ عبور کرنے والے، یہاں تک کہ غسل کرلو''۔

✱.....ناپاک ہونے کی حالت میں رُکے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں غسل نہیں کرنا چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ٹھہرے ہوئے پانی میں جنابت کی حالت میں غسل نہ کرے۔ ②

✱.....رُکے اور ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب نہیں کرنا چاہیے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ہرگز ایسے رُکے ہوئے پانی میں پیشاب نہ کرے جو چلتا نہیں، پھر وہ اس پانی سے غسل کرے گا۔ ③

✱.....قضائے حاجت میں مشغولیت کے وقت نہ سلام کرنا چاہیے اور نہ ہی سلام کا جواب دینا چاہیے: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیشاب کر رہے تھے کہ ایک آدمی پاس سے گزرا، تو اس نے سلام کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: جب تم مجھے اس حالت میں دیکھو، تو سلام نہ کہا کرو، اگر تم ایسا کرو گے، تو میں تمھیں جواب نہیں دوں گا۔ ④

---

① سورۃ النسآء 43:4

② صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب النھی عن الإغتسال فی المآء الراکد: 283

③ صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب النھی عن البول فی المآء الراکد: 282

④ سنن ابن ماجۃ، کتاب الطھارۃ وسننھا، باب الرجل یسلم علیہ وھو یبول: 352

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**غسل خانے اور حمام میں پیشاب نہیں کرنا چاہیے:** عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ہرگز ایسا نہ کرے کہ اپنے غسل خانے (حمام) میں پیشاب کرے، پھر وہ اسی میں غسل کرے۔[1]

✱.....**کھلی فضا میں جب قبلے اور انسان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو تو قبلہ رخ منہ اور پشت کر کے قضائے حاجت کے لیے نہیں بیٹھنا چاہیے:** ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قضائے حاجت کے لیے جائے، تو قبلے کی طرف نہ منہ کرے اور نہ پشت، بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کیا کرو (مدینہ میں قبلہ شمال کی طرف، جب کہ ہمارا مغرب کی طرف ہے)۔[2] اور مروان اصفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ اُنھوں نے اپنی سواری قبلہ رخ بٹھائی اور پھر اس کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنے لگے، میں نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا اس سے منع نہیں کیا گیا ہے؟ اُنھوں نے کہا: ہاں! کھلی فضا میں اس سے روکا گیا ہے، مگر جب تمھارے اور قبلے کے درمیان کوئی چیز حائل ہو تو کوئی حرج نہیں۔[3]

✱.....**کسی کی ہوا خارج ہونے پر ہنسنا نہیں چاہیے:** عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ہوا خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا۔[4]

✱.....**ہڈی یا لید (جانوروں کے گوبر) کے ذریعے سے استنجا نہیں کرنا چاہیے:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہڈی یا لید کے ذریعے سے استنجا کرنے سے منع فرمایا ہے۔[5]

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب في البول في المستحم: 27

[2] صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب لا تستقبل القبلة بغائط أو بول: 144

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب کراهية استقبال القبلة عند قضاء الحاجة: 11

[4] صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب: 6042

[5] صحیح مسلم، کتاب الطهارة، باب الإستطابة: 263-58

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**قضائے حاجت میں مشغولیت کے وقت باتیں نہیں کرنی چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو آدمی قضائے حاجت کے لیے نکلیں، تو ان میں سے ہر ایک دوسرے ساتھی سے چھپ جائے اور پاخانہ کرتے وقت آپس میں باتیں نہ کریں، کیونکہ ایسا کرنے سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ ①

✱.....**ہاتھوں میں چکنائی کی بو ہو تو ان کو دھوئے بغیر نہیں سونا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص اس حال میں سو گیا کہ اس کے ہاتھ میں چکنائی کی بو تھی اور اس نے ہاتھ نہیں دھویا تھا، پھر اسے کوئی تکلیف پہنچ گئی، تو وہ اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کرے۔ ②

✱.....**نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئے بغیر برتن میں نہیں ڈالنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو، تو اس وقت تک اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے، جب تک اسے تین (3) دفعہ دھو نہ لے، کیونکہ اسے معلوم نہیں ہے کہ رات کے وقت اس کا ہاتھ کہاں رہا۔ ③

✱.....**عورت کو حیض یعنی ماہواری کی حالت میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عروہ بن زبیر سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا نے انہیں بتایا کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور خون کی شکایت کی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: یہ ایک رگ (کا خون) ہے، تم ذرا غور سے دیکھو جب تمھارا حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض گزر جائے تو طہارت حاصل کرو اور دوسرے حیض کے دن آنے تک نماز پڑھتی رہو۔ ④

---

① سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني: 3120

② سنن ابن ماجة، كتاب الأطعمة، باب من بات وفي يده ريح غمر: 3297

③ صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب كراهة غمس المتوضىء وغيره يده...: 278-87

④ سنن أبو داؤد، كتاب الطهارة، باب في المرأة تستحاض ومن قال تدع الصلاة: 280

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔اذان واقامت

اذان کا بیان:

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤذن کی آواز کو جو کوئی جن، انسان یا کوئی اور سنے گا، تو وہ اس کے لیے قیامت کے دن گواہی دے گا۔[1]

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے اذان دو (2) طریقوں سے ثابت ہے:

1.....اکہری (سنگل) اذان: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو اس طرح اذان کہنے کا حکم دیا تھا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب رفع الصوت بالندآء: 609

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ①	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

2.....دوہری (ڈبل) اذان: ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اذان سکھلائی تھی:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے

پھر آہستہ آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

پھر پہلے سے اونچی آواز سے کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں

① سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان: 499

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ [1]	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

فجر کی اذان:

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے ابو محذورہ رضی اللہ عنہ کو فجر کی اذان میں **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے بعد دو مرتبہ یہ الفاظ بھی سکھائے ہیں:

اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ، اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔ [2]

"نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے"۔

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب کیف الأذان: 502

[2] سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب کیف الأذان: 501

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اذان کا جواب:

1.....عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خلوصِ دل سے اذان سن کر انہی الفاظ میں اذان کا جواب دیتا ہے، البتہ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سن کر یہ دعا پڑھتا ہے، تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ ①

''نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے''۔

2.....سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مؤذن کی اذان سنتے وقت یہ دعا پڑھے گا اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔ ②

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، میں اللہ کے رب اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول اور اسلام کے دینے ہونے پر راضی ہو گیا''۔

اذان کے بعد کی دعائیں:

1.....نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان سن کر اذان کا جواب دو، پھر مجھ پر صلاۃ بھیجو، کیونکہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ صلاۃ بھیجی، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ ③

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ: 385۔12

② سنن نسائی، کتاب الأذان، الدعاء عند الأذان: 679

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب القول مثل قول المؤذن لمن سمعہ: 384۔11

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2..... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی، تو اس کے لیے قیامت کے دن میری شفاعت حلال ہوگئی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ، وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ۔ ①

''اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انھیں اس مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے''۔

3..... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔ ② لہٰذا اس وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے دنیا و آخرت کی بھلائیوں کی کوئی بھی دعا کی جاسکتی ہے، ان شاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

اقامت کا بیان:

اقامت یعنی تکبیر کی دو قسمیں ہیں، یاد رکھیے کہ اکہری اذان کے ساتھ اکہری اقامت اور دوہری اذان کے ساتھ دوہری اقامت ہوگی:

1..... **اکہری اقامت:** بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا تھا کہ وہ اکہری اذان اور اکہری اقامت کہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الدعاء عند النداء: 614

② جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما جاء في أن الدعاء لا يرد بين الأذان والإقامة: 212

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کھڑی ہوگئی
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کھڑی ہوگئی
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۔ ①	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

2.....دوہری اقامت: رسول اللہ ﷺ نے ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کو دوہری اقامت سکھائی تھی:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	آؤ نماز کی طرف
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الأذان مثنٰی مثنٰی: 605

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	آؤ کامیابی کی طرف
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کھڑی ہوگئی
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ	نماز کھڑی ہوگئی
اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ	اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ①	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں"۔

بارش کے دوران اذان:

دورانِ بارش مؤذن کو درج ذیل صورتوں میں سے کسی ایک پر عمل کرنا چاہیے:

1..... جب مؤذن حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ پر پہنچے تو یہ نہ کہے، بلکہ کہے: صَلُّوْا فِيْ بُيُوْتِكُمْ "اپنے گھروں میں نماز پڑھ لو"۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارش کے دوران مؤذن کو ایسے ہی اذان کہنے کا حکم دیا تھا۔② یا کہے: صَلُّوْا فِيْ رِحَالِكُمْ ③ "اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو"، یا کہے: اَلصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ ④ "نماز ٹھکانوں (قیام گاہ) میں ہوگی"۔

2..... اذان کے بعد مؤذن کہے: اَلَا صَلُّوْا فِي الرِّحَالِ "سنو! اپنے ٹھکانوں میں نماز پڑھ لو"۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اذان دی، بعد میں یہی کہا، پھر فرمایا: جب کبھی ٹھنڈ اور بارش کی رات ہوتی، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مؤذن کو یہی کہنے کا حکم دیا کرتے تھے۔⑤

---

① سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب كيف الأذان: 502

② صحيح بخاري، كتاب الجمعة، باب الرخصة إن لم يحضر الجمعة في المطر: 901

③ سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة، باب الجماعة في الليلة المطيرة: 937

④ صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب الكلام في الأذان: 616

⑤ صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب الرخصة في المطر والعلة أن يصلي في رحله: 666

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5۔نمازوں کا بیان

نماز کی ادائیگی میں دو (2) چیزوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے: 1۔ پہلی چیز نماز کی ایک ایک چیز شروع سے آخر تک اطمینان اور سکون کے ساتھ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی سنت کے مطابق مکمل ٹھہراؤ کے ساتھ ادا کرنی چاہیے۔ 2۔ دوسری چیز نماز میں پڑھی جانے والی قراءت، دعائیں اور اذکار کو ٹھہر ٹھہر کر غور وفکر کرتے ہوئے اطمینان کے ساتھ پڑھا جائے، ان میں جان بوجھ کر کسی قسم کی افراط وتفریط، کمی، کوتاہی اور زیادتی نہ کی جائے۔ بہت سارے لوگ اطمینان وسکون کو چھوڑتے ہوئے اپنی مرضی کے مطابق نماز ادا کرتے ہیں اور اکثر لوگ نماز میں قراءت، دعائیں اور اذکار کے معاملے میں افراط وتفریط کا شکار ہیں، حقیقت میں یہ غفلت ہے اور نماز کے معاملے میں غفلت برتنے سے صرف نماز ہی باطل نہیں ہوتی، بلکہ یہ غفلت ہلاکت وبربادی کا باعث بن جاتی ہے اور انسان بجائے ثواب کمانے کے اُلٹا گناہ لے کر لوٹتا ہے، ایک مسلمان پر لازم ہے کہ نماز ٹھیک اسی طرح ادا کرے جس طرح ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

نماز کی ادائیگی ہی تمام اعمال میں سے افضل، بہتر اور خیر والا عمل ہے، صرف اسی کے ساتھ ہی دین پر قائم رہا جا سکتا ہے، چنانچہ طاقت کے مطابق مکمل کوشش کر کے اسے قائم رکھنا چاہیے، ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیدھے قائم رہو اور تم (سیدھے قائم رہنے کی) ہرگز طاقت نہیں رکھ سکو گے اور تم جان لو کہ تمھارا بہترین عمل نماز ہے اور وضو کی حفاظت صرف ایمان دار ہی کرتا ہے۔[1]

[1] سنن ابن ماجة، كتاب الطهارة وسننها، باب المحافظة على الوضوء: 277۔278

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ مالک الملک کا محبوب اور پسندیدہ عمل نماز ہی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: اللہ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کو وقت پر ادا کرنا، انھوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین سے اچھا سلوک کرنا، انھوں نے پوچھا: پھر کون سا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں خوب محنت اور جہاد کرنا۔ ①

اللہ رب العالمین کے قریب کرنے والی عظیم عبادت نماز ہی ہے، کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے کعب بن عجرہ! ایسا گوشت اور خون جنت میں داخل نہیں ہوں گے جن کی نشوونما حرام پر ہوئی ہو آگ ان کے زیادہ لائق ہے۔ اے کعب بن عجرہ! لوگ دو طرح کی حالت میں نکلتے ہیں: ایک شخص اپنے آپ کو رہا کروا کے خود کو آزاد کروالیتا ہے اور دوسرا شخص خود کو غلام بنالیتا ہے۔ اے کعب بن عجرہ! نماز قربت کے حصول کا باعث ہے، صدقہ برہان ہے، روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو یوں ختم کر دیتا ہے جس طرح کوئی قوت والا شخص صفا پر جاتا ہے۔ ②

جنت کے قریب کرنے والا بھی عظیم عمل نماز ہی ہے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے نبی! کون سا عمل جنت کے زیادہ قریب کرنے والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز اپنے اپنے اوقات پر پڑھنا، میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی! اور کیا؟ فرمایا: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، میں نے پوچھا: اے اللہ کے نبی! اور کیا؟ فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب فضل الصلاۃ لوقتھا: 527

② صحیح ابن حبان، کتاب الحظر والإباحۃ، ذکر الزجر عن المحقرات من المعاصی: 5567

③ صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان کون الإیمان باللہ تعالی أفضل الأعمال: 85۔138

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز ہی اللہ ذوالجلال والاکرام کی یاد کا بہترین ذریعہ ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدْنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ﴾۔ ①

''بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، سو میری عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر''۔

تعداد اور معیار کی تمام شرائط، قواعد اور آداب کا لحاظ رکھتے ہوئے مقررہ وقت پر پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنا لازم اور ضروری ہے، اگر کبھی کسی عذر کی بنا پر مقررہ وقت پر ادائیگی رہ جائے تو بعد میں پہلی فرصت میں نماز کی رکعات کی تعداد اور معیار کا خیال رکھتے ہوئے قضاء نماز ادا کر لینی چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿حَٰفِظُوا۟ عَلَى ٱلصَّلَوَٰتِ وَٱلصَّلَوٰةِ ٱلْوُسْطَىٰ وَقُومُوا۟ لِلَّهِ قَٰنِتِينَ﴾۔ ②

''سب نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے رہو''۔

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز سے سویا رہے یا اس سے غافل ہو جائے تو اسے یاد آنے پر پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔ ③

دن رات میں پابندی اور حفاظت سے پانچ نمازیں ادا کرنے والے کے لیے ہی قیامت کے دن یہ نماز روشنی، برہان اور نجات کا ذریعہ بنے گی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز کا تذکرہ کیا تو فرمایا: جو شخص

---

① سورۃ طٰہٰ، 14:20

② سورۃ البقرۃ، 238:2

③ صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب قضاء الصلاۃ الفائتۃ: 684۔316

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کی حفاظت کرے گا وہ نماز اس کے لیے روشنی، بُرہان اور قیامت کے دن نجات کا ذریعہ ہوگی اور جو شخص نماز کی حفاظت نہیں کرے گا، تو یہ نماز اس کے لیے روشنی، برہان اور نجات کا ذریعہ نہیں ہوگی اور قیامت کے دن وہ شخص قارون، فرعون، ہامان اور اُبی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ ①

اسی طرح پابندی اور حفاظت سے ہی پانچ نمازیں ادا کرنے والا جنت میں داخل ہوگا، ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ (5) چیزیں ہیں جس نے ان پر ایمان کے ساتھ عمل کیا وہ جنت میں داخل ہوا، جس نے پانچ (5) نمازوں کی ان کے وضو، رکوع، سجود اور اوقات سمیت حفاظت اور پابندی کی، رمضان کے روزے رکھے، بیت اللہ کا حج کیا، اگر اس تک پہنچنے کی استطاعت ہو، خوشی سے زکوٰۃ دی اور امانت ادا کی۔ ②

پانچ نمازوں کی ادائیگی برائیوں کو مٹانے اور دور کرنے والی عظیم عبادت اور نیکی ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ﴾۔ ③

''اور دن کے دونوں کناروں میں نماز قائم کر اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی، بیشک نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں۔ یہ یاد کرنے والوں کے لیے یاددہانی ہے''۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبدالله بن عمرو بن العاص: 6576

② سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب في المحافظة على وقت الصلوات: 429

③ سورة هود، 11:114

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر کوئی نہر جاری ہو جس میں وہ ہر روز پانچ (5) مرتبہ نہاتا ہو تو تم کیا کہتے ہو کہ یہ کام اس پر کچھ بھی میل کچیل چھوڑے گا؟ انھوں نے کہا: ایسا کرنے سے کچھ بھی میل کچیل باقی نہیں رہے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: پانچوں نمازوں کی یہی مثال ہے، اللہ ان کے ذریعے سے خطاؤں اور غلطیوں کو مٹا دیتا ہے۔ ①

پانچ نمازوں کی ادائیگی درجات بلند کرنے اور گناہ مٹانے والا بڑا عمدہ، اچھا اور بہترین عمل ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضو کرتا ہے اور وضو بھی خوب اچھی طرح کرتا ہے، پھر مسجد کی طرف آتا ہے، تو صرف نماز کے لیے نکلتا ہے، نماز کے سوا اور کوئی مقصد نہیں ہوتا، تو وہ جو قدم بھی اٹھاتا ہے، اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور ایک گناہ معاف کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، پھر وہ مسجد میں داخل ہو جاتا ہے، تو جب تک وہ نماز کی وجہ سے وہاں ٹھہرا رہتا ہے، تو وہ نماز ہی میں ہوتا ہے۔ ②

قیامت کے دن فرضی اعمال میں سے پہلا حساب نماز کا ہی ہو گا، انس بن حکیم ضبی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تو اپنے شہر والوں کے پاس پہنچے، تو انھیں بتانا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے: مسلمان بندے سے قیامت کے دن سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا وہ فرض نماز ہے، اگر اس نے پوری نمازیں پڑھی ہوں گی تو ٹھیک ہے، ورنہ کہا جائے گا: دیکھو کیا اس کے کوئی نفل بھی ہیں؟ اگر اس کے نفل ہوئے تو اس کے فرضوں کی کمی نفلوں سے پوری کر دی جائے گی، پھر دوسرے فرض اعمال کا حساب بھی اسی طرح ہو گا۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب الصلوات الخمس کفارۃ: 528

② سنن ابن ماجۃ، کتاب المساجد والجماعات، باب المشی إلی الصلاۃ: 774

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب ما جآء فی أول ما یحاسب به العبد الصلاۃ: 1425

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جسم، جگہ، لباس اور دل① کی طہارت و پاکیزگی کے بغیر ادا کی ہوئی کسی قسم کی کوئی نماز نہیں ہوتی، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: طہارت و پاکیزگی کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی اور نہ صدقہ حرام مال سے قبول ہوتا ہے۔②

اسی طرح اطمینان اور سکون کو چھوڑ کر محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت اور طریقہ سے منہ موڑتے ہوئے بے رغبتی اور اعراض کرتے ہوئے آپ ﷺ کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی مرضی سے پڑھی ہوئی کسی قسم کی کوئی نماز بھی قبول نہیں ہوتی، ایسی نماز پڑھنے والا مسلمان ایسے ہی ہے جیسے اس نے نماز پڑھی ہی نہیں۔③

---

① دل کی طہارت یہ ہے کہ وہ کینہ، بغض، ناراضگی، قطع تعلقی اور ہر قسم کی جلن (حسد و کینہ) سے پاک ہو: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر جمعرات اور سوموار کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں، اس دن اللہ عزوجل ہر اس شخص کی مغفرت کر دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا، اس شخص کے سوا کہ اس کے اور اس کے بھائی کے درمیان عداوت اور کینہ ہو، تو کہا جاتا ہے: ان دونوں کو رہنے دو، یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں، ان دونوں کو رہنے دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔ (صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب النهي عن الشحناء التهاجر: 2565۔36) دل کے کینہ اور بغض کا اظہار بعض اوقات زبان سے بھی ہو جاتا ہے، یہ معاشرے میں عام پایا جاتا ہے، اس سے بھی طہارت حاصل کرنا ضروری ہے، چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے، لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ آگ میں جائے گی، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! فلاں عورت روزہ، صدقہ اور نماز کی کمی میں مشہور ہے وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے، لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ جنت میں جائے گی۔ (مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أبي هريرة رضي الله عنه: 9676)

② جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب ما جاء لا تقبل صلاة بغير طهور: 1

③ صحیح بخاری، کتاب الأیمان والنذور، باب إذا حنث ناسیا في الأیمان: 6667

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ نمازوں کے اوقات:

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا﴾۔ ①

''بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے''۔

✱.....**نماز وقت پر ہی پڑھنی چاہیے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا، والدین سے اچھا سلوک کرنا، پھر اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔ ②

✱.....**نمازوں کے اوقات کی وضاحت:** بُریدہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز کے وقت کے بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: ہمارے ساتھ یہ دو دن نماز پڑھو، جب سورج ڈھلا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کہنے کا حکم دیا، انھوں نے اذان کہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے ظہر کے لیے اقامت کہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا تو انھوں نے عصر کے لیے اقامت کہی اور اس وقت سورج بلند اور روشن تھا، پھر سورج غروب ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا، اُنھوں نے مغرب کے لیے اقامت کہی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو انھوں نے عشاء کے لیے اقامت کہی، اس وقت سرخی غائب ہو گئی تھی، پھر جب فجر طلوع ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا، تو انھوں نے فجر کے لیے اقامت کہی، پھر جب دوسرا دن ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں حکم دیا، تو انھوں نے ظہر کے لیے دن ٹھنڈا ہونے دیا، اُنھوں نے اسے ٹھنڈا کیا اور خوب ٹھنڈا کیا اور عصر کی نماز پڑھی جب کہ سورج بلند تھا (البتہ) پہلے کی نسبت زیادہ تاخیر کی اور مغرب کی نماز سرخی کے غروب ہونے سے

---

① سورۃ النسآء،4:103

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب وسمی النبی ﷺ الصلاۃ عملا...:7534

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے پڑھی اور عشاء کی نماز تہائی رات گزر جانے کے بعد پڑھی اور فجر کی نماز پڑھی تو روشنی پھیلنے دی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کرنے والا کہاں ہے؟ تو اس آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمھاری نمازوں کا وقت ان اوقات کے درمیان ہے جو تم نے دیکھے۔ ①

* ..... **محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کا معمول:** (1) سیار بن سلامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرا باپ ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے نمازوں کے اوقات دریافت کیے، انھوں نے فرمایا: جب سورج ڈھل جاتا تو نبی ﷺ ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا کرتے کہ آدمی مدینے کے آخری کنارے تک واپس پہنچ جاتا، جب کہ سورج ابھی موجود ہوتا، مغرب کی نماز کے متعلق جو کچھ ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اسے میں بھول گیا ہوں، البتہ آپ عشاء کی نماز رات کے تیسرے حصے تک مؤخر کرنے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کرتے تھے، لیکن اس (یعنی عشا) سے پہلے سونے اور اس کے بعد باتوں میں مصروف ہونے کو ناپسند کرتے تھے اور صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھتے کہ آدمی نماز سے فارغ ہونے کے بعد اپنے ساتھی کو پہچان سکتا تھا، جب کہ آپ دونوں رکعات یا ہر ایک میں ساٹھ (60) سے سو (100) آیات تک تلاوت فرماتے تھے۔ ②

(2) محمد بن عمرو بن حسن بن علی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب حجاج کا زمانہ آیا (اور وہ نمازوں میں تاخیر کرنے لگا) تو ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: نبی ﷺ ظہر کی نماز ٹھیک دوپہر کے وقت پڑھتے تھے اور عصر کی نماز ایسے وقت میں ادا کرتے کہ سورج صاف ہوتا تھا اور مغرب کی نماز جب سورج غروب ہو

---

① صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب أوقات الصلوات الخمس: 613۔176

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب القرآءۃ فی الفجر: 771

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتا اور عشاء کی نماز کبھی کسی وقت، کبھی کسی وقت، یعنی جب آپ دیکھتے کہ لوگ جمع ہو گئے ہیں تو جلدی پڑھ لیتے اور جب آپ دیکھتے کہ انھوں نے آنے میں دیر کی ہے تو نماز کو مؤخر کر دیتے اور صبح کی نماز، صحابہ کرام یا نبی ﷺ اندھیرے میں پڑھتے تھے۔[1]

(3) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز پڑھتے، پھر اُونٹ ذبح کرتے اور اس کے گوشت کو دس (10) حصوں میں تقسیم کیا جاتا، پھر ہم سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے پکا ہوا گوشت بھی کھا لیتے تھے۔[2]

(4) رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نبی ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر جب ہم میں سے کوئی واپس جاتا، تو وہ تیر کے گرنے کی جگہ دیکھ لیتا تھا۔[3]

* ..... **جان بوجھ کر نماز کو وقت سے لیٹ نہیں کرنا چاہیے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: یہ منافق کی نماز ہے، وہ بیٹھا ہوا سورج کو دیکھتا رہتا ہے یہاں تک کہ جب وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان چلا جاتا ہے تو کھڑا ہو کر اس نماز کی چار ٹھونگیں مار دیتا ہے اور اس میں اللہ کو بہت ہی کم یاد کرتا ہے۔[4]

* ..... **وقت ختم ہونے سے پہلے نماز شروع کرنے والے کو نماز مکمل کر لینی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز سے ایک رکعت پالے، تو وہ اپنی نماز کو پورا کر لے اور جو شخص سورج طلوع ہونے سے پہلے فجر کی نماز سے ایک رکعت پالے، تو وہ اپنی نماز کو پورا کر لے۔[5]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب وقت المغرب: 560

[2] صحیح بخاری، کتاب الشرکۃ، باب الشرکۃ فی الطعام والنھد والعروض: 2485

[3] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب وقت المغرب: 559

[4] صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب التبکیر بالعصر: 622-195

[5] صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب من أدرك ركعة من العصر قبل الغروب: 556

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز کا طریقہ:

نماز سے پہلے نیت کرنا:

نماز ادا کرنے سے پہلے اس کی نیت کرنا ضروری ہے، رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

«اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى»۔[1]

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی''۔

نیت کا مطلب ارادہ کرنا ہے۔ نماز کی نیت تکبیر تحریمہ کہتے وقت کی جانی چاہیے، یعنی نمازی اس وقت اپنے ذہن میں خیال کرے کہ وہ کون سی نماز ادا کرنے جا رہا ہے، مثلاً یہ کہ نماز کی رکعات کتنی ہیں اور وہ ظہر کی نماز ہے یا نفل نماز ہے وغیرہ۔

زبان سے نیت کے الفاظ کہنا سنت مطہرہ سے ثابت نہیں ہیں، زبانی نیت کے جو کلمات مشہور ہیں مثلاً نیت کی میں نے اس نماز کی، خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ طرف کعبہ شریف وغیرہ، یہ درست نہیں ہیں۔

کتنی عجیب سی بات ہے کہ ساری نماز عربی زبان میں ہے اور نیت کے الفاظ لوگوں نے اپنی مرضی سے اپنے علاقے کی زبان میں بنا لیے ہیں۔

قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا:

نماز ادا کرتے وقت قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ﴾۔[2]

''اور تم جہاں بھی ہو سو اپنے چہرے اس (مسجد حرام) کی طرف پھیر لو''۔

---

[1] صحیح بخاری، بدء الوحی، کیف کان بدء الوحی إلی رسول اللہ ﷺ: 1

[2] سورۃ البقرۃ، 2:144

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے۔ ①

نماز کی ابتدا:

رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرتے ہوئے قبلہ رخ سیدھا کھڑے ہو کر ہاتھوں کو کندھوں ② یا کانوں ③ تک اٹھاتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے تھے۔ ④

✱.....نماز میں ہاتھوں کو اٹھانے اور اللہ اکبر کہنے کے تین مسنون طریقے ہیں، (1) پہلے ہاتھوں کو اٹھایا جائے پھر اللہ اکبر کہا جائے۔ ⑤ (2) پہلے اللہ اکبر کہا جائے پھر ہاتھوں کو اٹھایا جائے۔ ⑥ (3) ہاتھوں کو اٹھانے کے ساتھ ہی اللہ اکبر کہہ لیا جائے۔ ⑦

✱.....رفع الیدین کرتے وقت کانوں کو ہاتھ لگانا، کانوں کو پکڑنا اور ہاتھوں کو کندھوں سے نیچے رکھنا، یہ تینوں کام رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہیں، اس لیے نماز کی ابتدا میں یا دیگر رفع الیدین کرتے وقت اس چیز کا خیال رکھنا چاہیے کہ رسول اللہ ﷺ کندھوں یا کانوں کے برابر تک اٹھاتے تھے، نہ کہ کانوں کو ہاتھ لگاتے یا پکڑتے تھے۔

قیام میں ہاتھوں کی کیفیت:

اللہ اکبر کہنے کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں بازو پر پکڑنے والی کیفیت میں رکھ کر دونوں

---

① سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب رفع اليدين إذا ركع وإذا رفع: 862

② صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب إلى أين يرفع يديه: 738

③ سنن نسائي، كتاب الإفتتاح، باب رفع اليدين حيال الأذنين: 879

④ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب الدعآء في صلاة الليل...: 771-202

⑤ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب استحباب رفع اليدين حذو المنكبين...: 390-22

⑥ سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة: 730

⑦ سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب رفع اليدين في الصلاة: 725

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاتھوں کو سینے پر رکھنا چاہیے، سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ذراع پر (درمیانی انگلی سے لے کر کہنی تک) رکھیں۔ ①

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ باندھنے کا عمل:

1..... وائل بن حجر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ ②

2..... ھُلب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دائیں اور بائیں طرف سے پھرتے ہوئے اور ہاتھ سینے پر رکھتے ہوئے دیکھا۔ ③

3..... وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندھے۔ ④

4..... وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ جب آپ نماز میں قیام کرتے، تو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے بائیں ہاتھ کو پکڑ لیتے تھے۔ ⑤

✱..... بعض لوگ دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی کہنی پر رکھ دیتے ہیں یا کہنی کو پکڑ کر نماز پڑھتے ہیں یا اپنے ہاتھوں کو زیر ناف باندھتے ہیں، اگر وہ ان احادیث کو سامنے رکھیں تو ان کی نماز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق نہیں ہوتی اور جس کی نماز سنت کے مطابق نہیں ہوگی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم یاد رکھ کر نماز ادا کرنی چاہیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب وضع الیمنی علی الیسری فی الصلاۃ: 740

② سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب رفع الیدین فی الصلاۃ: 727

③ مسند أحمد، تتمۃ مسند الأنصار، حدیث ھلب الطائی: 21967

④ صحیح ابن خزیمۃ، کتاب الصلاۃ، باب فی الخشوع فی الصلاۃ أیضًا: 479

⑤ سنن نسائی، کتاب الإفتتاح، باب وضع الیمین علی الشمال فی الصلاۃ: 887

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي»۔[1]

''نماز اسی طریقے سے ادا کرو جس طرح تم مجھے ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو''۔

تکبیر اور قراءت کے درمیان کی دعائیں:

اس موقع پر محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، ایک دعا پڑھ لی جائے تو یہ کافی ہے، اگر ایک سے زیادہ پڑھ لی جائیں تو یہ بھی جائز اور درست ہے:

1.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموشی میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ دعا پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔[2]

''اے اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان دوری ڈال دے، جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! پانی، برف اور اولوں کے ساتھ میری خطاؤں کو دھو دے''۔

2.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الأذان للمسافر إذا کانوا جماعة: 631

[2] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب ما یقول بعد التکبیر: 744

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکبیر اور قراءت کے درمیان تھوڑی دیر خاموش رہتے تھے، میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموشی میں آپ کیا پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں یہ دعا پڑھتا ہوں:

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔ ①

''اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری ڈال دے، جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے''۔

3..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ ②

''تو بہت پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ اور بہت بابرکت ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری شان اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

دوسری حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب رات کو قیام فرماتے تو

---

① صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب ما یقال بین تکبیرۃ الإحرام والقرآءۃ: 598۔147

② سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب من رأی الإستفتاح بسبحانك: 776

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے، پھر تین مرتبہ کہتے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

پھر تین مرتبہ کہتے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا۔ ''اللہ سب سے بڑا اور بہت بڑا ہے''۔

پھر یہ دعا پڑھنے کے بعد قراءت شروع کرتے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ، وَنَفْخِهٖ، وَنَفْثِهٖ۔ ①

''میں اللہ خوب سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں کہ شیطان مردود مجھ پر کوئی جنون کا اثر ڈالے یا مجھے تکبر پر آمادہ کرے یا غلط شعر و شاعری کی طرف لے آئے''۔

4.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی آیا اور صف میں شریک ہوا، جب کہ اس کی سانس چڑھی ہوئی تھی، اس نے یہ دعا پڑھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پوری کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تم میں سے یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ سب لوگ خاموش رہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ پوچھا: تم میں سے یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ اس نے کوئی ممنوع بات نہیں کہی، تب ایک شخص نے کہا: میں اس حالت میں آیا کہ میری سانس پھولی ہوئی تھی، تو میں نے یہ کلمات کہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا جو ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کر رہے تھے کہ کون اسے اوپر لے جاتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ ②

''تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، بہت زیادہ تعریف، بہت پاکیزہ، جس میں برکت ڈالی گئی ہو''۔

---

① سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب من رأى الإستفتاح بسبحانك: 775

② صحيح مسلم، كتاب المساجد، باب ما يقال بين تكبيرة الإحرام والقرآءة: 600۔149

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5.....علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے، تو تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ، اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَاهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّآ اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَآ اِلَّآ اَنْتَ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ، وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ، اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ، تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ [1]

''میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے آسمانوں و زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع و فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 771۔201

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جان پر ظلم کیا، میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، پس میرے تمام گناہ بخش دے، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، بہترین اخلاق کی طرف میری رہنمائی فرما، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی طرف کوئی رہنمائی نہیں کر سکتا، مجھ سے بُرے اخلاق دور کر دے، تیرے علاوہ مجھ سے بُرے اخلاق کوئی دور نہیں کر سکتا، میں حاضر ہوں اور یہ میرے لیے سعادت ہے اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جب کہ بُرائی تیری طرف (منسوب) نہیں کی جا سکتی، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف لوٹ کر آنا ہے، تو بابرکت اور بلند ہے، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں"۔

6.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ جب رات کو کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ، اِهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ ①

"اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو نئے سرے سے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کرے گا جس معاملے میں یہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے اختلافی باتوں میں اپنے حکم سے حق کی ہدایت دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے"۔

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 770۔200

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَآءُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تیرے لیے ہی تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو قائم رکھنے والا ہے، تیرے لیے تمام تعریفات ہیں، تیرے لیے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی بادشاہت ہے اور تیرے لیے تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو روشن رکھے ہوئے ہے اور تیرے لیے تمام تعریفات ہیں تو آسمانوں وزمین کا بادشاہ ہے اور تیرے لیے تمام تعریفات ہیں تو حق ہے،

① صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب التهجد باللیل: 1120

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرا وعدہ حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، تیری بات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہوا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تیری طرف میں نے رجوع کیا، تیری توفیق کے ساتھ میں نے جھگڑا کیا اور تیری طرف میں فیصلہ لے کر آیا، لہٰذا تو میرے لیے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا ہے اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ سرِ عام کیا، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے"۔

8.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک دن میں اللہ کے رسول ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، نمازیوں میں سے کسی نے یہ دعا پڑھی، تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ دعا کس نے پڑھی ہے؟ اس نمازی نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے پڑھی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس دعا پر تعجب ہوا، کیونکہ اس دعا کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے تھے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب سے میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے میں نے یہ دعا کبھی نہیں چھوڑی:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ ①

"اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں بہت زیادہ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح ہے"۔

9.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

---

① صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب ما یقال بین تکبیرۃ الإحرام والقرآءۃ: 601-150

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ الْحَقُّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّوْنَ حَقٌّ، وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ إِلٰهِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تمام تعریفات تیرے ہی لیے ہیں، تو آسمانوں اور زمین کو روشن کرنے والا ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین کو قائم رکھنے والا ہے، ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان میں ہے سب کا رب ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا کلام حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق ہے، آگ حق ہے، تمام انبیاء حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہوا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا، میں نے تیری طرف رجوع کیا، تیری توفیق کے ساتھ میں نے جھگڑا کیا، میں تیری طرف فیصلہ لے کر آیا، لہٰذا تو میرے لیے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے سرِ عام کیا، تو ہی میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے''۔

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿يُرِيْدُوْنَ أَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلَامَ اللّٰهِ﴾: 7499

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعوّذ:

دعائے استفتاح کے بعد قراءت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ پڑھنا لازم ہے، اللہ حافظ نے قرآنِ مجید پڑھنے سے پہلے تعوّذ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔(سورۃ النحل،98:16)اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قراءت سے پہلے تعوذ پڑھا کرتے تھے۔[1]

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے''۔

سورۂ فاتحہ:

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے (جان بوجھ کر نماز میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں۔[2] لہٰذا ہر قسم کی نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ ضرور پڑھ لینی چاہیے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ○﴾۔

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں''۔

---

[1] مصنف عبدالرزاق، کتاب الصلاۃ، باب متی یستعیذ:2589

[2] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب وجوب القرآءۃ للإمام والمأموم:756

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آمین:

تمام نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے، وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہتے تو بلند آواز کے ساتھ آمین کہتے تھے۔ ①

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودی جتنا سلام اور آمین پر حسد کرتے ہیں اتنا کسی اور شے پر حسد نہیں کرتے۔ ②

✱.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ③

سورۂ فاتحہ کے بعد قراءت:

سورۂ فاتحہ کے بعد نمازی کو قرآنِ مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت پڑھ لینی چاہیے جو اسے یاد ہو، ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سورۂ فاتحہ اور جو میسر ہو پڑھیں۔ ④ چنانچہ صرف سورۂ اخلاص ہی پڑھتے رہنا غیر مسنون اور غیر مناسب ہے۔

قارئین کی سہولت کے پیش نظر قرآنِ مجید کی آخری تین سورتیں لکھی جاتی ہیں:

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○﴾۔ ⑤

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب التأمين ورآء الإمام: 932

② سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الجهر بآمين: 856

③ صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب جهر الإمام بالتأمين: 780

④ سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب من ترك القرآءة في صلاته: 818

⑤ سورة الإخلاص: 112

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے''۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○﴾۔ [1]

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ تو کہہ میں مخلوق کے رب کی پناہ پکڑتا ہوں۔ اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے''۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○﴾۔ [2]

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ تو کہہ میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے''۔

---

[1] سورۃ الفلق:113

[2] سورۃ الناس:114

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ رکوع جاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے۔①

✱.....ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی نماز نہیں ہوتی، جب تک کہ وہ رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ کرے۔②

✱.....ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے تھے۔③

✱.....رکوع کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیاں آپ کے گھٹنوں پر یوں رکھی ہوئی ہوتی تھیں جیسا کہ آپ ﷺ نے گھٹنوں کو پکڑا ہوا ہے۔④

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رکوع جاتے نہ اپنے سر کو اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچے کرتے، بلکہ اس (ان دونوں صورتوں) کے درمیان رکھتے۔⑤

رکوع میں مندرجہ ذیل مسنون دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھیں:

1۔سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔⑥

''پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے''۔

---

①صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب رفع الیدین فی التکبیرۃ: 735

②سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب صلاۃ من لا یقیم صلبہ فی الرکوع: 855

③سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ: 730

④سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ: 734

⑤صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یجمع صفۃ الصلاۃ وما یفتتح بہ ویختم بہ: 498-240

⑥سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب ما یقول الرجل فی رکوعہ: 871

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

''تو پاک ہے (اے اللہ!) اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

3۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ۔ ②

''بہت پاک ہے اور بہت مقدس ہے، فرشتوں اور روح کا رب''۔

4۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ ③

''تو پاک ہے اے اللہ ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔

5۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ۔ ④

''پاک ہے انتہائی طاقت وقوت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی والا اور عظمت والا''۔

6۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَلَكَ أَسْلَمْتُ، أَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَمُخِّيْ وَعَظْمِيْ وَعَصَبِيْ، وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهٖ قَدَمِيْ، لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ⑤

''اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھ پر ہی ایمان لایا اور میں تیرا ہی مطیع بنا، تو میرا رب ہے، جھک گئے میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم جسے میرے قدموں نے اٹھایا ہوا ہے اللہ رب العالمین کے لیے''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 485۔221

② صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 487۔223

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الدعآء فی الرکوع: 794

④ سنن أبوداؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب مایقول الرجل فی رکوعه: 873

⑤ مسند أحمد، مسند الخلفآء الراشدین، مسند علی بن أبی طالب رضی اللہ عنه: 960

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، خَشَعَ لَكَ سَمْعِيْ، وَبَصَرِيْ، وَمُخِّيْ، وَعَظْمِيْ، وَعَصَبِيْ۔ ①

''اے اللہ! تیرے لیے ہی میں نے رکوع کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لیے ہی میں فرمانبردار ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے تیرے لیے جھک گئے ہیں''۔

✱ ..... رکوع اور سجدے کی دعاؤں کی کوئی معین تعداد طاق یا جفت (یعنی ایک مرتبہ، دو مرتبہ، تین مرتبہ، چار مرتبہ، پانچ مرتبہ وغیرہ) مقرر نہیں، اس لیے جتنی مرتبہ کوئی دعا پڑھنا چاہیں اطمینان وسکون سے پڑھ سکتے ہیں۔

رکوع سے اُٹھنے کے بعد کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے سر اٹھاتے، تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں کے برابر اٹھاتے، اطمینان کے ساتھ کھڑے ہوتے اور یہ دعا پڑھتے:

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔ ②

''سن لیا اللہ نے اسے جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے''۔

✱ ..... رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کی جگہ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ③، اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ④ اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ⑤ بھی رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے۔

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 771۔201

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب رفع الیدین فی التکبیرۃ: 735

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إقامۃ الصف من تمام الصلاۃ: 722

④ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب مایقول الإمام ومن خلفہ إذا رفع رأسہ من الرکوع: 795

⑤ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب فضل اللھم ربنا لك الحمد: 796

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو آپ ﷺ اتنی دیر کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ ﷺ بھول گئے ہیں۔ ①

افسوس! آج کل کے نمازی رکوع کے بعد کھڑا ہونا تو درکنار، پیٹھ سیدھی کرنا بھی گوارہ نہیں کرتے، جب کہ اس مقام پر رسول اللہ ﷺ سے درج ذیل دعائیں پڑھنا ثابت ہے:

1۔ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، لِرَبِّيَ الْحَمْدُ۔ ②

''میرے رب ہی کے لیے ہے سب تعریف، میرے رب ہی کے لیے ہے سب تعریف''۔

2۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ ③

''اے اللہ! ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے آسمانوں اور زمین اور ہر اس چیز کے بھراؤ کے برابر جو تو چاہے''۔

3۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمٰوٰتِ، وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ ④

''اے اللہ! ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے جس سے آسمانوں اور زمین کی وسعتیں بھر جائیں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اس کی وسعتیں بھر جائیں اور اس کے بعد جو تو چاہے اس کی وسعتیں بھر جائیں''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب اعتدال أرکان الصلاۃ وتخفیفھا فی تمام: 473۔196

② سنن نسائی، کتاب التطبیق، قدر القیام بین الرفع من الرکوع والسجود: 1069

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول إذا رفع رأسہ من الرکوع: 476۔202

④ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 771۔201

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَآءِ، وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَالْمَآءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ۔ ①

''اے اللہ! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور اس کے بعد اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے تو چاہے، اے اللہ! مجھے پاک کر دے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ، اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کر دیا جاتا ہے''۔

5۔ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَآءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ②

''اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور اس کے بعد اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے تو چاہے، اے تعریف اور بزرگی والے! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے جب کہ ہم سارے تیرے بندے ہیں کہ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی حیثیت والے کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول إذا رفع رأسہ من الرکوع: 476-204

② صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب ما یقول إذا رفع رأسہ من الرکوع: 477-205

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، آپ ﷺ کے پیچھے رفاعہ رضی اللہ عنہ کو چھینک آئی تو انھوں نے یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، مُبَارَكًا عَلَيْهِ، كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى۔ ①

''تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے، جس پر برکت کی گئی ہے، جس طرح ہمارا رب پسند کرتا اور راضی ہوتا ہے''۔

رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد تین (3) بار پوچھا: یہ دعا کس نے پڑھی ہے؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے پڑھی ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کس طرح دعا پڑھی ہے؟ رفاعہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ دعا سنائی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تیس (30) سے زائد فرشتے اس دعا کو اُوپر لے کر جانے میں جلدی کر رہے تھے کہ کون اسے پہلے اُوپر لے کر چڑھتا ہے۔

صحیح بخاری کی حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا رہے تھے، جب آپ نے **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** کہا تو ایک مقتدی نے یہ دعا پڑھی:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ۔ ②

''اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی بہت زیادہ پاکیزہ تعریف ہے جس میں برکت کی گئی ہے۔''

رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد پوچھا: یہ دعا کس نے پڑھی ہے؟ اس صحابی نے کہا میں نے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس (30) سے زائد فرشتوں کو دیکھا وہ جلدی

---

① سنن نسائی، کتاب الإفتتاح، باب قول المأموم إذا عطس خلف الإمام: 931

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب فضل اللهم ربنا لك الحمد: 799

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کررہے تھے کہ کون اسے پہلے لکھتا ہے۔

یاد رہے کہ ان دونوں احادیث سے ان دعاؤں کی فضیلت ثابت ہورہی ہے، لیکن کیا ان دعاؤں کو رکوع کے بعد پڑھنا چاہیے، یا چھینک آنے پر پڑھنا چاہیے، جیسا کہ موجودہ دور میں بہت سارے لوگ رکوع کے بعد پڑھتے ہیں، تو ذخیرۂ احادیث میں اس کے متعلق کوئی واضح نص مجھے نہیں ملی، واللہ اعلم بالصواب۔

✱.....بعض علماء کے خیال کے مطابق رکوع کے بعد ہاتھ باندھ لیے جائیں، جب کہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع کے بعد ہاتھ باندھے بغیر بالکل سیدھے کھڑے ہوجاتے تھے، جیسا کہ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اٹھتے، تو اِنْتَصَبَ قَآئِمًا ① ''بالکل سیدھے کھڑے ہوتے''، اسی طرح ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی نماز کا طریقہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ جب آپ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے، تو ہاتھوں کو اٹھاتے اور فَاعْتَدَلَ ② ''سیدھے کھڑے ہوجاتے''۔ چنانچہ اس کا تقاضا یہی ہے کہ رکوع کے بعد ہاتھ نہ باندھے جائیں۔

سجدے کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ سجدے میں جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے۔ ③

✱.....سجدہ کے لیے جاتے ہوئے گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کے بیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے پہلے رکھے۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب اعتدال أرکان الصلاۃ وتخفیفھا فی تمام: 472-195

② سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب رفع الیدین إذا رکع: 862

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب التکبیر إذا قام من السجود: 789

④ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب کیف یضع رکبتیہ قبل یدیہ: 840

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....اطمینان سے سجدہ کریں، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا: پھر تو سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کر۔ ①

✱.....سات اعضاء پر سجدہ کریں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں، پیشانی اور اپنے ہاتھ کے ساتھ ناک کی طرف اشارہ کیا (یعنی پیشانی اور ناک دونوں کو ایک شمار کیا) اور دونوں ہاتھوں پر اور دونوں گھٹنوں پر اور دونوں قدموں کے پنجوں پر۔ ②

✱.....سجدے میں دونوں ہاتھوں کو کانوں کے برابر ③، یا کندھوں کے برابر رکھیں۔ ④

✱.....سجدے میں ہاتھوں کی اُنگلیوں کو قبلہ رخ رکھیں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ہتھیلیوں اور اُنگلیوں کو قبلہ رخ کیا۔ ⑤

✱.....سجدے میں پاؤں کی انگلیوں کو موڑ کر قبلہ رخ کریں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاؤں کی اُنگلیوں کے سرے قبلہ رخ کیے۔ ⑥

✱.....سجدے میں قدموں کو کھڑا رکھیں، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میرا ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے تلوؤں پر لگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کر رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کھڑے تھے۔ ⑦

---

① صحیح بخاری، کتاب الإستئذان، باب من رد فقال: علیك السلام: 6251

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب السجود علی الأنف: 812

③ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب رفع الیدین فی الصلاة: 726

④ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة: 734

⑤ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة: 732

⑥ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب سنة الجلوس فی التشهد: 828

⑦ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 486-222

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....سجدے میں ایڑیوں کو ملا لیں، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ میں اپنی دونوں ایڑیوں کو ملائے ہوئے پایا۔①

✱.....سجدہ میں کہنیوں کو زمین سے اٹھا کر رکھیں، براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو سجدہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھ اور کہنیوں کو اٹھا کر رکھ (بلند رکھ)۔②

✱.....سجدے میں بازو زمین پر نہ بچھائیں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک سجدے میں اپنے بازو کتے کی طرح نہ بچھائے۔③

✱.....سجدے میں ہاتھوں کو پہلوؤں سے دور رکھیں، ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (سجدہ میں) اپنے بازو اپنے پہلوؤں سے دور رکھتے۔④

✱.....سجدے میں پیٹ کو رانوں سے علیحدہ رکھیں اور رانوں کے درمیان فاصلہ رکھیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی رانوں کے درمیان کشادگی کرتے، اپنے پیٹ (کے بوجھ) کو اپنی رانوں پر نہ ڈالتے۔⑤

✱.....سجدے میں پیٹھ کو بالکل سیدھا رکھیں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کی نماز نہیں ہوتی، جب تک کہ وہ رکوع اور سجدہ میں اپنی پیٹھ کو سیدھا نہ کرے۔⑥

✱.....سجدے میں دعا کا خصوصی اہتمام کریں، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سجدے

---

①صحیح ابن خزیمة، کتاب الصلاة، باب ضمن العقبین فی السجود:654

②صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب الإعتدال فی السجود:494-234

③صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب لا یفترش ذراعیه فی السجود:822

④سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة:730

⑤سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة:735

⑥سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب صلاة من لا یقیم صلبه فی الرکوع:855

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، لہٰذا (سجدے میں) کثرت سے دعا کرو۔[1]

سجدے میں مندرجہ ذیل مسنون دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھیں:

1۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔[2]

''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے''۔

2۔ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ۔[3]

''تو پاک ہے (اے اللہ!) اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

3۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔[4]

''تو پاک ہے، اے اللہ، اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔

4۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔[5]

''بہت ہی پاکیزہ، انتہائی پاک ہے فرشتوں اور روح کا رب''۔

5۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔[6]

''پاک ہے انتہائی طاقت وقوت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی والا اور عظمت والا''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 482۔215

[2] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب مایقول الرجل فی رکوعہ: 871

[3] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 485۔221

[4] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الدعاء فی الرکوع: 794

[5] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 487۔223

[6] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب مایقول الرجل فی رکوعہ: 873

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ، وَجِلَّهٗ، وَاَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَعَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ۔ ①

''اے اللہ! میرے لیے میرے تمام چھوٹے بڑے، پہلے، پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ گناہ معاف کردے''۔

7۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ②

''اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے، تیری معافی کے ذریعے تیری سزا سے اور میں تیرے ذریعے سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تیری اس طرح تعریف نہ کرسکوں جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے''۔

8۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُّ، وَبِكَ اٰمَنْتُ، وَلَكَ اَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ، تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ ③

''اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھ ہی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی، اس کے کانوں اور آنکھوں کے سوراخ بنائے، اللہ بڑا بابرکت ہے جو تمام پیدا کرنے والوں سے اچھا ہے''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 483-216

② سنن ابن ماجۃ، کتاب الدعآء، باب ما تعوذ منہ رسول اللہ ﷺ: 3841

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 771-201

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9۔رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ۔ ①

''اے میرے رب! میرے لیے بخش دے جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو علانیہ کیا''۔

10۔رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، زَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا۔ ②

''اے میرے رب! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما، اس کو پاک کر دے تو سب سے بہترین ہے جو اس کو پاک کرے گا، تو اس کا دوست اور اس کا نگران ہے''۔

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے کے بعد بیٹھ کر درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھتے اور پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ کرتے اور اس میں سجدے کی دعائیں پڑھتے:

1۔رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي۔ ③

''اے میرے رب! مجھے معاف کر دے، اے میرے رب! مجھے معاف کر دے''۔

2۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَاهْدِنِي، وَارْزُقْنِي۔ ④

''اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر''۔

✱.....سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے اور

---

① سنن نسائی، کتاب التطبیق، نوع آخر: 1125

② مسند أحمد، مسند النسآء، مسند الصدیقة عائشة بنت الصدیق: 25757

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب ما یقول الرجل فی رکوعه: 874

④ سنن أبو داؤد أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب الدعآء بین السجدتین: 850

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے تھے۔①

✱.....سجدوں کے درمیان دونوں قدموں کو کھڑا کر کے ایڑیوں پر بیٹھنا بھی سنت ہے۔②

✱.....سجدوں کے درمیان اطمینان کے ساتھ بیٹھیں، کیونکہ انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھتے یہاں تک کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ بھول گئے ہیں۔③

✱.....سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو گھٹنوں یا رانوں پر رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھتے تھے۔④ کبھی آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو رانوں پر رکھتے تھے۔⑤

سجدۂ تلاوت کی دعائیں:

1.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ قرآنِ مجید کے سجدوں میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ۔⑥

''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھ کے شگاف بنائے''۔

2.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ رات کے وقت

---

①صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایجمع صفۃ الصلاۃ ومایفتتح بہ ویختم بہ:498-240

②صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب جواز الإقعآء علی العقبین:536-32

③صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب اعتدال أرکان الصلاۃ وتخفیفھا فی تمام:473-196

④صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب صفۃ الجلوس فی الصلاۃ:579-112

⑤صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب صفۃ الجلوس فی الصلاۃ:580-116

⑥المستدرک علی الصحیحین للحاکم، کتاب الطھارۃ، أما حدیث وھیب:801

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ مجید کے سجدوں میں یہ دعا کئی مرتبہ پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ۔ ①

''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کو کھولا''۔

3.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ رات کے وقت قرآنِ مجید کے سجدوں میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَ شَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَ قُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ۔ ②

''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس نے اپنی طاقت اور قوت کے ذریعے سے اس کے کان اور آنکھ کو کھولا، اللہ بہت بابرکت ہے جو بہترین انداز سے پیدا کرنے والا''۔

4.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سجدۂ تلاوت میں یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا، وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا، وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ۔ ③

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب السجود، باب ما يقول إذا سجد: 1414

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الطهارة، وأما حديث عبد الوهاب: 802

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، ما يقول في سجود القرآن: 3424

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میرے لیے اس سجدے کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کی وجہ سے سے (میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے، اور میرے لیے اپنے پاس اسے ذخیرہ بنا دے اور اس سجدے کو مجھ سے اسی طرح قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد علیہ السلام سے قبول فرمایا تھا''۔

جلسہ استراحت:

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہتے ہوئے سر اُٹھائیں اور پھر اطمینان کے ساتھ بیٹھ کر دوسری رکعت کی طرف اٹھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز کی طاق رکعت (پہلی یا تیسری) میں ہوتے تو آپ ﷺ اس وقت تک کھڑے نہیں ہوتے تھے جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے۔ ①

اور ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے متعلق فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ **اَللّٰہُ اَکْبَرُ** کہتے اور (دوسرے سجدہ سے) سر اٹھاتے، بائیں پاؤں کو موڑ کر اس پر بیٹھ جاتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر واپس آ جاتی، (پھر دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہوتے)۔ ②

✱ ..... اگلی رکعت کے لیے اٹھتے وقت زمین پر ٹیک لگا کر اٹھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ زمین پر ٹیک لگا کر کھڑے ہوتے تھے۔ ③

✱ ..... نماز کی باقی تمام رکعات اسی طرح ادا کی جائیں گی، اگلی رکعت کی ابتدا سورۂ فاتحہ سے ہوگی اور اس سے پہلے خاموش ہو کر کوئی دعا وغیرہ نہیں پڑھی جائے گی۔ ④

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من استوی قاعدا فی وتر من صلاتہ ثم نھض: 823

② سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب افتتاح الصلاۃ: 730

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب کیف یعتمد علی الأرض إذا قام من الرکعۃ؟: 824

④ صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب ما یقال بین تکبیرۃ الإحرام...: 599۔148

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشہد:

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور بیٹھ کر تشہد پڑھیں۔

✱.....سلام نہ پھیرنے والے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو موڑ کر اس پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کریں[1] ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو رکعتوں میں بیٹھتے تو بائیں پاؤں پر بیٹھتے اور دائیں کو کھڑا کرتے۔[2]

✱.....ایسی رکعت جس میں سلام نہیں پھیرنا (یعنی دوسری رکعت) اس میں صرف تشہد پڑھیں، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ دو (2) رکعتوں میں تشہد سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔[3] اگر تشہد کے بعد کبھی درود ابراہیمی، اذکار اور دعائیں پڑھنا چاہیں تو پڑھ سکتے ہیں۔[4]

✱.....تشہد کے بعد تیسری رکعت کی طرف کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کرتے ہوئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔[5]

✱.....جس رکعت میں سلام پھیرنا ہو اس میں تشہد کے بعد درود ابراہیمی، اذکار اور آخری دعائیں پڑھیں۔[6]

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة: 734

[2] صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب سنة الجلوس في التشهد: 828

[3] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب ما يجمع صفة الصلاة وما يفتح به ويختم به: 498-240؛ مسند أبي يعلى، مسند عائشة: 4373

[4] سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في الوتر بثلاث...: 1191

[5] سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب ما يستفتح به الصلاة من الدعاء: 761

[6] سنن نسائي، كتاب قيام الليل وتطوع النهار، باب كيف الوتر بتسع: 1720

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....سلام پھیرنے والے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو دائیں طرف نکالیں اور بائیں جانب کی سرین (پیٹھ) کو زمین پر رکھ کر بیٹھ جائیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب آخری رکعت میں بیٹھتے تو اپنے بائیں پاؤں کو (دائیں طرف) آگے نکالتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے اور اپنی سرین پر بیٹھتے۔ ①

اور ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وہ رکعت ہوتی جس کے اختتام پر آپ ﷺ نے سلام پھیرنا ہوتا، تو آپ ﷺ اپنے بائیں پاؤں کو (نیچے سے) نکالتے اور مقعد (پیٹھ) کے بائیں حصے پر بیٹھتے (اس طرح بیٹھنے کو عربی میں تَوَرُّک کہتے ہیں)۔ ②

✱.....تشہد کی حالت میں دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں ران پر رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھتے۔ ③

اگر دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لے تو یہ بھی درست ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھتے۔ ④

اگر دائیں ہاتھ کو دائیں ران پر اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھ لیں تو بھی درست ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر اور دایاں ہاتھ دائیں ران پر رکھتے تھے۔ ⑤

---

①صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب سنة الجلوس فی التشهد:828

②سنن أبو داؤد أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب افتتاح الصلاة:730

③صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب صفة الجلوس فی الصلاة:579۔113

④صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب صفة الجلوس فی الصلاة:580۔115

⑤صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب صفة الجلوس فی الصلاة:579۔112

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اگر دائیں بازو کو دائیں ران پر اور بائیں بازو کو بائیں ران پر رکھ لیں تو بھی درست ہے، کیونکہ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو نماز پڑھتے دیکھا، جب آپ ﷺ نماز میں بیٹھے تو دونوں بازو دونوں رانوں پر رکھے۔ ①

1.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز (کے تشہد) میں بیٹھے تو وہ کہے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ②

''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

2..... ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص نماز کے تشہد میں بیٹھے تو سب سے پہلے یہ دعا پڑھے:

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

---

① سنن نسائی، کتاب السھو، باب موضع الذراعین: 1264

② صحیح بخاری، کتاب الإستئذان، باب السلام اسم من أسماء اللہ تعالیٰ: 6230

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ①

''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

3..... ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی نماز کے قعدہ یعنی تشہد میں بیٹھے تو سب سے پہلے یہ دعا پڑھے:

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ②

''تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں صرف اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

4..... عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح ہمیں قرآنِ مجید کی کوئی سورت سکھاتے تھے، آپ ﷺ اس طرح کہا کرتے تھے:

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التشھد فی الصلاۃ: 404-62

② سنن نسائی، کتاب التطبیق، باب نوع آخر من التشھد: 1173

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ ①

''تمام برکت والی قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

5..... عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ہمیں تشہد اس طرح سکھاتے جس طرح ہمیں قرآنِ مجید سکھاتے تھے، آپ ﷺ اس طرح کہا کرتے تھے:

اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ②

''تمام برکت والی قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التشھد فی الصلاۃ: 403۔60

② سنن نسائی، کتاب التطبیق، باب نوع آخر من التشھد: 1174

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

تشہّد میں شہادت والی انگلی کا اشارہ اور حرکت:

شروع سے آخر تک سارے تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو شہادت والی اُنگلی کی جڑ میں رکھ کر باقی انگلیاں بند کر کے اشارہ کریں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تھے تو اپنے بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر اور دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھتے تھے اور ترپن (53) کی گرہ بناتے اور شہادت والی انگلی کے ساتھ دعا کرتے ہوئے اشارہ کرتے تھے۔[1]

✱.....ترپن (53) کے ہندسے کی گرہ بنانے سے مقصود یہ ہے کہ چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی دو انگلیوں کو بند رکھا جائے اور انگوٹھے سے ملنے والی دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی کو کھلا رکھا جائے، اس کے ساتھ دعا کرتے ہوئے اشارہ کیا جائے اور انگوٹھے کو شہادت والی انگلی کی جڑ میں رکھا جائے۔

✱.....اشارہ کرتے وقت شہادت والی اُنگلی کو قبلہ رخ کیا جائے اور اس کی طرف دیکھا جائے، جیسا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا اور انگوٹھے کے ساتھ والی اُنگلی سے قبلے (سامنے) کی طرف اشارہ کیا اور اپنی نظر اس پر ٹکائی، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے کرتے دیکھا ہے۔[2]

✱.....اس کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ چھوٹی اُنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی ان دونوں کو بند کر لیں، انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا حلقہ بنا لیں اور شہادت والی انگلی کو حرکت

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب صفة الجلوس فی الصلاة...:580-115

[2] سنن نسائی، کتاب التطبیق، باب موضع البصر فی التشهد:1160

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیں اور دعا کریں، وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بائیں ہتھیلی کو بائیں ران اور گھٹنے پر رکھا اور دائیں کہنی کو دائیں ران پر اونچا کر کے رکھا اور اپنی دو انگلیوں کو بند کیا اور (انگوٹھے اور درمیانی انگلی کا) حلقہ بنایا، پھر اپنی شہادت والی انگلی کو اٹھایا، میں نے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو حرکت دے رہے تھے، اس کے ساتھ دعا کر رہے تھے۔ ①

✱.....ہر قسم کی نماز خواہ دو رکعت ہو یا چار، اس کے سارے تشہد میں شہادت والی انگلی کے ساتھ اشارہ کرنے کی کیفیت یہ ہے کہ اشارے کے انداز میں شروع قعدے سے آخر تک انگلی کو کھڑا رکھا جائے، یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسنون عمل ہے۔ ②

✱.....بعض لوگ ہر تشہد میں مسلسل انگلی کو حرکت دیتے رہتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ انگلی کی حرکت شیطان پر لوہے سے بھی سخت پڑتی ہے، حقیقت بات یہ ہے کہ تشہد کے دوران شہادت والی انگلی شیطان پر لوہے سے سخت پڑتی ہے نہ کہ انگلی کی حرکت، جیسا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا معمول تھا کہ جب وہ دوران نماز (تشہد میں) بیٹھتے تو ہاتھ گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی (شہادت والی) انگلی کے ساتھ اشارہ فرماتے۔ اپنی نظر بھی اسی انگلی پر رکھتے۔ پھر فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: یہ شہادت والی انگلی شیطان پر لوہے سے بھی سخت پڑتی ہے۔ ③

اسی طرح بعض لوگ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ پر انگلی کو اٹھا لیتے یا حرکت دیتے ہیں اور پھر إِلَّا اللّٰهُ پر نیچے کر لیتے ہیں، یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ سے ثابت نہیں،

---

① سنن نسائی، کتاب السهو، باب قبض الثنتين من أصابع اليد اليمنى وعقد الوسطى: 1268

② سنن نسائی، کتاب التطبيق، باب الإشارة بالأصبع في التشهد الأول: 1161

③ مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما: 6000

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احادیث سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ شروع سے آخر تک سارے تشہد میں دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی سے صرف اشارہ کیا جائے اور اسے حرکت نہ دی جائے[1] اور بعض اوقات کسی نماز میں انگلی سلام پھیرنے تک تشہد میں دعا کرتے ہوئے حرکت میں رہے۔ یہ دونوں طریقے درست اور مسنون ہیں، اللہ مالک الملک عمل کی توفیق دے، آمین۔

مسنون درود:

مختلف قسم کے درود رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں، پہلا درود زیادہ معروف ہے جسے درودِ ابراہیمی کہا جاتا ہے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، آپ پر صلوٰۃ (درود) کیسے بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کہو:

1۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔[2]

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے''۔

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الإشارۃ فی التشہد: 989

[2] صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب: 3370

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ①

''اے اللہ! محمد ﷺ، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل کیں، اور محمد ﷺ، ان کی بیویوں اور ان کی اولاد پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل کیں، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے''۔

3۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ②

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر تمام جہانوں میں، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے''۔

4۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔ ③

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد: 407۔69

② صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد: 405۔65

③ سنن نسائی، کتاب السھو، نوع آخر: 1293

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر''۔

5۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ ①

''اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے''۔

6۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ۔ ②

''اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ: 6357

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ: 6358

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں:

جس رکعت میں سلام پھیرنا ہو اس میں پہلے تشہد پڑھا جائے گا، اس کے بعد درودوں میں سے کوئی ایک درود پڑھا جائے گا، پھر اس کے بعد درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی ایک دعا یا زیادہ دعائیں پڑھ لی جائیں گی۔

صحیح بخاری کی ایک حدیث کی بنیاد پر بعض علماء کا خیال ہے کہ اس موقع پر جو دعا پسند ہو پڑھ لو، ایسا درست نہیں، کیونکہ حدیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حدیث میں الدعاء[1] اختیار کرنے کے الفاظ، دوسری میں الکلام[2] اختیار کرنے کے الفاظ، جب کہ تیسری میں المسألة[3] اختیار کرنے کے الفاظ موجود ہیں، ان کا تقاضا یہ ہے کہ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں میں سے اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق کوئی دعا اختیار کر لی جائے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔

1.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ لے، تو چار (4) چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔[4]

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب ما یتخیر من الدعآء بعد التشهد ولیس بواجب: 835

[2] صحیح بخاری، کتاب الإستئذان، باب السلام اسم من أسمآء الله تعالیٰ: 6230

[3] صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب التشهد فی الصلاة: 402۔55

[4] صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب ما یستعاذ منه فی الصلاة: 588۔128

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں''۔

2.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ ①

''اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

3.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔ ②

''اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

4.....ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیں جسے میں نماز میں پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب فی الإستقراض وأداء الدیون، باب من استعاذ من الدین: 2397

② صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب مایستعاذ منہ فی الصلاۃ: 589۔129

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الدعاء قبل السلام: 834

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا، سو تو اپنی خاص مغفرت سے مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی رحم کرنے والا ہے''۔

5..... ایک صحابی تشہد میں یہ دعا پڑھ رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا سن کر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس شخص نے اللہ کے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ جس کے ساتھ جب دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے اور اس کے ساتھ اگر مانگا جائے تو وہ دے دیتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ، اِنِّيْ اَسْئَلُكَ۔ ①

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ یقیناً ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! اے آسمانوں وزمین کے موجد، اے بزرگی اور عزت والے! اے زندہ اور قائم! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں''۔

6..... محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے تشہد کی حالت میں ایک آدمی کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا، تو تین (3) مرتبہ ارشاد فرمایا کہ اس کو معاف کر دیا گیا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ②

---

① سنن نسائی، کتاب السھو، باب الدعآء بعد الذکر: 1300

② سنن نسائی، کتاب السھو، باب الدعآء بعد الذکر: 1301

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو اکیلا، تنہا اور ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے کہ تو میرے گناہ معاف کر دے، یقیناً تو بہت بخشنے والا بہت مہربان ہے''۔

7.....علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشہد اور سلام کے درمیان میں یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَسْرَفْتُ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کروں گا اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

8.....فروہ بن نوفل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے کوئی ایسی چیز بیان کیجیے جس کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نماز میں دعا فرمایا کرتے تھے؟ انھوں نے کہا: ضرور، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوں پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔ ②

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 771۔201

② سنن نسائی، کتاب السھو، باب التعوذ فی الصلاۃ: 1307

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9.....عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز میں یہ دعا سنی:

اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَاَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَاَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنٰى وَالْفَقْرِ وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَاَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَاَسْئَلُكَ لَذَّةَ النَّظْرِ اِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰى لِقَآئِكَ فِيْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ ، اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ۔ ①

''اے اللہ! چونکہ تو علم غیب جانتا ہے اور تمام مخلوقات پر قدرت رکھتا ہے، اس لیے (میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ) تو مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے اور مجھے اس وقت فوت کر دینا جب میرے لیے وفات بہتر جانے۔ اے اللہ! میں تجھ سے باطن اور ظاہر میں تیرے ڈر کا سوال کرتا ہوں اور رضامندی وناراضی ہر حال میں سچی اور حکمت بھری بات کہنے کا سوال کرتا ہوں اور فقیری وامیری میں میانہ روی اختیار کرنے کی توفیق مانگتا ہوں اور تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہو اور ایسی آنکھ کی ٹھنڈک (خوشی ولذت) مانگتا ہوں جو کبھی منقطع نہ ہو اور راضی برضا وقضا رہنے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تیرے

① سنن نسائی، کتاب السھو، باب نوع آخر: 1305

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چہرے کی طرف دیکھنے کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا طلب گار ہوں، بغیر اس کے کہ کسی نقصان دہ مصیبت میں پھنسوں یا کسی گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ راہ دکھلانے والے بنا دے''۔

10.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز (کے تشہد) میں پڑھنے کے لیے یہ جامع ترین دعا سکھائی تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ بِكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْاَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا۔[1]

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلدی آنے والی ہے اور جو دیر سے آنے والی ہے، جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا۔ اور میں تجھ سے ہر اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو جلدی آنے والی ہے اور دیر سے آنے والی ہے، جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا۔ اور میں تجھ سے جنت اور ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو قول اور عمل کے ذریعے مجھے اس کے قریب کر دے، اور میں تجھ سے آگ اور ہر اس چیز کی پناہ مانگتا ہوں جو مجھے قول اور عمل کے ذریعے اس کے قریب کر دے۔ اور میں تجھ سے ہر اس

[1] المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الدعآء والتكبير، والتهليل...: 1914

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور تیرے رسول محمد ﷺ نے کیا، اور میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے رسول محمد ﷺ نے پناہ مانگی، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس معاملے کا جس کا فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے کہ تو اس کا انجام اچھا بنا دے''۔

11.....ایک صحابی سے نبی ﷺ نے پوچھا تم نماز (کے تشہد) میں کیسے دعا کرتے ہو؟ اس نے کہا: میں تشہد کے بعد یہ دعا پڑھتا ہوں، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ہم بھی اسی جنت کی طلب اور جہنم سے پناہ کے اردگرد پھرتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ۔ ①

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

12.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اپنی کسی نماز (کے تشہد) میں یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔ ②

''اے اللہ! میرا حساب آسان لینا''۔

13.....**ضرورت وحاجت کے مطابق تشہد میں دعا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں اُم سُلَیم رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ ایسے کلمات سکھا دیجیے جن کے ساتھ میں نماز میں دعا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دس مرتبہ سبحان اللہ، دس مرتبہ الحمد للہ اور دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھا کرو، پھر اللہ سے اپنی ضرورت وحاجت کا سوال کرو، وہ کہے گا: ہاں! ہاں! (یعنی وہ عطا فرمائے گا)۔ ③

---

①سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب في تخفيف الصلاة: 792

②المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الإيمان، وأما حديث سمرة بن جندب: 190

③سنن نسائي، كتاب السهو، باب الذكر بعد التشهد: 1299

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سلام کا مسنون طریقہ:

مذکورہ دعاؤں کے بعد سلام پھیرنے سے نماز ختم ہو جائے گی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کا آغاز اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور اختتام سلام کہنا ہے۔[1]

سلام پھیرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں اور بائیں جانب اتنا منہ موڑا جائے کہ پیچھے والے لوگوں کو رخسار کی سفیدی نظر آئے، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنی دائیں اور بائیں طرف ان الفاظ کے ساتھ سلام پھیرتے، یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دیکھی جاتی تھی:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔[2]

''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو''۔

✱.....ایک حدیث کے مطابق نبی ﷺ اس طریقے سے بھی سلام پھیرتے تھے:

دائیں جانب:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت ہو''۔

بائیں جانب:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔[3]

''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو''۔

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الطهارة، باب ما جآء أن مفتاح الصلاة الطهور: 3

[2] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب في السلام: 996

[3] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب في السلام: 997

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....ایک حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ کے سلام پھیرنے کا طریقہ یہ بھی تھا:

دائیں جانب:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

''سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو''۔

بائیں جانب:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔[1]

''سلام ہو تم پر''۔

✱.....ایک حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ نماز میں اپنے چہرے کے سامنے داہنی طرف تھوڑا سا مائل ہو کر ایک سلام پھیرتے تھے۔[2]

فرضی نماز کے بعد کے اذکار اور دعائیں:

1.....سلام پھیرتے ہی اونچی آواز سے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہیں، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کا مکمل ہونا اللہ اکبر سے پہچانتا تھا۔[3]

2.....پھر تین (3) مرتبہ پڑھیں:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ۔

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں''۔

پھر یہ دعا پڑھیں، ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب نماز سے فارغ ہوتے، تو تین (3) مرتبہ پڑھتے: «اَسْتَغْفِرُ اللهَ»، پھر یہ دعا پڑھتے:

---

[1] سنن نسائی، کتاب السهو، باب کیف السلام علی الشمال؟: 1321

[2] جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب منه أيضاً: 296

[3] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الذکر بعد الصلاة: 842

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ ①

''اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، تو بڑا بابرکت ہے، اے شان وعزت والے''۔

3..... براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز پڑھتے تھے تو ہم پسند کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائیں جانب ہوں، چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے پلٹے، تو یہ دعا پڑھ رہے تھے:

رَبِّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔ ②

''اے میرے رب! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جب تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا''۔

4..... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: ''اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے، اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے''، پھر فرمایا: ''اے معاذ! میں تمھیں وصیت کرتا ہوں کہ ہرگز کسی نماز کے بعد یہ دعا نہ چھوڑنا:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ③

''اے اللہ! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما''۔

5..... محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ④

---

① سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما يقال بعد التسليم: 928

② صحيح ابن خزيمة، كتاب الإمامة في الصلاة، باب فضل تليين المناكب في القيام: 1563

③ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستغفار: 1522

④ سنن نسائي، كتاب السهو، باب التعوذ في دبر الصلاة: 1347

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

6..... نبی ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اے اللہ! جو چیز تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی حیثیت والے کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی''۔

7..... رسول اللہ ﷺ ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر بلند آواز سے یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر بہت قادر ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر نہ

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الذکر بعد الصلاۃ: 844

② صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ: 594۔139

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گناہ سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی قوت، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی نعمت ہے اور اسی کے لیے فضل ہے اور اسی کے لیے اچھی تعریف ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم اسی کے لیے بندگی کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کفار ناپسند ہی کریں"۔

8 ..... محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اسے جنت میں داخل ہونے سے موت کے علاوہ کوئی چیز نہیں روکے گی۔[1]

﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾۔[2]

"اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، عظمت والا ہے"۔

---

[1] السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم، ثواب من قرأ آیۃ الکرسی دبر کل صلاۃ: 9848

[2] سورۃ البقرۃ 2:255

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9.....رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ پناہ مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ①

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔''

10.....عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد سورۂ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پڑھا کرو۔ ②

11.....اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں فرمایا: اے محمد! جب آپ نماز پڑھ لیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَإِذَا أَرَدْتَّ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ۔ ③

''اے اللہ! میں تجھ سے اچھے اعمال کرنے، برائیاں چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت کرنے

---

① سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، باب الإستعاذة من فتنة الدنیا: 5479

② صحیح ابن خزیمة، کتاب الصلاة، باب الأمر بقرآءة المعوذتین فی دبر الصلاة: 755

③ جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن، باب ومن سورة ص: 3233

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا سوال کرتا ہوں اور جب تو اپنے بندے کو آزمانے کا ارادہ کرے تو مجھے آزمائے بغیر فوت کرنا''۔

12..... ہر فرض نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھنا، اس کے چھ(6) طریقے محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت ہیں:

1۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد یہ پڑھے گا، اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔[1]

33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ''اللہ پاک ہے'' 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے'' اور 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ سب سے بڑا ہے''۔

یہ ننانوے (99) مرتبہ ہوا اور سو (100) پورا کرنے کے لیے ایک مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

2۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات کو کہنے والا ناکام و نامراد نہیں ہو گا: 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔[2]

3۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ، 10 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 10 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لے گا، تو وہ اپنے سے پہلے والوں کو پا لے گا اور بعد والوں سے سبقت لے جائے گا اور اس کی مثل کوئی بھی شخص اجر و ثواب لے کر

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ: 597۔146

[2] صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ وبیان صفتہ: 596۔145

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں آئے گا، ہاں صرف وہی جس نے اس کی مثل عمل کیا ہوگا۔ ①

4۔غریب لوگ نبی ﷺ کے پاس آئے، انھوں نے کہا مال دار لوگ بلند درجات اور ہمیشگی والی نعمتیں لے گئے، وہ ہماری طرح نماز پڑھتے ہیں اور ہماری طرح روزے رکھتے ہیں، لیکن ان کے پاس مال ہے، وہ مال کے ساتھ حج، عمرہ، جہاد اور صدقہ کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں وہ عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کو اختیار کرلو گے تو تم اپنے سے آگے بڑھ جانے والوں کو پالو گے اور تمھارے بعد والے تمھارے مقام و مرتبہ تک نہیں پہنچ سکیں گے اور تم اپنے دور کے لوگوں میں سے بہترین ہوگے، سوائے اس شخص کے جس نے یہ عمل کیا، تم ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 33 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہو۔ ②

5۔25 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 25 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**، 25 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** اور 25 مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ نماز کے بعد 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 34 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھیں، چنانچہ ایک صحابی کو رات نیند میں کہا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمھیں 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 34 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہنے کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں حکم دیا ہے، اس نے کہا: اس کو اس طرح پڑھا کرو: 25 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 25 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**، 25 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** اور 25 مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ**۔ چنانچہ صبح

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء بعد الصلاۃ: 6329

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب الذکر بعد الصلاۃ: 843

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے وقت اس نے رسول اللہ ﷺ کو آ کر بتایا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے ہی کرلو۔ ①

6۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو (2) عمل ایسے ہیں جو مسلمان ان کو پابندی سے کرے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا، وہ بہت ہی آسان ہیں، لیکن ان کو کرنے والے بہت ہی کم ہیں: (1) ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 10 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 10 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہنا، یہ زبان پر 150 ہے اور ترازو میں 1500، (2) سوتے وقت 33 مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ**، 33 مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** اور 34 مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہنا، یہ زبان پر سو (100) ہے اور ترازو میں ہزار (1000)۔

صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر اپنے ہاتھ پر گنتے ہوئے دیکھا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کس طرح یہ بہت ہی آسان ہیں، لیکن ان کو کرنے والے بہت ہی کم ہیں؟ فرمایا: سوتے وقت ذکر کرنے سے پہلے شیطان آ کر اسے سلا دیتا ہے اور نماز کے بعد پڑھنے سے پہلے نماز میں ہی شیطان اس کو کوئی کام یا دکرا دیتا ہے۔ ②

✱.....رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ**، اور **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کو انگلیوں پر گنا جائے، کیونکہ قیامت کے دن ان انگلیوں سے سوال ہوگا اور یہ بول کر جواب دیں گی۔ ③

✱.....عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو تسبیحات دائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے دیکھا۔ ④ اس لیے ہمیں بھی تسبیحات دائیں ہاتھ پر ہی گننی چاہئیں۔

---

① سنن نسائی، کتاب السھو، نوع آخر من عدد التسبیح: 1350

② سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب فی التسبیح عند النوم: 5065

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب التسبیح بالحصٰی: 1501

④ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب التسبیح بالحصٰی: 1502

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَسْرَفْتُ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کروں گا اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

14.....بنو کنانہ کے ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے سال نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ ②

''اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رُسوا نہ کرنا''۔

✱.....**سلام پھیرنے کے بعد اُٹھنے سے پہلے تھوڑی دیر بیٹھنا چاہیے:** اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے، تو کچھ دیر اپنی جگہ پر بیٹھے رہتے۔ ③

✱.....**فرض نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کرنا:** اس کے ثبوت میں کوئی صحیح مرفوع حدیث نہیں ہے، محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب ما يقول الرجل إذا سلم: 1509

② مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث رجل: 18056

③ صحيح بخاری، كتاب الأذان، باب مكث الإمام في مصلاه بعد السلام: 849

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گزارے، پانچوں وقت نمازیں پڑھائیں اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نمازیں پڑھیں، مگر ان میں سے کسی ایک نے بھی فرض نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کا ذکر نہیں کیا، لہٰذا ہمیں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے فرضی نمازوں کے بعد مسنون دعاؤں کا اہتمام ہی کرنا چاہیے، اسی میں دنیا وآخرت کی بھلائی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق جب تک بندہ فرضی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو مسجد میں بیٹھا رہتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعائیں کرتے ہوئے اللہ سے التجا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو معاف کر دے، اے اللہ! اس پر رحمت فرما،[1] چنانچہ ہمیں اس وقت فرشتوں کی دعائیں لینی چاہیے۔

نماز کے دیگر مسائل:

* **اللہ ارحم الراحمین کی خاص ذمہ داری میں داخل ہونے کے لیے خاص طور پر فجر کی نماز کی حفاظت کرنی چاہیے:** جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی، تو وہ اللہ کی ذمہ داری میں ہے، چنانچہ ہرگز ایسا نہ ہو کہ اللہ تم سے اپنے ذمے کے بارے میں کسی چیز کا مطالبہ کرے، تو وہ اُسے (فجر کی نماز چھوڑ کر ذمہ داری میں نہ آنے والے کو) پکڑ لے گا، پھر اُسے اُوندھے منہ جہنم کی آگ میں ڈال دے گا۔[2]

* **فرض نمازوں میں سے کسی ایک سے بھی غافل نہیں رہنا چاہیے:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ﴾۔[3]

''پس ان نمازیوں کے لیے بڑی ہلاکت ہے۔ وہ جو اپنی نماز سے غافل ہیں''۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلاۃ: 659

[2] صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب فضل صلاۃ العشاء: 657۔261

[3] سورۃ الماعون، 107:5،4

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....نماز شروع کرنے کے بعد نماز سے غیر متعلقہ معاملات میں مشغول نہیں ہونا چاہیے:**
علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی کنجی پاکیزگی ہے اور نماز کی تحریم (اس میں پابندیاں لگانے والی چیز) تکبیر ہے اور نماز کی تحلیل (اس میں پابندیاں ختم کرنے والی چیز) سلام ہے۔[1]

***.....نماز کی ادائیگی کے دوران رکوع اور سجدے میں کمر کو اچھی طرح سیدھا کرنا چاہیے:**
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس شخص کی نماز کو نہیں دیکھے گا، جو رکوع اور سجدے میں اپنی کمر کو سیدھا اور درست نہیں کرتا۔[2] اور علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو اپنے قبیلے کے وفد میں شامل تھے، وہ فرماتے ہیں: ہم لوگ روانہ ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی اور آپ کے پیچھے نماز ادا کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کے کنارے سے ایک آدمی کو دیکھا کہ رکوع اور سجدہ صحیح ادا نہیں کر رہا تھا، یعنی اپنی کمر سیدھی نہیں کر رہا تھا، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے مسلمانوں کی جماعت! اس شخص کی کوئی نماز نہیں جو رکوع اور سجدہ میں اپنی کمر کو سیدھی نہیں کرتا۔[3]

***.....سورج کا کنارہ نمودار اور غروب ہوتے وقت نماز مؤخر کر دینی چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب سورج کا کنارہ نمودار ہو جائے، تو نماز مؤخر کر دو یہاں تک کہ وہ نکل آئے اور جب سورج کا کنارہ غروب ہو جائے، تو نماز مؤخر کر دو یہاں تک کہ وہ پوری طرح غائب ہو جائے۔[4]

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب الطهارة، باب مفتاح الصلاة الطهور: 275
[2] مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أبي هريرة رضي الله عنه: 10800
[3] سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الركوع في الصلاة: 871
[4] صحيح مسلم، كتاب فضائل القرآن، باب الأوقات التي نهي عن الصلاة فيها: 829-291

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**کسی چٹائی وغیرہ پر نماز ادا کرنا درست ہے:** اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ چھوٹی چٹائی پر نماز ادا کیا کرتے تھے۔ ①

✱.....**نمازِ وتر کے علاوہ تمام نفلی نمازیں دو دو رکعتیں کر کے ادا کرنی چاہئیں:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: رات اور دن کی نماز دو دو رکعتیں ہے۔ ②

✱.....**نماز کے وقت میں ایک رکعت نماز پا لینے والے کی نماز ادا ہو جائے گی:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے نماز کی ایک رکعت پا لی اس نے پوری نماز کو پا لیا۔ ③

✱.....**نماز وقراءت میں شیطانی وسوسہ کا بہترین علاج:** عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! شیطان میرے، میری نماز اور میری قراءت میں حائل ہو جاتا ہے اور میری قراءت مجھ پر خلط ملط کر دیتا ہے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کا نام خِنزَب ہے، جب آپ اس کا اثر محسوس کریں، تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیں اور اپنی بائیں جانب تین (3) بار تھوک دیں۔ عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے ایسے ہی کیا، تو اللہ اُسے مجھ سے دور لے گیا۔ ④

✱.....**سجدہ کرنے کی جگہ کپڑا وغیرہ بچھانا درست ہے:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے، تو ہم میں سے کوئی شخص سخت گرمی کی وجہ سے سجدے کی جگہ پر کپڑے کا کنارہ بچھا لیتا تھا۔ ⑤

---

① صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی الخمرۃ: 381

② سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب التطوع وركعات السنة، باب فی صلاۃ النهار: 1295

③ صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب من أدرك من الصلاۃ ركعة: 580

④ صحیح مسلم، کتاب السلام، باب التعوذ من شیطان الوسوسة فی الصلاۃ: 2203۔68

⑤ صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب السجود علی الثوب فی شدۃ الحر: 385

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز کی ادائیگی کے ساتھ دیگر برائیوں سے بچنا ضروری ہے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! فلاں عورت کثرت سے نماز، روزہ اور صدقہ کرنے میں مشہور ہے، لیکن وہ اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو ستاتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ آگ میں جائے گی، پھر اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! فلاں عورت روزہ، صدقہ اور نماز کی کمی میں مشہور ہے، وہ صرف پنیر کے چند ٹکڑے صدقہ کرتی ہے، لیکن اپنی زبان سے اپنے پڑوسیوں کو نہیں ستاتی، فرمایا: وہ جنت میں جائے گی۔ ①

✱.....**ضرورت کے وقت قرآنِ مجید، بچے اور موبائل وغیرہ کو اُٹھا کر نماز پڑھنا درست ہے:** ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی نواسی) اُمامہ رضی اللہ عنہا کو اُٹھائے ہوئے نماز پڑھ لیتے تھے جو آپ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا اور ابو العاص بن ربیعہ بن عبد شمس رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھی، جب آپ سجدہ کرتے تو اسے اُتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اُسے اُٹھا لیتے۔ ②

✱.....**کندھے ننگے کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے، جب کہ اس کے کندھے پر کوئی چیز نہ ہو، یعنی شانے ننگے ہوں۔ ③ موجودہ زمانے میں مَرد حضرات قمیض کے نیچے جو بنیان استعمال کرتے ہیں، ان میں سے کوئی اس قسم کی ہوتی ہے کہ اُسے پہننے کے باوجود کندھے ننگے ہی ہوتے ہیں، بس ہلکی سی پٹی کندھوں پر موجود ہوتی ہے، اس قسم کی بنیان پہن کر نماز ادا کرنے سے بچنا چاہیے۔

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أبي هريرة رضي الله عنه: 9676

② صحيح بخاري، كتاب الصلاة، باب إذا حمل جارية صغيرة على عنقه في الصلاة: 516

③ صحيح بخاري، كتاب الصلاة، باب إذا صلى في الثوب الواحد فليجعل على عاتقيه: 359

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**کوئی بھی فرض نماز جان بوجھ کر نہیں چھوڑنی چاہیے:** ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: مجھے میرے پیارے دلی دوست صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرنا، خواہ تجھے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے اور جلا دیا جائے اور فرض نماز جان بوجھ کر نہ چھوڑنا، جس نے اسے جان بوجھ کر چھوڑ دیا، اس سے ذمہ جاتا رہا اور نشہ نہ پینا، کیونکہ وہ ہر برائی کی چابی ہے۔ ①

✱.....**نماز کے دوران ضرورت پڑنے پر تھوک، بلغم اور ناک وغیرہ صاف کیا جا سکتا ہے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلے کی جانب کچھ تھوک دیکھا، تو آپ کو سخت ناگواری ہوئی، یہاں تک کہ اس کے اثرات آپ کے چہرہ پر دیکھے گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے، پھر اسے اپنے ہاتھ سے صاف کر کے فرمایا: تم میں سے جب کوئی اپنی نماز میں کھڑا ہوتا ہے، تو وہ اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اور اس کا رب اس کے اور قبلے کے درمیان ہوتا ہے، لہٰذا تم میں سے کوئی اپنے قبلے کی طرف نہ تھوکے، بلکہ بائیں جانب یا اپنے قدم کے نیچے تھوکے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چادر کے گوشے میں تھوکا اور اسے اُلٹ پلٹ کیا اور فرمایا: اس طرح بھی کر سکتا ہے۔ ②

✱.....**نماز کی حالت میں کسی غلطی کی اصلاح کرنا درست ہے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک رات (اپنی خالہ) میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں سو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس رات ان کے پاس تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو فرمایا، پھر اُٹھ کر نماز پڑھنے لگے، میں (غلطی سے) آپ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پکڑا اور (نماز کی حالت میں اصلاح کرتے ہوئے) اپنی دائیں جانب کر دیا۔ ③

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الفتن، باب الصبر على البلاء: 4034

② صحيح بخاري، كتاب الصلاة، باب حك البزاق باليد من المسجد: 405

③ صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب إذا قام الرجل عن يسار الإمام: 698

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**تین اوقات میں کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عقبہ بن عامر جُہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع فرمایا کرتے تھے کہ ہم ان میں نماز پڑھیں یا اپنے فوت ہونے والوں کو دفن کریں: جب سورج نکل رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، عین دوپہر (زوال) کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے اور جب سورج غروب ہونے کے لیے جھکتا ہے، یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔ ①

✱.....**نماز کی حالت میں سلام اور ہاتھ یا انگلیوں کے اشارے سے سلام کا جواب دینا درست ہے:** صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اشارے سے جواب دیا۔ ②

✱.....**نماز کے دوران جمائی آنے پر طاقت کے مطابق ہاتھ وغیرہ سے روکنا لازم ہے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں جمائی آئے، تو جتنا اس کے بس میں ہو وہ اُسے روکے، کیونکہ شیطان اندر داخل ہو جاتا ہے۔ ③

✱.....**نماز کے دوران ضرورت کے وقت موبائل وغیرہ بند کرنا اور تھوڑا بہت چل کر آگے پیچھے ہونا درست ہے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے دروازہ کھٹکھٹایا، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نفل نماز پڑھ رہے تھے، دروازہ قبلے کی جانب تھا، آپ نے تھوڑا سا دائیں یا بائیں چل کر دروازہ کھول دیا اور پھر اپنی نماز کی جگہ پر واپس چلے گئے۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الأوقات التی نهی عن الصلاۃ...: 831-293

② سنن أبوداؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب رد السلام فی الصلاۃ: 925

③ صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب تشمیت العاطس وکراهة التثاؤب: 2995-59

④ سنن نسائی، کتاب السهو، باب المشی أمام القبلة خطی یسیرة: 1206

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....نماز میں بیماری، عذر، مجبوری اور ضرورت کے وقت کسی چیز کا سہارا لینا درست ہے:** اُم قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی عمر جب زیادہ ہوگئی اور کچھ موٹے بھی ہو گئے، تو آپ ﷺ نے اپنی نماز پڑھنے کی جگہ میں ایک ستون بنالیا، آپ ﷺ اس کا سہارا لیا کرتے تھے۔ ①

***.....نماز کی حالت میں خارش وغیرہ کرنے کی ضرورت کے وقت ہاتھ اور پاؤں کو کچھ حرکت دینے کی اجازت ہے:** نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوئی ہوتی تھی، جب کہ میرے دونوں پاؤں آپ کے سجدے کی جگہ ہوتے، جب آپ سجدہ کرتے تو مجھے ہاتھ سے دبا دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، پھر جب آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے تو میں انھیں پھیلا دیتی، وہ فرماتی ہیں: ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔ ②

***.....نماز کے دوران کسی سانپ، بچھو، خطرناک اور نقصان پہنچانے والی چیز کو مارا جاسکتا ہے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کے دوران دو (2) کالے جانوروں کو قتل کر دو، یعنی سانپ اور بچھو کو۔ ③

***.....گھر میں نفلی نماز ادا کرنے سے خیر و برکت ہوتی ہے:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی مسجد میں نماز (باجماعت) ادا کر لے، تو اپنی نماز میں سے اپنے گھر کے لیے بھی کچھ حصہ رکھے، کیونکہ اللہ اس کے گھر میں اس کے نماز پڑھنے کی وجہ سے خیر و بھلائی رکھے گا۔ ④

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والصلاة، باب الرجل يعتمد في الصلاة على عصا: 948

② صحيح بخاري، كتاب الصلاة، باب الصلاة على الفراش: 382

③ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب العمل في الصلاة: 921

④ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب استحباب الصلاة النافلة في بيته: 778-210

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز کے دوران چھینک آنے پر آواز کو آہستہ اور کم کرنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ کو چھینک آتی، تو اپنے ہاتھ یا کپڑے سے منہ ڈھانپ لیتے اور اپنی آواز کو آہستہ اور کم کرتے۔ ①

✱.....**نماز کے دوران ضرورت کے وقت اشارہ کیا جا سکتا ہے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھی اور لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز شروع کی، تو آپ نے انھیں اشارے سے فرمایا کہ بیٹھ جاؤ، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اس لیے بنایا جاتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، لہٰذا جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ رکوع سے سر اٹھائے تو تم بھی اس وقت رکوع سے سر اُٹھاؤ۔ ②

✱.....**بستر پر نماز پڑھنا درست ہے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں کے بستر پر نماز پڑھتے، جب کہ وہ خود آپ کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھیں۔ ③

✱.....**مالک کی اجازت کے بغیر بھاگنے والے اور خاوند کی نافرمانی کرنے والی عورت کی نماز نہیں ہوتی:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو (2) بندوں کی نماز ان کے سروں سے تجاوز نہیں کرتی: وہ غلام جو اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر بھاگ جائے، یہاں تک کہ واپس لوٹ آئے اور وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمانی کرے، یہاں تک کہ لوٹ کر اطاعت کر لے۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الأدب، باب ما جاء في خفض الصوت وتخمير الوجه: 2745

② صحیح بخاری، أبواب تقصير الصلاة، باب صلاة القاعد: 1113

③ صحیح بخاری، کتاب الصلاة، باب الصلاة على الفراش: 383

④ المعجم الأوسط للطبراني، باب السين، من اسمه سهل: 3628

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز کے دوران آسمان کی طرف نظر بلند نہیں کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ نماز میں دُعا کے وقت اپنی نظریں آسمان کی طرف بلند کرنے سے ضرور باز آ جائیں یا ان کی نظریں اُچک لی جائیں گی۔ ①

✱.....**نماز کے دوران بات چیت، گفتگو اور کلام نہیں کرنی چاہیے:** ابو عمرو شیبانی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دورانِ نماز ایک دوسرے سے بات چیت کر لیتے تھے اور اپنی ضرورت و حاجت کو بھی ایک دوسرے سے بیان کر دیتے تھے، یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ﴾ [سورۂ بقرہ، 2: 238] ''سب نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرماں بردار ہو کر کھڑے رہو''۔ اس کے بعد ہمیں خاموش رہنے کا حکم دیا گیا (اور دورانِ نماز گفتگو کرنے سے بھی ہمیں منع کر دیا گیا)۔ ②

✱.....**اگر کبھی نماز کے دوران کسی وجہ سے خود بخود رونا آ جائے تو کوئی حرج نہیں:** عبداللہ بن شِخّیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نماز پڑھ رہے تھے اور آپ کے سینے سے رونے کی وجہ سے ایسے آواز آ رہی تھی جیسے کوئی چکی چل رہی ہو۔ ③ اور عبداللہ بن شِخّیر رضی اللہ عنہ ہی سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے سے ایسی آواز آ رہی تھی جیسے ہنڈیا اُبل رہی ہو، یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم رو رہے تھے۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب النھی عن رفع البصر إلی السمآء فی الصلاۃ: 429-118

② صحیح بخاری، کتاب العمل فی الصلاۃ، باب ما ینھی عنہ من الکلام فی الصلاۃ: 1200

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والصلاۃ، باب البکآء فی الصلاۃ: 904

④ سنن نسائی، کتاب السھو، باب البکآء فی الصلاۃ: 1214

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**سورۂ فاتحہ پڑھے بغیر کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔ ①

✱.....**نمازِ فجر اور نمازِ عصر کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: صبح کے بعد کوئی نماز نہیں، یہاں تک کہ سورج بلند ہوجائے اور عصر کے بعد کوئی نماز نہیں، یہاں تک کہ سورج غروب ہوجائے۔ ②

✱.....**سوئے ہوئے اور باتوں میں مشغول شخص کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سونے والے اور باتوں میں مشغول شخص کے پیچھے نماز نہ پڑھو۔ ③

✱.....**نماز میں کپڑے کو کھلا نہیں چھوڑنا چاہیے، نہ ہی لٹکانا چاہیے اور نہ ہی منہ ڈھانپ کر نماز پڑھنی چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز میں سدل ④ سے منع فرمایا ہے اور اس سے بھی کہ انسان منہ ڈھانپ کر نماز پڑھے۔ ⑤

---

①صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب وجوب القرآءۃ للإمام والمأموم فی الصلوات کلھا: 756

②صحیح بخاری، کتاب مواقیت الصلاۃ، باب لا تتحری الصلاۃ قبل غروب الشمس: 586

③سنن أبو داؤد، کتاب تفریع أبواب السترۃ، باب الصلاۃ إلی المتحدثین والنیام: 694

④سدل کا مطلب ہے رومال یا چادر وغیرہ پہن کر اس کے کنارے آگے کی جانب سر یا کاندھوں سے لٹکا لینا، ایسا کرنے سے دورانِ نماز نمازی انہی کو سنبھالنے میں مشغول ہوجاتا ہے، اس لیے اس سے منع کیا گیا ہے۔ اگر رومال یا چادر وغیرہ کے کناروں کو اس طرح سنبھال لیا جائے کہ دورانِ نماز ان میں مشغولیت نہ رہے، تو کوئی حرج نہیں۔ امام ترمذی رحمہ اللہ نے ذکر کیا ہے کہ ایسا عمل یہود کیا کرتے تھے، چنانچہ یہود کی مشابہت، فضول کام اور کھیل تماشہ میں مشغول ہونے کی بجائے سدل سے اپنے آپ کو بچانا چاہیے۔

⑤سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما جآء فی السدل فی الصلاۃ: 643

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**مرد کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اُنھوں نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھتے دیکھا، تو ان کے بال کھول دیے یا اس سے منع کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مرد بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھے۔ ①

✱.....**نماز کے رکوع اور سجدے میں قرآنِ مجید کی تلاوت نہیں کرنی چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دروازے کا پردہ اُٹھایا اور لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے صفوں میں کھڑے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! نبوت کی بشارتوں سے اب صرف اچھے خواب باقی رہ گئے ہیں، جو خود مسلمان دیکھے گا، یا اس کے بارے میں دوسرے کو دکھایا جائے گا، خبردار مجھے رکوع اور سجدہ کی حالت میں قرآن پڑھنے سے روک دیا گیا ہے، چنانچہ رکوع میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور سجدہ، تو اس میں خوب دعا کرو، وہ اس لائق ہے کہ اس کو تمھارے حق میں قبول کرلیا جائے۔ ②

✱.....**کسی نماز پڑھنے والے کو قتل نہیں کرنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک ہیجڑا لایا گیا، جس نے اپنے ہاتھ پاؤں مہندی سے رنگے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا: ''اسے کیا ہے؟'' بتایا گیا کہ اے اللہ کے رسول! یہ عورتوں کے ساتھ مشابہت کرتا ہے، تو آپ ﷺ نے حکم دیا اور اُسے مقامِ نقیع کی طرف نکال باہر کر دیا گیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نماز پڑھنے والوں کو قتل کرنے سے روکا گیا ہے، ابو اسامہ (راوی) نے کہا: نقیع مدینہ کے کنارے مضافاتی علاقہ ہے، اس سے بقیع مراد نہیں ہے۔ ③

---

① سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيه، باب كف الشعر والثوب في الصلاة: 1042

② صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب النهي عن قراءة القرآن في الركوع والسجود: 479-207

③ سنن أبو داؤد، كتاب الأدب، باب في الحكم في المخنثين: 4928

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز سے مدہوش کرنے والی چیزوں میں مشغول نہیں ہونا چاہیے:** ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر اس نشہ آور چیز سے روکتا ہوں جو نماز سے مدہوش کر دے۔ ①

✱.....**کسی صورت بھی قبر کے اُوپر اور قبر کی طرف رُخ کر کے نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔ ② اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھو اور نہ قبر کے اُوپر۔ ③

✱.....**ایک رات میں دو مرتبہ نمازِ وتر نہیں پڑھنی چاہیے:** قیس بن طلق سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ طلق بن علی رضی اللہ عنہ رمضان میں ایک دن ہمارے ہاں آئے اور ہمارے ہی ہاں شام کی اور افطار کیا اور پھر ہمیں اس رات نماز پڑھائی اور وِتر بھی پڑھائے، پھر اپنی مسجد کی طرف چلے گئے اور وہاں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور جب وِتر باقی رہے، تو ایک شخص کو آگے کر دیا اور کہا: اپنے ساتھیوں کو وِتر پڑھاؤ، بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ایک رات میں دو (بار) وِتر نہیں۔ ④

✱.....**گھروں میں نفلی نماز کی ادائیگی چھوڑنی نہیں چاہیے:** انس اور جابر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ دونوں کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو اور ان میں نوافل کی ادائیگی ترک نہ کرو۔ ⑤

---

① صحيح مسلم، كتاب الأشربة، باب بيان أن كل مسكر خمر وأن كل خمر حرام: 2001-71

② صحيح ابن حبان، باب مايكره للمصلي، ذكر الخبر المدحض: 2323

③ المعجم الكبير للطبراني، باب العين، عكرمة عن ابن عباس: 12051

④ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في نقض الوتر: 1439

⑤ سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني: 1910

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز میں شیطان کی طرح پنڈلیاں کھڑی کر کے پچھلے حصے پر نہیں بیٹھنا چاہیے اور نہ ہی درندے کی طرح بازو بچھانے چاہئیں:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ نماز کا آغاز اَللّٰهُ اَكْبَرُ سے اور قراءت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سے کرتے اور جب رکوع کرتے تو اپنا سر نہ پشت سے اُونچا کرتے اور نہ اُسے نیچے کرتے، بلکہ درمیان میں رکھتے اور جب رکوع سے اپنا سر اٹھاتے تو سجدے میں نہ جاتے، یہاں تک کہ سیدھے کھڑے ہو جاتے اور جب سجدے سے اپنا سر اُٹھاتے تو (دوسرا) سجدہ نہ کرتے یہاں تک کہ سیدھے بیٹھ جاتے اور ہر دو (2) رکعتوں کے بعد التحیات (تشہد) پڑھا کرتے تھے اور اپنا بایاں پاؤں بچھا لیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور شیطان کی طرح (دونوں پنڈلیاں کھڑی کر کے) پچھلے حصے پر بیٹھنے سے منع فرمایا کرتے تھے اور اس سے بھی منع فرماتے کہ انسان اپنے بازو اس طرح بچھائے جس طرح درندہ بچھاتا ہے اور نماز کا اختتام سلام سے کیا کرتے تھے۔[1]

✱.....**نماز میں ہاتھ کو زمین پر لگا کر اس کا سہارا اور ٹیک لگا کر نہیں بیٹھنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے نماز میں اپنا ہاتھ گرا رکھا تھا (یعنی زمین پر رکھ کر اس پر ٹیک لگائی ہوئی تھی)، آپ ﷺ نے فرمایا: ایسے مت بیٹھو، اس طرح وہ لوگ بیٹھتے ہیں جنھیں عذاب دیا جائے گا۔[2]

✱.....**نماز کے دوران کلائیوں کو کتے اور درندے کی طرح نہیں بچھانا چاہیے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سجدے میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی اپنی کلائیاں اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔[3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایجمع صفۃ الصلاۃ ومایفتتح بہ: 498۔240

[2] مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند عبداللہ بن عمر: 5972

[3] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب لا یفترش ذراعیہ فی السجود: 822

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....کھانے کی موجودگی میں کھانا چھوڑ کر نماز کی ادائیگی کے لیے جلدی نہیں کرنی چاہیے:**
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھا رہا ہو، تو جلدی نہ کرے، یہاں تک کہ کھانے سے اپنی ضرورت پوری کر لے، اگرچہ نماز کھڑی ہو چکی ہو۔ ①

***.....نماز پڑھنے والے کے آگے سے نہیں گزرنا چاہیے:** بُسر بن سعید بیان کرتے ہیں کہ زید بن خالد نے انہیں ابوجہیم رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا کہ ان سے نمازی کے سامنے سے گزرنے والے کے متعلق پوچھیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق کیا سنا ہے؟ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا یہ جانتا کہ اس پر کس قدر گناہ ہے، تو آگے سے گزرنے کے بجائے وہاں چالیس (40) تک کھڑے رہنے کو پسند کرتا۔ (راوی حدیث) ابوالنضر نے کہا: مجھے یاد نہیں رہا کہ بسر بن سعید نے چالیس دن کہے، یا مہینے، یا سال۔ ②

***.....نماز ادا کرتے وقت کنکریوں وغیرہ کو نہیں چھونا چاہیے:** معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نماز پڑھتے ہوئے کنکریاں مت چھوؤ، اگر ایسا کرنا ہی ہے تو ایک بار برابر کرنے کے لیے کرلو۔ ③

***.....نماز کے دوران سجدہ کرتے ہوئے اُونٹ کی طرح نہیں بیٹھنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے، تو ایسے نہ بیٹھے جیسے کہ اُونٹ بیٹھتا ہے اور لازم ہے کہ اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے۔ ④

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إذا حضر الطعام وأقیمت الصلاۃ: 674
② صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب إثم المار بین یدی المصلي: 510
③ سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب فی مسح الحصی فی الصلاۃ: 946
④ سنن أبو داؤد، کتاب تفریع استفتاح الصلاۃ، باب کیف یضع رکبتیہ قبل یدیہ: 840

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**ایک ہی نماز کو ایک دن میں دو بار ادا نہیں کرنا چاہیے:** میمونہ رضی اللہ عنہا کے غلام سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کی بیٹھک پر آیا، وہاں لوگ نماز پڑھ رہے تھے (وہ نماز میں شریک نہ تھے) میں نے ان سے کہا: کیا آپ ان کے ساتھ نماز نہیں پڑھتے؟ انھوں نے کہا کہ میں پڑھ چکا ہوں، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن چکا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ایک نماز کو ایک دن میں دو بار مت پڑھو۔ ①

✱.....**کسی نماز پڑھنے والے کو جوتوں کی وجہ سے تکلیف میں مبتلا نہیں کرنا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے اور اپنے جوتے اتارے، تو ان سے کسی دوسرے کو تکلیف نہ دے، چاہیے کہ انہیں اپنے قدموں کے درمیان میں رکھے یا پہنے ہوئے ہی نماز پڑھ لے۔ ②

✱.....**نماز کے دوران کسی کو آگے سے گزرنے نہیں دینا چاہیے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو، تو کسی کو اپنے آگے سے نہ گزرنے دے اور جہاں تک ممکن ہو اس کو ہٹائے، اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے، کیونکہ وہ شیطان ہے۔ ③

✱.....**نماز کے دوران نہ تو بالوں کو سمیٹنا چاہیے اور نہ ہی کپڑوں کو اکٹھا کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں (اعضاء) پر سجدہ کروں، (دورانِ نماز) اپنے بالوں کو نہ سمیٹوں اور نہ ہی کپڑوں کو اکٹھا کروں۔ ④

---

① سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب إذا صلى في جماعة ثم أدرك جماعة أيعيد: 579

② سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب المصلي إذا خلع نعليه أين يضعهما: 655

③ صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب منع المار بين يدي المصلي: 505۔258

④ صحيح بخاري، كتاب الأذان، باب لا يكف ثوبه في الصلاة: 816

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نماز میں سجدہ کرتے وقت اور سجدہ سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین نہیں کرنی چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے نماز کے آغاز میں اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا، تکبیر کہتے وقت آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اس قدر اُٹھائے کہ انھیں اپنے دونوں کندھوں کے برابر کرلیا، جب آپ ﷺ نے رکوع کے لیے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا تو بھی ایسا کیا، جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا، تب بھی اسی طرح کیا اور رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بھی کہا، آپ ﷺ یہ عمل سجدہ کرتے وقت نہیں کرتے تھے اور نہ اس وقت جب سجدے سے سر اُٹھاتے تھے۔ ①

✱.....**پیشاب اور پاخانہ کی حاجت کے وقت نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ آدمی پیشاب روکے ہوئے نماز پڑھے۔ ②

✱.....**نماز میں کوے کی طرح ٹھونگیں مار کر جلدی جلدی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عبدالرحمٰن بن شِبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ (نماز میں) کوے کی طرح ٹھونگیں ماری جائیں یا درندے کی مانند پھیل کر بیٹھا جائے یا کوئی شخص مسجد میں (اپنے لیے) جگہ خاص کرلے جیسے کہ اونٹ خاص کرلیتا ہے۔ ③

✱.....**جوان عورت کو اوڑھنی کے بغیر نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کسی بالغ عورت کی نماز اوڑھنی (ڈھانپنے والی بڑی چادر) کے بغیر قبول نہیں کرتا۔ ④

---

①صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إلی أین یرفع یدیه: 738

②سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب ما جآء فی النهی للحاقن أن یصلي: 617

③سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب صلاة من لا یقیم صلبه فی الرکوع: 862

④سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب اذا حاضت الجاریة لم تصل إلا بخمار: 655

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**اونٹوں کے باڑے میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُونٹوں کے باڑوں میں نماز کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں نماز نہ پڑھا کرو، بلاشبہ یہ شیاطین میں سے ہیں اور بکریوں کے باڑوں میں نماز کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: ان میں نماز پڑھ لیا کرو، بلاشبہ یہ بابرکت ہوتی ہیں۔[1]

✱.....**نماز میں سلام پھیرتے وقت ہاتھوں سے اشارہ نہیں کرنا چاہیے:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی، ہم لوگ جب سلام پھیرتے، تو ہاتھوں کے اشارے سے السلام علیکم، السلام علیکم کہتے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف دیکھا اور فرمایا: کیا وجہ ہے کہ تم ہاتھوں سے اس طرح اشارہ کرتے ہو، جیسے وہ بدکتے ہوئے سرکش گھوڑوں کی دُمیں ہوں؟ تم میں سے کوئی جب سلام پھیرے، تو اپنے ساتھی کی طرف رخ کرے اور ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔[2]

اگر کوئی نماز میں بھول جائے تو؟ (سجدہ سہو)

اگر کوئی شخص نماز میں بھول جائے تو اس پر لازم ہے کہ سلام پھیرنے سے پہلے[3] یا پھر سلام پھیرنے کے بعد[4] دو (2) سجدے کرے اور سلام پھیرے[5]، انہیں سجدہ سہو کہا جاتا ہے۔

---

[1] سنن أبو داؤد، كتاب الصلاة، باب النهي عن الصلاة في مبارك الإبل: 493

[2] صحيح مسلم، كتاب الصلاة، باب الأمر بالسكون في الصلاة...: 431-121

[3] صحيح بخاري، أبواب ما جاء في السهو، باب ما جاء في السهو...: 1224

[4] صحيح بخاري، كتاب أخبار الآحاد، باب ما جاء في إجازة خبر الواحد...: 7249

[5] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب السهو في السجدتين: 1018

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**اگر کوئی نماز میں بھول جائے، تو اسے یاد دلا دینا چاہیے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نماز پڑھی.....آپ ﷺ نماز میں بھول گئے، پھر فرمایا: میں بھی تمھاری طرح ایک انسان ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں، اس لیے جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو اور جب تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کرے، تو اسے چاہیے کہ صحیح حالت معلوم کرنے کی کوشش کرے، پھر اسی پر اپنی نماز پوری کر کے سلام پھیر دے، اس کے بعد دو (2) سجدے کرے۔[1]

✱.....**بھول کر نماز کی رکعتیں کم ہونے پر انھیں مکمل کرنے کے بعد دو (2) سجدے کیے جائیں گے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو (2) رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا، تو آپ ﷺ سے ذوالیدین رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کے رسول! کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ ﷺ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ذوالیدین نے سچ کہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں، تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور باقی دو (2) رکعتیں ادا کیں، پھر سلام پھیرا، اس کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا اور پہلے دو (2) سجدوں کی طرح یا اس سے لمبے سجدے کیے، پھر سر اُٹھایا۔[2]

✱.....**بھول کر نماز کی رکعت زیادہ پڑھنے پر دو (2) سجدے کیے جائیں گے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ ظہر کی پانچ (5) رکعات پڑھیں، آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا نماز میں کچھ اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا؟ عرض کیا گیا: آپ ﷺ نے پانچ (5) رکعات پڑھی ہیں، تو آپ ﷺ نے سلام پھیرنے کے بعد دو (2) سجدے کیے۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب التوجہ نحو القبلۃ حیث کان: 401

[2] صحیح بخاری، أبواب ما جآء فی السھو، باب من یکبر فی سجدتی السھو: 1230

[3] صحیح بخاری، أبواب ما جآء فی السھو، باب إذا صلّٰی خمساً: 1226

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**بھول کے دو (2) سجدوں سے پہلے گفتگو اور تاخیر ہوجانے پر کوئی حرج نہیں اور سجدوں کے بعد سلام بھی پھیرا جائے گا:** عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین (3) رکعتوں پر سلام پھیر دیا، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے، تو ایک آدمی جسے خِرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے، وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! پھر آپ ﷺ سے بھول کر جو ایک رکعت کم ہوئی تھی اس کا تذکرہ کیا، آپ ﷺ غصے کی حالت میں چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے، یہاں تک کہ لوگوں کے پاس آ پہنچے اور پوچھا: کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا، پھر دو (2) سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔[1]

✱.....**بھول کر تشہد چھوڑنے پر دو (2) سجدے کیے جائیں گے:** بنو عبدالمطلب کے حلیف عبداللہ بن بُحَینہ اسدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں دو (2) رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے، جب کہ آپ ﷺ کو بیٹھ کر تشہد پڑھنا تھا، جب آپ ﷺ نماز مکمل کرنے کے قریب تھے، تو آپ ﷺ نے بیٹھے بیٹھے ہی سلام سے پہلے دو (2) سجدے کیے اور ان کے لیے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** بھی کہا، مقتدیوں نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ یہ دو (2) سجدے کیے، یہ اس تشہد کی جگہ تھے جسے آپ ﷺ بھول گئے تھے۔[2]

✱.....**اگر کسی کو رکعات کی تعداد میں شک پڑ جائے، تو وہ شک چھوڑ کر یقین پر بنیاد رکھے اور نماز مکمل کر کے سلام پھیرنے سے پہلے دو (2) سجدے کر لے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ، باب السھو فی الصلاۃ: 574۔101

[2] صحیح بخاری، أبواب ما جآء فی السھو، باب من یکبر فی سجدتی السھو: 1230

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک ہو جائے اور اسے معلوم نہ ہو کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھ لی ہیں؟ تین (3) یا چار (4)؟ تو وہ شک کو چھوڑ دے اور جتنی رکعتوں پر اسے یقین ہے ان پر بنیاد رکھے، پھر سلام سے پہلے دو سجدے کر لے، اگر اس نے پانچ (5) رکعتیں پڑھ لی ہیں، تو یہ سجدے اس کی نماز کو جفت (6 رکعتیں) کر دیں گے اور اگر اس نے چار (4) کی تعداد مکمل کر لی تھی، تو یہ سجدے شیطان کی ذلت و رسوائی کا باعث ہوں گے۔[1]

✱.....**قراءت اور دعاؤں میں بھولنے پر دو (2) سجدے نہیں کیے جائیں گے:** مسور بن یزید اَسدی مالکی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ﷺ نے نماز میں قراءت فرمائی اور اس میں سے کچھ آیات چھوٹ گئیں جنھیں آپ ﷺ نے تلاوت نہیں فرمایا، تو ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فلاں فلاں آیت چھوڑ دی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے مجھے یاد کیوں نہ کرا دیں؟۔[2]

✱.....**نماز میں بھولنے والے کو یاد کرانے کا طریقہ:** اگر کوئی قراءت میں بھولے تو اسے وہ آیات بتائی جائیں، اگر دوسرے ارکان بھول رہا ہو، تو مرد **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہہ کر یاد کرائے گا اور عورت تالی بجا کر متنبہ کرے گی، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مردوں کے لیے **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہنا اور عورتوں کے لیے تالی بجانا ہے۔[3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلاۃ، باب السھو فی الصلاۃ: 571۔88

[2] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الرکوع والسجود، باب الفتح علی الإمام فی الصلاۃ: 907

[3] صحیح بخاری، کتاب العمل فی الصلاۃ، باب التصفیق للنسآء: 1203

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باجماعت نماز کے مسائل:

باجماعت نماز کی فضیلت واہمیت:

بیماری، نیند، سفر، عُذر، ضرورت اور مجبوری کے علاوہ نماز ہمیشہ باجماعت ہی ادا کرنی چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴾۔ ①

''اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو''۔

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے ارادہ کیا کہ نماز کھڑی کر دینے کا حکم دوں، جب کھڑی کر دی جائے تو خود ان لوگوں کی طرف نکلوں جو (باجماعت) نماز میں حاضر نہیں ہوتے، پھر انھیں گھروں سمیت جلا دوں۔ ②

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کا باجماعت نماز ادا کرنا اس کے اپنے گھر اور اپنے بازار میں نماز پڑھنے سے پچیس (25) گنا زیادہ ثواب ہے اور یہ اس طرح کہ جب وہ عمدہ طریقے سے وضو کر کے مسجد کی طرف روانہ ہو اور صرف نماز کے لیے چلے، تو جو قدم بھی اُٹھائے گا اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند ہو گا اور ایک گناہ بھی معاف ہو گا، پھر جب وہ نماز ادا کر لے گا تو جب تک اپنی جائے نماز پر رہے گا، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے کہ اے اللہ! اس پر اپنی خاص رحمت نازل فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما اور جب تک تم میں سے کوئی نماز کا انتظار کرتا ہے، تو وہ نماز ہی میں رہتا ہے۔ ③

---

① سورۃ البقرۃ، 2:43

② صحیح بخاری، کتاب الخصومات، باب إخراج أهل المعاصي والخصوم من البيوت: 2420

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب فضل صلاة الجماعة: 647

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز باجماعت، اکیلے شخص کی نماز سے ستائیس (27) درجے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔①

✱.....**باجماعت فرضی نماز کی ادائیگی جان بوجھ کر عذر کے بغیر نہیں چھوڑنی چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اذان سنی، لیکن مسجد میں نہیں آیا، تو اس کی نماز نہیں ہوگی، مگر یہ کہ کوئی عذر ہو۔② اور عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، ان دونوں نے نبی ﷺ کو اپنے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: لوگوں کو جماعت چھوڑنے سے باز آجانا چاہیے، ورنہ اللہ ان کے دلوں پر ضرور مہر لگا دے گا، پھر وہ ضرور غافلوں میں شامل ہو جائیں گے۔③

✱.....**کسی عذر کی وجہ سے نماز باجماعت کے ساتھ شامل ہونے سے رہ جانے والے کے لیے عظیم سعادت:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا، پھر (مسجد کی طرف) گیا، مگر لوگوں کو پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں، تو اللہ جو جلالت اور عزت والا ہے ایسے بندے کو بھی اتنا ہی اجر عنایت فرماتا ہے جتنا کہ اس کو جس نے جماعت میں حاضر ہو کر نماز پڑھی ہو اور یہ (باجماعت نماز سے رہ جانا) ان کے اجروں میں کسی کمی کا باعث نہیں ہوتا۔④

✱.....**باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے آگے بڑھنا چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ پہلی صف سے پیچھے رہنے کی عادت بنا لیتے ہیں اللہ انہیں آگ میں پیچھے کر دے گا۔⑤

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب فضل صلاۃ الجماعۃ: 645

② سنن ابن ماجۃ، کتاب المساجد والجماعات، باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعۃ: 793

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب المساجد والجماعات، باب التغلیظ فی التخلف عن الجماعۃ: 794

④ سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فیمن خرج یرید الصلاۃ فسبق بھا: 564

⑤ سنن أبو داؤد، تفریع أبواب الصفوف، باب صف النسآء...: 679

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***..... باجماعت نماز کی اقامت کے وقت سکون واطمینان کو چھوڑتے ہوئے امام کو دیکھنے سے پہلے کھڑے نہیں ہونا چاہیے:** ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے، تو اس وقت تک نہ اُٹھو جب تک مجھے نہ دیکھ لو اور تم سکون ووقار اور آہستگی کو خود پر لازم رکھو۔ ①

***..... باجماعت نماز کی ادائیگی کے لیے اقامت شروع ہوجائے، تو پھر سنتیں، نفل یا کوئی اور دوسری نماز ادا کرنا درست نہیں، خواہ نمازِ فجر کی سنتیں ہی ہوں:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے، تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں ہوتی۔ ② اور عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی مسجد میں آیا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھا رہے تھے، اس نے مسجد کے ایک کونے میں دو (2) رکعتیں پڑھیں، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں شریک ہوگیا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو فرمایا: اے فلاں! تو نے دو (2) نمازوں میں سے کون سی نماز کو شمار کیا ہے؟ اپنی اس نماز کو جو تم نے اکیلے پڑھی ہے یا اس کو جو ہمارے ساتھ پڑھی ہے؟۔ ③

***..... باجماعت نماز کے ساتھ ملنے کے لیے تیزی سے چل کر نہیں جانا چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اقامت سنو تو نماز کے لیے سکون ووقار کے ساتھ چلو، تیزی اختیار نہ کرو، پھر جس قدر نماز مل جائے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے (بعد میں) پورا کرلو۔ ④

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب لا یسعی إلی الصلاۃ مستعجلا ولیقم بالسکینۃ: 638

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب کراھۃ الشروع فی نافلۃ...: 710-63

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب کراھۃ الشروع فی نافلۃ...712-67

④ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب لا یسعی إلی الصلاۃ ولیأت بالسکینۃ والوقار: 636

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....باجماعت نماز کی امامت کرواتے وقت امام کو مقتدیوں سے اُونچا کھڑا نہیں ہونا چاہیے:** عدی بن ثابت انصاری سے روایت ہے کہ مجھ سے ایک آدمی نے بیان کیا کہ وہ مدائن میں عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا کہ نماز کی اقامت کہی گئی تو عمار آگے بڑھے اور ایک چبوترے پر کھڑے ہو کر نماز پڑھانے لگے، جب کہ دوسرے لوگ ان سے نیچے تھے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور ان کے دونوں ہاتھ پکڑ لیے۔ عمار رضی اللہ عنہ بھی ان کے ساتھ پیچھے ہٹتے آئے، یہاں تک کہ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان کو نیچے اُتار دیا، جب عمار اپنی نماز سے فارغ ہوئے تو حذیفہ نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جب کوئی امامت کرائے تو دوسرے لوگوں سے اُونچا کھڑا نہ ہو۔ یا کچھ ایسے ہی فرمایا۔ عمار نے جواب دیا: اسی لیے تو میں آپ کے ساتھ پیچھے ہٹ آیا تھا جب آپ نے میرے ہاتھ پکڑے تھے۔[1]

***.....باجماعت نماز ادا کرتے ہوئے رکوع، سجدہ، قیام اور پلٹنے وغیرہ میں امام سے پہل نہیں کرنی چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنا سر امام سے پہلے اٹھاتا ہے، اسے کیا اس بات کا خوف نہیں کہ اللہ اس کے سر کو گدھے کے سر جیسا بنا دے؟ یا اس کی صورت گدھے کی صورت جیسی بنا دے؟۔[2] اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی اور نماز سے فراغت کے بعد ہماری طرف رخ کیا اور فرمایا: لوگو! میں تمھارا امام ہوں، رکوع، سجدے، قیام اور پلٹنے میں مجھ سے پہل نہ کرو، کیونکہ میں تمھیں اپنے سامنے اور اپنے پیچھے سے دیکھتا ہوں۔[3]

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الإمام یقوم مکانا أرفع من مکان القوم: 598

[2] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إثم من رفع رأسہ قبل الإمام: 691

[3] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تحریم سبق الإمام برکوع أو سجود ونحوھما: 426۔112

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**باجماعت نماز کی ادائیگی کے دوران امام کے پیچھے اُونچی آواز سے قراءت نہیں کرنی چاہیے:** عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: تم میں سے کس نے میرے پیچھے ﴿سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى﴾ پڑھی؟ تو ایک آدمی نے کہا: میں نے اور خیر کے سوا اس سے میں اور کچھ نہیں چاہتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے علم ہو گیا کہ تم میں سے کوئی مجھے اس (یعنی قراءت) میں اُلجھا رہا ہے۔[1] اور عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں فجر کی نماز پڑھائی، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قراءت دشوار اور مشکل ہو گئی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو فرمایا: تم میرے پیچھے پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ فاتحہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھو، کیونکہ جس نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی، اس کی نماز ہی نہیں ہوئی۔[2]

✱.....**امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پانے والے کو جماعت کا ثواب ملے گا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے امام کے ساتھ نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے نماز پالی۔[3]

✱.....**باجماعت نماز کے سجدے میں ملنے والے کو رکعت شمار نہیں کرنی چاہیے، جب کہ رکوع میں ملنے والے کو رکعت شمار کر لینی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ اور ہم سجدے میں ہوں تو تم بھی سجدہ کرو، اور اسے کچھ شمار نہ کرو اور جس نے رکوع کو پالیا اس نے نماز کو پالیا۔[4]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب نهی المأموم عن جهره بالقرآءة خلف امامه: 398-47

[2] صحیح ابن حبان، باب صفة الصلاة، ذكر الخبر المدحض...: 1792

[3] صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب من أدرك ركعة من الصلاة...: 607-162

[4] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الركوع والسجود، باب في الرجل يدرك الإمام ساجدا: 893

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....باجماعت نماز کی ادائیگی میں اگر دو افراد ہوں تو امام بائیں جانب کھڑا ہوگا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو امام آگے کھڑا ہوگا اور باقی تمام پیچھے:** جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لیے کھڑے ہوئے، پھر میں آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ سے پکڑ کر مجھے گھمایا، یہاں تک کہ مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، پھر جبار بن صخر رضی اللہ عنہ آئے، اُنھوں نے وضو کیا اور آ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بائیں جانب کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑے اور ہمیں دھکیل کر اپنے پیچھے کھڑا کر دیا۔[1]

***.....باجماعت نماز کی ادائیگی میں پہلے پہلی صف کو مکمل کرنا چاہیے اور صف میں ایک دوسرے کے ساتھ اچھی طرح کندھے اور پاؤں ملا کر کھڑے ہونا چاہیے:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکل کر ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا: تم اس طرح صف کیوں نہیں بناتے جس طرح فرشتے اپنے رب کے پاس صف بناتے ہیں؟ ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! فرشتے اپنے رب کے پاس کس طرح صف بناتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ پہلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں ایک دوسرے کے ساتھ جڑ کر کھڑے ہوتے ہیں۔[2] اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفوں کو درست رکھا کرو، کیونکہ میں تمھیں اپنی پیٹھ کے پیچھے بھی دیکھتا ہوں، اس کے بعد ہم میں سے ہر شخص اپنا کندھا اپنے ساتھی کے کندھے سے اور اپنا قدم اپنے ساتھی کے قدم سے ملا دیتا تھا۔[3]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الزهد والرقائق، باب حدیث جابر الطویل وقصة أبي الیسر: 3010۔

[2] صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب الأمر بالسکون فی الصلاة: 430۔119

[3] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إلزاق المنکب بالمنکب والقدم بالقدم فی الصف: 725

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**باجماعت نماز کی ادائیگی میں صفوں کے درمیان خالی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے اور نہ ہی کسی کو کھینچ کر صف کو توڑنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صفوں کو درست کرلو، کندھوں کو برابر رکھو، درمیان میں فاصلہ نہ رہنے دو اور اپنے بھائیوں کے ہاتھوں میں نرم بن جاؤ اور شیطان کے لیے خلا نہ چھوڑو، جس نے صف کو ملایا اللہ اسے ملائے اور جس نے صف کو کاٹا اللہ اسے کاٹے۔ ①

✱.....**مقرر شدہ امام کی اجازت کے بغیر لوگوں کو نماز نہیں پڑھانی چاہیے:** ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی امامت اس کی سیادت وحکمرانی کی جگہ میں نہ کرائی جائے اور اس کی مخصوص نشست پر اس کی اجازت کے بغیر نہ بیٹھا جائے۔ ②

✱.....**امام مقرر نہ ہونے کی صورت میں باجماعت نماز کی امامت کرانے کا حق دار کون ہے؟:** ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی امامت وہ کرائے جو ان میں سے اللہ کی کتاب کو زیادہ پڑھنے والا ہو، اگر پڑھنے میں برابر ہوں تو وہ جو ان میں سے سنت کو زیادہ جاننے والا ہو، اگر وہ سنت کے علم میں بھی برابر ہوں، تو وہ جس نے ان سب کی نسبت پہلے ہجرت کی ہو، اگر وہ ہجرت میں برابر ہوں، تو وہ جو اسلام قبول کرنے میں پہلے ہو یا عمر میں بڑا ہو، کوئی انسان وہاں دوسرے انسان کی امامت نہ کرے جہاں اس کا اختیار ہو اور اس کے گھر میں اس کی قابلِ احترام نشست پر اس کی اجازت کے بغیر کوئی نہ بیٹھے۔ ③

---

① سنن أبو داؤد، کتاب تفریع أبواب الصفوف، باب تسویة الصفوف: 666

② سنن نسائی، کتاب الإمامة، باب اجتماع القوم وفیهم الوالی: 783

③ صحیح مسلم، کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب من أحق بالإمامة: 673-290

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....ہر قسم کی نماز کی امامت کرواتے ہوئے تمام نمازیوں کا خیال رکھنا امام پر لازم ہے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیونکہ ان میں کمزور، بیمار اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب وہ خود اکیلا پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی کرے۔ ①

***.....فرض نماز ادا کرنے کی جگہ پر سنت یا نفل ادا نہیں کرنے چاہئیں:** ابن جریج سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: مجھے عمر بن عطاء بن ابو خوار نے بتایا کہ نافع بن جبیر نے انھیں نمر کے بھانجے سائب کے پاس بھیجا، ان سے اس چیز کے بارے میں پوچھنے کے لیے جو معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان کی نماز میں دیکھی تھی، سائب نے کہا: ہاں، میں نے مقصورہ (مسجد کے حجرے) میں ان کے ساتھ جمعہ پڑھا تھا اور جب امام نے سلام پھیرا، تو میں اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا اور نماز پڑھی، جب معاویہ رضی اللہ عنہ اندر داخل ہوئے تو مجھے بلوایا اور کہا: جو کام تم نے کیا ہے آئندہ نہ کرنا، جب تم جمعہ پڑھ لو تو اسے کسی دوسری نماز سے نہ ملانا، یہاں تک کہ گفتگو کر لو یا اس جگہ سے نکل جاؤ، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کا حکم دیا تھا کہ ہم کسی نماز کو دوسری نماز سے نہ ملائیں، یہاں تک کہ ہم گفتگو کر لیں یا (اس جگہ سے) نکل جائیں۔ ②

***.....عورت کے لیے کسی جگہ باجماعت نماز پڑھنے کی بجائے گھر میں نماز پڑھنا زیادہ افضل ہے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت کا اپنے گھر میں نماز پڑھنا اپنے کمرے میں نماز پڑھنے سے افضل ہے اور اس کا اپنے چھوٹے کمرے میں نماز پڑھنا اپنے گھر میں نماز پڑھنے سے زیادہ افضل ہے۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إذا صلي لنفسه فليطول ما شآء: 703

② صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب الصلاة بعد الجمعة: 883۔73

③ سنن أبو داؤد، کتاب الصلاة، باب التشديد في ذٰلك: 570

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....باجماعت نماز کی ادائیگی کے وقت جان بوجھ کر صفوں سے الگ ہو کر اکیلے ہی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** علی بن شیبان رضی اللہ عنہ جو ایک وفد میں شامل ہو کر تشریف لائے تھے، ان سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم روانہ ہوئے، یہاں تک کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے اور آپ ﷺ کی بیعت کی، ہم نے آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کی، پھر آپ ﷺ کے پیچھے ایک اور نماز پڑھی، آپ ﷺ نے نماز مکمل کی تو دیکھا کہ ایک آدمی صف کے پیچھے اکیلا کھڑا نماز پڑھ رہا ہے (جب وہ شخص نماز سے فارغ ہوا تو) اللہ کے نبی ﷺ اس کے پاس گئے اور فرمایا: شروع سے نماز پڑھو، صف کے پیچھے (جان بوجھ کر اکیلے، الگ تھلگ کھڑے ہونے) والے کی کوئی نماز نہیں۔ ①

وضاحت:

باجماعت نماز شروع ہونے کے بعد تاخیر اور دیر سے آنے والا شخص اگر مجبور ہو کر پچھلی صف میں اکیلا ہی نماز پڑھے تو اس کی نماز درست ہے، جان بوجھ کر صفوں کو چھوڑ کر الگ تھلگ ہو کر اکیلے نماز ادا کرنے والے کی نماز درست نہیں، کیونکہ محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے جس شخص کو اکیلے نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر نماز لوٹانے کا حکم دیا تھا وہ صفوں کے ساتھ ملا نہیں تھا، بلکہ صفوں سے الگ نماز پڑھ رہا تھا، جیسا کہ سنن دارمی کی روایت کے الفاظ ہیں:

وَقَدْ صَلّٰى خَلْفَهُ رَجُلٌ، وَلَمْ يَتَّصِلْ بِالصُّفُوفِ، فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُّعِيْدَ الصَّلَاةَ۔ ②

''رسول اللہ ﷺ کے پیچھے ایک شخص نے نماز پڑھی اور وہ صفوں کے ساتھ ملا نہیں تھا، چنانچہ اسے رسول اللہ ﷺ نے نماز لوٹانے کا حکم دیا''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة، باب صلاة الرجل خلف الصف وحده: 1003

② سنن الدارمي، كتاب الصلاة، باب في صلاة الرجل خلف الصف وحده: 1322

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازوں میں قراءت اور رکعات کی تعداد:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہر نماز میں قراءت کرنی چاہیے، پھر جن نمازوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بلند آواز سے سنایا ہے ہم ان میں تمھیں بلند آواز سے سناتے ہیں اور جن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے قراءت کو پوشیدہ رکھا ہے، ان میں ہم بھی تم سے پوشیدہ رکھتے ہیں اور اگر آپ سورۂ فاتحہ سے زیادہ قراءت نہ کریں، تو بھی کافی ہے اور اگر زیادہ پڑھ لیں تو اچھا ہے۔ ①

* .....**قرآنِ مجید میں سے جو میسر، آسان اور یاد ہو اس کی قراءت کرنا:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ﴾۔ ②

''تو قرآن میں سے جو میسر ہو پڑھو''۔

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے، اتنے میں ایک آدمی آیا اور اس نے نماز پڑھی، پھر اس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دینے کے بعد فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی، وہ آدمی واپس گیا اور اسی طرح نماز پڑھی جیسے اس نے پہلے پڑھی تھی، پھر اس نے آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: واپس جاؤ اور نماز پڑھو، تم نے نماز نہیں پڑھی، تین مرتبہ ایسے ہوا، پھر اس نے کہا: اس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں اس سے اچھی نماز نہیں پڑھ سکتا، لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے سکھا دیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو، تو **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہو، پھر آسانی اور سہولت کے ساتھ جتنا قرآن تجھے یاد ہو اس کی قراءت کرو، اس کے بعد اطمینان سے رکوع کرو، پھر سر اٹھاؤ اور بالکل سیدھے کھڑے ہو جاؤ، پھر سجدہ کرو اور سجدے میں اطمینان سے رہو، پھر سر اُٹھا کر

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب القرآءۃ فی الفجر: 772

② سورۃ المزمل، 20:73

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اطمینان سے بیٹھ جاؤ اور اسی طرح اپنی پوری نماز میں کرو۔[1]

✱.....**ٹھہر ٹھہر کر ہر آیت پر وقف کرتے ہوئے قراءت کرنا:** اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا﴾۔[2]

''اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھ''۔

اور اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی قراءت ایسے ہوتی تھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

یعنی آپ ﷺ اپنی قراءت میں ہر آیت الگ الگ پڑھتے تھے۔[3]

✱.....**ہر رکعت میں ایک ہی سورت کی قراءت کرنا:** معاذ بن عبداللہ جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جہینہ قبیلے کے ایک شخص نے بتایا کہ اس نے نبی ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ فجر کی نماز کی دونوں رکعتوں میں اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا[4] پڑھ رہے تھے، تو مجھے معلوم نہیں کہ آپ ﷺ بھول گئے تھے یا جان بوجھ کر اس کی قراءت کی تھی۔[5]

✱.....**کم از کم سورۂ فاتحہ اور ایک آیت کی قراءت کرنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ سورۂ فاتحہ اور کچھ مزید قراءت کے بغیر نماز نہیں۔[6]

✱.....**ایک ہی آیت کی بار بار قراءت کرتے رہنا:** ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب وجوب القرآءة للإمام والمأموم فی الصلوات کلها: 757

[2] سورة المزمل، 73:4

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الحروف والقرآءات: 4001

[4] سورة الزلزال: 99

[5] سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب الرجل یعید سورة واحدة فی الرکعتین: 816

[6] سنن أبو داؤد، أبواب تفریع استفتاح الصلاة، باب من ترك القرآءة فی صلاته بفاتحة....: 820

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ایک آیت بار بار پڑھتے رات گزار دی، یہاں تک کہ صبح ہوگئی، وہ آیت یہ تھی:①

﴿إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾۔②

''اگر تو انھیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انھیں بخش دے تو بیشک تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے''۔

✱.....**فجر کی نماز میں قراءت:** ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ (60) سے سو (100) آیات تک پڑھا کرتے تھے۔③

✱.....**ظہر اور عصر کی نماز میں قراءت:** ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز میں پہلی دو (2) رکعتوں میں سے ہر رکعت میں تیس (30) آیات کی مقدار قراءت فرماتے تھے اور آخری دو (2) میں پندرہ (15) آیات کی مقدار۔ یا یہ کہا: اس سے نصف۔ اور عصر کی پہلی دو (2) رکعتوں میں سے ہر رکعت میں پندرہ (15) آیات کے برابر اور آخری دو (2) میں اس سے نصف یعنی آدھی۔④

✱.....**مغرب اور عشاء کی نماز میں قراءت:** رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ عام طور پر مغرب کی نماز میں چھوٹی مفصل سورتیں یعنی سورۂ زلزال سے لے کر سورۂ ناس تک پڑھا کرتے تھے اور عشاء کی نماز میں درمیانی مفصل سورتیں یعنی سورۂ بروج سے لے کر سورۂ بیّنہ تک پڑھا کرتے تھے۔⑤

---

① سنن نسائی، کتاب الإفتتاح، باب تردید الآیۃ: 1010

② سورۃ المآئدۃ 5: 118

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب القرآءۃ فی الصبح: 461۔172

④ صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب القرآءۃ فی الظہر والعصر: 452۔157

⑤ سنن نسائی، کتاب الإفتتاح، تخفیف القیام والقرآءۃ: 982

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....ہر قسم کی نماز کی امامت کرواتے وقت تمام نمازیوں کا خیال رکھتے ہوئے قراءت کرنا لازم ہے: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیونکہ ان میں کمزور، بیمار اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب وہ خود اکیلا پڑھے، تو جس قدر چاہے لمبی کرے۔[1]

1۔نمازِ فجر:

نمازِ فجر کی کل 4 رکعات ہیں: دو سنتیں، پھر دو فرض۔

✱.....دو فرض: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز دو (2) رکعتیں ہیں۔[2]

✱.....نمازِ فجر کی دونوں رکعتوں میں امام اُونچی قراءت کرے گا: رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ سجدہ اور دوسری رکعت میں سورۂ دھر (اُونچی قراءت سے) پڑھا کرتے تھے۔[3]

✱.....فجر کی دو (2) سنتوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو (2) سنتیں دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے اس سے بہتر ہیں۔[4] دوسری حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کی دو (2) سنتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔[5]

✱.....رسول اللہ ﷺ نے فجر کی دو سنتوں میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص کی تلاوت فرمائی۔[6] دوسری حدیث کے مطابق پہلی رکعت میں یہ آیت پڑھتے: ﴿قُولُوا آمَنَّا

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إذا صلي لنفسه فليطول ما شآء: 703

[2] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب التطوع وركعات السنة، باب من فاتته متى يقتضيها: 1267

[3] صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب ما يقرأ في يوم الجمعة: 879۔64

[4] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب استحباب ركعتي سنة الفجر: 725۔96

[5] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب استحباب ركعتي سنة الفجر: 725۔97

[6] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، باب استحباب ركعتي سنة الفجر: 726۔98

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا﴾ ① اور دوسری رکعت میں یہ آیت پڑھتے: ﴿اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴾ ② اور دوسری رکعت میں کبھی آیت: ﴿تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ﴾ ③ پڑھتے تھے۔ ④

2۔نمازِ ظہر:

نمازِ ظہر کی کل 12 رکعات ہیں: چار سنتیں، پھر چار فرض اور پھر چار سنتیں۔

* ..... **چار فرض:** رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز کے چار رکعت فرض پڑھایا کرتے تھے۔ ⑤
* ..... ظہر کی نماز میں امام آہستہ قراءت کرے گا، رسول اللہ ﷺ نمازِ ظہر میں آہستہ قراءت کرتے تھے۔ ⑥
* ..... **ظہر سے پہلے چار سنتیں:** تمام نمازوں کی سنتوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن رات میں بارہ (12) رکعات نماز پڑھے اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے، ظہر سے پہلے چار رکعات، ظہر کے بعد دو اور مغرب کے بعد دو اور عشاء کے بعد دو اور فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتیں۔ ⑦
* ..... اگر ظہر سے پہلے اور بعد چار چار سنتیں پڑھ لی جائیں تو یہ بھی درست ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد چار رکعات

---

① سورۃ البقرۃ 2:136

② سورۃ آلِ عمران 3:52

③ سورۃ آلِ عمران 3:64

④ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب رکعتی سنۃ الفجر: 727۔99، 100

⑤ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب یقرأ فی الأخریین بفاتحۃ الکتاب: 776

⑥ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من خافت القرآءۃ فی الظہر والعصر: 777

⑦ جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب فیمن صلی فی یوم ولیلۃ ثنتی عشرۃ رکعۃ من السنۃ: 415

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر محافظت کی، اللہ اس کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔[1]

✱.....اگر ظہر کی نماز سے پہلے اور بعد دو دو سنتیں پڑھ لی جائیں تو یہ بھی درست ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے دس (10) رکعتیں یاد کی ہیں: دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو رکعتیں ظہر کے بعد اور دو رکعتیں مغرب کے بعد گھر میں اور دو رکعتیں عشاء کے بعد گھر میں اور دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے۔[2]

3۔نمازِ عصر:

نمازِ عصر کی کل 8 رکعات ہیں: چار سنتیں، پھر چار فرض۔

✱.....**چار فرض:** رسول اللہ ﷺ نمازِ عصر کے چار رکعت فرض پڑھایا کرتے تھے۔[3]

✱.....عصر کی نماز میں امام آہستہ قراءت کرے گا، رسول اللہ ﷺ نمازِ عصر میں آہستہ قراءت کرتے تھے۔[4]

✱.....عصر کی پہلی چار سنتوں کے متعلق محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے فرمایا: اللہ اس آدمی پر خاص رحمت کرے، جس نے عصر سے پہلے چار (4) رکعتیں پڑھی۔[5]

4۔نمازِ مغرب:

نمازِ مغرب کی کل 7 رکعات ہیں: دو سنتیں، پھر تین فرض اور پھر دو سنتیں۔

✱.....**تین فرض:** رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب کے تین (3) فرض پڑھایا کرتے تھے۔[6]

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب آخر: 428

[2] صحیح بخاری، کتاب التھجد، باب الرکعتین قبل الظھر: 1180

[3] مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند أبی سعید الخدری رضی اللہ عنہ: 10986

[4] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من خافت القرآءۃ فی الظھر والعصر: 777

[5] جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب ما جآء فی الأربع قبل العصر: 430

[6] صحیح بخاری، أبواب تصیر الصلاۃ، باب یصلي المغرب ثلاثا فی السفر: 1092

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....نمازِ مغرب میں امام پہلی دو رکعتوں میں قراءت اونچی کرے گا، رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں اونچی قراءت کرتے تھے۔①

✱.....پہلی دو سنتوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ادا کرو، پھر فرمایا: مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعتیں ادا کرو، تیسری مرتبہ فرمایا جو چاہے، تاکہ کہیں لوگ اسے مؤکدہ نہ سمجھ لیں۔②

✱.....**دو سنتیں فرض نماز کے بعد:** یہ ان بارہ سنتوں میں شامل ہیں جن کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ جو ان کی حفاظت کرے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔③

✱.....**نمازِ مغرب کے بعد کی دو سنتوں میں قراءت:** رسول اللہ ﷺ نمازِ مغرب کے بعد دو سنتوں میں سورۂ کافرون اور سورۂ اخلاص پڑھتے تھے۔④

5۔نمازِ عشاء:

نمازِ عشاء کی کل 8 رکعات ہیں: دو سنتیں، پھر چار فرض اور پھر دو سنتیں۔

✱.....**چار فرض:** رسول اللہ ﷺ نمازِ عشاء کے چار فرض پڑھایا کرتے تھے۔⑤

✱.....نمازِ عشاء میں امام پہلی دو رکعتوں میں قراءت اُونچی کرے گا، رسول اللہ ﷺ نمازِ عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت اُونچی کرتے تھے۔⑥

✱.....**دو سنتیں فرض نماز سے پہلے:** محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے فرمایا: ہر

---

①جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب فی القرآءة فی المغرب: 308

②سنن أبوداؤد، باب تفریع أبواب التطوع وركعات السنة، باب الصلاة قبل المغرب: 1281

③جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب فیمن صلي فی یوم ولیلة ثنتی عشرة ركعة من السنة: 415

④جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ماجآء فی الركعتین بعد المغرب والقرآءة فیهما: 431

⑤صحیح بخاری، كتاب الأذان، باب وجوب القرآءة للإمام والمأموم فی الصلوات كلها: 758

⑥صحیح بخاری، كتاب الأذان، باب القرآءة فی العشآء: 769

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرض نماز سے پہلے دو رکعتیں ہیں۔[1] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر فرض نماز سے پہلے دو رکعت نماز کی ترغیب ہے، لہٰذا اس مشروعیت کے مطابق عشاء کی نماز سے پہلے دو رکعت نوافل ادا کیے جا سکتے ہیں۔

✱..... **دو سنتیں فرض نماز کے بعد:** یہ ان بارہ سنتوں میں شامل ہیں جن کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ جو ان کی حفاظت کرے گا اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔[2]

نمازِ جمعہ:

نمازِ جمعہ کی کل 8 رکعات ہیں، دو سنتیں، پھر دو فرض اور پھر چار سنتیں۔

✱..... **دو فرض:** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کی نماز دو رکعتیں ہے۔[3]

✱..... نمازِ جمعہ کی دونوں رکعتوں میں امام اُونچی قراءت کرے گا، رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون اُونچی آواز سے پڑھتے تھے۔[4] دوسری حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ نمازِ جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں سورۂ غاشیہ پڑھتے تھے۔[5]

✱..... **دو سنتیں جمعہ سے پہلے:** ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعتیں پڑھ لے۔[6]

✱..... جمعہ کے فرائض سے پہلے دو رکعتوں سے زیادہ نماز پڑھی جا سکتی ہے، زیادہ کی کوئی

---

[1] صحیح ابن حبان، باب النوافل، باب ذکر استحباب المسارعة الی الرکعتین: 2455

[2] جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب فیمن صلي في یوم ولیلة ثنتی عشرة رکعة من السنة: 415

[3] سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة والسنة فیها، باب تقصیر الصلاة في السفر: 1064

[4] صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب ما یقرأ في صلاة الجمعة: 877۔61

[5] صحیح مسلم، کتاب الجمعة، باب ما یقرأ في صلاة الجمعة: 878۔62

[6] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب استحباب تحیة المسجد برکعتین: 714۔69

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معین تعداد مقرر نہیں، اِستطاعت کے مطابق جتنی کوئی پڑھ سکے پڑھ سکتا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص غسل کرے، پھر وہ جمعہ کے لیے آئے، تو جتنی اس کے مقدر میں نماز ہو ادا کرے۔[1] اس سے معلوم ہوا کہ جمعہ سے پہلے نماز کی مقدار متعین نہیں جتنی توفیق ہو پڑھ سکتے ہیں۔

* ..... **جمعۃ المبارک کے بعد دو یا چار رکعتیں پڑھنا:** دونوں طرح درست ہے، دو رکعتوں کے متعلق عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو (2) رکعت نماز ادا کرتے تھے۔[2] اور چار رکعتوں کے متعلق ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نمازِ جمعہ ادا کرے، تو اس کے بعد چار (4) رکعات اَدا کرے۔[3]

* ..... **خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران نماز:** خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران ہلکی پھلکی صرف دو (2) رکعتیں پڑھنی چاہیے، نماز پڑھے بغیر بیٹھنا یا چار (4) رکعت نماز پڑھنا درست نہیں، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ ہلکی پھلکی دو (2) رکعتیں ادا کرے۔[4]

جمعۃ المبارک کی ادائیگی کا عظیم ترین اجر وثواب:

* ..... **جمعۃ المبارک کے دن اچھی طرح غسل کر کے جلدی جانا چاہیے:** اَوس بن اَوس ثقفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے: جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور خوب اچھی طرح غسل کیا، پھر جلدی آیا

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب فضل من استمع وأنصت فی الخطبۃ: 857۔26

[2] سنن نسائی، کتاب الجمعۃ، باب صلاۃ الإمام بعد الجمعۃ: 1428

[3] صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب الصلاۃ بعد الجمعۃ: 881۔67

[4] صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب التحیۃ والإمام یخطب: 875۔57

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اوّل وقت پہنچا، پیدل چل کر آیا اور سوار نہ ہوا، امام سے قریب ہو کر بیٹھا اور غور سے سنا اور کوئی لغو کام نہ کیا، تو اس کو ہر قدم پر ایک سال کے روزوں اور ایک سال کے قیام کا ثواب ملے گا۔[1]

* **خطبہ جمعۃ المبارک کو خوب غور اور توجہ سے سننا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر جمعہ کی نماز کے لیے آتا ہے، خوب توجہ اور دھیان سے خطبہ سنتا ہے اور خطبہ کے دوران خاموش رہتا ہے، تو اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک اور مزید تین دن (یعنی 10 دن) کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جو کنکریوں سے کھیلے، تو اس نے بے فائدہ کام کیا۔[2]

* **جمعۃ المبارک کی ادائیگی کے لیے جلدی اوّل وقت امام کے خطبہ شروع کرنے سے پہلے جانا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح (اہتمام سے) غسل کرے، پھر نماز کے لیے جائے، تو گویا اس نے ایک اُونٹ کی قربانی دی اور جو شخص دوسری گھڑی میں جائے، تو گویا اس نے گائے کی قربانی کی اور جو شخص تیسری گھڑی میں جائے، تو گویا اس نے سینگ دار مینڈھا بطورِ قربانی پیش کیا اور جو شخص چوتھی گھڑی میں جائے، تو گویا اس نے ایک مرغی کی قربانی پیش کی اور جو پانچویں گھڑی میں جائے، تو گویا اس نے ایک انڈا اللہ کی راہ میں پیش کیا، پھر جب امام خطبے کے لیے آجاتا ہے، تو فرشتے خطبہ سننے میں مشغول ہو جاتے ہیں۔[3]

جمعۃ المبارک کے دن کیے جانے والے عظیم اعمال:

* **نماز اور نماز کے علاوہ اللہ ارحم الراحمین سے خوب خیر اور دُعا مانگنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الطهارة، باب في الغسل يوم الجمعة: 345

[2] صحيح مسلم، کتاب الجمعة، باب فضل من استمع وأنصت في الخطبة: 857-27

[3] صحيح بخاري، کتاب الجمعة، باب فضل الجمعة: 881

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی ہے جسے اگر کوئی مسلمان پالیتا ہے، پھر اس میں اللہ سے کسی خیر کا جو بھی سوال کرتا ہے اللہ اسے عطا فرما دیتے ہیں، فرمایا: یہ ایک چھوٹی سی گھڑی ہے۔ ①

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن وعظ فرمایا: اس میں ایک ایسی گھڑی ہے کہ اگر ٹھیک اس گھڑی میں مسلمان بندہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز مانگے، تو اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور عطا کرتے ہیں اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا کہ وہ گھڑی تھوڑی دیر کے لیے آتی ہے۔ ②

*** ..... محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ پر صلاۃ بھیجنا:** اَوس بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارے دنوں میں سے افضل جمعہ کا دن ہے، اس میں آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن فوت ہوئے، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن بے ہوشی ہوگی، چنانچہ اس دن مجھ پر کثرت سے صلاۃ بھیجو، یقیناً تمھاری صلاۃ مجھ پر پیش کی جاتی ہے، لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پر ہماری صلاۃ کیسے پیش کی جائے گی جب کہ آپ بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔ ③

*** ..... طاقت کے مطابق غسل، خوشبو اور مسواک کا اہتمام کرنا:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عید کا دن ہے جو اللہ نے مسلمانوں کے لیے مقرر کیا ہے، لہٰذا جو شخص جمعہ پڑھنے آئے، اسے چاہیے کہ غسل کر کے آئے، اگر خوشبو موجود ہو تو لگا لے اور مسواک ضرور کیا کرو۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب فی الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ: 852-15

② صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب الساعۃ التی فی یوم الجمعۃ: 935

③ صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ، باب فضل الجمعۃ: 881

④ سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب ما جاء فی الزینۃ یوم الجمعۃ: 1098

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**طاقت کے مطابق اچھے اور عمدہ لباس کا اہتمام کرنا:** اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جمعہ کے دن لوگوں سے خطاب فرمایا، تو آپ نے دیکھا کہ انھوں نے (روزمرہ استعمال کے) کپڑے پہنے ہوئے تھے، تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا حرج ہے کہ تم میں سے کسی آدمی کے پاس گنجائش ہو تو وہ کام کاج کے کپڑوں کے علاوہ خاص جمعہ کے لیے کپڑے تیار کرلے۔[1]

✱.....**سورۂ کہف کی تلاوت کرنا:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف کی تلاوت کرے، تو اسے دو جمعوں کے درمیان (یعنی آئندہ جمعہ تک) نور میں سے روشنی نصیب ہوگی۔[2]

جمعۃ المبارک کے دیگر مسائل:

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر اگلی صفوں میں نہیں جانا چاہیے:** عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جمعۃ المبارک کے دن میں منبر کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا، تو ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، چنانچہ اُسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: او (اے)! بیٹھ جاؤ، تم نے تکلیف دی ہے۔[3]

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران بات نہیں کرنی چاہیے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعۃ المبارک کے دن امام کے خطبہ کے دوران جب آپ اپنے ساتھی سے کہیں کہ خاموش رہ، تو آپ نے لغو اور بے کار بات کی۔[4]

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران ضرورت کے وقت امام سے گفتگو کرنا:** انس رضی اللہ عنہ سے

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء في الزينة يوم الجمعة: 1096

[2] المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب التفسير، تفسير سورة الكهف: 3392

[3] سنن نسائي، كتاب الجمعة، باب النهي عن تخطي رقاب الناس والإمام على المنبر...: 1399

[4] صحيح بخاري، كتاب الجمعة، باب الإنصات يوم الجمعة: 934

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جمعہ کے دن نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے کہ اچانک ایک آدمی اُٹھ کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: اللہ کے رسول! مال مویشی اور بکریاں ہلاک ہو گئے، اللہ سے دعا کیجیے کہ ہم پر بارش برسائے، چنانچہ آپ ﷺ نے دونوں ہاتھ پھیلا کر دعا فرمائی۔ ①

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران گوٹھ مار ② کر نہیں بیٹھنا چاہیے:** معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے روز جب امام خطبہ دے رہا ہو گوٹھ مار کر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے۔ ③

✱.....**جمعۃ المبارک کی رات کو خاص کر کے قیام نہیں کرنا چاہیے اور دن کو خاص کر کے روزہ نہیں رکھنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: راتوں میں سے جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ مخصوص نہ کرو اور نہ ہی دنوں میں سے جمعہ کے دن کو روزے کے ساتھ مخصوص کرو، سوائے اس کے کہ تم میں سے جو کوئی روزے رکھ رہا ہو۔ ④

✱.....**نمازِ جمعہ کی دوسری رکعت میں شامل ہونے والا جمعہ کا ثواب حاصل کر لے گا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ یا کسی بھی نماز سے ایک رکعت پالی، تو اس نے وہ نماز پالی۔ ⑤

✱.....**جان بوجھ کر سُستی کرتے ہوئے جمعۃ المبارک کو نہیں چھوڑنا چاہیے:** صحابی ابو الجعد

---

① صحیح بخاری، کتاب الجمعة، باب رفع الیدین فی الخطبة: 932

② **گوٹھ مارنا:** یہ اس نشست کو کہتے ہیں جس میں کوئی شخص سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے۔ (القاموس الوحید، ص: 309)

③ سنن أبو داؤد، تفریع أبواب الجمعة، باب الإحتباء والإمام یخطب: 1110

④ صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب کراهة صیام یوم الجمعة منفرداً: 1144۔148

⑤ سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء فیمن أدرك من الجمعة رکعة: 1123

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غفلت اور سستی سے تین جمعے چھوڑ دے، اللہ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔[1]

نمازِ عیدین:

اللہ ذوالجلال والاکرام نے مسلمانوں کو سال کے بعد دو (2) عیدیں عطا فرمائی ہیں[2]، عیدین کی نماز کا وقت سورج نکلنے کے بعد نمازِ اشراق کے وقت شروع ہوتا ہے اور زوال کے وقت ختم ہو جاتا ہے۔[3] عیدین کی نماز دو (2) رکعتیں ہیں[4]، یہ نماز عام نماز کی طرح ہی ادا کی جائے گی، بس اس میں بارہ (12) زائد تکبیریں کہی جائیں گی۔

✱.....**عیدین کی نمازوں کو اذان اور اقامت کے بغیر ہی ادا کیا جائے گا:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عیدین کی نمازیں اذان اور اقامت کے بغیر ہی ادا کی ہیں۔[5]

✱.....**عیدین کی نمازوں کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے سات (7) زائد تکبیریں اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے پانچ (5) زائد تکبیریں کہی جائیں گی:** عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عیدین میں پہلی رکعت میں قراءت سے پہلے سات (7) اور دوسری رکعت میں قراءت سے پہلے پانچ (5) تکبیریں کہیں۔[6]

✱.....**ہر زائد تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کی جائے گی:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،

---

[1] سنن أبو داؤد، تفريع أبواب الجمعة، باب التشديد في ترك الجمعة: 1052

[2] سنن أبو داؤد، تفريع أبواب الجمعة، باب صلاة العيدين: 1134

[3] سنن أبو داؤد، تفريع أبواب الجمعة، باب وقت الخروج الى العيد: 1135

[4] صحيح بخاري، أبواب العيدين، باب الصلاة قبل العيد وبعدها: 989

[5] صحيح مسلم، كتاب صلاة العيدين: 887-7

[6] جامع ترمذي، أبواب العيدين، باب في التكبير في العيدين: 536

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ رکوع سے پہلے ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا کرتے تھے۔[1]

✱.....**عیدین کی نماز میں قراءت اُونچی آواز سے کی جائے گی:** نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ نمازِ عید کی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں سورۂ غاشیہ پڑھتے تھے۔[2] اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں کون سی سورت کی قراءت فرماتے تھے؟ تو انھوں نے کہا: آپ ﷺ ان دونوں میں سورۂ ﴿قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ﴾ اور ﴿اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ﴾ پڑھا کرتے تھے۔[3]

✱.....**عید کے دن پہلا کام نماز ہے، عیدین کی نماز ''نماز گاہ''[4] میں ادا کرنے کے بعد امام**

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب تفريع استفتاح الصلاة، باب رفع اليدين في الصلاة: 722

[2] صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ في صلاة الجمعة: 878۔62

[3] صحيح مسلم، كتاب الجمعة، باب ما يقرأ به في صلاة العيدين: 891۔14

[4] عام طور پر لوگوں میں مشہور ہے کہ عید کی نماز کھلے میدان میں ادا کی جائے گی، یہ غلط ہے، رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ''نماز گاہ'' یعنی نماز پڑھنے کی جگہ میں ہی عید کی نماز ادا کیا کرتے تھے، مسجد نبوی میں جتنی دیر تک نمازیوں کے لیے گنجائش موجود نہ تھی اتنی دیر تک سہولت کے لیے ''نماز گاہ'' مقرر کر دی گئی تھی، جب سے مسجد نبوی میں گنجائش ہو چکی ہے تب سے کبھی ''نماز گاہ'' میں عید کی نماز ادا نہیں کی گئی اور نہ ہی کبھی مکہ مکرمہ میں مسجد حرام کو چھوڑ کر عید کی نماز کھلے میدان میں جا کر ادا کی گئی ہے، سب سے اعلیٰ جگہ ''مسجد'' ہے، ضرورت کے موقع پر مسجد میں گنجائش نہ ہونے کی صورت میں سب سے اعلیٰ جگہ ''نماز گاہ'' ہے، وہ بھی حقیقت میں مسجد ہی ہوتی ہے، کیونکہ وہ ضرورت کے مطابق زیادہ نمازیوں کے لیے مقرر کی جاتی ہے، بس فرق یہ ہے کہ مسجد میں پانچ وقت نماز ادا کی جاتی ہے، جب کہ نماز گاہ میں ضرورت کے وقت نماز ادا کی جاتی ہے، باقی مسجد اور نماز گاہ کے مقابلے میں کھلے میدان، سکول کی گراؤنڈ اور شادی ہال میں عید کی نماز ادا کرنا یا پھر سڑک بند کر کے ایسی حالت میں عید کی نماز ادا کرنا کہ لوگوں اور نمازیوں کو تنگی، تکلیف اور بے چینی کا سامنا ہو تو ایسا کرنا سنت اور شریعت کے خلاف ہے، اس کے مقابلے میں اگر کہیں عید گاہ دستیاب نہ ہو تو سہولت اور ضرورت کے پیش نظر مسجد حرام کی طرح مسجد میں عیدین کی نماز ادا کرنا زیادہ بہتر، اچھا اور خیر و برکت کا باعث ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بغیر منبر کے کھڑا ہو کر صرف ایک خطبہ میں وعظ ونصیحت کرے گا: ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن نماز گاہ تشریف لے جاتے، تو پہلے جو کام کرتے وہ نماز ہوتی، اس سے فراغت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے سامنے کھڑے ہوتے، لوگ اپنی صفوں میں بیٹھے رہتے، تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم انھیں نصیحت کرتے اور اچھی باتوں کا حکم دیتے، پھر اگر آپ کوئی لشکر بھیجنا چاہتے، تو اسے تیار کرتے یا جس کام کا حکم کرنا چاہتے اس کا حکم دے دیتے، اس کے بعد گھر لوٹ آتے۔ ①

✱.....**عیدین کی نماز ادا کرنے کے بعد امام خطبہ پڑھے گا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر میں نماز ادا کرتے، پھر نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرماتے۔ ②

✱.....**عیدین کی نماز ادا کرنے کے بعد خطبہ سنے بغیر چلے جانے کی سہولت موجود ہے:** عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ عید کی نماز میں شریک ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی، پھر فرمایا: ہم نے نماز پڑھ لی ہے، اب جو شخص خطبہ سننے کے لیے بیٹھنا چاہے بیٹھ جائے اور جو شخص جانا چاہے چلا جائے۔ ③

✱.....**عیدین کی نمازوں میں گھر کے تمام افراد کو لے کر شامل ہونا چاہیے اور بلند آواز سے تہلیل وتکبیر کا اہتمام کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ عیدین میں فضل بن عباس، عبداللہ، عباس، علی، جعفر، حسن، حسین، اُسامہ بن زید، زید بن حارثہ، ایمن بن اُم ایمن رضی اللہ عنہم کو اپنے ساتھ لے کر نکلتے اور بلند آواز سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے جاتے تھے۔ ④

---

① صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب الخروج إلی المصلی بغیر منبر: 956

② صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب المشی والرکوب الی العید: 957

③ سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة، باب ماجاء فی انتظار الخطبة بعد الصلاة: 1290

④ السنن الکبریٰ للبیهقی، کتاب صلاة العیدین، باب التکبیر لیلة الفطر...: 6130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**عیدین کے موقع پر تکبیرات کے الفاظ:** تکبیرات یعنی اللہ مالک الملک کی بڑائی کے کوئی مخصوص الفاظ رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں ہیں، اللہ ذوالجلال والاکرام کی بڑائی کے کوئی بھی کلمات پڑھے جاسکتے ہیں، جن میں اللہ ارحم الراحمین کی بڑائی بیان ہوتی ہو۔

✱.....**عیدین کی نماز کی ادائیگی کے لیے عورتیں بھی ضرور عیدگاہ جائیں گی، البتہ حیض ونفاس والی عورتیں نماز کی جگہ سے الگ رہ کر خطبہ سنیں گی اور دعا میں شریک ہوں گی:** اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم عیدین کے دن حائضہ اور پردہ نشین عورتوں کو باہر لائیں، تاکہ وہ مسلمانوں کی جماعت اور ان کی دعاؤں میں شریک ہوں، البتہ جو عورتیں حیض والی ہوں وہ نماز کی جگہ سے الگ رہیں، ایک عورت نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم میں سے کسی کو چادر میسر نہیں ہوتی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ جانے والی اس کو اپنی چادر میں لے لے۔[1] اور اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ عید کے دن گھر سے نکلیں، حتیٰ کہ کنواری لڑکیوں کو ان کے پردوں کے ساتھ نکالیں اور حائضہ عورتوں کو بھی گھروں سے برآمد کریں، چنانچہ وہ مردوں کے پیچھے رہتیں، ان کی تکبیر کے ساتھ تکبیر کہتیں، نیز مردوں کی دعا کے ساتھ دعائیں مانگتیں اور اس دن کی برکت اور پاکیزگی کی اُمید رکھتی تھیں۔[2]

✱.....**عید الفطر کے دن کچھ کھا کر نماز ادا کرنی چاہیے اور عید الاضحیٰ کے دن نماز ادا کرنے کے بعد کچھ کھانا چاہیے:** بُریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ عید الفطر کے دن جب تک کھا نہ لیتے نکلتے نہیں تھے اور عید الاضحیٰ کے دن جب تک نماز نہ پڑھ لیتے کھاتے نہ تھے۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب وجوب الصلاۃ فی الثیاب: 351

[2] صحیح بخاری، کتاب العیدین، باب التکبیر أیام منی وإذا غدا إلی عرفۃ: 971

[3] جامع ترمذی، أبواب العیدین، باب ماجآء فی الأکل یوم الفطر قبل الخروج: 542

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**عیدگاہ میں عیدین کی نمازوں سے پہلے اور بعد کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ عید الفطر کے دن باہر تشریف لے گئے، وہاں دو رکعت نماز عید پڑھی، لیکن اس سے پہلے اور اس کے بعد کچھ نہیں پڑھا، آپ کے ہمراہ بلال رضی اللہ عنہ تھے۔[1] عیدگاہ سے واپس گھر آ کر نفل نماز پڑھ سکتے ہیں، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ نمازِ عید سے پہلے کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے، پھر جب گھر واپس آ جاتے، تو دو (2) رکعت نماز ادا کرتے۔[2]

✱.....**عیدین کی نمازوں کی ادائیگی کے لیے آتے جاتے راستہ تبدیل کرنا چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب عید کا دن ہوتا، تو راستہ تبدیل کرتے، یعنی ایک راستے سے جاتے تو واپسی کے وقت دوسرا راستہ اختیار کرتے۔[3]

✱.....**عیدین کے لیے عمدہ، اچھا، بہتر اور خوبصورت لباس پہننا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ عید کے دن سرخ رنگ کی چادر اوڑھا کرتے تھے۔[4] عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو عید کے دن خود کو آراستہ کرنے کے لیے نیا لباس خریدنے کا مشورہ دیا۔[5]

✱.....**عیدین کے دن شریعت مطہرہ کی حدود میں رہ کر خوشی منانے، خوشی کا اظہار کرنے اور کھیلنے کودنے کی سہولت اور گنجائش موجود ہے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میرے پاس ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت تشریف لائے جب انصار کی دو بچیاں

---

[1] صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب الصلاۃ قبل العید وبعدھا: 989

[2] سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ما جآء فی الصلاۃ قبل العید...: 1293

[3] صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب من خالف الطریق إذا رجع یوم العید: 986

[4] المعجم الأوسط للطبرانی: 7609

[5] صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب فی العیدین والتجمل فیہ: 948

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ شعر گا رہی تھیں جو انصار نے بُعاث کی جنگ کے موقع پر ایک دوسرے کے متعلق پڑھے تھے، عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضاحت کی کہ وہ بچیاں معروف گلوکارائیں نہ تھیں، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھ کر فرمایا: یہ شیطانی ساز، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں موجود ہیں، یہ واقعہ عید کے دن کا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر! ہر قوم کے لیے عید ہوتی ہے (جس دن وہ خوشیاں مناتے ہیں) یہ ہمارا عید کا دن ہے (اس لیے انہیں خوشیاں منانے دو)۔[1] اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: حبشی لوگ آ کر عید کے دن مسجد میں ہتھیاروں کے ساتھ اُچھل کود رہے تھے، (ہتھیاروں کا مظاہرہ کر رہے تھے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا، میں نے اپنا سر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر رکھا اور ان کا کھیل دیکھنے لگی، یہاں تک کہ میں نے خود ہی ان کے کھیل کے نظارے سے واپسی اختیار کی۔[2]

***.....جمعۃ المبارک کی طرح عیدین کے دن بھی طاقت کے مطابق غسل، خوشبو اور مسواک کا اہتمام کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عید کا دن ہے جو اللہ نے مسلمانوں کے لیے مقرر کیا ہے، لہٰذا جو شخص جمعہ پڑھنے آئے اسے چاہیے کہ غسل کر کے آئے، اگر خوشبو موجود ہو تو لگا لے اور مسواک ضرور کیا کرو۔[3]

***.....عید اگر جمعۃ المبارک کے دن آ جائے تو عید میں شریک ہونا ضروری ہے، جب کہ جمعۃ المبارک میں شریک ہونا ضروری نہیں، بلکہ جمعہ چھوڑنے کی سہولت ہے، جمعۃ المبارک چھوڑنے والا نمازِ ظہر ادا کرے گا:** ایاس بن ابی رملہ شامی رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے ہاں حاضر تھا اور وہ زید بن

---

[1] صحیح بخاری، أبواب العیدین، باب سنة العیدین لأهل الإسلام: 952

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاة العیدین، باب الرخصة فی اللعب الذی لا معصیة فیه: 892-20

[3] سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة، باب ما جاء فی الزینة یوم الجمعة: 1098

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ارقم رضی اللہ عنہ سے دریافت کر رہے تھے کہ کیا تمھارے ہوتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے دور میں کبھی دو عیدیں (جمعہ، عید) ایک ہی دن میں اکٹھی ہوئی ہیں؟ انھوں نے کہا: ہاں! پوچھا کہ تب آپ نے کیسے کیا؟ انھوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے عید کی نماز پڑھی، پھر جمعہ کے بارے میں سہولت دے دی اور فرمایا: جو پڑھنا چاہے پڑھ لے۔[1] اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارے اس دن میں دو (2) عیدیں جمع ہوگئی ہیں، تو جو چاہے اس کے لیے یہ (عید کی نماز) جمعہ کے بدلے کافی ہے اور ہم جمعہ پڑھیں گے۔[2]

***.....نمازِ عید کی دوسری رکعت میں شامل ہونے والا عید کی نماز کا ثواب حاصل کر لے گا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ یا کسی بھی نماز سے ایک رکعت پالی، تو اس نے وہ نماز پالی۔[3]

***.....عید الفطر کے دن عید کی نماز سے پہلے ہر مسلمان کی طرف سے ایک صاع (2600 گرام وزن، ماپنے کا برتن) صدقہ فطر ادا کرنا لازم اور ضروری ہے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مسلمان مرد، عورت، چھوٹے، بڑے، آزاد اور غلام پر صدقہ فطر ایک صاع (اڑھائی کلو اور 100 گرام) کھجور یا جو سے فرض کیا ہے اور لوگوں کے نماز کے لیے جانے سے پہلے اس کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔[4]

***.....مالی استطاعت رکھنے والے کو عید الاضحیٰ کے دن عید کی نماز کے بعد ضرور قربانی کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس

---

[1] سنن أبو داؤد، تفريع أبواب الجمعة، باب إذا وافق يوم الجمعة يوم عيد: 1070

[2] سنن أبو داؤد، تفريع أبواب الجمعة، باب إذا وافق يوم الجمعة يوم عيد: 1073

[3] سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة، باب ما جآء فيمن أدرك من الجمعة ركعة: 1123

[4] صحيح بخاري، كتاب الزكاة، باب فرض صدقة الفطر: 1503

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گنجائش ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے۔ ①

✱.....**نمازِ عید الاضحیٰ کی ادائیگی سے پہلے قربانی کا جانور ذبح نہیں کرنا چاہیے:** براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی، پھر فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلے کی طرف متوجہ ہوا، وہ قربانی نہ کرے، یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جائے۔ ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر عرض کی: اللہ کے رسول! میں تو قربانی کر بیٹھا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کام تو نے وقت سے پہلے کر لیا ہے، انھوں نے کہا: اب میرے پاس بکری کا ایک سالہ بچہ ہے جو دو دانتہ دو بکریوں سے بہتر ہے، کیا میں اسے ذبح کر لوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، لیکن تمھارے بعد یہ اجازت کسی اور کے لیے نہیں ہوگی۔ (راوی حدیث) عامر نے کہا: یہ ان کی بہترین قربانی تھی۔ ②

✱.....**عید الاضحیٰ سے ایک دن پہلے یعنی نو (9) ذوالحجہ کے روزے کی فضیلت:** ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کے روزے کی وجہ سے میں اللہ سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ ایک سال گزشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ معاف فرما دے گا۔ ③

✱.....**عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے:** ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ ④

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الأضاحي، باب الأضاحي واجبة هي أم لا؟: 3123

② صحيح بخاري، كتاب الأضاحي، باب من ذبح قبل الصلاة أعاد: 5563

③ صحيح مسلم، كتاب الصيام، باب استحباب صيام ثلاثة أيام من كل شهر...: 1162-196

④ صحيح بخاري، كتاب الصوم، باب صوم يوم الفطر: 1991

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**عید الاضحیٰ اور بعد کے تین دن روزہ نہیں رکھنا چاہیے:** عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یوم عرفہ (9 ذوالحجہ) یوم نحر (10 ذوالحجہ) اور ایام تشریق (11، 12، 13 ذوالحجہ) ہم مسلمانوں کے لیے عید کے دن ہیں اور یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔[1] اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر (حج کرنے والوں کے لیے) یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ ان دنوں میں روزہ نہ رکھو، کیونکہ یہ دن (یعنی نو ذوالحجہ، عید کا دن اور ایام تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ) کھانے، پینے اور اللہ عزوجل کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔[2]

نمازِ سفر: (نمازِ قصر)

مسلمان پر اقامت و قیام کی حالت میں دن رات میں پانچ (5) نمازیں فرض ہیں، سفر کی حالت میں اللہ رحیم نے ان نمازوں میں کچھ تخفیف دی ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ﴾۔[3]

''اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کچھ کم کرلو''۔

چنانچہ فجر کی نماز دو (2) رکعت ہی ادا کی جائے گی اور ظہر و عصر کی نماز دو دو رکعت ادا کی جائے گی اور مغرب کی نماز تین (3) رکعت اور عشاء کی نماز دو (2) رکعت ادا کی جائے گی، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ پر پہلے دو دو رکعتیں نماز فرض ہوئی تھی سوائے مغرب کے وہ تین (3) رکعات فرض تھی، پھر اللہ نے حضر (اقامت) میں ظہر، عصر اور عشاء کی نماز چار (4) کر دی اور سفر والی نماز اپنی حالت پر (دو دو سوائے مغرب کے)

---

[1] سنن نسائی، کتاب المواقیت، باب النهی عن صوم یوم عرفة: 3004

[2] مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبی هریرة رضی الله عنه: 10664

[3] سورة النسآء، 4:101

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرض رہی۔ ①

***.....مسافر اگر سفر کے دوران قیام کی حالت میں منتقل نہ ہو، تو واپس لوٹنے تک وہ نماز قصر ہی پڑھے گا:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم نے نبی ﷺ کے ہمراہ نکل کر مدینہ سے مکہ تک کا سفر کیا، آپ اس سفر کے دوران میں مدینہ واپسی تک نماز دو دو رکعت ہی پڑھتے رہے۔ ②

***.....سفر کے دوران اگر سواری سے نیچے اُتر کر فرض نماز پڑھنا ممکن ہو، تو اُتر کر ہی پڑھنی چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے تھے، وہ جس طرف بھی لے جا رہی ہوتی، لیکن جب آپ فرض نماز پڑھنے کا ارادہ فرماتے، تو سواری سے اُترتے اور قبلہ رُخ ہو کر نماز پڑھتے۔ ③

***.....دورانِ سفر صرف فرض نماز قصر کر کے پڑھی جائے گی، کسی قسم کی سنتیں ادا نہیں کی جائیں گی:** عاصم بن عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے مکہ کے راستے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ سفر کیا، اُنھوں نے ہمیں ظہر کی نماز دو (2) رکعتیں پڑھائیں، پھر وہ اور ہم آگے بڑھے اور اپنی قیام گاہ پر آئے اور بیٹھ گئے، ہم بھی ان کے ساتھ بیٹھ گئے، پھر اچانک ان کی توجہ اس طرف ہوئی جہاں اُنھوں نے نماز پڑھی تھی، اُنھوں نے لوگوں کو قیام کی حالت میں دیکھ کر پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: سنتیں پڑھ رہے ہیں، اُنھوں نے کہا: اگر مجھے سنتیں پڑھنی ہوتیں، تو میں نماز پوری کرتا، بھتیجے! میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا، آپ ﷺ نے دو رکعت سے زیادہ نماز نہ پڑھی، یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کر دیا اور میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کے

---

① مسند أحمد، مسند النسآء، باب الصديقة عائشة بنت الصديق رضي الله عنها: 26338

② صحيح بخاري، أبواب تقصير الصلاة، باب ما جآء في التقصير وكم يقيم حتى يقصر: 1081

③ صحيح بخاري، كتاب الصلاة، باب التوجه نحو القبلة حيث كان: 400

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ رہا، اُنھوں نے بھی دو رکعت سے زیادہ نماز نہ پڑھی، یہاں تک کہ اللہ نے اُنھیں بھی فوت کر دیا اور میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، اُنھوں نے بھی دو رکعت نماز سے زیادہ نہ پڑھی، یہاں تک کہ اللہ نے انھیں بھی فوت کر دیا، پھر میں عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا، اُنھوں نے بھی دو سے زیادہ رکعتیں نہیں پڑھیں، یہاں تک کہ اللہ نے اُنھیں فوت کر دیا اور اللہ کا فرمان ہے: بے شک تمھارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین نمونہ ہے۔ ①

✱.....**سفر کے دوران سواری پر بیٹھے ہوئے اشارے سے نفل نماز ادا کی جا سکتی ہے:** عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی سواری پر سر کے اشارے سے نوافل ادا کرتے ہوئے دیکھا ہے، سواری کا جدھر بھی منہ ہو جاتا، البتہ فرض نماز ادا کرتے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہیں کرتے تھے۔ ②

✱.....**ضرورت کے وقت حضر و سفر میں دو نمازوں کو جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر اور مغرب، عشاء کو مدینہ میں کسی خوف اور بارش کے بغیر جمع کیا۔ ③ اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ سفر کے دوران میں ظہر اور عصر کی نماز کو، اسی طرح مغرب اور عشاء کی نماز کو ملا کر پڑھ لیتے تھے۔ ④

✱.....**سفر میں نمازوں کو جمع کرنے کا طریقہ:** سفر میں دو (2) نمازیں یعنی ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کو جمع کیا جا سکتا ہے، چنانچہ جمع کی صورت میں ظہر اور عصر کا وقت جمع ہو کر ایک ہو جائے گا، اسی طرح مغرب و عشاء کا وقت ایک ہو جائے گا، پورے وقت (یعنی

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ المسافرین وقصرھا: 689۔8

② صحیح بخاری، أبواب تقصیر الصلاۃ، باب ینزل للمکتوبۃ: 1097

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الجمع بین الصلاتین فی الحضر: 705۔54

④ صحیح بخاری، أبواب تقصیر الصلاۃ، باب الجمع فی السفر بین المغرب والعشآء: 1107

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اول، درمیان، آخر) میں سے کسی وقت بھی اپنی ضرورت وسہولت اور آسانی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے نماز ادا کی جاسکتی ہے، معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ غزوہ تبوک میں جب سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے، تو ظہر کو مؤخر کرتے، یہاں تک کہ عصر کے ساتھ جمع کر کے پڑھتے اور جب سورج ڈھلنے کے بعد کوچ کرتے، تو ظہر اور عصر کو اکٹھا پڑھتے، پھر سفر شروع کرتے اور جب مغرب سے پہلے روانہ ہوتے، تو مغرب کو مؤخر کرتے، یہاں تک کہ عشاء کے ساتھ ملا کر پڑھتے اور جب مغرب کے بعد کوچ کرتے، تو عشاء کو جلدی کر کے مغرب کے ساتھ پڑھ لیتے۔ ①

✱.....**مسافر کی مقیم کی اقتدا میں نماز:** مسافر جب مقیم کے پیچھے نماز پڑھے گا، تو قصر نہیں کرے گا، بلکہ امام کی اقتدا کرتے ہوئے پوری نماز پڑھے گا، خواہ ایک رکعت ہی پائے، موسیٰ بن سلمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہم عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ مکہ میں تھے، تو میں نے کہا: جب ہم آپ کے ساتھ ہوتے ہیں، تو چار (4) رکعت پڑھتے ہیں، جب اپنی رہائش کی جگہوں میں جاتے ہیں، تو دو (2) رکعت پڑھتے ہیں، تو اُنھوں نے فرمایا: یہ ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔ ② اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک دفعہ ہم نبی ﷺ کے ہمراہ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپ ﷺ نے لوگوں کا کچھ شوروغل سنا، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: تمھارا کیا حال ہے؟ اُنھوں نے عرض کیا: ہم نے نماز میں شمولیت کے لیے بہت جلدی کی تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: آئندہ ایسا نہ کرنا، بلکہ جب تم نماز کے لیے آؤ، تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، پھر جس قدر نماز ملے پڑھ لو اور جو رہ جائے اسے پورا کر لو۔ ③

---

① سنن أبو داؤد، کتاب صلاۃ السفر، باب الجمع بین الصلاتین: 1220

② مسند أحمد، ومن مسند بنی ھاشم، مسند عبداللہ بن العباس: 1862

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب قول الرجل فاتتنا الصلاۃ: 635

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**مقیم کی مسافر کی اقتدا میں نماز:** مسافر مقیم لوگوں کا امام بنے گا، تو وہ قصر نماز پڑھے گا جب کہ مقیم لوگ اُٹھ کر اپنی اپنی نماز پوری کر لیں گے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ والوں کو ظہر کی نماز پڑھائی، تو دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا، پھر فرمایا: اے مکہ والو! اپنی نماز پوری کر لو، کیونکہ ہم مسافر لوگ ہیں۔[1]

✱.....**سفر میں قصر نماز پڑھنا افضل اور بہتر ہے، لازم اور ضروری نہیں:** سفر میں پوری نماز بھی پڑھی جا سکتی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ اللہ خالق و مالک کی دی ہوئی سہولت اور آسانی سے فائدہ اُٹھایا جائے، عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصر نماز کے متعلق فرمایا: یہ صدقہ ہے جو اللہ نے تم پر کیا ہے، تو تم اللہ کا صدقہ قبول کرو۔[2] اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ پسند کرتا ہے کہ اس کی دی ہوئی سہولتوں کو اختیار کیا جائے، جس طرح وہ پسند کرتا ہے کہ اس کے احکام کو اپنایا جائے۔[3] اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ سفر میں نماز قصر کرتے تھے اور پوری بھی پڑھتے تھے اور روزہ چھوڑتے تھے اور رکھتے بھی تھے۔[4]

✱.....**سفر کی مدت، مقدار اور تعیین:** اسلام میں سفر کی مدت اور مقدار میلوں، کلومیٹروں اور دنوں کے لحاظ سے معین نہیں کی گئی، بلکہ اسے عُرف پر رکھا گیا ہے، چنانچہ ہر جگہ سفر کی مقدار مختلف ہوتی ہے، لہٰذا ہر جگہ کے حساب سے انسان خود فیصلہ کرے گا، اگر وہ سفر کی حالت میں ہوگا، تو قصر کرے گا، ورنہ پھر پوری نماز پڑھے گا۔

---

[1] مصنف عبدالرزاق، کتاب الصلاۃ، باب مسافر أم مقیمین: 4369

[2] سنن نسائی، کتاب تقصیر الصلاۃ فی السفر، باب: 1433

[3] صحیح ابن حبان، تتمة کتاب البر والإحسان، ذکر الإخبار عما یستحب للمرء...: 354

[4] سنن الدارقطنی، کتاب الصیام، باب القبلة للصائم: 2298

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازِ سفر: (سفر سے واپسی کی نماز)

یہ وہ نفلی نماز ہے جس سے اکثر مسلمان بے خبر ہیں، اس نماز کا کوئی خاص طریقہ نہیں، البتہ عام دو (2) رکعت نفل نماز ہے، جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، جب ہم مدینہ طیبہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: مسجد میں جا کر دو (2) رکعتیں پڑھو۔[1] اور کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے، تو چاشت کے وقت واپس تشریف لاتے اور مسجد میں جا کر دو (2) رکعت نماز پڑھ کر بیٹھ جایا کرتے تھے۔[2] لہٰذا ہمیں بھی اس چھوڑی ہوئی سنت کا خیال رکھتے ہوئے سفر سے واپسی پر مسجد میں جا کر دو (2) رکعت نماز پڑھنے کے بعد اپنے گھر جانا چاہیے۔

نمازِ مَرض و عُذر: (بیماری، عُذر اور بڑھاپے کی حالت میں نماز)

ہر حالت میں طاقت کے مطابق نماز ادا کرنی چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ اسْمَعُوْا وَ اَطِيْعُوْا وَ اَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾۔[3]

''سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمہارے اپنے لیے بہتر ہوگا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی کامیاب ہیں''۔

بیماری، مَرض اور بڑھاپے کی حالت میں اپنی طاقت اور سہولت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے تین (3) طریقوں میں سے کسی ایک طریقے کے مطابق نماز ادا کی جا سکتی ہے، عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مریض کی نماز کے بارے میں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الصلاة إذا قدم من سفر: 3087

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب استحباب الرکعتین فی المسجد: 716۔74

[3] سورة التغابن، 16:64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: (1) کھڑے ہو کر پڑھو، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو (2) بیٹھ کر پڑھو اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو (3) لیٹ کر پہلو کے بل پڑھو۔ ①

✱..... **چار زانو بیٹھ کر (یعنی آلتی پالتی / چوکڑی مار کر) نماز پڑھنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو چار زانو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ ②

✱..... **تشہد میں بیٹھنے کی طرح (دوزانو) بیٹھ کر نماز پڑھنا:** عبداللہ بن عبداللہ رحمہ اللہ نے بتایا کہ انھوں نے (اپنے والد گرامی) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا وہ نماز میں چار زانو بیٹھتے تھے، میں چونکہ نوعمر تھا، اس لیے میں نے بھی ایسا کیا، تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے منع کر دیا اور فرمایا: نماز میں بیٹھنے کا سنت طریقہ یہ ہے کہ تم اپنا دایاں پاؤں کھڑا کرو اور بایاں پاؤں پھیلا دو، میں نے کہا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ انھوں نے فرمایا: میری ٹانگیں میرا بوجھ نہیں اُٹھا سکتیں۔ ③

✱..... **بیٹھ کر نماز پڑھنے کی صورت میں رکوع اور سجدہ کرنے کا طریقہ:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اپنے ایک بیمار صحابی کی عیادت کرنے کے لیے نکلے، میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا، جب اس کے پاس پہنچے، تو وہ ایک لکڑی پر نماز پڑھ رہا تھا اور اپنی پیشانی اس لکڑی پر ٹیک رہا تھا، آپ ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کیا، تو اس نے لکڑی کو پھینک دیا اور ایک تکیہ پکڑ لیا، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو ہٹا دے، اگر تجھے زمین پر سجدہ کی طاقت ہے، تو ٹھیک، وگرنہ اشارے سے نماز پڑھ اور اپنے سجدے میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھک۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الصلاة، باب ما جاء أن صلاة القاعد على النصف من صلاة...: 372

② سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النهار، باب کیف صلاة القاعد: 1661

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب سنة الجلوس في التشهد: 827

④ المعجم الکبیر للطبرانی: 12906

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **قیام کی جگہ بیٹھ کر نماز پڑھنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کبھی نبی ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ جب آپ عمر رسیدہ ہو گئے، تو نماز کی حالت میں بیٹھ کر قراءت فرماتے، جب کسی سورت کی تیس (30) یا چالیس (40) آیات باقی رہ جاتیں، تو کھڑے ہو جاتے اور انھیں پڑھ کر رکوع فرماتے۔ ①

✱..... **بیماری، ضرورت، عذر اور مجبوری کے وقت اشارے سے نماز پڑھنا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سفر کے دوران فرض نماز کے علاوہ رات کی نماز اشارے سے اپنی سواری پر اس کا منہ جدھر بھی ہو جاتا پڑھتے تھے اور اپنی سواری پر نمازِ وتر بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ ②

✱..... **بیماری اور مجبوری کے وقت غیر قبلہ رخ نماز پڑھنا:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انھوں نے بتایا: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سواری کی حالت میں نفل نماز غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھ لیا کرتے تھے۔ ③

✱..... **کرسی پر نماز پڑھنا:** بیماری، مَرض اور بڑھاپے کی حالت میں اگر کوئی کھڑے ہو کر نماز پڑھ سکتا ہے، تو وہ کھڑے ہو کر پڑھے گا، پھر اگر وہ کھڑے ہو کر نہیں پڑھ سکتا، تو وہ بیٹھ کر پڑھے گا اور اگر کوئی بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا، تو وہ لیٹ کر پہلو کے بل پڑھے گا، یہ اللہ مالک الملک کی مقرر کردہ حد ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا . . .﴾۔ ④

''یہ اللہ کی حدیں ہیں، سو ان سے آگے مت بڑھو''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب قیام النبی ﷺ باللیل فی رمضان وغیرہ: 1148

② صحیح بخاری، أبواب الوتر، باب الوتر فی السفر: 1000

③ صحیح بخاری، أبواب تقصیر الصلاۃ، باب صلاۃ التطوع علی الدابۃ: 1094

④ سورۃ البقرۃ، 2: 229

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے چھوڑ دو جب تک میں تم کو چھوڑے رکھو (یعنی بغیر ضرورت کے مجھ سے سوالات وغیرہ نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے لوگ زیادہ سوال کرنے اور اپنے انبیائے کرام علیہم السلام سے اختلاف کرنے کے سبب ہلاک ہوئے، لہٰذا جب میں تمھیں کسی چیز سے منع کروں، تو رک جاؤ اور جب میں تمھیں کسی چیز کی بجا آوری (تعمیل) کا حکم دوں، تو اپنی طاقت کے مطابق اُسے بجالاؤ۔[1]

بیماری اور بڑھاپے میں مبتلا شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنی سہولت اور طاقت کے مطابق شریعت پر عمل کرتے ہوئے کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر نماز ادا کرے، اگر کوئی شخص شریعت کی عطا کردہ سہولت و آسانی کو چھوڑ کر اپنی مرضی سے کرسی پر بیٹھ کر نماز ادا کرے گا تو وہ اپنی خواہش کو پورا کرتے ہوئے نماز ادا کرے گا، ایسے شخص کو یاد رکھنا چاہیے کہ قرآنِ مجید میں اپنی خواہش کے مطابق عمل کرنے والوں کے متعلق اللہ سبحانہ کا فرمان ہے:

﴿ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّ خَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَ قَلْبِهٖ وَ جَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴾۔[2]

''پھر کیا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنا معبود اپنی خواہش کو بنالیا اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا اور اس کے کان اور اس کے دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پردہ ڈال دیا۔ پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے، تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے''۔

دوسری بات یہ ہے کہ ایسا شخص جان بوجھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرتے ہوئے غیر ایمان والوں کے راستے کو اپنا رہا ہوگا، چنانچہ ایسی صورت حال میں اسے اللہ سبحانہ کا یہ فرمان ضرور یاد رکھنا چاہیے:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الإعتصام بالکتاب والسنة، باب الإقتداء بسنن رسول اللہ ﷺ: 7288

[2] سورۃ الجاثیۃ، 23:45

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا﴾۔ ①

''اور جو کوئی رسول کی مخالفت کرے، اس کے بعد کہ اس کے لیے ہدایت خوب واضح ہو چکی ہو اور مومنوں کے راستے کے سوا (کسی اور) کی پیروی کرے، ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرے گا اور ہم اسے جہنم میں جھونکیں گے، اور وہ بری لوٹنے کی جگہ ہے''۔

آخری بات یہ ہے کہ بیماری، مرض اور بڑھاپے کی حالت میں نماز پڑھنے کا معاملہ بالکل واضح ہے، صرف اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیے، لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہیں چلنا چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ﴾۔ ②

''پھر ہم نے تجھے (دین کے) معاملے میں ایک واضح راستے پر لگا دیا، سو اسی پر چل اور ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چل جو نہیں جانتے''۔

نمازِ خوف:

مسلمان پر اقامت و قیام کی حالت میں دن رات میں پانچ (5) نمازیں فرض ہیں، اگر کوئی مسلمان خوف اور بدامنی کی حالت میں ہو، تو اللہ مالک نے موقع محل کی مناسبت سے ان نمازوں میں کچھ تخفیف، سہولت اور آسانی دی ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

---

① سورۃ النسآء 115:4

② سورۃ الجاثیۃ 18:45

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿وَ اِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا﴾۔ ①

''اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز کچھ کم کرلو، اگر ڈرو کہ تمہیں وہ لوگ فتنے میں ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا۔ بیشک کافر لوگ ہمیشہ سے تمھارے کھلے دشمن ہیں''۔

خوف اور بدامنی کی حالت کو مدّنظر رکھتے ہوئے بعض اوقات تو نماز مکمل اقامت والی، بعض اوقات سفر والی یعنی قصر اور بعض اوقات ایک رکعت ادا کی جائے گی، چنانچہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: اللہ نے تمھارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے مسافر پر دو رکعتیں، مقیم پر چار رکعتیں اور خوف میں ایک رکعت نماز فرض کی ہے۔ ②

اور جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ ذات الرقاع کے لیے نخل کے مقام سے روانہ ہوئے تھے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیلہ غطفان کی ایک جماعت سے سامنا ہوا، لیکن جنگ نہیں ہوئی تھی، البتہ مسلمانوں پر کفار کے اچانک حملے کا خطرہ تھا، اس لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز دو (2) رکعتیں پڑھائیں۔ ③

* ..... **جیسے ممکن ہو نماز پڑھ لینی چاہیے:** کسی جگہ ٹھہر کر نماز پڑھنا ممکن نہ ہو تو غیر قبلہ رخ، بیٹھے ہوئے، کھڑے ہوئے، لیٹے ہوئے، اشارے سے، پیدل، سوار، چلتے پھرتے اور دوڑتے ہوئے جس طرح، جس حالت میں جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لینی چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

---

① سورۃ النسآء، 101:4

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ المسافرین وقصرھا: 687-6

③ صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ ذات الرقاع: 4127

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

﴿حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۚ وَ قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ﴾۔ ①

''سب نمازوں کی حفاظت کرو اور درمیانی نماز کی اور اللہ کے لیے فرمان بردار ہو کر کھڑے رہو۔ پھر اگر تم ڈرو تو پیدل پڑھ لو یا سوار، پھر جب اَمن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسے اس نے تمہیں سکھایا ہے، جو تم نہیں جانتے تھے''۔

✱.....مختلف حالات کے پیشِ نظر رسول اللہ ﷺ کا اُسوۂ حسنہ:

1۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ اگر دشمن قبلہ کی جانب نہ ہو، تو لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں، ایک گروہ دشمن کے سامنے ڈٹا رہے اور دوسرا امام کے ساتھ نماز شروع کر دے، جب یہ ایک رکعت مکمل کر لیں، تو امام خاموشی سے کھڑا رہے اور مقتدی خود ہی دوسری رکعت پڑھیں اور سلام پھیر کر دشمن کے مقابلے میں جا کھڑے ہوں، تب دوسرا گروہ آ جائے اور وہ امام کی دوسری رکعت میں شامل ہو جائے، اب امام اپنی دوسری رکعت کا قیام وقراءت اور رکوع وسجود مکمل کر کے تشہّد کی حالت میں خاموشی سے بیٹھ جائے، لیکن یہ لوگ اُٹھ کر اپنی دوسری رکعت مکمل کر لیں اور پھر امام کے ساتھ تشہّد و دعا پڑھیں اور پھر امام کے ساتھ ہی سلام پھیر لیں۔ ②

2۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ دشمن کے قبلہ کی جانب نہ ہونے کی صورت میں لوگوں کو دو (2) حصوں میں تقسیم کر لیا جائے اور ان میں سے ایک حصہ دشمن کے مقابلے میں رہے اور دوسرے حصے کو امام ایک رکعت پڑھائے، ایک رکعت مکمل کر کے یہ حصہ دشمن کے مقابلے میں چلا جائے اور دوسرا حصہ آ کر امام کی دوسری رکعت کے ساتھ نماز

---

① سورۃ البقرۃ، 2:238،239

② صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ ذات الرقاع: 4129

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شروع کر لے اور فوج کے دونوں حصے ہی ایک ایک رکعت کی قضا کریں۔ ①

3۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ لوگوں کے دو (2) حصے کر کے ان میں سے ہر حصے کو دو دو رکعتیں پڑھائی جائیں، جب پہلا حصہ دو رکعتیں پڑھ کر امام کے ساتھ سلام پھیر لے اور دشمن کے مقابلے میں جا کر کھڑا ہو، تو دوسرا حصہ آ جائے اور وہ بھی پہلے حصے کی طرح ہی امام کے ساتھ دو رکعتیں پڑھے اور اس کے ساتھ ہی سلام پھیرے، اس طرح امام کی چار (4) رکعتیں ہو جائیں گی اور لوگوں کی دو (2)۔ ②

4۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ دشمن قبلہ کی جانب ہو، تو اس موقع پر لوگوں کے دو گروہ بن جائیں اور دونوں ہی امام کی اقتدا میں نماز شروع کر لیں، قیام و رکوع وغیرہ تمام ارکان میں وہ دونوں گروہ ہی امام کے ساتھ ساتھ رہیں اور دشمن کی طرف سے بے خبر بھی نہ ہوں، لیکن جب امام سجدہ کرے، تو اس وقت آگے والا گروہ امام کے ساتھ ہی سجدے میں چلا جائے، لیکن پیچھے والا گروہ قومہ کی حالت میں رہے اور جب آگے والے سجدہ سے فارغ ہو جائیں، تو پھر پیچھے والے سجدہ کر لیں اور پہلی رکعت مکمل ہونے کے بعد آگے والے پیچھے اور پیچھے والے آگے ہو جائیں اور پہلی رکعت کی طرح ہی دوسری رکعت بھی مکمل کریں اور پھر اکٹھے ہی تشہد و دعا کے بعد امام کے ساتھ سلام پھیر لیں۔ ③

5۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں اور دونوں ہی امام کے ساتھ نماز شروع کر دیں، اگرچہ ایک گروہ کا منہ قبلہ رخ نہ ہو، پھر ایک گروہ تو دشمن کے سامنے ڈٹا رہے اور ایک گروہ امام کے ساتھ ایک رکعت مکمل پڑھ لے، پھر یہ دشمن کے سامنے جا کھڑے ہوں اور وہ آ جائیں، جب کہ امام اپنی جگہ پر خاموش کھڑا رہے گا،

---

① صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ ذات الرقاع: 4133

② صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ ذات الرقاع: 4136

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ الخوف: 840۔307

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ دوسرا گروہ آ کر پہلے اپنے طور پر ایک رکعت پڑھ لے، تو امام دوسری رکعت شروع کر دے گا اور جب اس دوسرے گروہ والوں کے ساتھ امام دوسری رکعت کے سجود سے فارغ ہو جائے، تو تشہد کی حالت میں خاموشی سے سب بیٹھ جائیں گے اور لوگوں کا وہ پہلا گروہ آ جائے گا، جو ایک رکعت پڑھ کر چلا گیا تھا، اب وہ اپنے طور پر دوسری رکعت کے قیام و رکوع اور سجود سے فارغ ہوں گے، اس کے بعد امام اور نمازیوں کے دونوں ہی گروہ مل کر تشہد و دعا سے فارغ ہوں گے اور اکٹھے ہی سلام پھیریں گے۔ ①

6۔رسول اللہ ﷺ کا ایک عمل یہ ہے کہ لوگوں کے دو (2) گروہ بن جائیں اور ہر گروہ باری باری امام کے ساتھ صرف ایک ایک رکعت پڑھ کر ہی سلام پھیرتا جائے اور اسی ایک رکعت پر ہی اکتفا کرے، دوسری رکعت ساتھ نہ ملائے، اس طرح امام کی تو دو (2) رکعتیں ہو جائیں گی، لیکن نمازیوں کی صرف ایک ایک رکعت ہی مکمل نماز ہو گی۔ ②

✱.....**نمازِ خوف کی جماعت:** خوف کی صورت میں نماز باجماعت ادا کرنی چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا عمل ہے، لیکن اگر کسی وجہ سے جماعت رہ جائے، تو انفرادی طور پر ادا کر لینی چاہیے، اسی طرح اگر نماز وقت سے لیٹ ہو جائے، تو جب ممکن ہو فوراً نماز ادا کر لینی چاہیے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ خندق کے موقع پر کیا تھا۔ ③

نمازِ مسجد / تحیۃ المسجد: (مسجد میں داخل ہونے کی نماز)

مسجد میں داخل ہونے کے بعد بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعت نماز پڑھنی چاہیے، یہ مسجد کے آداب میں سے ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس کی بڑی ترغیب دی ہے اور اس کا بڑا خیال رکھا ہے، ابو قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے

---

① سنن أبو داؤد، تفريع صلاة السفر، باب من قال يكبرون جميعا: 1240

② سنن نسائی، کتاب صلاة الخوف: 1533

③ صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب غزوة الخندق وهي الأحزاب: 4112

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوئی مسجد میں داخل ہو، تو وہ بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعتیں پڑھ لے۔ ①

اور ابو قتادہ رضی اللہ عنہ ہی فرماتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان بیٹھے ہوئے تھے، چنانچہ میں بھی بیٹھ گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیٹھنے سے پہلے دو (2) رکعتیں پڑھنے سے تجھے کس چیز نے روکا ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ ﷺ کو اور لوگوں کو بیٹھے ہوئے دیکھا، تو میں بھی بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو دو (2) رکعتیں پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔ ②

* ..... **مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز نہ پڑھنا:** محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ جماعت کے وقت نماز پڑھانے کے لیے مسجد میں تشریف لاتے ③، اسی طرح خطبہ جمعۃ المبارک ارشاد فرمانے کے لیے مسجد میں تشریف لاتے، تو منبر پر بیٹھ جاتے ④، کبھی آپ ﷺ نے تحیۃ المسجد ادا نہیں کیے، معلوم ہوا کہ تحیۃ المسجد کے معاملے میں وُسعت اور گنجائش موجود ہے، یہ بھی یاد رہے کہ آپ ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد ظہر کی نماز کے بعد والی دو سنتوں کو قضا کر کے ادا کیا ہے ⑤، جب کہ تحیۃ المسجد کو کبھی قضا کر کے بھی ادا نہیں کیا، لہٰذا ایک مسلمان پر لازم ہے کہ طاقت کے مطابق عمل کرے، مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو (2) رکعت نماز پڑھ کر ہی بیٹھے، لیکن اگر کبھی دو رکعت پڑھے بغیر ہی بیٹھ جائے، یا دیگر نمازوں (فرض، نفل، سنت)، ذکر و اذکار، نیند و آرام یا کسی اور کام (خطبہ، گفتگو) میں مشغول ہو کر تحیۃ المسجد چھوڑ دے، تو اس پر کوئی گناہ اور حرج نہیں۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، باب إذا دخل أحدکم المسجد فلیرکع رکعتین...: 444

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب استحباب تحیۃ المسجد برکعتین: 714-70

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب من انتظر الإقامۃ: 626

④ سنن أبو داؤد، تفریع أبواب الجمعۃ، باب الجلوس إذا صعد المنبر: 1092

⑤ صحیح بخاری، أبواب ما جآء فی السھو، باب: 1233

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران نماز پڑھنا:** خطبہ جمعہ کے دوران ہلکی پھلکی صرف دو (2) رکعتیں پڑھنی چاہیے، نماز پڑھے بغیر بیٹھنا یا چار (4) رکعت نماز پڑھنا درست نہیں، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ ہلکی پھلکی دو (2) رکعتیں ادا کرے۔[1]

✱.....**ضرورت کے وقت مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھے بغیر بیٹھنا:** عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جمعۃ المبارک کے دن میں منبر کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا، تو ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتا ہوا آیا، چنانچہ اُسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: او (اے)! بیٹھ جاؤ، تم نے تکلیف دی ہے۔[2]

✱.....**مسجد میں داخل ہونے کے بعد نماز پڑھے بغیر سکون واطمینان کو چھوڑتے ہوئے بے چینی کی کیفیت میں کھڑے رہنا مناسب نہیں:** ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کی اقامت کہی جائے، تو اس وقت تک نہ اُٹھو جب تک مجھے نہ دیکھ لو اور تم سکون ووقار اور آہستگی کو خود پر لازم رکھو۔[3]

نمازِ وضو / تحیۃ الوضوء: (وضو کی نماز)

وضو کے بعد دو (2) رکعت نماز پڑھ لینی چاہیے، یہ عمل جنت میں داخلے کا سبب ہے۔

✱.....عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر اپنے دل اور چہرے کی مکمل توجہ کے ساتھ کھڑے ہو کر دو (2) رکعت نماز ادا کرتا ہے، تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔[4]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب التحیۃ والإمام یخطب: 875-57

[2] سنن نسائی، کتاب الجمعۃ، باب النھی عن تخطی رقاب الناس والإمام علی المنبر...: 1399

[3] صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب لا یسعیٰ إلی الصلاۃ مستعجلا: 638

[4] صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب الذکر المستحب عقب الوضوء: 234-17

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فجر کی نماز کے وقت بلال رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے بلال! مجھے اس عمل کے بارے میں بتاؤ، جو اسلام میں تمھارا بہت زیادہ پُر اُمید عمل ہو، اس لیے کہ میں نے جنت میں اپنے آگے تیرے جوتوں کی آہٹ سنی ہے، بلال رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے اس عمل کے سوا کوئی ایسا عمل نہیں کیا جو میرے نزدیک زیادہ پُر اُمید ہو کہ میں نے رات دن میں جس وقت بھی وضو کیا، تو اس کے سبب جتنی میرے مقدر میں نماز تھی میں نے ادا کی۔ ①

نمازِ تہجد: (رات کی جفت نماز)

قیام اللیل، صلاۃ اللیل، رات کی نماز، یہ نمازِ تہجد کے ہی نام ہیں، اس کا وقت عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر فجر کی اذان تک ہے، رسول اللہ ﷺ نے رات کے سبھی مختلف حصوں (اول، درمیان، آخر) میں نمازِ تہجد ادا کی ہے، اس کی کم از کم دو (2) رکعتیں ہیں اور زیادہ کی کوئی حد نہیں، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا کہ وہ کیسے ادا کی جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعتیں ہے، جب آپ کو صبح ہونے کا خطرہ ہو تو ایک وِتر پڑھ لو۔ ②

✱.....**رات کی نماز کی فضیلت وعظمت:** (1) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رمضان کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے ہیں اور فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔ ③

(2) بلال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات کا قیام یعنی تہجد کا

---

① صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب فضل الطهور باللیل والنهار: 1149

② صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب کیف کان صلاة النبی ﷺ: 1137

③ صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب فضل صوم المحرم: 1163۔202

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لازم اہتمام کیا کرو، کیوں کہ تم سے پہلے کے صالحین کا یہی طریقہ ہے اور رات کا قیام یعنی تہجد اللہ سے قریب ہونے کا، گناہوں سے دور ہونے کا اور برائیوں کے مٹنے کا اور بیماریوں کے جسم سے دور ہٹانے کا ایک ذریعہ ہے۔[1]

(3) عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے، تو لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں اُمڈ کر حاضر ہو گئے اور کہا گیا: رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے ہیں، تو لوگوں کے ساتھ میں بھی آپ ﷺ کی زیارت کے لیے گیا، جب میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرہ کو توجہ سے دیکھا، تو مجھے یقین ہو گیا کہ آپ کا چہرہ کسی جھوٹے آدمی کا چہرہ نہیں، چنانچہ آپ ﷺ نے سب سے پہلے جو گفتگو فرمائی وہ یہ تھی: لوگو! سلام کو عام کرو، کھانا کھلایا کرو، رات کو جب لوگ سو رہے ہوں تو تم نماز پڑھا کرو، سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔[2]

✱.....**رات کے وقت دو (2) رکعت نماز ادا کرنے کی عظیم فضیلت:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو جاگے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے، پھر وہ دونوں دو رکعت نماز پڑھیں، تو وہ اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتوں میں لکھ دیے جاتے ہیں۔[3]

اللہ واحد کا بہت ذکر کرنے والوں کے متعلق اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا﴾۔[4]

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3549

[2] سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جآء في قيام الليل: 1334

[3] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب الحث على قيام الليل: 1451

[4] سورة الأحزاب، 33:35

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اور اللہ کا بہت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان کے لیے اللہ نے بڑی بخشش اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے''۔

✱.....**سب سے افضل نماز:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون سی نماز افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قنوت کا لمبا ہونا (یعنی وہ نماز جس میں قیام، رکوع، سجدہ اور دعائیں لمبی ہوں)۔ ①

✱.....**رات کی نماز میں قراءت:** عبداللہ بن ابوقیس رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں نے اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کی رات کے وقت قراءت کیسی ہوتی تھی؟ کیا آپ ﷺ آہستہ آواز سے پڑھتے تھے یا بلند آواز سے؟ اُنھوں نے کہا: آپ ﷺ یہ سب کرتے تھے، کبھی تو آہستہ آواز سے پڑھتے تھے اور کبھی اُونچی آواز سے، میں نے کہا: تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے دین میں وُسعت، گنجائش اور آسانی رکھی ہے۔ ②

✱.....**نمازِ تہجد اور رسول اللہ ﷺ کا عمل:**

1۔ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب رات کو نماز پڑھنے کے لیے اٹھتے، تو اپنی نماز کا آغاز دو (2) ہلکی رکعتوں سے فرماتے۔ ③

2۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ اپنی خالہ اُم المؤمنین میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات بسر کی، تو رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز سے فراغت کے بعد گھر تشریف لائے اور چار (4) رکعت نماز پڑھ کر سو گئے، پھر اُٹھے، تو میں بھی آ کر آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا، آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا، پھر پانچ (5) رکعتیں نماز پڑھی، پھر دو (2) رکعتیں نماز (فجر کی سنتیں) پڑھ کر سو گئے، یہاں تک کہ

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب أفضل الصلاۃ طول القنوت: 756۔165

② جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب ما جآء فی القرآءۃ باللیل: 449

③ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الدعآء فی صلاۃ اللیل وقیامہ: 767۔197

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے آپ ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی، پھر آپ ﷺ صبح کی نماز کے لیے تشریف لے گئے۔①

3۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ فجر کی سنتوں سمیت تیرہ (13) رکعتیں پڑھا کرتے تھے، چھ (6) رکعتیں دو دو کر کے، پھر پانچ (5) وِتر اور ان میں صرف آخر میں ہی بیٹھتے تھے۔②

4۔مسروق رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: سات (7)، نو (9) اور گیارہ (11) رکعت ہوتی تھیں، فجر کی دو (2) سنتوں کے علاوہ۔③

5۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ رات کو نو (9) رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔④

6۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز دس (10) رکعتیں تھیں اور آپ ﷺ ایک رکعت وِتر ادا کرتے، پھر فجر کی دو (2) رکعت (سنتیں) پڑھتے، اس طرح یہ تیرہ (13) رکعتیں ہوئیں۔⑤

7۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: نبی ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سے صبح صادق تک گیارہ (11) رکعت نماز ادا کرتے تھے، ہر دو (2) رکعت پر سلام پھیرتے اور ایک (1) رکعت وتر پڑھتے اور ان رکعتوں میں (اتنا

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب یقوم عن یمین الإمام بحذآئہ سواء إذا کانا اثنین: 697

② سنن أبو داؤد، أبواب قیام اللیل، باب فی صلاۃ اللیل: 1359

③ صحیح بخاری، کتاب التھجد، باب کیف کان صلاۃ النبی ﷺ: 1139

④ جامع ترمذی، أبواب الصلاۃ، باب منہ: 443

⑤ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ اللیل....: 738۔128

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لمبا) سجدہ کرتے تھے کہ آپ کے سر اُٹھانے سے پہلے کوئی شخص پچاس (50) آیتیں پڑھ سکتا تھا، پھر جب مؤذن فجر کی نماز کی پہلی اذان دے کر خاموش ہوتا، تو آپ ﷺ اُٹھ کر ہلکی سی دو (2) رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔ ①

8۔ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ رات میں تیرہ (13) رکعتیں پڑھتے، ان میں سے پانچ (5) رکعتیں وِتر ہوتیں، آپ ﷺ ان پانچوں رکعات میں کسی میں بھی (تشہد) نہ بیٹھتے، یہاں تک کہ آخر میں ہی بیٹھتے اور سلام پھیرتے۔ ②

9۔ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مرتبہ آدھی رات کے وقت باہر تشریف لائے، پھر آپ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی، کچھ لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے، صبح کے وقت لوگوں نے اس کا چرچا کیا، چنانچہ دوسری رات لوگ پہلے سے زیادہ جمع ہو گئے اور انھوں نے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر نماز پڑھی، صبح کے وقت لوگوں نے اس کا چرچا کیا، تو تیسری رات نمازی بہت زیادہ جمع ہو گئے، پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، چنانچہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور لوگوں نے بھی آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کی، جب چوتھی رات آئی تو اتنے لوگ جمع ہوئے کہ مسجد نمازیوں سے عاجز آ گئی، یہاں تک کہ صبح کی نماز کے لیے آپ ﷺ باہر تشریف لائے، پھر جب آپ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھ لی تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے، خطبہ پڑھا، پھر فرمایا: حقیقت یہ ہے کہ تمھارا موجود ہونا مجھ پر پوشیدہ اور مخفی نہ تھا، لیکن مجھے خطرہ ہوا کہ تم پر یہ نماز فرض کر دی جائے، تو تم اسے ادا نہ کر سکو، چنانچہ رسول اللہ ﷺ وفات پا گئے اور یہ معاملہ اسی طرح رہا (یعنی رات کی نماز لوگ گھروں میں انفرادی طور پر ہی پڑھتے رہے)۔ ③

---

① سنن ابن ماجة، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب ما جآء في كم يصلي بالليل: 1358

② سنن أبو داؤد، أبواب قيام الليل، باب في صلاة الليل: 1338

③ صحيح بخاري، كتاب صلاة التراويح، باب فضل من قام رمضان: 2012

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**رات کو مسجد کی بجائے گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے:** زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک میں ایک حجرہ بنایا تھا۔ میرا گمان ہے کہ وہ چٹائی کا تھا۔ آپ ﷺ نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی، آپ ﷺ کے صحابہ میں سے کئی لوگوں نے آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز ادا کی، جب آپ ﷺ کو ان کے متعلق معلوم ہوا، تو آپ ﷺ بیٹھ رہے، پھر ان کی طرف تشریف لائے اور فرمایا: میں پہچان چکا ہوں جو میں نے تمھارا عمل دیکھا ہے، اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو، کیونکہ افضل نماز آدمی کی وہی ہے جو اس کے گھر میں ادا ہو، سوائے فرض نماز کے۔ ①

✱.....**رات کو طاقت اور سہولت کے مطابق نماز پڑھنی چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے پاس ایک خاتون موجود تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ میں نے کہا: یہ ایسی عورت ہے جو رات بھر نہیں سوتی، نماز پڑھتی رہتی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اتنا عمل کرو جتنا تمھارے بس میں ہو، اللہ کی قسم! اللہ نہیں اُکتائے گا، یہاں تک کہ تم ہی اُکتا جاؤ، اللہ کے ہاں دین کا وہی عمل پسند ہے جس پر عمل کرنے والا ہمیشگی کرے۔ ②

اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ رات کو چٹائی سے حجرہ سا بنا لیتے اور نماز پڑھا کرتے اور اسی چٹائی کو دن کے وقت بچھا لیتے اور اس پر بیٹھا کرتے تھے، پھر لوگ نبی ﷺ کے پاس جمع ہونے لگے اور آپ کی نماز کی اقتدا کرنے لگے، یہاں تک کہ وہ بہت زیادہ ہو گئے، تو آپ ﷺ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: لوگو! عمل اتنے ہی کیا کرو جس قدر تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ نہیں اُکتاتا یہاں تک کہ تم اُکتا جاؤ، اللہ کو سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جسے پابندی سے ہمیشہ کیا جائے، خواہ کم ہی ہو۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب صلاۃ اللیل: 731

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب أمر من نعس فی صلاتہ: 785۔221

③ صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب الجلوس علی الحصیر ونحوہ: 5861

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**رات کے وقت قیام کرنے کی اچھی عادت چھوڑنی نہیں چاہیے:** عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے عبداللہ! فلاں شخص کی طرح مت ہوجانا کہ وہ رات کو قیام کیا کرتا تھا، پھر اس نے رات کا قیام چھوڑ دیا۔[1]

✱.....**کبھی کبھی ساری رات نماز اور قیام وعبادت میں مشغول رہنا:** خباب بن اَرت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، یہ صحابی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر کی جنگ میں شریک ہوئے تھے، اُنھوں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو بغور دیکھا کہ آپ ﷺ ساری رات نماز پڑھتے رہے، یہاں تک کہ فجر ہوگئی، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز سے سلام پھیرا، تو خباب رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آج رات آپ ﷺ نے اتنی نماز پڑھی ہے کہ میں نے آپ کو اتنی نماز پڑھتے نہیں دیکھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، یہ شوق اور خوف والی نماز تھی، میں نے اس میں اپنے رب عزوجل سے تین (3) چیزوں کا سوال کیا تھا، تو اس نے مجھے دو (2) چیزیں دے دیں، ایک نہیں دی، میں نے اپنے رب عزوجل سے ایک سوال یہ کیا تھا کہ ہمیں ان عذابوں سے ہلاک نہ کرے جن کے ساتھ پہلی اُمتوں کو ہلاک کیا تھا، تو اس نے میری یہ بات مان لی، میں نے اپنے رب عزوجل سے دوسرا سوال یہ کیا تھا کہ ہم پر ہمارے کافر دشمنوں کو مکمل غلبہ نہ دے، تو اس نے میری یہ بات بھی مان لی، میں نے اپنے رب سے تیسرا سوال یہ کیا تھا کہ ہمیں گروہوں اور فرقوں میں نہ بانٹ دینا، تو اس نے میری یہ بات نہیں مانی۔[2]

✱.....**بیماری اور تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے رات کی نماز بیٹھ کر پڑھنا:** عبداللہ بن ابو قیس رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب التهجد، باب مایکره من ترك قیام اللیل لمن كان یقومه: 1152

[2] سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النهار، باب إحیآء اللیل: 1638

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات کا قیام مت چھوڑو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اسے چھوڑتے نہ تھے، اگر آپ ﷺ بیمار ہوتے یا سُست ہوتے، تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔ ①

✱.....**سخت معاملہ پیش آتے وقت رات کو نماز پڑھنا:** حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ کو کوئی سخت معاملہ پیش آتا، تو آپ ﷺ نماز پڑھتے۔ ②

✱.....**رات کو معمول سے ادا کی جانے والی نماز نیند کی وجہ سے رہ جانے پر اجر وثواب:** نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو نماز ادا کرتا ہو، مگر کسی رات اس پر نیند غالب آ جائے، تو اس کے لیے اس کی نماز کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اس کی نیند اس پر صدقہ ہو جاتی ہے۔ ③

✱.....**بیماری اور تھکاوٹ وغیرہ کی وجہ سے رات کی نماز نہ پڑھنا:** جُندَب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ بیمار ہو گئے، تو ایک یا دو رات آپ ﷺ تہجد کے لیے نہیں اُٹھے۔ ④

✱.....**رات کو معمول کے ساتھ کی جانے والی نماز وعبادت کی قضاء:** عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کسی کا معمول کا وِرد وظیفہ، نماز وتلاوت اور دعا یا اس کا کچھ حصہ سوتے رہ جانے کی وجہ سے رہ گیا اور اس نے اسے نمازِ فجر اور نمازِ ظہر کے درمیان پڑھ لیا، تو اس کے حق میں یہ لکھا جائے گا، جیسے اس نے رات ہی کو اسے پڑھا۔ ⑤ اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز جب کسی بیماری یا کسی اور وجہ سے رہ جاتی، تو دن کو بارہ (12) رکعتیں پڑھا

---

① سنن أبو داؤد، أبواب قيام الليل، باب قيام الليل: 1307

② سنن أبو داؤد، أبواب قيام الليل، باب وقت قيام النبي ﷺ من الليل: 1319

③ سنن أبو داؤد، أبواب قيام الليل، باب من نوى القيام فنام: 1314

④ صحيح بخاري، كتاب التهجد، باب ترك القيام للمريض: 1124

⑤ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب جامع صلاة الليل: 747-142

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتے تھے۔[1]

نمازِ وتر: (رات کی طاق نماز)

یہ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر فجر کی اذان تک پڑھی جانے والی نماز ہے، رسول اللہ ﷺ سے ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعت نمازِ وتر ثابت ہے۔ ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وِتر حق ہے، چنانچہ جو چاہے سات (7) وِتر پڑھے اور جو چاہے پانچ (5) وِتر پڑھے اور جو چاہے تین (3) وِتر پڑھے اور جو چاہے ایک (1) وِتر پڑھے۔[2]

* **نمازِ وتر کی فضیلت:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قرآن والو! وتر پڑھو، کیونکہ اللہ وِتر (اکیلا) ہے اور وِتر کو پسند کرتا ہے۔[3]

* **رات کے کسی بھی حصے میں نمازِ وِتر پڑھنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے رات کے ہر حصے میں نمازِ وتر ادا کی ہے، یعنی اول، درمیان اور آخر، بالآخر آپ ﷺ کی نمازِ وتر سحری کے وقت تک پہنچ گئی۔[4]

* **نمازِ وتر اور رسول اللہ ﷺ کا عمل:** عبداللہ بن ابوقیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے وِتر کے بارے میں پوچھا کہ آپ ﷺ وِتر رات کے شروع حصے میں پڑھتے تھے یا آخری حصے میں؟ اُنھوں نے کہا: آپ ﷺ دونوں ہی طرح سے کرتے تھے، کبھی تو آپ شروع رات میں وِتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب جامع صلاۃ اللیل: 746۔140

[2] سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النھار، باب ذکر الإختلاف علی الزھری: 1710

[3] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب استحباب الوتر: 1416

[4] صحیح بخاری، أبواب الوتر، باب ساعات الوتر: 996؛ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ اللیل، وعدد رکعات النبی ﷺ فی اللیل: 745۔137

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آخر رات میں وِتر پڑھتے تھے، میں نے کہا: تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے دین کے معاملے میں وسعت و کشادگی رکھی۔ ①

✱.....**سونے سے پہلے نمازِ وِتر پڑھنا:** ابو درداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی، جن کو میں زندگی بھر کبھی نہیں چھوڑوں گا: ہر مہینے تین دنوں کے روزے، اشراق کی نماز اور اس بات کی کہ میں وِتر پڑھے بغیر نہ سوؤں۔ ②

✱.....**رات کے شروع میں نمازِ وِتر پڑھنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے دلی محبوب صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی تاکید فرمائی کہ شروع رات میں وتر پڑھ لیا کروں، فجر کی سنتوں کی پابندی کروں اور ہر مہینے میں تین نفلی روزے رکھوں۔ ③

✱.....**رات کے آخر میں نمازِ وِتر پڑھنا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وِتر رات کے آخری حصے کی ایک رکعت نماز ہے۔ ④ اور جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے پچھلی رات کو آنکھ نہ کھلنے کا ڈر ہو، اسے رات کے شروع میں وِتر پڑھ لینا چاہیے اور جسے اُٹھ جانے کی اُمید ہو، تو وہ رات کے آخری حصہ میں وِتر پڑھے، بے شک پچھلی رات کی قراءت میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور رات کے آخری حصے میں وِتر پڑھنا افضل ہے۔ ⑤

✱.....**ایک رات میں دو (2) مرتبہ نمازِ وِتر پڑھنا درست نہیں:** قیس بن طلق رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ طلق بن علی رضی اللہ عنہ رمضان میں ایک دن ہمارے ہاں آئے اور ہمارے ہی

---

① جامع ترمذی، أبواب فضائل القرآن، باب ما جاء کیف کانت قرآءۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم: 2924

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب استحباب صلاۃ الضحی: 722۔86

③ سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النھار، باب الحث علی الوتر قبل النوم: 1678

④ صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب صلاۃ اللیل مثنی مثنی: 752۔153

⑤ سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ والسنۃ فیھا، باب ما جاء فی الوتر آخر اللیل: 1187

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہاں شام کی اور افطار کیا اور پھر ہمیں اس رات نماز پڑھائی اور وِتر بھی پڑھائے، پھر اپنی مسجد کی طرف چلے گئے اور وہاں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور جب وِتر باقی رہے، تو ایک شخص کو آگے کر دیا اور کہا: اپنے ساتھیوں کو وِتر پڑھاؤ، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک رات میں دو بار وِتر نہیں۔ ①

✱.....**رات کی نماز کو طاق بنانے کا طریقہ:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسجد میں ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو آواز دے کر پوچھا: اے اللہ کے رسول! میں رات کی نماز کو وِتر (طاق) کیسے بناؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو (رات) کی نماز پڑھے وہ دو، دو رکعت پڑھے، پھر وہ اگر محسوس کرے کہ صبح ہو رہی ہے تو ایک رکعت پڑھ لے، یہ اس کی ساری نماز کو طاق بنا دے گی۔ ②

✱.....**سواری پر نمازِ وِتر پڑھنا:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ اپنی سواری پر نمازِ وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔ ③

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ:

✱.....تین رکعت نمازِ وتر پڑھنے کے دو طریقے ہیں: (1) پہلا طریقہ یہ ہے کہ تینوں رکعات ایک تشہد اور ایک سلام کے ساتھ پڑھی جائیں، ان کے درمیان میں بالکل نہ بیٹھا جائے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مغرب کی نماز کی مشابہت کرتے ہوئے تین (3) وِتر نہ پڑھو۔ ④ (2) دوسری

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في نقض الوتر: 1439

② صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب صلاة الليل مثنى مثنى: 749-156

③ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب جواز صلاة النافلة على الدابة: 700-38

④ المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الوتر، وأما حديث بكر بن وائل: 1137

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورت یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا جائے، پھر اُٹھ کر ایک رکعت ایک سلام کے ساتھ ادا کی جائے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: بے شک نبی ﷺ ایک رکعت وِتر پڑھتے، دو رکعت اور ایک رکعت کے درمیان بات چیت بھی کرتے۔ (یعنی سلام پھیر کر)۔[1]

✱..... پانچ (5) رکعت نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ صرف آخری رکعت میں بیٹھا جائے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ رات کو تیرہ (13) رکعات ادا فرماتے، ان میں پانچ (5) رکعات وِتر ہوتے، ان پانچ رکعتوں میں صرف آخری پر بیٹھتے تھے۔[2]

✱.....سات (7) رکعت نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ چھٹی رکعت میں تشہد بیٹھا جائے اور ساتویں رکعت پر سلام پھیرا جائے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بوڑھے اور کمزور ہو گئے، تو آپ ﷺ سات (7) وِتر ادا فرماتے، آپ ﷺ سات رکعات میں صرف چھٹی رکعت میں بیٹھتے، پھر (تشہد بیٹھ کر) سلام پھیرے بغیر کھڑے ہو جاتے، چنانچہ آپ ﷺ ساتویں رکعت پڑھ کر پھر سلام پھیرتے۔[3]

✱.....نو (9) رکعت نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ آٹھویں رکعت میں تشہد بیٹھا جائے اور نویں رکعت پر سلام پھیرا جائے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے وِتر کے بارے میں فرماتی ہیں: آپ ﷺ نو (9) رکعات وِتر ادا فرماتے، آپ ﷺ آٹھویں رکعت کے آخر میں تشہد بیٹھتے، پھر اللہ کا ذکر فرماتے، اللہ کی حمد وثنا کرتے اور دعا فرماتے، پھر سلام پھیرے بغیر ہی کھڑے ہو جاتے، پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت ادا فرماتے، پھر بیٹھ

---

[1] مصنف ابن أبي شيبة، كتاب صلاة التطوع والإمامة، باب من كان يوتر بركعة: 6804

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب صلاة الليل وعدد ركعات...: 737-123

[3] سنن أبو داؤد، أبواب قيام الليل، باب في صلاة الليل: 1342

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جاتے اور اللہ کا ذکر اور حمد و ثنا کرتے اور اس سے دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے۔[1]

نمازِ وتر کی دعا:

نمازِ وتر ایک، تین، پانچ، سات اور نو رکعت جتنی بھی ادا کی جائے، جس رکعت میں سلام پھیرنا ہے اس میں رکوع سے پہلے یہ دعا پڑھنی چاہیے، حسن بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نمازِ وتر میں پڑھنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھائی:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، وَإِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ۔[2]

''اے اللہ! مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر لے جنھیں تو نے عافیت دی ہے اور تو میرا والی بن کر مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جن کا تو والی ہے، اور میرے لیے اس میں برکت ڈال دے جو تو نے عطا کیا ہے اور جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کی بُرائی سے مجھے بچا، کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اور جس کا تو نگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ معزز نہیں ہو سکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب اور بلند ہے''۔

✱.....علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وِتر کے آخر یعنی وِتر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب جامع صلاۃ اللیل: 746۔139

[2] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب القنوت فی الوتر: 1425

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ①

''اے اللہ! یقیناً میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں، تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں اور میں تیرے ذریعے سے تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تیری تعریف اس طرح نہ کرسکوں جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے''۔

نمازِ وتر کے بعد کی دعا:

اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین وتر پڑھتے تھے، پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى، دوسری میں قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے اور رکوع سے پہلے قنوت یعنی دعا پڑھتے اور جب سلام پھیرتے، تو یہ دعا دو (2) مرتبہ آہستہ آواز سے اور تیسری مرتبہ بلند آواز سے پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

''پاک ہے بادشاہ نہایت پاکیزہ''۔

پھر ایک مرتبہ یہ پڑھتے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔ ②

''فرشتوں اور روح کا رب''۔

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب القنوت في الوتر: 1427

② سنن الدار قطني، كتاب الوتر، باب ما يقرأ في ركعات الوتر والقنوت فيه: 1660

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازِ وِتر کے بعد نوافل:

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وِتروں کے بعد نماز نہیں پڑھنی چاہیے، یہ بات درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے کسی موقع پر بھی وِتروں کے بعد نماز پڑھنے سے منع نہیں فرمایا، بلکہ آپ ﷺ خود وِتروں کے بعد نوافل پڑھا کرتے تھے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وِتر سے سلام پھیرنے کے بعد بیٹھ کر دو (2) رکعتیں پڑھتے تھے، جب رکوع کا ارادہ ہوتا، تو پھر کھڑے ہو کر رکوع کرتے۔ ①

اسی طرح ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک یہ بیداری مشقت اور بوجھ ہے، جب تم میں سے کوئی شخص وِتر ادا کرے، تو وہ (وِتر کے بعد) دو رکعتیں پڑھے (اور سو جائے) پھر اگر وہ رات کو کھڑا ہو (اور نفلی نماز پڑھے تو بہتر ہے) وگرنہ (یعنی اگر اسے رات کو جاگ نہ آئے) دو رکعتیں اس کے لیے تہجد کی نماز ہوں گی۔ ②

دعائے قنوت رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟:

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نمازِ وتر میں دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھنا ہی منقول ہے، اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وِتر پڑھتے، تو آپ دعائے قنوت رکوع سے پہلے کرتے تھے۔ ③

اسی طرح علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم وِتر میں رکوع سے پہلے دعائے قنوت کیا کرتے تھے۔ ④

✱.....قنوتِ وتر میں ہاتھوں کو اُٹھانے کے متعلق کوئی صحیح مرفوع حدیث نہیں ہے، اس لیے

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات...: 738۔126

② سنن الدارمی، کتاب الصلاۃ، باب فی الرکعتین بعد الوتر: 1635

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب إقامۃ الصلاۃ، باب جآء فی القنوت قبل الرکوع وبعدہ: 1182

④ مصنف ابن أبی شیبۃ، کتاب صلاۃ التطوع والإمامۃ، فی القنوت قبل الرکوع أو بعدہ: 6911

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہتر یہی ہے کہ ہاتھ اُٹھائے بغیر دعا مانگی جائے، یعنی ہاتھوں کو باندھ کر قراءت ختم کرنے کے بعد دعائے قنوت پڑھ کر رکوع کر لیا جائے۔

قنوتِ نازلہ: (اجتماعی مصیبت کے وقت کی دعا)

قنوت دعا کو اور نازلہ مصیبت کو کہتے ہیں، اس لیے قنوت نازلہ کا معنی ہے مصیبتوں میں گھر جانے اور حوادث روزگار میں پھنس جانے کے وقت اللہ ارحم الراحمین سے ان کے ازالہ کی التجا کرنا اور ان سے نجات پانے کے لیے دعائیں مانگنا، مصیبتیں کئی قسم کی ہوتی ہیں، مثلاً دنیا کے کسی حصہ میں مسلمانوں کا کافروں کے ظلم وستم کا تختۂ مشق بن جانا، قحط اور خشک سالی میں مبتلا ہونا، وباؤں اور زلزلوں اور طوفانوں کی زد میں آ جانا وغیرہم۔ ان سب حالتوں میں قنوت نازلہ کا اہتمام کرنا مسنون عمل ہے، اس کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے انتہائی خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ غفور سے معافی مانگیں اور دعا کریں کہ اللہ مالک الملک مسلمانوں پر خاص رحم وکرم فرمائے اور انھیں ان مصیبتوں اور تکلیفوں سے نجات دے۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ فرض نماز کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد امام بلند آواز سے دعائے قنوت پڑھے، اس کے ہر جملہ پر خاموشی اختیار کرے اور مقتدی پیچھے پیچھے بلند آواز سے آمین کہتے رہیں، چنانچہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہینہ مسلسل ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازوں میں قنوت پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کی آخری رکعت میں رکوع سے **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ** کہنے کے بعد بنو سلیم میں سے رِعل، ذکوان اور عُصَیہ کے قبیلوں پر بد دعا کرتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے والے آمین کہتے تھے۔ ①

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب القنوت في الصلوات: 1443

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ نے کوئی خاص دعا نہیں سکھائی، بلکہ حالات اور ضرورت کے مطابق مناسب اور جامع دعائیں مانگی جا سکتی ہیں، چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ اس موقع پر اس طرح دعا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَنْجِ عَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اَللّٰهُمَّ أَنْجِ سَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ، اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلٰى مُضَرَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ۔ ①

''اے اللہ! عیاش بن ابو ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے، اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے، اے اللہ! کمزور ایمان داروں کو نجات عطا کر، اے اللہ! مضر قبیلے کو شدت کا شکار کر دے، اے اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسا قحط مسلط کر دے''۔

✱.....بعض امام قنوتِ نازلہ میں لمبی دیر تک دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ ان کے عمل سے محسوس ہوتا ہے کہ ان کو جتنی بھی دعائیں یاد ہیں وہ ساری کی ساری پڑھتے ہیں، اس وجہ سے مقتدی تکلیف اور پریشانی سے دوچار ہو جاتے ہیں، امام کو ایسا نہیں کرنا چاہیے، بلکہ امام پر لازم ہے کہ دورانِ نماز سب مقتدیوں کا خیال رکھتے ہوئے نماز پڑھائے، چنانچہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف کرے، کیونکہ ان میں کمزور، بیمار اور بوڑھے ہوتے ہیں اور جب وہ خود اکیلا پڑھے تو جس قدر چاہے لمبی کرے۔ ②

---

① صحیح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب دعاء النبي ﷺ اجعلها عليهم سنين: 1006

② صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب إذا صلى لنفسه فليطول ما شاء: 703

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قنوتِ نازلہ میں ہاتھ اُٹھا کر کفار کے لیے بددعا کرتے تھے۔ ①

✱.....عمر رضی اللہ عنہ سے قنوتِ نازلہ میں یہ دعا پڑھنا منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَآءَكَ. اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ، وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَلَكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ۔ ②

''اے اللہ! بخش دے ہمیں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور ان کے دلوں کے درمیان الفت ڈال دے اور ان کے آپس کے

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند أنس بن مالك رضی اللہ عنہ: 12402

② السنن الكبرىٰ للبيهقي، جُمّاع أبواب صفة الصلاة، باب دعآء القنوت: 3143

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاملات کی اصلاح فرما اور ان کی اپنے دشمن اور ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرما، اے اللہ! اہل کتاب کے کافروں پر لعنت فرما، وہ جو تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان کی باتوں کے درمیان اختلاف ڈال دے اور ان کے قدم ڈگمگا دے اور ان پر اپنا عذاب نازل کر، وہ جسے تو مجرموں سے نہیں لوٹاتا۔ اللہ کے نام سے جو بہت مہربان، بڑا رحم کرنے والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور ہم تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم علیحدہ ہوتے ہیں اور جو تیری نافرمانی کرے اسے چھوڑتے ہیں۔ اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے، اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کوشش اور جلدی کرتے ہیں اور ہم تیرے سخت عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کی امید رکھتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے"۔

نمازِ تراویح: (رمضان المبارک میں راتوں کی اجتماعی نماز)

رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد تہجد اور وِتر کی نماز مسجد میں اجتماعی طور پر ادا کرنا نمازِ تراویح اور قیامِ رمضان کہلاتا ہے، کچھ لوگ گیارہ (11) رکعتیں اور کچھ تیئس (23) رکعتیں ادا کرتے ہوئے اس میں پورا قرآنِ مجید اہتمام کے ساتھ پڑھتے ہیں، جب کہ کچھ لوگ آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ہر رات میں مکمل ایک قرآنِ مجید بَرق رفتاری سے پڑھتے ہیں جسے "شبینہ" کہا جاتا ہے۔

اسی طرح صرف نمازِ تراویح میں یہ لوگ قنوتِ وِتر کو قنوتِ نازلہ بنا کر اسے رکوع کے بعد اختیار کرتے ہوئے اس میں اپنی طرف سے لمبی دیر تک دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

اسلامی عبادات کی اصل روح معیار ہے، جب کہ مساجد والوں کا یہ عمل عبادت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلامی معیار پر تو پورا نہیں اُترتا، البتہ بعض اوقات تعداد پر پورا اُتر جاتا ہے۔

***.....رمضان المبارک میں دن رات عبادات میں مشغول رہنے کی فضیلت:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان کو قائم رکھا، تو اس کے پہلے سب گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔[1]

***.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل، رمضان المبارک کی ایک رات مسجد میں انفرادی طور پر لمبی نماز پڑھنا:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں نماز پڑھ رہے تھے، تو میں آ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو کی جانب کھڑا ہو گیا، ایک اور شخص آیا وہ بھی کھڑا ہو گیا، یہاں تک کہ ہماری ایک جماعت بن گئی، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے محسوس فرمایا کہ میں آپ کے پیچھے ہوں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں تخفیف کرنا شروع ہو گئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں داخل ہو گئے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی نماز پڑھی جیسی نماز آپ ہمارے ساتھ نہیں پڑھتے تھے، جب ہم نے صبح کی، تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ کیا رات آپ کو ہمارا علم ہو گیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اسی وجہ سے وہ کام کیا جو میں نے کیا۔[2]

***.....رمضان المبارک میں گھر کی بجائے مسجد میں انفرادی طور پر نمازِ تہجد اور نمازِ وتر کی ادائیگی:** زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے مہینے میں ایک حجرہ بنایا تھا۔ میرا گمان ہے کہ وہ چٹائی کا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی راتیں اس میں نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کئی لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا میں نماز ادا کی، جب آپ کو ان کے متعلق معلوم ہوا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ رہے، پھر ان کی طرف تشریف لائے اور فرمایا: میں پہچان چکا ہوں جو میں نے تمھارا عمل دیکھا ہے، اے لوگو! اپنے

---

[1] صحیح بخاری، کتاب صلاۃ التراویح، باب فضل من قام رمضان: 2009

[2] صحیح مسلم، کتاب الصیام، باب النھی عن الوصال فی الصوم: 1104۔59

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھروں میں نماز پڑھا کرو، کیونکہ افضل نماز آدمی کی وہی ہے جو اس کے گھر میں ادا ہو، سوائے فرض نماز کے۔ ①

***.....رمضان المبارک میں نمازِ تراویح کا جواز اور عدمِ جواز:** (1) اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات مسجد میں نماز ادا کی، تو لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ نماز ادا کی، پھر دوسری رات آپ نے نماز ادا کی، تو لوگ بہت زیادہ جمع ہو گئے، پھر تیسری یا چوتھی رات لوگ اس سے بھی زیادہ جمع ہو گئے، تو رسول اللہ ﷺ ان کے پاس باہر تشریف نہ لائے، پھر جب صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے دیکھ لیا تھا جو تم نے کیا تھا اور مجھے تمھارے پاس آنے سے کسی چیز نے نہیں روکا، سوائے اس کے کہ میں ڈرا کہ یہ رات کی نماز تم پر فرض ہو جائے گی، یہ واقعہ رمضان میں پیش آیا۔ ②

(2) ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رمضان المبارک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روزے رکھے، آپ نے ﷺ ہمیں رات کی نماز نہیں پڑھائی، یہاں تک کہ اس مہینے کے سات (7) دن باقی رہ گئے، آپ ﷺ نے ہمیں رات کی نماز پڑھائی، یہاں تک کہ رات کا ایک تہائی حصہ گزر گیا، پھر اگلے دن ہمیں نماز نہیں پڑھائی، پھر پچیسویں (25) رات ہمیں نماز پڑھائی، یہاں تک کہ آدھی رات گزر گئی، تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ ﷺ ہماری اس رات کے باقی حصہ میں بھی اسی طرح نفلی نماز پڑھا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے امام کے ساتھ اس کے فارغ ہونے تک نماز پڑھی، اللہ اس کے لیے پوری رات کا قیام لکھ دیتا ہے، پھر آپ ﷺ نے اگلی رات نماز نہیں پڑھائی، یہاں تک کہ اس مہینے کے تین (3) دن باقی رہ گئے، تو آپ ﷺ نے ہمیں ستائیسویں (27) رات نماز پڑھائی اور اپنے گھر والوں اور اپنی

---

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب صلاۃ اللیل: 731

② صحیح بخاری، کتاب التھجد، باب تحریض النبی ﷺ علی صلاۃ اللیل والنوافل: 1129

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیویوں کو جمع فرمایا یہاں تک کہ ہمیں ڈر ہوا کہ ہمارا سحری کا کھانا رہ جائے گا۔[1]

*** ..... رمضان المبارک اور غیر رمضان المبارک میں نمازِ تہجد اور نمازِ وتر کی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں:** ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن رحمہ اللہ سے روایت ہے، اُنھوں نے اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کی رمضان میں نماز کیسے ہوتی تھی؟ اُنھوں نے جواب دیا کہ آپ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ (11) رکعتوں سے زیادہ نہ پڑھتے تھے، آپ چار (4) رکعتیں پڑھتے، ان کے خوبصورت اور لمبا ہونے کے متعلق سوال ہی نہ کرو، پھر چار (4) رکعتیں ادا کرتے، ان کے بھی خوبصورت اور لمبا ہونے کے بارے میں مت پوچھو، پھر تین (3) رکعتیں پڑھتے، میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں، لیکن میرا دل نہیں سوتا۔[2]

*** ..... رمضان المبارک کے آخری دس (10) دنوں میں رسول اللہ ﷺ کا عمل:**

1۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ رمضان المبارک کے آخری دس (10) دنوں میں اس قدر (عبادت میں) جدوجہد کرتے کہ باقی دنوں میں اس قدر محنت اور کوشش نہ کرتے تھے۔[3]

2۔اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب رمضان المبارک کے آخری دس (10) دن شروع ہو جاتے، تو اپنا تہبند مضبوط باندھتے، رات کو خود جاگتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار رکھتے، یعنی بیویوں سے الگ ہو کر دوسری عبادات میں انفرادی طور پر خوب مشغول ہو جاتے۔[4]

---

[1] سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النهار، باب قیام شهر رمضان: 1605

[2] صحیح بخاری، کتاب صلاة التراویح، باب فضل من قام رمضان: 2013

[3] صحیح مسلم، کتاب الإعتکاف، باب الإجتهاد فی العشر الأواخر: 1175-8

[4] صحیح بخاری، کتاب فضل لیلة القدر، باب العمل فی العشر الأواخر من رمضان: 2024

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ رمضان کے آخری دس (10) دن مسجد میں اِعتکاف فرماتے تھے۔[1]

نمازِ استسقاء: (بارش مانگنے کی نماز)

نمازِ استسقاء کا طریقہ عید کی نماز کی طرح ہے، یعنی اذان واقامت کے بغیر، اس میں امام منبر پر خطبہ دیتا ہے اور اس خطبہ میں زیادہ تر اللہ سبحانہ سے اپنے گناہوں کی بخشش اور عاجزی وانکساری سے گڑگڑاتے ہوئے بارش طلب کی جاتی ہے، خطبہ میں دعا کے دوران امام منبر پر ہی اُلٹے ہاتھ اُٹھا کر دعائیں مانگتا ہے اور پھر دعاؤں کے بعد اپنا رُخ قبلہ کی جانب کر لیتا ہے اور اپنی چادر کے دونوں کونے پیٹھ پر ہی دائیں بائیں پلٹ دیتا ہے، اس عمل کے بعد امام منبر سے اُتر کر دو (2) رکعت نماز پڑھائے گا، سورج جب نکل رہا ہو تو خطبہ شروع کیا جائے اور اشراق کے وقت نماز ادا کی جائے۔

خشک سالی اور بارش نہ ہونے کی صورت میں اجتماعی طور پر یہ نماز ادا کی جاتی ہے، تاکہ اللہ غفور سے عاجزی وانکساری سے گڑگڑاتے ہوئے بارش طلب کی جائے، اس نماز کی ادائیگی کے لیے نکلتے وقت پرانے کپڑے پہننے چاہئیں، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کی اس نماز کے بارے میں کہتے ہیں: آپ ﷺ پرانے کپڑے پہنے، آہستگی سے چلتے ہوئے اور گڑگڑاتے ہوئے نکلے اور نماز کی جگہ (عیدگاہ) پہنچے۔[2]

✱.....**نمازِ استسقاء اشراق کے وقت ادا کرنا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بارش نہ ہونے کی شکایت کی آپ ﷺ نے عیدگاہ میں منبر رکھنے کا حکم دیا جو کہ رکھ دیا گیا۔ آپ ﷺ نے ایک دن مقرر کر لیا کہ وہ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الإعتکاف، باب الإعتکاف فی العشر الأواخر: 2025، صحیح مسلم، کتاب الإعتکاف، باب اعتکاف العشر الأواخر من رمضان: 1171-2

[2] سنن أبو داؤد، مجتمع أبواب صلاۃ الإستسقاء وتفریعها: 1165

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہاں جمع ہوں اس دن جب سورج کا ایک کونہ نمودار ہوا تو آپ (گھر) سے نکلے آپ ﷺ منبر پر بیٹھ گئے، پھر آپ ﷺ نے اللہ عزوجل کی بڑائی اور حمد بیان کی اور فرمایا: تم نے اپنے علاقوں میں خشک سالی اور بروقت بارش نہ ہونے کی شکایت کی، جب کہ اللہ عزوجل کا تمھیں حکم ہے کہ تم اس کو پکارو اور اس کا وعدہ ہے کہ وہ تمہاری دعا قبول کرے گا، پھر فرمایا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ، اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ۔

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے، بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان، جزا کے دن کا مالک ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ! تو اکیلا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو سخی اور بے پرواہ ہے اور ہم تیرے فقیر ہیں، ہم پر بارش برسا اور اس بارش کو ہمارے لیے ایک مدت تک قوت اور (مقاصد تک) پہنچنے والی بنا''۔

پھر آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اُوپر اٹھانے شروع کیے حتیٰ کہ آپ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگی، پھر آپ ﷺ لوگوں کی جانب اپنی پشت کر کے کھڑے ہو گئے اور اپنی چادر کو پھیر کر پلٹا، یا آپ ﷺ نے اس وقت اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے، پھر لوگوں کی جانب منہ کر لیا اور منبر سے نیچے اتر آئے اور دو رکعت نماز پڑھائی، اسی وقت اللہ نے آسمان پر بدلی پیدا کی، وہ بدلی گرجی، چمکی اور اللہ کے حکم سے برسنا شروع ہو گئی۔ ①

① سنن أبو داؤد، جماع أبواب صلاة الإستسقآء، باب رفع اليدين في الإستسقآء: 1173

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نمازِ استسقاء عید کی نماز کی طرح دو (2) رکعتیں ہیں:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما استسقاء کے متعلق فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے دو رکعتیں عید کی نماز کی طرح پڑھائیں۔ ①

✱.....**نمازِ استسقاء میں قراءت بلند آواز سے کرنا:** عباد بن تمیم رحمہ اللہ کے چچا (عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ لوگوں کے ہمراہ بارش کی دعا کرنے کے لیے باہر تشریف لے گئے، آپ نے قبلے کی طرف منہ کر کے دعا مانگی، اپنی چادر کو اُلٹ پلٹ کیا، پھر دو رکعت نماز ادا کی اور ان میں قراءت بلند آواز سے کی۔ ②

✱.....**بارش کے لیے ہاتھوں کو زیادہ اُوپر اُٹھا کر دعا کرنا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ بارش کی دعا کے علاوہ اور کسی موقع پر دعا کرتے وقت (زیادہ) ہاتھ نہیں اُٹھاتے تھے اور بارش کی دعا میں اس قدر ہاتھ بلند کرتے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آ جاتی۔ ③

✱.....**بارش کے لیے ہاتھوں کو اُلٹا کر دعا کرنا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے بارش کے لیے دعا فرمائی، تو اپنے دونوں ہاتھ اُلٹے کر کے آسمان کی طرف اشارہ کیا۔ ④

✱.....**خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران بارش کے لیے دعا کرنا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص جمعہ کے دن اس دروازہ سے مسجد میں داخل ہوا جو منبر کے سامنے تھا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے، اس نے کھڑے کھڑے رسول اللہ ﷺ کی طرف منہ کیا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! لوگوں کا مال تباہ ہو گیا، راستے بند ہو گئے اس لیے آپ اللہ سے دعا کریں کہ بارش برسائے، انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ

---

① سنن أبو داؤد، جُمّاع أبواب صلاة الإستسقاء وتفريعها: 1165

② صحيح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب الجهر بالقراءة في الإستسقاء: 1024

③ صحيح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب رفع الإمام يده في الإستسقاء: 1031

④ صحيح مسلم، كتاب صلاة الإستسقاء، باب رفع اليدين بالدعاء في الإستسقاء: 895-7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اپنے دونوں ہاتھ اُٹھائے اور فرمایا: اے اللہ! ہمیں سیراب کر، اے اللہ! ہمیں سیراب کر، اے اللہ! ہمیں سیراب کر، انس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ اللہ کی قسم! اس وقت آسمان پر نہ تو کوئی بادل، نہ بادل کا کوئی ٹکڑا اور نہ کوئی چیز نظر آتی تھی اور نہ ہمارے اور سلع (پہاڑ) کے درمیان کوئی گھر یا مکان تھا، سلع کے پیچھے سے ڈھال کے برابر ایک ابر کا ٹکڑا نمودار ہوا، جب وہ آسمان کے بیچ میں آیا تو وہ بدلی پھیل گئی، پھر بارش ہونے لگی، اللہ کی قسم! پھر ہم لوگوں نے ایک ہفتہ تک سورج نہیں دیکھا، پھر ایک شخص اسی دروازے سے دوسرے جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہوا اور رسول اللہ ﷺ کھڑے خطبہ دے رہے تھے وہ شخص آپ ﷺ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے اللہ کے رسول! لوگوں کا مال تباہ ہو گیا اور راستے بند ہو گئے، اس لیے اللہ سے دعا کیجیے کہ بارش بند کر دے، تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے، پھر فرمایا: اے اللہ! ہمارے اردگرد برسا، ہم پر نہ برسا، اے اللہ! پہاڑوں، ٹیلوں اور وادیوں اور درختوں کے اگنے کی جگہوں پر برسا۔ راوی کا بیان ہے کہ بارش تھم گئی اور ہم دھوپ میں چلتے ہوئے باہر نکلے۔[1]

نمازِ کسوف وخسوف: (گرہن کی نماز)

کسوف کا معنی سورج گرہن اور خسوف کا معنی چاند گرہن ہے، سورج گرہن کے لیے کسوف اور چاند گرہن کے لیے خسوف کا لفظ استعمال ہوتا ہے، عام طور پر دونوں لفظ گرہن پر بولے جاتے ہیں۔

سورج اور چاند گرہن کے بارے میں متعدد معاشرے افراط وتفریط کا شکار نظر آتے ہیں، کہیں تو سورج گرہن کا نظارہ کرنے کے لیے پارٹیاں منعقد کی جاتی ہیں تو کہیں اس دوران حاملہ خواتین کو کمروں میں بند کر دیا جاتا ہے اور انہیں چھری، کانٹے وغیرہ کے

[1] صحیح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب الإستسقاء في المسجد الجامع: 1013

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استعمال سے روک دیا جاتا ہے، تاکہ بچے پیدائشی نقص سے پاک پیدا ہوں۔

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کے زمانے میں جب سب سے پہلا سورج گرہن ہوا، اتفاق سے اسی دن آپ ﷺ کے بیٹے ابراہیم کی وفات ہوئی تھی، چنانچہ لوگ کہنے لگے کہ سورج گرہن آپ ﷺ کے بیٹے کی وفات کی وجہ سے ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس ضعیف الاعتقادی کا ان الفاظ سے رد فرمایا:

''سورج اور چاند کو کسی کے مرنے سے گرہن نہیں ہوتا، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جب انہیں گرہن ہوتے دیکھو، تو نماز کے لیے اُٹھ کھڑے ہو''۔ ①

ایک دوسری جگہ فرمایا:

''چاند اور سورج کا گرہن ایسی نشانیاں ہیں جنھیں اللہ بھیجتا ہے، کسی کے مرنے، جینے (یا کسی اور وجہ) سے نمودار نہیں ہوتیں، بلکہ اللہ اپنے بندوں کو عبرت دلانے کے لیے ظاہر فرماتا ہے، اگر تم ایسے آثار دیکھو تو ذکر، دعا اور استغفار کی طرف رجوع کرو''۔ ②

جب گرہن ہو جائے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اس نظارہ سے محظوظ ہونے اور توہمات کا شکار ہونے کی بجائے اللہ ذوالجلال والاکرام کے سامنے جھکیں اور گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی طلب کریں، کیونکہ سورج اور چاند گرہن اللہ اَحد کی نشانیوں میں سے ہیں، ان کے ذریعے سے اللہ مالک الملک اپنی مخلوق کو ڈراتا ہے اور ان کے ذہنوں میں قیامت کا منظر تازہ کرتا ہے کہ اس دن سورج لپیٹ دیا جائے گا اور ستارے توڑ دیے جائیں گے، سورج اور چاند جمع کر دیے جائیں گے، وہ دونوں بے نور ہو جائیں گے، رسول اللہ ﷺ کا سورج و چاند کے گہنائے جانے پر عالم یہ تھا کہ آپ ﷺ گھبرا اٹھتے اور نماز پڑھتے۔

---

① صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الصلاۃ فی کسوف الشمس: 1041

② صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الذکر فی الکسوف: 1059

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**گرہن کی نماز کا طریقہ:** سورج و چاند گرہن کی نماز عام نماز سے تھوڑی مختلف ہے، اس میں دو رکعت نماز اس طرح ادا کی جائے گی کہ لمبا قیام کرنے کے بعد لمبا رکوع ہوگا، اس کے بعد پھر دوسری مرتبہ لمبا قیام کرنے کے بعد رکوع ہوگا، یعنی ایک رکعت میں دو رکوع اور دو قیام ہوں گے، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں سورج گرہن لگا، آپ نے دو (2) رکعتیں پڑھائیں، آپ ﷺ نے سورۂ بقرہ کی مقدار کے قریب لمبا قیام کیا، پھر لمبا رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر پہلے قیام سے کم لمبا قیام کیا، پھر پہلے رکوع سے کم لمبا رکوع کیا، پھر (قومہ کر کے) دو سجدے کیے، پھر کھڑے ہو کر پچھلے قیام سے کم لمبا قیام کیا، پھر پچھلے رکوع سے کم لمبا رکوع کیا، پھر پچھلے قیام سے کم لمبا قیام کیا پھر پچھلے رکوع سے کم لمبا رکوع کیا، پھر دو سجدے کیے اور تشہد پڑھ کر سلام پھیرا، اتنی دیر میں سورج روشن ہو چکا تھا، پھر آپ ﷺ نے لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمائی۔ ①

✱.....**گرہن کی نماز میں تین اور چار رکوع کیے جا سکتے ہیں:** جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو گرہن کی نماز چھ رکوع اور چار سجدوں کے ساتھ پڑھائی۔ ②

اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب سورج کو گرہن لگا، تو رسول اللہ ﷺ نے چار (4) سجدوں کے ساتھ آٹھ (8) رکوع کیے۔ ③

✱.....**گرہن کے وقت نماز باجماعت کا اعلان:** عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں جب سورج گہن ہوا تو باجماعت نماز کا اعلان کیا گیا۔ ④

---

① صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب صلاۃ الکسوف جماعۃ: 1052

② صحیح مسلم، کتاب الکسوف، باب ما عرض علی النبی ﷺ فی صلاۃ الکسوف: 904-10

③ صحیح مسلم، کتاب الکسوف، باب ذکر من قال إنہ رکع ثمان رکعات...: 908-18

④ صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الندآء بالصلاۃ جامعۃ فی الکسوف: 1045

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے گرہن کی نماز میں بلند آواز سے قراءت فرمائی۔ ①

✱.....**گرہن کے وقت نماز، ذکر، تکبیر، صدقہ، دعا اور استغفار کا اہتمام کرنا چاہیے:** ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گرہن کے متعلق فرمایا: جب تم ایسا دیکھو، تو اللہ کے ذکر کی طرف توجہ کرو، نیز دعا اور استغفار بھی خوب کرو۔ ② اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گرہن کے متعلق فرمایا: جس وقت تم ایسا دیکھو، تو اللہ سے دعا کرو، اس کی بڑائی بیان کرو، نماز پڑھو اور صدقہ کرو۔ ③

✱.....**گرہن کے وقت غلام، لونڈی اور قیدی کو آزاد کرنا چاہیے:** ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نمازِ کسوف کے موقع پر (قیدیوں، غلاموں اور لونڈیوں کو) آزاد کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ ④

✱.....**گرہن کی نماز میں عورتوں کا شریک ہونا:** ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: جب سورج کو گرہن لگا، تو میں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئی، میں نے دیکھا کہ لوگ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے وہ بھی کھڑی نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے پوچھا: لوگوں کو کیا حالت درپیش ہے؟ انھوں نے اپنے ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سبحان اللہ کہا، میں نے کہا: اللہ کی طرف سے کوئی نشانی ہے؟ انھوں نے اشارے سے ہاں میں جواب دیا، اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں بھی نماز کے لیے کھڑی ہوگئی، یہاں تک کہ مجھے چکر آنے لگے، تو میں نے اپنے سر پر

---

① صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الجهر بالقرآءة فی الکسوف: 1065

② صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الذکر فی الکسوف: 1059

③ صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الصدقة فی الکسوف: 1044

④ سنن أبو داؤد، جماع أبواب صلاة الإستسقآء وتفریعها، باب العتق فیها: 1192

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانی ڈالنا شروع کر دیا.....۔[1]

***.....گرہن کی نماز میں ہاتھ اُٹھا کر دعا اور ذکر کا اہتمام کرنا:** رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں اپنے تیروں سے نشانے لگا رہا تھا کہ اچانک سورج کو گرہن لگ گیا، اس پر میں نے انھیں پھینکا اور کہا: اللہ کی قسم! میں ضرور دیکھوں گا کہ سورج کے گرہن کے اس وقت میں رسول اللہ ﷺ پر کیا نئی کیفیت طاری ہوئی ہے، فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نماز میں کھڑے تھے، دونوں ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھے، پھر آپ ﷺ نے تسبیح، حمد و ثنا، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اللہ کی بڑائی کا وِرد اور دعا مانگنی شروع کر دی، یہاں تک کہ سورج کا گرہن چھٹ گیا، فرماتے ہیں: جب سورج کا گرہن چھٹ گیا تو آپ ﷺ نے دو (2) سورتیں پڑھیں اور دو (2) رکعت نماز ادا کی۔[2]

***.....گرہن ختم ہونے تک نماز اور دعا کا اہتمام کرنا چاہیے:** ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ سورج کو گہن ہو گیا، تو نبی ﷺ فوراً اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے اٹھے، یہاں تک کہ مسجد میں داخل ہو گئے، ہم بھی مسجد میں آئے، تو آپ ﷺ نے ہمیں دو (2) رکعت نماز پڑھائی، یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کسی کے مرنے سے گرہن زدہ نہیں ہوتے، جب تم انھیں گرہن لگا دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو، یہاں تک کہ تمھارے ہاں سے گرہن کھل جائے۔[3]

نمازِ اشراق: (سورج طلوع ہونے کے بعد کی نماز)

نمازِ اشراق وہ نفلی نماز ہے جو سورج طلوع ہونے سے لے کر زوال تک پڑھی جا سکتی

---

[1] صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب صلاۃ النسآء مع الرجال فی الکسوف: 1053

[2] صحیح مسلم، کتاب الکسوف، باب ذکر النداء بصلاۃ الکسوف...: 913۔26

[3] صحیح بخاری، أبواب الکسوف، باب الصلاۃ فی کسوف الشمس: 1040

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، اس کی کم از کم دو (2) رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ آٹھ (8) رکعتیں ہیں، اس کے پڑھنے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، بس عام نماز کی طرح ادائیگی کی جائے گی، نمازِ اشراق کے تین اور نام ہیں: نمازِ چاشت، نمازِ ضحیٰ اور صلاۃ الاوابین، اس نماز کی بہت زیادہ فضیلت احادیث میں وارد ہوئی ہے، ہمیں اس نماز کا ضرور اہتمام کرنا چاہیے۔

✱.....**نمازِ اشراق جسم کے تین سو ساٹھ (360) جوڑوں کا صدقہ:** بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: انسان کے جسم میں تین سو ساٹھ (360) جوڑ ہیں، اس پر لازم ہے کہ اپنے ہر جوڑ کا صدقہ دے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مسجد میں پڑی بلغم (حلق کی آلائش) کو دفن کر دو، راستے میں پڑی کسی چیز کو ہٹا دو اور اگر آپ یہ نہ کر سکیں تو اشراق کی دو (2) رکعتیں آپ کو کافی ہو جائیں گی۔[1]

اور ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب صبح ہوتی ہے تو تم میں سے ہر شخص کے جوڑوں پر صدقہ لازم ہوتا ہے، ہر مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے، برائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور ان تمام صدقات کی جگہ نمازِ اشراق کی دو رکعتیں پڑھ لینا ہی کافی ہو جاتا ہے۔[2]

✱.....**نمازِ اشراق کی ادائیگی سے حج اور عمرے کا ثواب:** انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے فجر کی نماز باجماعت ادا کی، پھر

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب في إماطة الأذى عن الطريق: 5242

[2] صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب استحباب صلاة الضحى: 720-84

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورج طلوع ہونے تک اللہ کے ذکر میں مشغول رہا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو یہ اس کے لیے مکمل، مکمل، مکمل حج اور عمرے کے اجر کے برابر ہوں گی۔ ①

✱.....**نمازِ اشراق اور رسول اللہ ﷺ کا عمل:** جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ جس جگہ فجر کی نماز پڑھتے وہاں سے اس وقت تک نہیں اٹھتے تھے جب تک سورج اچھی طرح نہ نکل آتا، جب سورج نکل آتا تو آپ ﷺ (اشراق کی نماز پڑھنے کے لیے) اُٹھ کھڑے ہوتے، اس دوران صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دور جاہلیت میں کیے کاموں کے متعلق باتیں کرتے اور ہنستے تھے اور آپ ﷺ بھی مسکراتے تھے۔ ②

نمازِ تسبیح:

یہ وہ نفلی نماز ہے جس کے متعلق اکثر مسلمان غافل ہیں، جب کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی یہ فضیلت بیان فرمائی ہے کہ اس نماز کی ادائیگی سے انسان کے ہر قسم کے اگلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے اور غلطی سے کیے ہوئے، صغیرہ اور کبیرہ، کھلے اور چھپے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں، لہٰذا ہمیں زندگی میں کم از کم ایک بار اس نماز کا ضرور اہتمام کر لینا چاہیے، یاد رہے کہ یہ نماز اکیلے ہی ثابت ہے باجماعت ثابت نہیں، جیسا کہ بعض لوگ اس کا باجماعت اہتمام کرتے ہیں، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''کیا میں آپ کو عطیہ نہ دوں، کیا میں آپ کو ہدیہ نہ دوں، کیا میں آپ کو ایسی دس باتیں نہ

---

① جامع ترمذی، أبواب السفر، باب ذکر ما یستحب من الجلوس فی المسجد بعد الصلاة الصبح حتی تطلع الشمس: 586

② صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاہ بعد الصبح: 670-286

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بتاؤں کہ اگر آپ ان پر عمل کریں گے تو اللہ آپ کے اگلے اور پچھلے، نئے اور پرانے، جان بوجھ کر کیے ہوئے اور غلطی سے کیے ہوئے، چھوٹے اور بڑے، کھلے اور چھپے سب گناہ بخش دے؟ وہ دس باتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعتیں نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں تو کھڑے کھڑے پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

''اللہ پاک ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔

پھر رکوع کریں اور دس (10) مرتبہ یہ کلمات پڑھیں، پھر رکوع سے اُٹھ کر دس (10) مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ میں جائیں اور دس (10) مرتبہ پڑھیں، پھر سجدہ سے اُٹھ کر دس (10) مرتبہ پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ میں دس (10) مرتبہ پڑھیں، پھر دوسرے سجدہ سے اُٹھ کر دس (10) مرتبہ پڑھیں، یہ اسی طرح ہر رکعت میں آپ پچھتر (75) مرتبہ پڑھیں، اگر آپ میں ہر روز پڑھنے کی ہمت ہے تو پڑھ لیجیے، اگر ایسا نہ کر سکیں تو پھر ہر جمعہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیں، اگر ایسا نہ کر سکیں تو پھر ہر مہینہ میں ایک مرتبہ پڑھ لیں، اگر ایسا نہ کر سکیں تو پھر ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیں اور اگر ایسا بھی نہ کر سکیں تو پھر زندگی میں ایک مرتبہ پڑھ لیں''۔[1]

نمازِ توبہ:

گناہوں کی معافی اور توبہ کا طریقہ بھی محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے نماز کے ذریعے سے سکھایا ہے، اس کے متعلق دو حدیثیں درج ذیل ہیں:

---

[1] سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب التطوع، باب صلاة التسبيح: 1297

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1.....عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے جو شخص اچھی طرح وضو کرے..... پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکمل وضو کی وضاحت کی کہ وضو کرنے سے ہاتھ، پاؤں، چہرے وغیرہ کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں ..... پھر فرمایا: ''اگر وہ شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھے، اللہ کی شایانِ شان حمد و ثنا اور بڑائی بیان کرے اور اپنے دل کو اللہ کے لیے خالی کر دے تو وہ اپنی غلطیوں سے پلٹ کر اس دن کی طرح ہو جائے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا''۔ ①

2.....ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو بندہ کوئی گناہ کرے، پھر اچھی طرح وضو کرے، پھر کھڑا ہو کر دو (2) رکعتیں پڑھے، پھر اللہ سے معافی مانگے تو اللہ اس کو معاف کر دیتا ہے''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت تلاوت کی: ②

''اور وہ لوگ کہ جب کوئی بے حیائی کرتے ہیں، یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، تو اللہ کو یاد کرتے ہیں، پس اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون گناہ بخشتا ہے؟ اور اُنھوں نے جو کیا اس پر اِصرار نہیں کرتے، جب کہ وہ جانتے ہوں''۔ ③

✱.....بعض لوگ اس بات پر بہت زور دیتے ہیں کہ نماز پڑھنے سے صرف صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں، حالانکہ یہ بات درست نہیں، کیونکہ وہ فرض نماز کی بات ہے کہ اس سے صغیرہ گناہ معاف ہوتے ہیں، جب کہ نمازِ تسبیح ④ اور عام نفل نماز ادا کرنے سے کبیرہ گناہ بھی معاف ہو جاتے ہیں، جیسا کہ اوپر ایک نمبر حدیث میں وضاحت ہے کہ انسان اپنی غلطیوں سے پلٹ کر اس دن کی طرح ہو جائے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب اسلام عمرو بن عبسۃ: 832۔294

② سورۃ آلِ عمران، 3:135

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستغفار: 1521

④ سنن أبو داؤد باب تفریع أبواب التطوع ورکعات السنۃ، باب صلاۃ التسبیح: 1297

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازِ استخارہ:

استخارہ کا مطلب ہے بھلائی طلب کرنا، جو شخص اپنے کام میں اللہ ارحم الراحمین سے بھلائی کا طلب گار ہو تو اسے استخارہ کر لینا چاہیے، کیونکہ جو شخص اپنے خالق و مالک سے مشورہ کرے گا وہ کسی صورت نادم و پشیمان نہیں ہوگا۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے، جیسے آپ ﷺ ہمیں قرآنِ مجید کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے، آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض نماز کے علاوہ دو (2) رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دعا پڑھے اور اپنے کام کا نام لے، یعنی هٰذَا الْاَمْرَ ''یہ کام'' اس جملے کی جگہ اپنی ضرورت کا نام لے، مثلاً هٰذَا السَّفَرَ ''یہ سفر''، هٰذَا الزَّوَاجَ ''یہ شادی''، هٰذِهِ التِّجَارَةَ ''یہ تجارت'' وغیرہ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهٖ۔ [1]

[1] صحیح بخاری، کتاب التہجد، باب ما جآء فی التطوع مثنٰی مثنٰی: 1166

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ذریعے سے طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یقیناً یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے بہتر ہے، تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان بنا دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس کے ساتھ راضی کر دے''۔

نمازِ جنازہ:

جب کوئی فوت ہو جائے، اس کو قبر میں دفن کرنے سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے اس کو نمازِ جنازہ کہتے ہیں، نمازِ جنازہ رکوع اور سجدوں کے بغیر کھڑے کھڑے ہی پڑھی جاتی ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رخ ہوتے ہوئے میت کو سامنے رکھ کر چار (4) تکبیرات کہی جائیں، ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھوں کو اٹھایا جائے، پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت یا چند آیات پڑھی جائیں، دوسری تکبیر کے بعد درودِ ابراہیمی پڑھا جائے، تیسری تکبیر کے بعد فوت ہونے والے کے لیے دعائیں پڑھی جائیں اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

✱.....نمازِ جنازہ میں قراءت اور دعائیں اُونچی اور آہستہ دونوں طرح پڑھنا درست ہے، رسول اللہ ﷺ نے نمازِ جنازہ میں اونچی آواز سے بھی قراءت کی ہے اور آہستہ آواز سے بھی، چنانچہ طلحہ بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی اقتدا میں ایک نمازِ جنازہ پڑھی، اُنھوں نے اس میں سورۂ فاتحہ اور ایک سورت اُونچی آواز سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پڑھی، جب وہ نمازِ جنازہ سے فارغ ہوئے تو میں نے ان سے پوچھا، تو انھوں نے فرمایا: یہ سنت اور حق ہے۔ ①

اور ایک صحابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نمازِ جنازہ میں سنت یہ ہے کہ امام تکبیر کہے، پھر پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ آہستہ آواز میں پڑھے، پھر (دوسری تکبیر کے بعد) نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ بھیجے، پھر (تیسری تکبیر کے بعد) میت کے لیے خلوص کے ساتھ دعا کرے، کسی جگہ اُونچی قراءت نہ کرے، پھر آہستہ آواز میں سلام پھیر دے۔ ②

✱.....نمازِ جنازہ میں کبھی پانچ تکبیرات بھی کہی جا سکتی ہیں، عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: زید (بن ارقم) رضی اللہ عنہ ہمارے جنازوں پر چار (4) تکبیریں کہا کرتے تھے، انھوں نے ایک جنازے پر پانچ (5) تکبیریں کہیں، میں نے ان سے پوچھا، تو انھوں نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بسا اوقات) پانچ تکبیریں کہا کرتے تھے۔ ③

✱.....نمازِ جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرنا بھی صحیح ہے اور دونوں طرف بھی، ایک طرف سلام پھیرنے کے متعلق ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا، اس پر چار تکبیریں کہیں اور ایک سلام پھیرا۔ ④

دونوں طرف سلام کے متعلق عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تین کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے جنھیں لوگوں نے چھوڑ دیا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ نمازِ جنازہ پر اس طرح سلام پھیرنا جس طرح نماز میں سلام پھیرا جاتا ہے (یعنی دونوں طرف)۔ ⑤

---

①سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب الدعآء: 1987

②السنن الکبریٰ للبیهقی، جُمّاع أبواب التکبیر علی الجنازة، باب القرآءة فی صلاة الجنازة: 6959

③صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب الصلاة علی القبر: 957۔72

④سنن الدارقطنی، کتاب الجنائز، باب التسلیم فی الجنازة واحد: 1817

⑤السنن الکبریٰ للبیهقی، کتاب الجنائز، باب من قال یسلم عن یمینه: 6989

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازِ جنازہ کی دعائیں:

1.....عوف بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک میت کی نمازِ جنازہ پڑھی، تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں میں سے یہ دعا یاد کی، یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ کاش یہ فوت ہونے والا میں ہوتا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ، وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ، وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔ [1]

''اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت میں رکھ اور اس سے درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی فرما، اس کی قبر کشادہ کر دے، اور اسے پانی، برف اور اولوں کے ساتھ دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو اور ایسے گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور ایسی بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا''۔

2.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب نمازِ جنازہ پڑھاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب الدعآء للمیت فی الصلاۃ: 963-85

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا، وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ۔ ①

''اے اللہ! ہمارے زندہ اور فوت شدہ، ہمارے حاضر اور غائب، ہمارے چھوٹے اور بڑے، ہمارے مرد اور عورتوں کو معاف فرما، اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے اسے ایمان پر موت دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر''۔

3..... یزید بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نمازِ جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ، اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهٖ، اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ، وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔ ②

''اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے، اگر یہ احسان کرنے والا تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر اور اگر یہ بُرائی کرنے والا تھا تو اس سے درگزر کر''۔

4..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب نمازِ جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جآء في الدعآء في الصلاة على الجنازة: 1498

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الجنائز: 1328

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهٖ، وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَاغْفِرْ لَهٗ، وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهٗ، وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهٗ۔ ①

''اے اللہ! یہ تیرا بندا ہے، تیرے بندے کا بیٹا ہے، یہ اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، تو اس کے متعلق مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اگر یہ احسان کرنے والا تھا تو اس کے احسانات میں اضافہ فرما اور اگر یہ بُرائی کرنے والا تھا تو اسے معاف فرما، ہمیں اس کے اجر وثواب سے محروم نہ رکھنا اور اس کے بعد ہمیں فتنے سے دو چار نہ کرنا''۔

5.....واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک شخص کی نمازِ جنازہ پڑھائی، تو میں نے آپ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ ②

''اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری ذمہ داری اور تیری حفاظت میں ہے، اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچالے، تو وفا اور حق والا ہے، تو اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، بے شک تو بہت بخشنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے''۔

---

① صحيح ابن حبان، فصل في الصلاة على الجنازة، ذكر ما يستحب للمرء إذا صلي على جنازة أن يسأل الله: 3073

② سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جآء في الدعآء في الصلاة على الجنازة: 1499

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**ضرورت وحاجت کے مطابق جنازہ میں دعا کرنا:** شداد بن ہاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ پر ایمان لے آیا اور آپ ﷺ کا پیروکار بن گیا، پھر وہ کہنے لگا: میں تو آپ ﷺ کے ساتھ مہاجر بن کر رہوں گا۔ نبی ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو اس کا خیال رکھنے کو کہا، پھر ایک جنگ ہوئی تو نبی ﷺ کو غنیمت میں قیدی ملے، آپ ﷺ نے انھیں تقسیم کیا تو اس اعرابی کا حصہ بھی رکھا اور اس کے ساتھیوں کو دے دیا، وہ ان کے سواری کے اونٹ چرایا کرتا تھا، جب وہ چرا کر واپس آیا تو انھوں نے اس کا حصہ اسے دیا، اس نے کہا: یہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے کہا: نبی ﷺ نے تجھے (غنیمت سے) حصہ دیا ہے، اس نے اپنا حصہ لیا اور اسے لے کر نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا: یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے تیرا حصہ دیا ہے، وہ کہنے لگا: میں اس کی خاطر تو آپ ﷺ کا پیروکار نہیں بنا تھا، میں تو آپ کا پیروکار اس لیے بنا ہوں کہ مجھے یہاں تیر لگے اور اس نے اپنے حلق کی طرف اشارہ کیا، اور میں مر کر جنت میں داخل ہو جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو یہ بات سچے دل سے کہتا ہے، تو اللہ تیری خواہش پوری فرمائے گا، تھوڑے عرصے کے بعد وہ پھر دشمن سے لڑائی کے لیے گئے، تو اسے نبی ﷺ کے پاس اس حال میں اٹھا کر لایا گیا کہ اسے اسی جگہ تیر لگا ہوا تھا جہاں اس نے اشارہ کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: کیا یہ وہی اعرابی ہے؟ لوگوں نے کہا: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچے دل سے اللہ سے دعا کی تھی، اللہ نے اس کی خواہش پوری فرما دی، پھر نبی ﷺ نے اسے اپنی قمیض میں کفن دیا، پھر اسے آگے رکھا اور اس پر نمازِ جنازہ پڑھی، جنازہ میں آپ ﷺ کی دعا کے یہ الفاظ ظاہر ہوئے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا عَبْدُكَ خَرَجَ مُهَاجِرًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَقُتِلَ شَهِيْدًا أَنَا شَهِيْدٌ عَلٰى ذٰلِكَ۔ ①

---

① سنن نسائی، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الشہداء: 1953

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے، تیرے راستے میں ہجرت کرتے ہوئے نکلا اور شہید ہو گیا، میں اس پر گواہ ہوں''۔

✱.....بچوں کے لیے الگ سے نمازِ جنازہ کی دعا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

فوت ہونے والے مسلمان کے لیے فوراً کیا جانے والا عمل اور دعا:

✱.....**اِخلاص سے دعا کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو، تو اس کیلئے اِخلاص سے دعا کیا کرو۔[1]

✱.....**نوحہ کی بجائے خیر و بھلائی کی دعا کرنی چاہیے:** اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے، اس وقت (فوت ہونے کے بعد) ان کی آنکھیں کھلی ہوئیں تھیں، تو آپ ﷺ نے انھیں بند کر دیا، پھر فرمایا: جب روح قبض کی جاتی ہے تو نظر اس کا پیچھا کرتی ہے، اس پر ان کے گھر کے کچھ لوگ چلا کر رونے لگے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے لیے خیر و بھلائی کے علاوہ اور کوئی دعا نہ کرو، کیونکہ تم جو کہتے ہو فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں، پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ، وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ، وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ۔[2]

''اے اللہ! ابو سلمہ رضی اللہ عنہ کی مغفرت فرما، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کے درجات بلند فرما، اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو اس کا جانشین بن جا، اے جہانوں کے پالنے والے! ہمیں اور اسے بخش دے، اس کے لیے اس کی قبر میں کشادگی عطا فرما اور اس کے لیے اس قبر میں روشنی کر دے''۔

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمیت: 3199

[2] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب في إغماض المیت والدعاء له إذا حضر: 920-7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**صدقہ جاریہ کرنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہوجاتا ہے، تو تین اعمال کے سوا اس کا ہر عمل ختم ہوجاتا ہے: (1) صدقہ جاریہ (2) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جاتا ہو اور (3) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو۔[1] اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میری والدہ اچانک وفات پا گئی ہے، میرے خیال کے مطابق اگر اسے گفتگو کا موقع ملتا، تو وہ ضرور صدقہ کرتی، کیا اب میں اس کی طرف سے صدقہ (جاریہ) کرسکتا ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں تم اس کی طرف سے صدقہ (جاریہ) کرو۔[2]

✱.....**میت کے ذمے روزے ہوں تو وارث کو روزے رکھنے چاہئیں:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مرجائے اور اس کے ذمے روزے ہوں تو اس کا وارث اس کی طرف سے روزے رکھے۔[3]

✱.....**حج وعمرہ کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو سنا کہ وہ کہہ رہا تھا: میں شُبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ میرا بھائی ہے یا قریبی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا تم نے اپنی طرف سے حج کرلیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی طرف سے حج کرو، پھر شبرمہ کی طرف سے کرنا۔[4]

✱.....**اللہ اَحد کی اطاعت والی نذر پوری کرنی چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اور ان

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الوصیة، باب ما یلحق الإنسان من الثواب بعد وفاته: 1631-14

[2] صحیح بخاری، کتاب الوصایا، باب ما یستحب لمن توفی فجاءة أن یتصدقوا عنه: 2760

[3] صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب من مات وعلیه صوم: 1952

[4] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب الرجل یحج عن غیره: 1811

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ذمہ ایک نذر تھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی طرف سے نذر پوری کرو۔[1]

✱..... **اگر اُس کے ذمہ کچھ قرض ہو تو ادا کرنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی جان اس کے قرض کی وجہ سے اٹکی رہتی ہے جب تک کہ اس کی ادائیگی نہ ہو جائے۔[2] اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کسی ایسے شخص کا جنازہ لایا جاتا جس پر قرض ہوتا، تو آپ پوچھتے: مرنے والے نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی ترکہ چھوڑا ہے؟ اگر بتایا جاتا کہ اس نے اتنا ترکہ چھوڑا ہے جس سے قرض ادا ہو سکتا ہے، تو آپ اس کا جنازہ پڑھتے، ورنہ آپ ﷺ دوسرے مسلمانوں سے فرماتے: تم خود ہی اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو، پھر جب اللہ نے آپ ﷺ پر فتوحات کے دروازے کھول دیے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں ایمان والوں کے خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہوں، اس لیے ان میں سے جب کوئی وفات پا جائے اور قرض چھوڑ دے، تو اس کی ادائیگی میرے ذمے ہے اور اگر کوئی مال چھوڑ جائے، تو وہ اس کے وارثوں کے لیے ہے۔[3]

میت کو قبر میں داخل کرتے وقت کی دعائیں:

میت کو پاؤں کی جانب سے قبر میں اُتارا جائے، ابو اسحٰق رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ حارث اعور رحمہ اللہ نے وصیت کی کہ عبداللہ بن یزید رضی اللہ عنہ ان کی نماز جنازہ پڑھائیں، چنانچہ انھوں نے نمازِ جنازہ پڑھایا، پھر انھیں قبر کے پاؤں کی طرف سے قبر میں اُتارا اور فرمایا: یہ سنت ہے۔[4]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الوصایا، باب ما یستحب لمن توفی فجأۃ أن یتصدقوا عنہ: 2761

[2] جامع ترمذی، أبواب الجنائز، باب ما جاء عن النبی ﷺ أنہ قال نفس المؤمن معلقۃ: 1078

[3] صحیح بخاری، کتاب النفقات، باب قول النبی ﷺ: من ترک کلا أو ضیاعا فإلی: 5371

[4] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی المیت یدخل من رجلیہ: 3211

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ میت کو قبر میں رکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ ①

''اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ کے طریقے پر''۔

2.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب میت کو قبر میں داخل کر دیا جاتا، تو پھر یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ ②

''اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول ﷺ کی ملت پر''۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کا عمل اور دعا:

✱.....میت کو دفن کرنے کے بعد ہاتھوں سے مٹی ڈالنی چاہیے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک میت کا جنازہ پڑھا، پھر اس کی قبر پر آئے اور اس کے سر کی طرف سے اس پر مٹی کی تین لپیں ڈالیں۔ ③

✱.....میت کو دفن کرنے سے فارغ ہونے کے بعد اس کے لیے بخشش اور ثابت قدمی کی دعا کرنی چاہیے، عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ میت کو دفن کرنے سے فارغ ہو جاتے، تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لیے بخشش طلب کرو اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو، کیونکہ اس وقت اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔ ④

---

① سنن أبو داؤد، كتاب الجنائز، باب في الدعآء للميت إذا وضع في قبره: 3213

② سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جآء في إدخال الميت القبر: 1550

③ سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، باب ما جآء في حثو التراب في القبر: 1565

④ سنن أبو داؤد، كتاب الجنائز، باب الإستغفار عند القبر للميت في وقت الإنصراف: 3221

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبرستان میں ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے بقیع غرقد قبرستان میں تشریف لے گئے، چنانچہ آپ ﷺ نے وہاں کھڑے ہو کر لمبی دیر تک تین مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر دعا فرمائی۔ ①

فوت ہونے والوں کے لیے ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا:

ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگوایا، اس سے وضو کیا، پھر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ۔

''اے اللہ! عبید ابو عامر کو بخش دے''۔

میں نے اس وقت آپ ﷺ کی دونوں بغلوں کی سفیدی دیکھی، پھر یہ دعا کی:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ۔ ②

''اے اللہ! قیامت کے دن اسے اپنی بہت سی انسانی مخلوق سے بلند مرتبہ عطا فرما''۔

یاد رہے کہ عبید ابو عامر رضی اللہ عنہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے چچا ہیں، جنگِ اوطاس میں انہیں گھٹنے میں تیر لگا جس سے ان کی وفات ہوگئی، فوت ہوتے وقت انھوں نے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ کو میرا اسلام کہنا اور میری مغفرت کے لیے آپ ﷺ سے عرض کرنا، رسول اللہ ﷺ نے اس وقت دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا فرمائی، ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی میرے لیے بھی مغفرت کی دعا فرمائیں، تو آپ نے دعا کی:

---

① صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعآء لأھلھا: 974۔103

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء عند الوضوء: 6383

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهٗ، وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا۔ ①

''اے اللہ! عبداللہ بن قیس (ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا اصل نام) کے گناہ بھی معاف کر دے اور قیامت کے دن اسے عزت کے مقام پر داخلہ عطا فرمانا''۔

قبروں کی زیارت کی دعائیں:

1..... بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف جائیں، تو یہ دعا پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَ إِنَّآ إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ ، أَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ ②

''ان گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی آپ سے ملنے والے ہیں، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

2..... بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جب وہ قبرستان کی طرف جائیں، تو یہ دعا پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ أوطاس: 4323

② صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب مایقال عند دخول القبور والدعآء لأھلھا: 975۔104

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب الجنائز، باب ماجآء فیما یقال إذا دخل المقابر: 1547

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ان گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں''۔

3..... بریدہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب قبرستان میں آتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، أَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ، أَسْأَلُ اللهَ الْعَافِيَةَ لَنَا وَلَكُمْ۔ ①

''ان گھروں میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں، تم ہمارے پیش رو ہو اور ہم تمھارے تابع ہیں، میں اللہ سے اپنے لیے اور تمھارے لیے عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

4..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کی باری ان کے پاس ہوتی، تو آپ ﷺ رات کے آخری حصے میں بقیع غرقد (مدینہ منورہ کے قبرستان میں) تشریف لے جاتے اور فرماتے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ، وَأَتَاكُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ غَدًا، مُؤَجَّلُوْنَ، وَإِنَّآ، إِنْ شَآءَ اللهُ، بِكُمْ لَاحِقُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ۔ ②

''تم پر سلامتی ہو، اے ایمان رکھنے والی قوم کے گھرانے! کل کے بارے میں تم سے جس کا وعدہ کیا جاتا تھا، وہ تم تک پہنچ گیا، تم کو مہلت دے دی گئی، اور ہم بھی، اگر اللہ نے چاہا تم سے ملنے والے ہیں، اے اللہ! بقیع غرقد (قبرستان کا نام) والوں کو بخش دے''۔

---

① سنن نسائی، کتاب الجنائز، الأمر بالإستغفار للمؤمنین: 2040

② صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعآء لأهلها: 974۔102

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ میں (قبروں کی زیارت کے موقع پر) ان کے لیے کیسے دعا کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح دعا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَيَرْحَمُ اللهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِيْنَ، وَإِنَّآ إِنْ شَآءَ اللهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ۔ ①

''ان گھروں میں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں پر سلام ہو، اور اللہ ہم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم فرمائے اور اگر اللہ نے چاہا، تو عنقریب ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں''۔

✱.....**عورتوں کو بہت زیادہ قبرستان نہیں جانا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیادہ زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت بھیجی ہے۔ ②

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے تم کو قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا، اب تم زیارت کرلیا کرو۔ ③

فوت شدہ مسلمانوں کے لیے عام دعا اور استغفار:

اللہ غفار نے فرمایا کہ بعد میں آنے والے مسلمان اس طرح دعا و استغفار کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْإِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ إِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ﴾۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند دخول القبور والدعآء لأھلھا: 974-103

② جامع ترمذی، أبواب الجنائز، باب ماجآء فی کراھیة زیارة القبور للنسآء: 1056

③ صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب بیان ما کان من النھی: 1977-37

④ سورة الحشر، 10:59

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے، اے ہمارے رب! یقیناً تو بے حد شفقت کرنے والا، نہایت رحم والا ہے''۔

* .....اُم درداء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے: مسلمان کی اپنے بھائی کے لیے اس کی پیٹھ پیچھے کی گئی دعا قبول ہوتی ہے، اس کے سر کے قریب ایک فرشتہ مقرر ہوتا ہے، وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے، تو مقرر کیا ہوا فرشتہ اس پر کہتا ہے: آمین اور تمھیں بھی اسی کے مانند عطا ہو۔ ①

* .....اپنے لیے اور دوسرے مومنوں کے لیے کثرت سے استغفار اور گناہوں کی معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ﴾۔ ②

''اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی''۔

عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے مومن مردوں وخواتین کے لیے استغفار کیا، تو اللہ اس کے لیے ہر مومن مرد وعورت کے بدلے ایک نیکی لکھ دے گا۔ ③

اپنے اور مومنوں کے لیے اس طرح استغفار کیا جاسکتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ۔

''اے اللہ! مجھے، مومن مردوں اور مومن عورتوں کو معاف فرما''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء والتوبة، باب فضل الدعآء للمسلمین: 2733۔88

② سورۃ محمد، 19:47

③ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، کتاب التوبة، باب الإستغفار لأھل الکبآئر...: 17598

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعزیت کرنے کا طریقہ:

رسول اللہ ﷺ سے تعزیت کرنے کی کوئی خاص دعا منقول نہیں ہے، نبی ﷺ کا نواسہ فوت ہوا، تو آپ ﷺ نے ایک شخص کو پیغام دے کر بھیجا کہ بیٹی کو جا کر بتاؤ:

اِنَّ لِلّٰهِ مَآ اَخَذَ وَ لَهٗ مَآ اَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى۔ ①

''یقیناً اللہ ہی کے لیے ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کے لیے ہے جو اس نے عطا کیا اور ہر چیز اس کے پاس ایک مقررہ مدت تک ہے''۔

اور اسے حکم دو: ''تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو''۔ بعد میں بچے کو دیکھ کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے، تو سعد رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ رحمت ہے، جسے اللہ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھا ہے اور یقیناً اللہ اپنے بندوں میں سے رحم کرنے والے بندوں پر رحم کرتا ہے''۔

اس سے معلوم ہوا کہ میت کے لواحقین کے ساتھ اس انداز سے تعزیت کی جائے اور اگر میت کو دیکھ کر بے ساختہ رونا آ جائے، تو یہ درست ہے۔

جنازے کے احکام و مسائل:

✱..... **کسی تکلیف اور پریشانی کی وجہ سے موت کی تمنا نہیں کرنی چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی موت کی تمنا نہ کرے، اگر وہ احسان کرنے والا ہے، تو ممکن ہے کہ وہ زیادہ کر لے اور اگر وہ بُرائی کرنے والا ہے، تو ممکن ہے کہ وہ توبہ کر لے۔ ②

✱..... **موت کی اطلاع دینا اور جنازے کا اعلان کرنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

---

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تبارك وتعالیٰ: ﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ﴾: 7377

② صحیح بخاری، کتاب التمنی، باب مایکرہ من التمنی: 7235

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے نجاشی رضی اللہ عنہ کے فوت ہونے کی اطلاع اسی دن دی جس دن وہ فوت ہوئے تھے، پھر آپ ﷺ ''نماز گاہ'' تشریف لے گئے، صفیں درست کرنے کے بعد (نمازِ جنازہ ادا کرتے ہوئے اس میں) چار (4) تکبیریں کہیں۔ ①

✱..... **مرنے والے کو دیکھ کر بوسہ دینا، رونا، غمزدہ ہونا اور خیر و بھلائی کے الفاظ کہنا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ابوسیف لوہار رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے جو ابراہیم رضی اللہ عنہ کا رضاعی باپ تھا، رسول اللہ ﷺ نے ابراہیم رضی اللہ عنہ کو لے کر بوسہ دیا اور اس کے اوپر اپنا منہ رکھا، اس کے بعد ہم دوبارہ ابوسیف رضی اللہ عنہ کے ہاں گئے، تو ابراہیم کی جان نکل رہی تھی، رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ بھی روتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عوف کے بیٹے! یہ تو ایک رحمت ہے، پھر آپ ﷺ نے روتے ہوئے فرمایا: بے شک آنکھ سے آنسو جاری ہیں اور دل غمزدہ ہے، لیکن ہم زبان سے وہی کہیں گے جو ہمارے رب کو پسند ہے، اے ابراہیم! ہم تیری جدائی سے بہت غمگین ہیں۔ ②

✱..... **کسی کی وفات کے موقع پر نوحہ یعنی چلا کر رونا، واویلا کرنا، چہرہ نوچنا، گریبان پھاڑنا، رخسار پیٹنا، گریہ وزاری کرنا، بال مونڈنا اور جاہلیت کی طرح شریعت کے خلاف چیخ و پکار کرتے ہوئے مختلف کلمات ادا کرنا درست نہیں:** (1) معاویہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے حمص شہر میں خطبہ دیا، تو اس خطبے کے دوران میں یہ بھی ذکر فرمایا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے نوحہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔ ③ (2) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

---

① صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الرجل ینعی إلی أهل المیت بنفسه: 1245

② صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قول النبی ﷺ انا بك لمحزونون: 1303

③ سنن ابن ماجة، کتاب الجنائز، باب فی النهی عن النیاحة: 1580

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: لوگوں میں دو باتیں ہیں، وہ دونوں ان میں کفر کی باتیں ہیں: نسب پر طعن کرنا اور میت پر نوحہ کرنا۔[1] (3) ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اظہارِ غم کے لیے) چہرہ نوچنے والی، گریبان چاک کرنے والی اور بربادی اور ہلاکت پکارنے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔[2] (4) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رخسار پیٹے اور گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کرے، وہ ہم میں سے نہیں۔[3] (5) یزید بن اوس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے ہاں گیا، جب کہ وہ (بیماری کے باعث) بہت ہی تکلیف میں تھے، تو ان کی بیوی رونے لگی یا اس کی تیاری کرنے لگی، ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: کیا تو نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نہیں سنا؟ کہنے لگی: ہاں، میں نے سنا ہے، چنانچہ وہ خاموش ہو رہی، جب ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی، تو یزید رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اس خاتون سے ملا اور اس سے پوچھا کہ وہ کیا بات تھی جو ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہی تھی کہ کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نہیں سنا اور پھر آپ خاموش ہو رہی تھیں؟ اُنھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: جو کوئی (مصیبت کے وقت) بال مونڈے یا بین کرے (یا منہ پیٹے) یا کپڑے پھاڑے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔[4]

* ..... **فوت ہونے والے کو غسل دے کر کفن دینا:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک شخص میدانِ عرفات میں ٹھہرا ہوا تھا کہ اچانک اپنی سواری سے گرا، جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب إطلاق اسم الکفر علی الطعن فی النسب...: 67۔121

[2] سنن ابن ماجة، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی النهی عن ضرب الخدود: 1585

[3] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب لیس منا من شق الجیوب: 1294

[4] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی النوح: 3130

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غسل دے کر دو کپڑوں میں کفن دو مگر حنوط (خوشبو) نہ لگانا اور نہ اس کا سر ڈھانپنا، کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اُٹھایا جائے گا۔ ①

✱.....**غسل میں دائیں جانب اور وضو کے اعضاء سے ابتدا کرنا:** اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیٹی کو غسل دینے کے متعلق فرمایا: ان کی دائیں اطراف اور وضو کے مقامات سے غسل کا آغاز کریں۔ ②

✱.....**طاق تعداد میں غسل دیتے ہوئے خوشبو استعمال کرنا:** اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا وفات پا گئیں تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: اسے طاق تعداد میں تین یا پانچ مرتبہ غسل دو اور پانچویں بار کافور (خوشبو) یا کچھ کافور ڈال دینا اور جب تم غسل سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتانا، ہم نے آپ کو بتایا تو آپ نے ہمیں اپنا تہبند دیا اور فرمایا: اس کو اس کے جسم کے ساتھ لپیٹ دو۔ ③

✱.....**میت کو غسل دینے والے کو خود بھی غسل کر لینا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی میت کو غسل دے، وہ خود غسل کرے اور جو اسے اُٹھائے وہ وضو کرے۔ ④

✱.....**تین (3) کپڑوں میں کفن دینا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو یمن کے تین (3) سفید سوتی کپڑوں میں کفن دیا گیا جو دُھلے ہوئے تھے، ان میں نہ تو قمیض تھی اور نہ پگڑی۔ ⑤

---

① صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الکفن فی ثوبین: 1265

② صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب یبدأ بمیامن المیت: 1255

③ صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی غسل المیت: 939-40

④ سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الغسل فی غسل المیت: 3161

⑤ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الثیاب البیض للکفن: 1264

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**فوت ہونے والے کو اچھا کفن دینا چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ نے خطبہ دیا، آپ ﷺ نے اپنے صحابہ میں سے ایک آدمی کا تذکرہ فرمایا جو فوت ہوا تو اس کو غیر عمدہ کفن دیا گیا اور رات ہی کو دفن کر دیا گیا، تو نبی ﷺ نے کسی بھی آدمی کو رات کو دفن کرنے سے ڈانٹ کر روکا، یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ ادا کی جائے، ہاں یہ کہ کوئی انسان اس پر مجبور ہو جائے اور نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کفن دے، تو اسے اچھا کفن دے۔ ①

✱.....**سفید کپڑوں میں کفن دینا چاہیے:** سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، کیونکہ یہ زیادہ صاف ستھرے اور عمدہ ہوتے ہیں اور اپنے فوت ہونے والوں کو بھی انھی میں کفن دیا کرو۔ ②

✱.....**جس جنازے میں نوحہ ہو، اس میں شریک نہیں ہونا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس جنازے کے ساتھ جانے سے منع فرمایا ہے جس کے ساتھ نوحہ کرنے والی عورت ہو۔ ③

✱.....**جنازے میں شریک ہونے والے کو میت رکھنے سے پہلے نہیں بیٹھنا چاہیے:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم جنازہ دیکھو، تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص اس کے ہمراہ جا رہا ہو، وہ نہ بیٹھے یہاں تک کہ اسے رکھ دیا جائے۔ ④

✱.....**خاوند کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں اور نہ ہی عورتوں کا جنازے**

---

① صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب فی تحسین کفن المیت: 943۔49

② سنن نسائی، کتاب الجنائز، أی الکفن خیر؟: 1896

③ سنن ابن ماجة، کتاب الجنائز، باب فی النهی عن النیاحة: 1583

④ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب من تبع جنازة فلا یقعد حتی توضع: 1310

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ جانا درست ہے: اُم عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے روکا جاتا تھا، سوائے شوہر کے کہ اس کے معاملے میں چار ماہ دس دن تک سوگ کا حکم تھا، نیز یہ بھی حکم تھا کہ اس دوران میں ہم نہ سرمہ لگائیں، نہ خوشبو استعمال کریں اور نہ کوئی رنگین کپڑا پہنیں، مگر جس کپڑے کا دھاگا بناوٹ کے وقت ہی رنگا ہوا ہو، البتہ حیض سے فراغت کے وقت یہ اجازت تھی کہ جب ہم میں سے کوئی حیض سے غسل کرے، تو وہ خوشبو استعمال کرے، اس کے علاوہ ہمیں جنازے کے ساتھ جانے سے بھی روک دیا گیا تھا۔[1]

✱.....**ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے نمازِ جنازہ پڑھنا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی ایماندار ہو کر ثواب حاصل کرنے کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازے میں شریک ہو، نماز اور دفن سے فارغ ہونے تک اس کے ساتھ رہے، تو وہ دو (2) قیراط ثواب لے کر واپس آتا ہے، ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص جنازہ پڑھ کر دفن سے پہلے لوٹ آئے، تو وہ ایک (1) قیراط ثواب لے کر لوٹتا ہے۔[2]

✱.....**مسجد میں نمازِ جنازہ پڑھنا اور عورتوں کا نمازِ جنازہ میں شریک ہونا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں سے گزارا جائے، تاکہ وہ بھی ان کا جنازہ ادا کر سکیں، آپ کی بات پر لوگوں نے اعتراض کیا، تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: لوگ کس قدر جلد بھول گئے! رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن بیضاء رضی اللہ عنہ (جنگ بدر میں شریک ہونے والے صحابی) کی نمازِ جنازہ مسجد ہی میں ادا کی تھی۔[3]

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الحیض، باب الطیب للمرأۃ عند غسلھا من المحیض: 313

[2] صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب اتباع الجنائز من الإیمان: 47

[3] صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب الصلاۃ علی الجنازۃ فی المسجد: 973۔99

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھنا:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آج ملک حبشہ کا ایک صالح شخص فوت ہو گیا ہے، آؤ، اس کی نماز جنازہ پڑھو، جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم نے صفیں درست کیں اور نبی ﷺ نے اس پر نمازِ جنازہ پڑھی، جب کہ ہم آپ کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے۔ ①

✱..... **کسی میت کے دفن ہونے کے کئی سال بعد نمازِ جنازہ پڑھنا:** عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے آٹھ (8) سال بعد اُحد کے شہداء کی نمازِ جنازہ پڑھی، جیسے کوئی زندوں اور مُردوں کو الوداع کہتا ہے، اس کے بعد آپ ﷺ منبر پر تشریف لائے اور فرمایا: میں تمھارے لیے پیش رُو ہوں اور تم پر گواہ ہوں اور مجھ سے تمھاری ملاقات حوضِ کوثر پر ہوگی، میں اس وقت بھی اپنی جگہ سے حوض کو دیکھ رہا ہوں، مجھے تمھارے متعلق یہ خطرہ نہیں کہ تم شرک میں مبتلا ہو جاؤ گے، بلکہ اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم دنیا میں دلچسپی لینے لگو گے اور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو گے، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے لیے رسول اللہ ﷺ کا یہ آخری دیدار تھا جو مجھے نصیب ہوا۔ ②

✱..... **نابالغ اور ناقص پیدا ہونے والے بچے کا جنازہ پڑھنے کا اختیار ہے، لازم نہیں:** (1) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بچے کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے۔ ③ (2) مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سوار آدمی جنازہ کے پیچھے چلے اور پیدل لوگ اس کے پیچھے، آگے، دائیں اور بائیں اس کے قریب قریب

---

① صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الصفوف علی الجنازۃ: 1320

② صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ أحد: 4042

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب الجنائز، باب ما جآء فی الصلاۃ علی الطفل: 1507

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چلیں اور بچہ جو ناقص پیدا ہوا اس کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے اور اس کے ماں باپ کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا کی جائے۔[1] (3) اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات ہوگئی، جب کہ ان کی عمر اٹھارہ (18) ماہ تھی، تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا نمازِ جنازہ نہیں پڑھا تھا۔[2]

***.....کسی منافق کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑے ہونا چاہیے:**

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ﴾۔[3]

''اور ان میں سے جو کوئی مر جائے اس کا کبھی جنازہ نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا، بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اس حال میں مرے کہ وہ نافرمان تھے''۔

***.....قبروں کے درمیان میں نمازِ جنازہ ادا نہیں کرنا چاہیے:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے قبروں کے درمیان نمازِ جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔[4]

***.....فوت ہونے والے کو تین اوقات میں دفن نہیں کرنا چاہیے:** عقبہ بن عامر جُہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ تین اوقات کے متعلق رسول اللہ ﷺ ہمیں منع فرمایا کرتے تھے کہ ہم ان میں نماز پڑھیں یا اپنے فوت ہونے والوں کو دفن کریں: جب سورج نکل رہا ہو، یہاں تک کہ بلند ہو جائے، ٹھیک دوپہر (زوال) کے وقت یہاں تک

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب المشی أمام الجنازۃ: 3180

[2] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الصلاۃ علی الطفل: 3187

[3] سورۃ التوبۃ، 9:84

[4] المعجم الأوسط للطبرانی، باب المیم، من اسمہ محمد: 5631

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہ ڈھل جائے اور جب سورج غروب ہونے کے لیے جھکتا ہے، یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔[1]

✱.....**فوت ہونے والے کو مجبوری کے بغیر رات کے وقت دفن نہیں کرنا چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے فوت ہونے والوں کو رات کو دفن نہ کرو، سوائے اس کے کہ تم مجبور ہو جاؤ۔[2]

✱.....**مُردوں کو نہ تو گالی دینی چاہیے اور نہ ہی انھیں بُرا بھلا کہنا چاہیے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مُردوں کو بُرا بھلا نہ کہو، کیونکہ جو کچھ انھوں نے آگے بھیجا ہے وہ اس تک پہنچ چکے ہیں۔[3]

✱.....**ضرورت، مجبوری اور عُذر کے وقت قبر کے پاس نمازِ جنازہ پڑھنا:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کیا کرتے تھے، وہ رات کے وقت فوت گیا، تو لوگوں نے اسے رات ہی کو دفن کر دیا، جب صبح ہوئی تو انھوں نے اس کے متعلق رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے خبر دینے سے تمھیں کس چیز نے روکا تھا؟ انھوں نے عرض کی: رات کا وقت تھا اور سخت اندھیرا تھا، اس لیے ہم نے آپ ﷺ کو تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا، چنانچہ آپ ﷺ اس کی قبر کے پاس تشریف لے گئے اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھی۔[4]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الأوقات التی نھی عن الصلاۃ...: 831-293

[2] سنن ابن ماجۃ، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی الأوقات التی لا یصلی فیھا علی المیت...: 1521

[3] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب ماینھی من سب الأموات: 1393

[4] صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب الإذن بالجنازۃ: 1247

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6۔ صبح وشام اور رات ودن کے اذکار

اللہ قہار کے خوف کو اپناتے ہوئے اور غفلت کو چھوڑتے ہوئے زندگی بھر صبح کے اذکار، دعائیں اور تسبیحات وتحمیدات نمازِ فجر کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے اور شام کے سورج غروب ہونے سے پہلے ہمیشہ اہتمام کے ساتھ اپنا لینے لازم ہیں، موجودہ دور میں اکثر لوگ اس سے غافل ہیں، حالانکہ اللہ سبحانہ کا واضح حکم ہے:

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ﴾۔ [1]

''اور سورج طلوع ہونے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر''۔

اذکار، دعاؤں اور تسبیحات وتحمیدات کے معاملہ میں ہمیشہ عاجزی اختیار کرتے ہوئے اہتمام کے ساتھ اذکار کرنے کا حکم دیتے ہوئے اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾۔ [2]

''اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی سے اور خوف سے اور بلند آواز کے بغیر الفاظ سے صبح وشام یاد کر اور غافلوں سے نہ ہو''۔

اُم المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمھیں (اللہ سبحانہ کی تسبیح کے کچھ انوکھے) کلمات پڑھنے کے لیے سکھا نہ دوں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات سکھائے:

---

[1] سورۃ قٓ، 39:50

[2] سورۃ الأعراف، 205:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ ①

''اللہ کی تسبیح ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر۔ اللہ کی تسبیح ہے اس کی ذاتی رضامندی کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کی ذاتی رضامندی کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کی ذاتی رضامندی کے برابر۔ اللہ کی تسبیح ہے اس کے عرش کے وزن کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کے عرش کے وزن کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کے عرش کے وزن کے برابر۔ اللہ کی تسبیح ہے اس کے کلمات کی توسیع کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کے کلمات کی توسیع کے برابر، اللہ کی تسبیح ہے اس کے کلمات کی توسیع کے برابر''۔

انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ ②

---

① سنن نسائی، کتاب السھو، نوع آخر من عدد التسبیح: 1352

② سنن أبو داؤد، کتاب القصص، باب فی القصص: 3667

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا اندھیرا شروع ہونے پر یا رات شروع ہونے پر اپنے بچوں کو اپنے پاس روک لو، کیونکہ شیاطین اس وقت پھیلتے ہیں، پھر عشاء کے وقت میں سے ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو، پھر بسم اللہ کہہ کر اپنا دروازہ بند کرلو، بسم اللہ کہہ کر اپنا چراغ بجھا دو، بسم اللہ کہہ کر پانی کے برتن ڈھک دو اور دوسرے برتن بھی بسم اللہ کہہ کر ڈھک دو، اگرچہ چوڑائی میں کوئی چیز رکھ دو۔ ①

صبح وشام کے اکٹھے اذکار:

1.....عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا صبح وشام تین (3) مرتبہ پڑھے گا، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ ②

اور دوسری حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ شام کو یہ دعا تین (3) مرتبہ پڑھے گا، اسے صبح تک اچانک کوئی آفت نہیں پہنچے گی اور جو بندہ صبح کو یہ دعا تین (3) مرتبہ پڑھے گا، اسے شام تک اچانک کوئی آفت نہیں پہنچے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ ③

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے''۔

2.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح وشام اس دعا کو پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے:

---

① صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفة إبلیس وجنوده: 3280

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جاء فی الدعآء اذا أصبح واذا أمسی: 3388

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما یقول إذا أصبح: 5088

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، وَاحْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے اور میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے، میرے اُوپر سے اور میں تجھ سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں''۔

3.....صبح کے وقت آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنے والا شام تک اور شام کو تلاوت کرنے والا صبح تک جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے، اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک جن سے پوچھا: ہمیں تم سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی جو سورۂ بقرہ میں ہے: ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ . . . ﴾ ② جس نے یہ شام کو پڑھ لی وہ صبح تک اور جس نے صبح کو پڑھ لی وہ شام تک ہم سے محفوظ ہو گیا، صبح کے وقت انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچ کر اس بات کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا۔ ③

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى: 3871

② سورة البقرة 2:255

③ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، المجلد التاسع: 17012

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4.....عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کرتے اور جب شام کرتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے، شام کے وقت اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَيْنَا (یعنی ہم نے شام کی) پڑھا جائے گا:

اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ ①

''ہم نے فطرتِ اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی، جو یکسو اور فرماں بردار تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے''۔

5.....ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا بتایئے جو میں صبح وشام پڑھا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ۔ ②

''اے اللہ! غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی اور اس کی شراکت سے''۔

---

① مسند أحمد، مسند المكيين، عبد الرحمٰن بن أبزى الخزاعي: 15363

② جامع ترمذي، أبواب الدعوات، باب منه: 3392

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6.....شداد بن اَوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سَیِّدُ الاستغفار، جو شخص اس دعا کو یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے، پھر اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا اور جو شخص اس دعا کو یقین کے ساتھ شام کے وقت پڑھے، پھر صبح ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا، میں تیرے لیے تیری اس نعمت کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہے، اور میں تیرے لیے اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما، یقیناً تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا''۔

7.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: تجھے کس چیز نے روکا ہے کہ تو اس بات کو سنے جس کی میں تجھے وصیت کر رہا ہوں، صبح وشام یہ دعا پڑھا کرو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ، اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔ ②

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب أفضل الإستغفار: 6306

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الدعآء، باب التكبير والتهليل....: 2000

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے زندہ! اے قائم! میں تیری رحمت ہی کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرے تمام کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر''۔

8.....ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبح وشام یہ دعا تین (3) مرتبہ پڑھتے ہوئے سنا ہے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ [1]

''اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! یقیناً میں کفر اور غربت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! یقیناً میں عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

9.....ابوراشد حبرانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا: آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حدیثیں سن رکھی ہیں ان میں سے کوئی حدیث ہمیں سنایئے، تو انھوں نے ایک لکھا ہوا وَرق ہمارے آگے بڑھا دیا اور کہا: یہ وہ کاغذ ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں لکھ کر دیا ہے، جب میں نے اسے دیکھا تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسی دعا بتا دیجیے جسے میں صبح اور شام پڑھا کروں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابوبکر! یہ دعا پڑھا کرو:

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا أصبح: 5090

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ، وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا، اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ۔ ①

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کو جاننے والے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہر چیز کے رب اور مالک، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کی بُرائی سے اور شیطان کی بُرائی اور اس کی شراکت سے اور اس بات سے کہ میں اپنے خلاف کسی بُرائی کا ارتکاب کروں یا اس بُرائی کو کسی مسلمان کی طرف کھینچ کر لے جاؤں''۔

10..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح وشام اس دعا کو پڑھنا نہیں چھوڑتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَّمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ ②

''اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے دنیا وآخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! یقیناً

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3529

② سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما یقول اذا أصبح: 5074

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تجھ سے معافی اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن دے، اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں"۔

11..... ابو عیاش زُرقی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے، اس کے لیے یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس (10) غلام آزاد کرنے کے برابر ہے اور اس کی دس (10) غلطیاں مٹا دی جائیں گی اور اس کے دس (10) درجات بلند کر دیئے جائیں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور جب شام کو پڑھے، تو صبح تک شیطان سے محفوظ رہے گا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کی سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے"۔

✱..... ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب یہ ہے کہ انسان جہنم کی آگ سے آزاد ہو جاتا ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی ایمان دار غلام کو آزاد کیا اللہ اس کے اعضا کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ اس کی شرم گاہ کے بدلے اس کی شرم گاہ کو۔ ②

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى: 3867

② صحيح مسلم، كتاب العتق، باب فضل العتق: 1509-22

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو (100) مرتبہ یہ کلمات کہے (سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام[1])، تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا، اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کے ایک سو گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، البتہ وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ [2]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

13.....عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صبح وشام تین مرتبہ **قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ** اور معوذتین (**قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ**) پڑھو، یہ تمھیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ [3]

14.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو سو (100) مرتبہ یہ پڑھے، تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جو اتنی مرتبہ یا اس سے زیادہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ۔ [4] ''بہت پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ''۔

---

[1] السنن الكبرىٰ للنسائي، كتاب عمل اليوم والليلة، فضل من قال ذٰلك مائة مرة... 10335

[2] صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده: 3293

[3] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا أصبح: 5082

[4] صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء: 2692۔29

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبح کے اذکار:

1..... **صبح کی نماز کے بعد قرآنِ مجید کی تلاوت:** فجر کی نماز کے بعد کم از کم دو (2) آیات کی تلاوت ضرور کر لینی چاہیے، عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، ہم صفہ میں موجود تھے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ ہر روز صبح کے وقت بُطحان یا عقیق (وادی) جائے، تو وہاں سے بغیر کسی گناہ اور بغیر قطع رحمی کے سامان سے لدی ہوئی دو (2) اُونٹنیاں لے آئے؟ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم اس کو پسند کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی صبح کے وقت مسجد کیوں نہیں جاتا کہ اللہ کی کتاب سے دو آیتیں سیکھے یا پڑھے، یہ اس کے لیے دو (2) اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیتیں تین اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور اس کے لیے چار آیتیں چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں، جتنی تعداد آیات کی زیادہ ہوگی وہ اتنی اونٹنیوں سے بہتر ہے۔ [1]

2..... **مستقل طور پر صبح کے وقت پڑھی جانے والی دعا:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ [2]

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قرآءۃ القرآن: 803۔251

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل: 2723۔75

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہی نے صبح کی اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن اور اس کے بعد والے دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس دن اور اس کے بعد والے دن کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں سُستی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

3..... **صبح کے وقت پڑھی جانے والی دعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ صبح کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ ①

''اے اللہ! تیری توفیق سے ہم نے صبح کی اور تیری توفیق سے ہم شام کریں گے، تیرے فضل سے ہم زندہ ہیں، تیرے ارادے سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اٹھ کر جانا ہے''۔

4..... **رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے جنت میں داخلے کی ضمانت:** مُنیذر اَسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا میں ضمانت دیتا ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے جنت میں داخل کروں گا:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔ ②

''میں اللہ کے ساتھ رب ہونے پر، اسلام کے ساتھ دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ

---

① الأدب المفرد للبخاری، باب مایقول اذا أصبح: 1199

② المعجم الکبیر للطبرانی، باب المیم، منیذر الأسلمی: 838

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نبی ہونے پر راضی ہو گیا''۔

5..... **صبح کے وقت تین (3) مرتبہ کرنے والا عظیم ذکر:** اُم المؤمنین جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھ کر صبح کے وقت ہی ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں، پھر دن چڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے، تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں جس وقت سے تمھارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انھوں نے عرض کیا: جی ہاں، نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرے بعد ایسے چار (4) کلمات تین (3) مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تیرے آج کے وظیفہ کو ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا (وہ کلمات یہ ہیں):

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ۔ ①

''اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضامندی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی توسیع کے برابر''۔

6..... **نمازِ فجر کے بعد کی ایک قیمتی دعا:** اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فجر کی نماز سے سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔ ②

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول کیے ہوئے عمل کا سوال کرتا ہوں''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التسبیح أول النهار وعند النوم: 2726۔79

② سنن ابن ماجة، کتاب إقامة الصلاة، باب ما یقال بعد التسلیم: 925

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7..... **صبح کی نماز کے بعد دس (10) مرتبہ پڑھا جانے والا عظیم کلمہ:** ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد جب کہ وہ پیر موڑے (دو زانو) بیٹھا ہوا ہو اور کوئی بات بھی نہ کی ہو، دس (10) مرتبہ یہ کلمہ پڑھے، تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اُس کی دس بُرائیاں مٹا دی جائیں گی، اس کے لیے دس درجے بلند کیے جائیں گے اور وہ پورے دن بھر ہر طرح کی ناپسندیدہ چیز سے محفوظ رہے گا اور اس کی شیطان (کی شرارتوں اور وسوسوں) سے حفاظت ونگہبانی کی جائے گی اور اللہ کے ساتھ شرک کے علاوہ کوئی گناہ اُسے اس دن ہلاکت سے دوچار نہ کر سکے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [1]

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

8..... **سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ مٹانے والا ذکر:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد سو (100) مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** اور سو (100) مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھا، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ [2]

9..... **صبح کی نماز کے بعد سو (100) مرتبہ پڑھا جانے والا عظیم کلمہ:** ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد اپنے

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3474

[2] سنن نسائی، کتاب السهو، باب نوع آخر: 1354

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاؤں موڑنے سے پہلے سو (100) مرتبہ یہ کلمہ پڑھے، تو زمین والوں میں سے سب سے افضل عمل کرنے والا یہی شخص ہوگا، سوائے اس شخص کے جس نے یہ کلمہ پڑھا یا اُس نے اِس سے زیادہ عمل کیا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ①

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

10..... **صبح کے وقت سو مرتبہ پڑھا جانے والا عظیم کلمہ:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو (100) مرتبہ یہ کلمات کہے، تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا، اس کے لیے ایک سو نیکیاں لکھی جائیں گی، اس کے ایک سو گناہ معاف ہوں گے اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا، البتہ وہ شخص جس نے اس سے زیادہ عمل کیا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

---

① المعجم الأوسط للطبرانی: 7200

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3468

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شام کے اذکار:

1..... **نبی ﷺ کی زندگی کا معمول:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کا معمول تھا کہ شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ، وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ۔ ①

''اے اللہ! تیری توفیق سے ہم نے شام کی اور تیری توفیق سے ہم صبح کریں گے، تیرے فضل سے ہم زندہ ہیں، تیرے ارادے سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے''۔

2..... **مستقل طور پر شام کے وقت پڑھی جانے والی دعا:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اللہ کے نبی ﷺ کا معمول تھا کہ شام کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ ②

''ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہی نے شام کی اور ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی

---

① الأدب المفرد للبخاری، باب مایقول اذا أصبح: 1199

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل: 2723۔75

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر مکمل قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد والی رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس رات اور اس کے بعد والی رات کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں سُستی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ اور قبر میں عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

3..... **مغرب کی نماز کے بعد دس (10) مرتبہ پڑھا جانے والا عظیم کلمہ (صبح وشام دس دس مرتبہ پڑھنے سے بھی یہی اَجر وثواب حاصل ہوگا۔ مسند احمد: 23568):** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کی نماز کے بعد دس (10) مرتبہ یہ کلمہ پڑھا، اللہ اس کی حفاظت کے لیے مسلح فرشتے بھیجے گا جو صبح تک اس کی شیطان سے حفاظت کریں گے اور اللہ اس کے لیے اس کے عوض (خاص رحمت کو) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کی دس ہلاک وتباہ کرنے والی بُرائیاں (کبیرہ گناہ) مٹا دے گا اور اس کے لیے دس (10) ایمان دار غلام آزاد کرنے کے برابر (اجر وثواب) ہوگا:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [1]

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے"۔

4..... **بچھو کے نقصان اور زہر سے بچنے کے لیے دُعا:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! گزشتہ

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3534

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رات مجھے ایک بچھو نے ڈس لیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتا، تو وہ تجھے نقصان نہ پہنچاتا۔ ①

دوسری حدیث میں ہے نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص شام کے وقت یہ دعا تین (3) مرتبہ پڑھ لے گا اسے اس رات کوئی زہر نقصان نہیں پہنچائے گا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ②

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں''۔

ابوصالح تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے یہ دعا یاد کی ہوئی تھی اور وہ اسے پڑھا کرتے تھے، چنانچہ ایک دن ان کی ایک بچی کو کسی زہریلے جانور نے کاٹ لیا، تو اسے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ ③

رات ودن کے اذکار:

1..... **رات کے وقت قرآنِ مجید کی تلاوت:** عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے دن کے وقت اسے کھانے اور خواہشات کی تکمیل سے روکے رکھا، اس لیے اس کے متعلق میری سفارش قبول فرما اور قرآن کہے گا کہ میں نے رات کو اسے سونے سے روکے رکھا، اس لیے اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما، چنانچہ ان دونوں کی سفارش قبول کر لی جائے گی۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فی التعوذ من سوء القضاء: 2709۔55

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3604

③ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبی هریرة رضی الله عنه: 7898

④ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند عبدالله بن عمرو بن العاص: 6626

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2..... **رات کے وقت دس (10) آیات کی تلاوت:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک رات میں دس (10) آیات کی قراءت کی تو وہ غافلوں میں سے نہیں لکھا جائے گا۔ ①

3..... **رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو (2) آیات کی تلاوت:** ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو (2) آیات رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہوں گی۔ ②

4..... **رات کو دیر تک پڑھا جانے والا وظیفہ:** ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرے کے قریب سوتا تھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اُٹھتے، تو میں سنتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیر تک یہ پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ③

''اللہ بہت پاک ہے جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

5..... **رات کے وقت کا عظیم ذکر:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ رات کو جب اٹھتے تو دیر تک یہ ذکر کیا کرتے تھے:

سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَ رَبِّيْ وَبِحَمْدِهٖ۔

''میرا رب بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میرا رب بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

---

① صحیح الترغیب والترھیب، کتاب قرآءۃ القرآن، الترغیب فی قرآءۃ القرآن...: 1436

② صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب من لم یر بأسا أن یقول سورۃ البقرۃ: 5040

③ سنن نسائی، کتاب قیام اللیل وتطوع النھار، باب ذکر ما یستفتح بہ القیام: 1618

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ①

''تمام جہانوں کو پالنے والا بہت پاک ہے، تمام جہانوں کو پالنے والا بہت پاک ہے''۔

6..... **جنت میں داخل کرنے والی دعا:** بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن کے وقت یا رات کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اسی دن یا اسی رات فوت ہوگیا، تو وہ ان شاء اللہ تعالیٰ جنت میں داخل ہوجائے گا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ، وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ بِنِعْمَتِكَ، وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ②

''اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے وعدے اور عہد پر قائم ہوں، میں اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا، میں تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما، کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا''۔

7..... **سو (100) مرتبہ پڑھے جانے والے عظیم کلمات:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن میں سو (100) مرتبہ یہ کلمات پڑھے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف کردیے جاتے ہیں:

---

① صحيح ابن حبان، كتاب الصلاة، ذكر ما يقول المرء إذا تعار من الليل يريد التهجد: 2594

② سنن ابن ماجة، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا أصبح وإذا أمسى: 3872

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔ ①

''اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

8 ..... **ستر (70) سے زیادہ مرتبہ کیا جانے والا وظیفہ:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر (70) مرتبہ سے زیادہ یہ پڑھتا ہوں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ ②

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے دل پر پردہ سا چھا جاتا ہے، اس وجہ سے میں دن میں سو (100) مرتبہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں۔ ③

9 ..... **دن میں سو (100) مرتبہ توبہ کرنی چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! اللہ کی طرف توبہ (رجوع) کرو، کیونکہ میں اللہ کی طرف دن میں سو (100) مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ ④

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں توبہ کیا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ، إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ۔ ⑤

''اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو ہی بہت توبہ

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل التسبیح: 6405

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب استغفار النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الیوم واللیلۃ: 6307

③ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب استحباب الإستغفار والإستکثار...: 2702۔41

④ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء باب استحباب الإستغفار والإستکثار منہ: 2702۔42

⑤ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابۃ، مسند عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: 4726

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبول کرنے اور بہت بخشنے والا ہے''۔

10..... **ایک ہزار (1000) نیکیاں کمانے والا وظیفہ:** سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکی کمانے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے پوچھا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکی کیسے کمائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ سو (100) مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ''اللہ بہت پاک ہے''۔

تو اس کے لیے ایک ہزار نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک ہزار گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ ①

11..... **جنت واجب کرنے والا ذکر:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ ذکر کرے گا اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا۔ ②

''میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں''۔

12..... **دس (10) مرتبہ پڑھا جانے والا عظیم کلمہ:** ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس (10) مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو یہ اس کے لیے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے دس (10) غلام آزاد کرنے کے برابر ہے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ ③

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاء: 2698۔37

② سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستغفار: 1529

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3553

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

13..... سو (100) بار پڑھنے والا عظیم وظیفہ: اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی عمل بتائیے، کیونکہ میں عمر رسیدہ، ناتواں اور بھاری بدن والی ہوگئی ہوں (مشقت والی عبادت دشوار ہوگئی ہے) فرمایا: سو (100) بار **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا کرو اور سو (100) بار **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہا کرو اور سو (100) بار **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہا کرو، یہ تمھارے لیے اللہ کی راہ میں سو گھوڑے لگام اور کاٹھی سمیت دینے سے بہتر ہیں اور سو اونٹوں سے بہتر ہیں اور سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔ ①

14..... خیر کے دروازے اور اپنی ذات پر کیے جانے والے عظیم صدقات: ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے، اس میں ہر انسان کے ذمے صدقہ کرنا لازم ہے، عرض کی گئی: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس صدقہ کرنے کی گنجائش کہاں ہے کہ ہم اس کے ذریعے سے صدقہ کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خیر کے دروازے بہت زیادہ ہیں، **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہنا، **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** کہنا، **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہنا، **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** کہنا، نیکی کا حکم دینا، بُرائی سے روکنا، تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا، کسی بہرے کو بات سمجھانا، کسی نابینے کی رہنمائی کرنا، کسی کام کے معاملے میں رہنمائی مانگنے والے کی رہنمائی کرنا، کسی مدد مانگنے والے پریشان حال کے ساتھ اپنی مضبوط ٹانگوں کے ساتھ مل کر کوشش کرنا، کسی کمزور کے ساتھ اپنے مضبوط بازوؤں کے ساتھ مل کر وزن اٹھانا یہ سب تمھاری طرف سے اپنی ذات پر صدقہ ہیں۔ ②

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل التسبيح: 3810

② صحيح ابن حبان، كتاب الزكاة، باب صدقة التطوع، فصل ذكر الخصال التي تقوم...: 3377

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7۔سفر، حج وعمرہ اور ماہِ رمضان کے متعلق دعائیں

سفر کی دعائیں:

سواری پر بیٹھنے کی دعا:

علی بن ربیعہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کی خدمت میں سواری کا جانور لایا گیا، تاکہ وہ اس پر سوار ہوں، تو انھوں نے اپنا پاؤں رکاب میں ڈالا یعنی (سوار ہونے کے لیے رکاب میں پاؤں ڈالنے کا ارادہ کیا) تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھا، پھر جب اس کی پیٹھ پر چڑھے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا، پھر یہ دعا پڑھی:

﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾۔ [1]

''پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے تابع کر دیا، حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں''۔

اس کے بعد انھوں نے تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ پڑھا:

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

''اے رب! تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو تو مجھے معاف کر دے، کیونکہ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا''۔

---

[1] سورۃ الزخرف، 43:13،14

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر علی رضی اللہ عنہ ہنسے، ان سے پوچھا گیا: امیر المؤمنین! آپ کیوں ہنسے ہیں؟ علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ نے اسی طرح کیا جس طرح میں نے کیا اور پھر آپ ﷺ ہنسے، میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کس چیز کی وجہ سے ہنسے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمھارا رب اپنے بندے سے راضی ہوتا ہے جب وہ یہ کہتا ہے: اے میرے رب! میرے گناہوں کو بخش دے، چنانچہ جب بندہ رب سے بخشش چاہتا ہے تو رب فرماتا ہے: یہ بندہ جانتا ہے کہ گناہوں کو میرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔[1]

مکمل دعا اس طرح پڑھی جائے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ○ وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

''اللہ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لیے تابع کر دیا، حالانکہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، ہر قسم کی ہی تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ!) تو پاک ہے، یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، سو تو مجھے معاف کر دے، کیونکہ یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا''۔

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الجهاد، باب ما یقول الرجل اذا رکب: 2602

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سفر کے آغاز کی دعائیں:

1.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب سفر کے لیے روانہ ہوتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے، تو تین مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا مِنَ الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا الْمَسِيْرَ، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَ الْأَرْضِ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِيْ أَهْلِنَا۔ ①

''پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کیا، حالانکہ ہم اسے قابو کرنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! میں اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ! ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کی مسافت کو ہم سے کم کر دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور گھر والوں کا جانشین ہے، اے اللہ! ہمارے سفر میں ہمارا ساتھی بن جا اور ہمارے گھر والوں کے معاملے میں ہمارا جانشین بن جا''۔

2.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے روانہ ہوتے اور اپنے اونٹ پر سوار ہوتے، تو تین مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَإِنَّآ إِلٰى

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا رکب دابة: 3447

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى ، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا ، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ، وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ ①

''پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کیا، حالانکہ ہم اسے قابو کرنے والے نہیں تھے، اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! یقیناً ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت کو ہم سے کم کر دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور تو ہی گھر والوں کا جانشین ہے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، تکلیف دہ منظر اور مال و اہل میں ناکام لوٹنے کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں''۔

سفر کے موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں:

عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب سفر کرتے، تو یہ دعا پڑھتے:

1۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ، وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔ ②

① صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یقول اذا رکب الی سفر الحج وغیرہ: 1342۔425

② سنن نسائی، کتاب الإستعاذۃ، الإستعاذۃ من الحور بعد الکور: 5499

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں سفر کی مشقت (دُشوار گزار ہونے)، واپسی (لوٹنے) کے رنج وغم (حُزن وملال)، زیادتی (خوشحالی) کے بعد کمی (بدحالی)، مظلوم کی بددُعا اور اہل وعیال، مال اور اَولاد میں بُرا منظر دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

2۔اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا، وَاخْلُفْنَا فِيْ أَهْلِنَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ، وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ، وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ، وَمِنْ سُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ۔ ①

''اے اللہ! تو ہی سفر کا ساتھی اور اور اہل وعیال کا خلیفہ ہے، اے اللہ! تو ہمارا ساتھی بن جا ہمارے سفر میں اور ہمارا خلیفہ بن جا ہمارے گھر والوں میں، اے اللہ! میں سفر کی مشقت، لوٹنے کے رنج وغم، زیادتی (خوشحالی) کے بعد کمی (بدحالی)، مظلوم کی بددُعا اور اہل و مال میں بُرا منظر دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر نکلتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے، تو اپنی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے:

3۔اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ، وَاقْلِبْنَا بِذِمَّةٍ، اَللّٰهُمَّ ازْوِ لَنَا الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ ②

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا خرج مسافرا: 3439

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا خرج مسافرا: 3438

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ساتھی ہے اور گھر والوں کا جانشین ہے، اے اللہ! اپنی خیر خواہیوں کے ساتھ ہمارا ساتھی بن جا اور ہمیں اپنی ذمہ داری میں واپس پہنچا، اے اللہ! تو زمین کو ہمارے لیے سمیٹ دے اور سفر کو ہم پر آسان کر دے، اے اللہ! میں سفر کی مشقت اور ناکام لوٹنے کے رنج وغم سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

سفر کے اختتام کی دعائیں:

1.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب سفر سے واپس پلٹتے تو سفر کے آغاز والی دعا پڑھتے اور آخر میں یہ دعا پڑھتے[1] اور براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب سفر سے واپس آتے، تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے[2] اور انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (سفر سے واپسی پر) جب ہماری نظر مدینہ پر پڑی، تو رسول اللہ ﷺ مدینہ میں داخل ہونے تک یہی دعا پڑھتے رہے:

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔[3]

''ہم واپس پلٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔

2.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب سفر سے گھر والوں کی طرف واپس پلٹتے تو یہ دعا پڑھتے:

آئِبُوْنَ إِنْ شَآءَ اللهُ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔[4]

''ہم واپس پلٹنے والے ہیں اگر اللہ نے چاہا تو، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب مایقول اذا رکب الی سفر الحج وغیرہ: 1342۔425

[2] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا رجع من السفر: 3440

[3] صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب مایقول إذا رجع من الغزو؟: 3085

[4] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا رکب دآبة: 3447

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں''۔

سفر کے دوران کی دعائیں:

1.....بلندی پر چڑھتے ہوئے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** اور نیچے اترتے وقت **سُبْحَانَ اللّٰهِ** پڑھنا چاہیے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دورانِ سفر جب بلندی پر چڑھتے، تو **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے اور جب نیچے اترتے، تو **سُبْحَانَ اللّٰهِ** کہتے تھے۔[1]

2.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ سفر کے دوران سحری کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ، وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا، عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ۔[2]

''ایک سننے والے نے اللہ کی تعریف اور ہم پر اس کے اچھے انعامات کا تذکرہ سنا، اے ہمارے رب! ہمارا ساتھی بن اور ہم پر فضل کر، اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے آگ سے''۔

3.....خولہ بنت حکیم سُلَمیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو شخص کسی جگہ اُترے، پھر وہ یہ دعا پڑھے، تو وہاں سے کوچ کرنے سے پہلے اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔[3]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں''۔

4.....صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی بستی

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب التکبیر اذا علا شرفا: 2994، سنن أبو داؤد: 2599

[2] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل: 2718۔68

[3] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فی التعوذ من سوء القضآء: 2708۔54

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو دیکھتے اور آپ کا ارادہ اس میں داخل ہونے کا ہوتا تو اسے دیکھ کر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ، وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ، فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ اَهْلِهَا، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ اَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔ ①

''اے اللہ! سات آسمانوں اور ان چیزوں کے رب جن پر یہ سایہ کیے ہوئے ہیں اور سات زمینوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں یہ اٹھائے ہوئے ہیں اور شیطانوں اور ان چیزوں کے رب جنھیں انھوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں اور ان چیزوں کے رب جو انھوں نے اڑائی ہیں، ہم تجھ سے اس بستی کی بھلائی اور اس کے رہنے والوں کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور ہم اس بستی کی برائی، اس کے رہنے والوں کی برائی اور جو اس میں ہے اس کی برائی سے تیری پناہ مانگتے ہیں''۔

5.....دورانِ سفر اگر سواری کی طرف سے کسی پریشانی کا سامنا ہو، تو **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھنے سے شیطان مکھی کی طرح چھوٹا ہو جائے گا۔ ②

الوداع کرتے وقت کی دعائیں:

1.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان کلمات کے ساتھ الوداع کیا:

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَآئِعُهٗ۔ ③

''میں تجھے اس اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں''۔

---

① السنن الكبرىٰ للنسائي، كتاب السير، باب الدعاء عند رؤية القرية التي يريد دخولها: 8775

② سنن أبو داؤد، كتاب الأدب، باب لا يقال خبثت نفسي: 4982

③ سنن ابن ماجة، كتاب الجهاد، باب تشييع الغزاة ووداعهم: 2825

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی شخص کو رخصت کرتے، تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور اس کا ہاتھ اس وقت تک نہ چھوڑتے، جب تک کہ وہ شخص خود ہی آپ ﷺ کا ہاتھ نہ چھوڑ دیتا اور آپ ﷺ یہ دعا دیتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَآخِرَ عَمَلِكَ۔ ①

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔

3.....رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ صحابہ رضی اللہ عنہم کو الوداع کیا کرتے تھے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ ②

''میں تیرا دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''۔

4.....انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی ﷺ کے پاس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں، لہٰذا مجھے زادِ راہ دیجیے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى۔ ''اللہ تجھے تقویٰ کا زادِ راہ دے''۔

اس نے کہا: مجھے زیادہ دعا دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا:

وَغَفَرَ ذَنْبَكَ۔ ''اور وہ تیرے گناہ معاف کر دے''۔

اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں! مجھے زیادہ دعا دیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا:

وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ ③

''اور تو جہاں بھی ہو وہ تیرے لیے ہر خیر کو آسان کر دے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا ودع إنسانا: 3442

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا ودع إنسانا: 3443

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3444

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا سفر کا ارادہ ہے، لہٰذا آپ مجھے وصیت کیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، اور ہر اونچی جگہ پر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو''۔

جب وہ شخص منہ موڑ کر چلا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں دعا دی:

اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْأَرْضَ، وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ۔ ①

''اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے''۔

حج و عمرہ کا بیان اور دعائیں:

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾۔ ②

''اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو''۔

سُراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے۔ ③

✱..... **مکہ مکرمہ میں ادا کی جانے والی خاص عبادت:** حج اور عمرہ ایک ایسی عبادت ہے جو صرف مکہ مکرمہ میں خاص جگہ ادا ہو سکتی ہے، اس عبادت کے ادا کرنے کا ایک مخصوص طریقہ ہے، جو مخصوص جگہ اور مخصوص لباس میں ادا کی جاتی ہے۔ حج کو بڑا حج اور عمرہ کو چھوٹا حج کہا جاتا ہے۔ حج صرف مخصوص دنوں میں ادا کیا جاتا ہے، جب کہ عمرہ پورے سال میں کسی بھی وقت ادا کیا جا سکتا ہے۔ جو مسلمان عمرہ اور حج کرنے کے لیے بیت اللہ

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3445

② سورۃ البقرۃ، 2: 196

③ سنن ابن ماجة، كتاب المناسك، باب تمتع بالعمرة إلى الحج: 2977

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تک جانے کی جسمانی اور مالی طاقت رکھتا ہے اس پر زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ عمرہ اور حج کرنا لازم اور ضروری ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ لِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَ مَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ﴾۔ ①

''اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج لازم ہے، جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے اور جس نے کفر کیا تو بیشک اللہ تمام جہانوں سے بہت بے پروا ہے''۔

✱..... **حج وعمرہ کی عظمت:** اسلام میں اس عبادت کی بہت زیادہ عظمت بیان ہوئی ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرا عمرہ کرنے تک ان گناہوں کا کفارہ ہے جو ان کے درمیان میں ہوں اور قبول ہونے والے حج کا بدلہ تو بس جنت ہی ہے۔ ②

✱..... **حج وعمرہ عورتوں کا جہاد:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں لڑائی نہیں، یعنی حج اور عمرہ۔ ③

✱..... **حج وعمرہ کرنے والے اللہ ارحم الراحمین کے خاص محبوب لوگ:** حج اور عمرہ کرنے والا اللہ عزوجل کے پسندیدہ اور محبوب لوگوں میں شامل ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص اللہ عزوجل کے خاص پسندیدہ ہیں: جنگ کرنے والا، حج کرنے والا اور عمرہ کرنے والا۔ ④

---

① سورۃ آلِ عمران، 3:97

② صحیح بخاری، أبواب العمرة، باب وجوب العمرة وفضلها: 1773

③ سنن ابن ماجة، كتاب المناسك، باب الحج جهاد النسآء: 2901

④ سنن نسائی، كتاب الجهاد، باب الغزاة وفد الله تعالى: 3121

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱..... **مسلسل اور بار بار حج وعمرہ کرتے رہنا چاہیے:** عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرہ مسلسل کرتے رہو، یقیناً یہ محتاجی اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے، سونے اور چاندی کے میل کچیل کو ختم کر دیتی ہے اور قبول ہونے والے حج کا ثواب تو جنت سے کم نہیں ہے۔[1]

عمرہ کے احکام ومسائل:

عمرہ میں کل چار کام کرنے ہوتے ہیں:

1۔میقات سے احرام باندھنا۔

2۔مکہ مکرمہ کی مسجد حرام میں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرنا (سات (7) چکر لگانا)۔

3۔صفا اور مروہ پہاڑی کی سعی کرنا (چل کر یا دوڑ کر سات (7) چکر لگانا)۔

4۔سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا۔

1۔میقات سے احرام باندھنا:

میقات سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سے انسان حج یا عمرہ کا احرام باندھے گا، اس کے بعد حج وعمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھے گا۔[2] احرام سے مراد ہے ایک تہبند باندھنا، ایک چادر اوڑھنا اور جوتے پہننا، عورتوں کے لیے احرام کا کوئی خاص لباس مقرر نہیں کیا گیا، لہٰذا وہ اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ لباس پہن کر نیت کرتے ہوئے تلبیہ پڑھیں گی۔

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لازم ہے کہ تم میں سے کوئی ایک تہبند، ایک چادر اور دو جوتوں میں احرام باندھے۔[3]

---

[1] سنن نسائی، کتاب مناسك الحج، فضل المتابعة بين الحج والعمرة: 2631

[2] صحيح مسلم، كتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ: 1218-147

[3] صحيح ابن خزيمة، كتاب المناسك، باب الإحرام في الأزر والأردية والنعال: 2601

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**احرام باندھنے کی جگہ:** میقات کی حدود کے باہر سے آ کر حج وعمرہ کرنے والوں کے لیے علاقے کی مناسبت سے مختلف میقات مقرر کیے گئے ہیں، جب کہ عارضی یا مستقل طور پر میقات کی حدود کے اندر رہنے والے کسی وقت بھی اپنی قیام گاہ سے احرام باندھ کر جب چاہیں عمرہ کر سکتے ہیں، عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ، شام والوں کے لیے جحفہ، نجد والوں کے لیے قرنِ منازل اور یمن والوں کے لیے یلملم کو میقات مقرر کیا، یہ میقات ان جگہوں میں رہنے والوں کے لیے ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی جو حج اور عمرہ کا ارادہ کرتے ہوئے وہاں سے گزریں اور جو لوگ ان مقامات کے اندر کی جانب ہیں وہ جہاں سے چلیں وہیں سے احرام باندھیں، یہاں تک کہ مکہ والے مکہ ہی سے احرام باندھ کر چلیں۔ ①

عمرہ اور حج کی ابتدائی دعا:

عمرہ اور حج کرنے والا احرام باندھتے وقت اپنی نیت کے مطابق یہ دعا پڑھے گا، اگر عمرہ اور حج اکٹھا ادا کرنا ہے تو اکٹھی دعا پڑھے گا اور اگر دونوں الگ الگ ادا کرنے ہیں، تو پھر الگ الگ دعا پڑھے گا، چونکہ رسول اللہ ﷺ نے عمرہ اور حج کا اکٹھا احرام باندھا تھا اس لیے آپ ﷺ نے اکٹھی یہ دعا پڑھی تھی، انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا آپ عمرہ اور حج کے لیے اکٹھے یہ دعا پڑھتے تھے:

لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا، لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَّحَجًّا۔ ②

''میں حاضر ہوں عمرہ اور حج کے لیے، میں حاضر ہوں عمرہ اور حج کے لیے''۔

اگر کوئی شخص صرف عمرہ کرنا چاہتا ہے، تو وہ اس طرح دعا پڑھے گا:

---

① صحیح بخاری، کتاب الحج، باب مهل أهل مكة للحج والعمرة: 1524

② صحیح مسلم، کتاب الحج، باب إهلال النبی ﷺ وهديه: 1251-214

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَبَّيْكَ عُمْرَةً، لَبَّيْكَ عُمْرَةً۔

''میں حاضر ہوں عمرہ کے لیے، میں حاضر ہوں عمرہ کے لیے''۔

* **احرام باندھتے وقت غسل کرنا:** زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے احرام باندھنے کے لیے کپڑے اُتارے اور غسل کیا۔ ①

* **احرام باندھتے وقت اچھی اور عمدہ خوشبو لگانا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: میں نبی ﷺ کو احرام باندھتے وقت دستیاب خوشبو میں اچھی سے اچھی خوشبو لگاتی تھی۔ ②

* **اگر کسی کے پاس احرام کی چادر نہ ہو تو وہ شلوار پہن کر عمرہ اور حج کر سکتا ہے:** جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے (اور انہیں اُوپر سے کاٹ لے تاکہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں ③) اور جسے تہبند نہ ملے وہ شلوار پہن لے۔ ④

* **مکہ مکرمہ میں داخل ہو کر تلبیہ ختم کرتے ہوئے آرام کرنا اور احرام کی حالت میں غسل کرنا:** نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حرمِ مکی کے قریب پہنچتے، تو تلبیہ کہنے سے رک جاتے، پھر وادی ذی طویٰ میں رات گزارتے، وہیں فجر کی نماز پڑھتے اور غسل کرتے اور بیان فرماتے کہ اللہ کے نبی ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ ⑤

---

① جامع ترمذی، أبواب الحج، باب ما جآء فی الإغتسال: 830

② صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب ما یستحب من الطیب: 5928

③ صحیح بخاری، کتاب العلم، باب من أجاب السآئل بأکثر مما سألہ: 134

④ صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یباح للمحرم بحج أو عمرۃ: 1179۔5

⑤ صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الإغتسال عند دخول مکۃ: 1573

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمرہ اور حج کا تلبیہ:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تلبیہ یہ تھا:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔ ①

''میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، یقیناً ہر قسم کی تعریف، ہر نعمت اور بادشاہی تیرے ہی لیے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں''۔

✱.....**مَردوں کو بلند آواز سے تلبیہ پڑھنا چاہیے:** سائب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ اور دوسرے ساتھ والوں کو حکم دوں کہ تلبیہ کہنے میں اپنی آوازیں اونچی رکھیں۔ ②

✱.....حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد کسی بھی قسم کی نافرمانی، گناہ، لڑائی، جھگڑا، شہوانی فعل یعنی جماع اور تمام وہ چیزیں جو جماع کی طرف مائل کرنے والی ہوں ان سے بچنا اور پرہیز کرنا چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ . . .﴾۔ ③

''حج چند مہینے ہے، جو معلوم ہیں، پھر جو ان میں حج فرض کر لے تو حج کے دوران نہ کوئی شہوانی فعل ہو، اور نہ کوئی نافرمانی اور نہ کوئی جھگڑا''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التلبیة: 1549

② سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب کیف التلبیة: 1814

③ سورۃ البقرۃ، 2:197

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے صرف اللہ کے لیے حج کیا، نہ کسی شہوانی فعل اور نہ ہی کسی نافرمانی کا ارتکاب کیا، تو وہ اس دن کی طرح واپس لوٹے گا جیسے اسے اس کی ماں نے جنم دیا تھا۔ ①

✱.....حج اور عمرہ کے احرام کی حالت میں مَردوں کے لیے قمیض، کُرتا، پگڑی، پاجامہ، ٹوپی، ورس (بوٹی) سے رنگا ہوا یا زعفران (خوشبو) لگا ہوا کپڑا اور ایسے جوتے یا موزے پہننا جو ٹخنوں سے اوپر ہوں درست نہیں، اسی طرح عورتوں کے لیے نقاب کرنا اور دستانے پہننا درست نہیں:

1۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے پوچھا: جو شخص احرام باندھے وہ کیا پہنے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہ کُرتا، نہ پگڑی، نہ پاجامہ، نہ ٹوپی اور نہ وہ کپڑا جس کو ورس (بوٹی) سے رنگا گیا ہو یا زعفران (خوشبو) لگی ہو اور اگر جوتی نہ ہو تو موزے پہن لے اور انہیں اُوپر سے کاٹ لے تاکہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔ ②

2۔عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک مرد نے کھڑے ہو کر عرض کیا: اللہ کے رسول! احرام کی حالت میں آپ کون سا کپڑا پہننے کا حکم دیتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: تم قمیض، شلوار، پگڑی اور ٹوپی والا لمبا کوٹ نہیں پہن سکتے، ہاں! اگر کسی کے پاس پہننے کے لیے چپل جوتا نہ ہو تو وہ مجبوراً پاؤں کی حفاظت کے لیے موزے پہن لے، لیکن انھیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر جوتا سا بنا لے، نیز حالت احرام میں ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جسے زعفران (خوشبو) یا ورس (بوٹی) سے رنگا گیا ہو اور محرم عورت نقاب اور دستانے بھی نہ پہنے۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور: 1521

② صحیح بخاری، کتاب العلم، باب من أجاب السائل بأکثر مما سألہ: 134

③ صحیح بخاری، کتاب جزآء الصید، باب ما ینھی من الطیب للمحرم والمحرمۃ: 1838

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد شکار نہیں کرنا چاہیے: اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ ... ﴾۔ ①

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار کو مت قتل کرو، اس حال میں کہ تم احرام والے ہو''۔

✱.....حج اور عمرہ کے احرام کی حالت میں نہ تو نکاح کرنا چاہیے اور نہ ہی کروانا چاہیے اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجنا چاہیے: عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص احرام کی حالت میں ہو، وہ نہ نکاح کرے، نہ نکاح کرائے اور نہ نکاح کا پیغام بھیجے۔ ②

✱.....حج اور عمرہ کے احرام کی حالت میں بال اور ناخن نہیں کاٹنے چاہئیں:

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ﴾۔ ③

''اور اپنے سروں کو نہ مونڈو، یہاں تک کہ قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ پر پہنچ جائے''۔

اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے پاس ذبح کرنے کے لیے کوئی ذبیحہ ہو، تو جب ذوالحجہ کا چاند نظر آ جائے، وہ ہرگز اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے، یہاں تک کہ قربانی کر لے۔ ④

✱.....**حج اور عمرہ کے احرام کی حالت میں پانچ (5) قسم کے جانوروں کو مار دینا چاہیے:**

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچ (5) جانور ایسے ہیں جنھیں اگر کوئی شخص احرام کی حالت میں بھی مار ڈالے تو اس پر کوئی گناہ نہیں: بچھو،

---

① سورۃ المآئدۃ 5:95

② صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب تحریم نکاح المحرم وکراھۃ خطبتہ: 1409۔41

③ سورۃ البقرۃ 2:196

④ صحیح مسلم، کتاب الأضاحی، باب نھی من دخل علیہ عشر ذی الحجۃ: 1977۔42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوہا، باؤلا کتا، کوا اور چیل۔[1]

فدیہ کا بیان:

احرام کی حالت میں دو کاموں کا ارتکاب کرنے پر روزے، صدقہ یا قربانی میں سے کسی ایک چیز کا فدیہ ادا کرنا لازم اور ضروری ہے:

1۔سر کے بال کاٹنے یا مونڈنے پر فدیہ

2۔شکار کرنے پر فدیہ

1۔سر کے بال کاٹنے یا مونڈنے پر فدیہ:

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾۔[2]

''پھر تم میں سے جو بیمار ہو، یا اسے اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو روزے یا صدقہ یا قربانی میں سے کوئی ایک فدیہ ہے''۔

عبداللہ بن معقل رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں کعب رضی اللہ عنہ کے پاس جا بیٹھا وہ اس وقت مسجد میں تشریف فرما تھے، میں نے ان سے اس آیت کے متعلق سوال کیا: ''تو روزے یا صدقہ یا قربانی سے فدیہ دے''، کعب رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی، میرے سر میں تکلیف تھی، مجھے اس حال میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے جایا گیا کہ جوئیں میرے چہرے پر پڑ رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال نہیں تھا کہ تمھاری تکلیف اس حد تک پہنچ گئی ہے جیسے میں

---

[1] صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب خمس من الدواب فواسق یقتلن فی الحرم: 3315

[2] سورۃ البقرۃ، 2:196

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھ رہا ہوں، کیا تمھارے پاس کوئی بکری ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی: ''تو روزے یا صدقہ یا قربانی سے فدیہ دے''، آپ ﷺ نے فرمایا: تین (3) دنوں کے روزے ہیں یا چھ (6) مسکینوں کا کھانا، ہر مسکین کے لیے آدھا صاع (1300 گرام وزن، ماپنے کا ایک برتن) کھانا، پھر کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت خصوصی طور پر میرے لیے اُتری اور عمومی طور پر یہ تمھارے لیے بھی ہے۔[1]

2۔شکار کرنے پر فدیہ:

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿ يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ اَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَ مَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴾۔[2]

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! شکار کو مت قتل کرو، اس حال میں کہ تم احرام والے ہو اور تم میں سے جو اسے جان بوجھ کر قتل کرے تو چوپاؤں میں سے اس کی مثل بدلہ ہے جو اس نے قتل کیا، جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے کریں، بطور قربانی جو کعبہ میں پہنچنے والی ہے، یا کفارہ ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا، یا اس کے برابر روزے رکھنا، تاکہ وہ اپنے کام کا وبال چکھے۔ اللہ نے معاف کر دیا جو گزر چکا اور جو دوبارہ کرے تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ سب پر غالب، بڑے انتقام والا ہے''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب جواز حلق الرأس للمحرم إذا کان به أذی: 1201-85

[2] سورۃ المآئدۃ، 5:95

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔مکہ مکرمہ کی مسجد حرام میں پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرنا (سات (7) چکر لگانا):

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾۔ ①

''اور لازم ہے کہ وہ اس قدیم گھر کا خوب طواف کریں''۔

مسجدِ حرام میں داخل ہونے کے بعد بیت اللہ کے پاس پہنچ کر حجرِ اسود کا استلام کرنے کے بعد وہاں سے بِسْمِ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ پڑھ کر② طواف شروع کیا جائے گا③، جہاں آج کل سبز روشنی کا اہتمام کیا گیا ہے، ہر چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجرِ اسود پر ہی ختم ہوگا④، طواف کرتے وقت کعبہ کو اپنی بائیں جانب رکھ کر دائیں جانب چلا جائے گا، طواف کے کل سات (7) چکر ہیں، پہلے تین (3) چکروں میں دوڑا جائے گا اور باقی چار (4) میں معمول کے مطابق چلا جائے گا، پھر اس کے بعد مقامِ ابراہیم کے پاس یا جس جگہ نماز پڑھنا ممکن ہو، وہاں دو (2) رکعت نماز ادا کی جائے گی۔⑤

✱.....**استلام کا معنی ومفہوم:** استلام کا مطلب ہے حجرِ اسود کو چومنا اور بوسہ دینا⑥، یا اسے ہاتھ لگانا⑦، یا اسے ہاتھ لگا کر ہاتھ کو چومنا⑧، یا اسے ہاتھ سے اشارہ کرنا⑨، یا چھڑی

---

① سورۃ الحج، 22:29

② مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن عمر رضی الله عنهما: 4628

③ صحيح بخاری، كتاب الحج، باب استلام الحجر الأسود حين يقدم مكة: 1603

④ صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب الرمل في الطواف والعمرة: 1262۔233

⑤ جامع ترمذی، أبواب الحج، باب ما جآء كيف الطواف: 856

⑥ صحيح بخاری، كتاب الحج، باب ماذكر في الحجر الأسود: 1597

⑦ سنن أبو داؤد، كتاب المناسك، باب استلام الأركان: 1874

⑧ صحيح مسلم، كتاب الحج، باب استحباب استلام الركنين: 1268۔246

⑨ صحيح بخاری، كتاب الحج، باب من أشار إلى الركن إذا أتى عليه: 1612

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ سے اشارہ کرنا[1]، یا پھر چھڑی وغیرہ لگا کر اسے بوسہ دینا۔[2]

✱..... **بیت اللہ کا طواف کرنے کی عظیم فضیلت:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے اور دو (2) رکعت نماز پڑھے، تو یہ ایک انسان آزاد کرنے کی طرح ہے۔[3]

✱..... **بیت اللہ کا طواف وضو کی حالت میں کیا جائے گا:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ تشریف لائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلا کام یہ کیا کہ وضو کیا، پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔[4]

✱..... **بیت اللہ کا طواف کرتے وقت بات چیت کی اجازت:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے، البتہ اس میں تم بات کر سکتے ہو، لہٰذا جو اس میں بات کرے، تو وہ زبان سے خیر والی بات ہی نکالے۔[5]

✱..... **صرف پہلی مرتبہ طواف کرتے وقت اضطباع یعنی دایاں کندھا ننگا رکھا جائے گا:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اضطباع کیا یعنی اپنی چادر کو اپنی دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیا، پھر استلام کیا اور **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہا، پھر تین چکروں میں مونڈھے ہلاتے ہوئے تیز چلے۔[6]

✱..... **بیت اللہ کا طواف کرتے وقت صرف حجر اسود اور رُکنِ یمانی کو ہی چھوا جائے گا:**

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب استلام الرکن بالمحجن: 1607

[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب جواز الطواف علی بعیر وغیرہ: 1275-257

[3] سنن ابن ماجۃ، کتاب المناسك، باب فضل الطواف: 2956

[4] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الطواف علی وضوء: 1641

[5] جامع ترمذی، أبواب الحج، باب ما جآء فی الکلام فی الطواف: 960

[6] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب فی الرمل: 1889

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو یمانی کونوں (حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی) کے علاوہ بیت اللہ کو چھوتے نہیں دیکھا۔[1]

یاد رہے کہ اگر رُکنِ یمانی کو چھونا اور ہاتھ لگانا ممکن نہ ہو، تو اسے استلام نہیں کیا جائے گا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے صرف اسے چھوا ہی ہے، حجرِ اسود کی طرح استلام نہیں کیا۔

حجرِ اسود کے پاس پڑھی جانے والی دعا:

طواف کے چکروں میں سے ہر چکر میں حجر اسود کے پاس پہنچ کر **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے ہوئے حجرِ اسود کا استلام کیا جائے گا۔[2]

رُکن یمانی (یمنی کونہ) اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا:

عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو رُکنوں یعنی رُکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[3]

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

✱.....**حجرِ اسود اور رُکنِ یمانی کو ہاتھ لگانا گناہوں کا کفارہ ہے:** عبید بن عمیر رحمہ اللہ کہتے ہیں: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حجرِ اسود اور رُکن یمانی پر ایسی بھیڑ لگاتے تھے جو میں نے صحابہ میں سے کسی کو کرتے نہیں دیکھا، تو میں نے پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! آپ دونوں رُکنوں پر ایسی بھیڑ لگاتے ہیں کہ میں نے صحابہ میں سے کسی کو ایسا کرتے نہیں دیکھا؟ تو انھوں

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب استلام الرکنین الیمانین: 1267-242

[2] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التکبیر عند الرکن: 1613

[3] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب الدعآء فی الطواف: 1892

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے کہا: اگر میں ایسا کرتا ہوں تو اس لیے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے: ان پر ہاتھ پھیرنا گناہوں کا کفارہ ہے۔[1]

طواف کے اختتام پر ایک آیت کی قراءت:

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے طواف کے اختتام پر مقامِ ابراہیم کے پاس پہنچ کر قرآنِ مجید کے اس مقام کو پڑھا:[2]

﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾۔[3]

''اور تم ابراہیم علیہ السلام کی جائے قیام کو نماز کی جگہ بناؤ''۔

طواف کے دو نفلوں میں قراءت:

رسول اللہ ﷺ نے طواف سے فارغ ہو کر مقامِ ابراہیم کے پاس دو (2) رکعت نماز ادا کی، پہلی رکعت میں سورۂ اخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور دوسری رکعت میں سورۂ کافرون ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ کی تلاوت فرمائی۔[4]

*** ..... مُلتزم یعنی حجرِ اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیانی حصہ کو چمٹ کر دعا کرنا:**

شعیب رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دادا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا، جب ہم سات (7) چکروں سے فارغ ہوئے تو ہم نے کعبہ کے پیچھے نماز ادا کی، میں نے کہا: کیا ہم آگ سے اللہ کی پناہ نہ مانگ لیں؟ انھوں نے کہا: میں آگ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں، پھر وہ چلے اور حجرِ اسود کو بوسہ دیا، پھر حجرِ اسود اور (بیت اللہ کے) دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر اپنا سینہ، ہاتھ اور رخسار اسے

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الحج، باب ما جاء فی استلام الرکنین: 959

[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218-147

[3] سورۃ البقرۃ 2:125

[4] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218-147

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگائے، پھر فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔[1]

✱.....**مکہ مکرمہ میں برکت والا زمزم کا پانی:** ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی کھانے کا کھانا اور بیماری کی شفا ہے۔[2]

3۔صفا اور مروہ پہاڑی کی سعی کرنا (چل اور دوڑ کر سات (7) چکر لگانا):

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾۔[3]

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جو کوئی اس گھر کا حج کرے، یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں کا خوب طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو بے شک اللہ قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے''۔

بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہونے کے بعد صفا و مروہ کے سات (7) چکر لگائے جائیں گے[4]، صفا سے مروہ تک ایک چکر اور مروہ سے صفا تک دوسرا چکر ہوگا اور آخری چکر مروہ پر ختم ہو کر سعی ختم ہو جائے گی۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ صفا و مروہ کی سعی کرتے، تو نالے کے نشیب میں دوڑتے تھے (آج کل اس جگہ کو سبز روشنیوں سے نمایاں کیا گیا ہے)۔[5]

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب المناسك، باب الملتزم: 2962

[2] مسند البزار، مسند أبي ذر الغفاري رضي الله عنه: 3929

[3] سورة البقرة، 2:158

[4] صحيح بخاري، كتاب الحج، باب من ساق البدن معه: 1691

[5] صحيح بخاري، كتاب الحج، باب ما جاء في السعي بين الصفا والمروة: 1644

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صفا کے قریب پڑھی جانے والی دعا:

رسول اللہ ﷺ جب صفا پہاڑی کے قریب پہنچے، تو یہ دعا پڑھی:

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ، أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ۔ ①

''بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں وہیں سے شروع کرتا ہوں جہاں سے اللہ نے شروع کیا''۔

✱.....**صفا و مروہ پہاڑی کی سعی چل اور دوڑ کر دونوں طرح ہو سکتی ہے:** کثیر بن جُمہان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفا اور مروہ کے درمیان پوچھا: اے ابوعبدالرحمٰن! میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ چل رہے ہیں جب کہ لوگ دوڑ رہے ہیں؟ انھوں نے کہا: اگر میں چلوں تو بلاشبہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے ہوئے دیکھا ہے اور اگر میں دوڑوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دوڑتے ہوئے دیکھا ہے اور میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ ②

صفا اور مروہ پہاڑی پر پڑھی جانے والی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے صفا پہاڑی سے سعی کی ابتدا کی، چنانچہ آپ ﷺ صفا پہاڑی پر چڑھے، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے بیت اللہ دیکھا، پھر بیت اللہ کی طرف منہ کر کے اللہ کی توحید و بڑائی بیان کی اور یہ دعا پڑھی:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218-147

② سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب أمر الصفا والمروة: 1904

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اس اکیلے نے تمام گروہوں کو شکست دی''۔

پھر آپ ﷺ نے اس کے بعد دعا کی اور یہ دعا تین مرتبہ پڑھی، (یعنی یہ دعا پڑھتے پھر دعا کرتے پھر یہ دعا پڑھتے اور دعا کرتے)، پھر آپ ﷺ مروہ پہاڑی پر گئے اور وہاں بھی اسی طرح کیا۔[1]

4۔سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا:

صفا اور مروہ پہاڑی کی سعی سے فارغ ہونے کے بعد عمرہ کا آخری کام مَردوں کے لیے سر کے بال کٹوانا یا منڈوانا ہے، جب کہ عورتوں کے لیے صرف بال کاٹنا ہے منڈوانا نہیں۔اس کے ساتھ ہی عمرہ مکمل ہو جائے گا۔

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ﴾۔[2]

''بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو خواب میں حق کے ساتھ سچی خبر دی کہ تم مسجد حرام میں ضرور بالضرور داخل ہو گے، اگر اللہ نے چاہا، امن کی حالت میں، اپنے سر منڈاتے ہوئے اور کتراتے ہوئے''۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مکہ تشریف

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218-147

[2] سورۃ الفتح، 27:48

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لائے تو اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کریں، پھر احرام کھول دیں، اس کے بعد بال منڈوائیں یا چھوٹے کروائیں۔[1]

* **عورتوں کے لیے صرف بال کاٹنا ہے منڈوانا نہیں:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورتوں کے لیے سر منڈانا نہیں ہے، ان کے لیے صرف بال کترنا ہے۔[2] چنانچہ عورتیں اپنے بالوں کو آخر سے تھوڑا سا کاٹ لیں گی جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال لمبے تھے تو تیر یا قینچی کے ساتھ کچھ کاٹے گئے تھے۔

* **پہلی مرتبہ عمرہ کرتے وقت بال مونڈنے کی بجائے کاٹے جائیں:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حجِ تمتع کرنے والے) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا تھا کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے کے بعد بالوں کو چھوٹا کروائیں۔[3]

* **اگر مرد کے بال لمبے ہوں تو وہ آخر سے تھوڑے سے کاٹ سکتا ہے:** معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے عمرہ کرتے ہوئے مروہ پہاڑی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مبارک ایک تیر کے ساتھ کاٹے تھے۔[4]

* **سر کے سارے بال مونڈنے یا کاٹنے چاہئیں:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کے کچھ بال کاٹنے اور کچھ مونڈنے سے منع فرمایا ہے۔[5]

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بچے کو دیکھا کہ اس کے کچھ

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب تقصیر المتمتع بعد العمرۃ: 1731

[2] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب الحلق والتقصیر: 1985

[3] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التمتع والإقران والإفراد بالحج: 1568

[4] سنن نسائی، کتاب المواقیت، باب أین یقصر المعتمر: 2987

[5] صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب القزع: 5921

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بال مونڈ دیے گئے تھے اور کچھ چھوڑے ہوئے تھے، تو آپ ﷺ نے انھیں اس سے منع فرمایا اور کہا: اس کے سارے بال مونڈ دو یا سارے رکھو۔[1]

✱.....**عمرہ اور حج کرنے والے کی گم شُدہ اور گری پڑی چیز کو نہیں اُٹھانا چاہیے:** عبدالرحمٰن بن عثمان تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں کی گری پڑی چیز اٹھانے سے منع فرمایا۔[2]

حج کی اقسام:

حج کی تین قسمیں ہیں:

1۔حَجِّ تَمَتُّع

2۔حَجِّ قِرَان

3۔حَجِّ اِفْرَاد

1۔حجِ تمتع:

اس کا مطلب ہے کہ حج کرنے والا میقات سے عمرے کا احرام باندھ کر گزرے گا اور عمرے کی ادائیگی کے بعد احرام کھول دے گا، پھر 8 ذوالحجہ کو جہاں رہائش پذیر ہوگا، اسی جگہ سے احرام باندھ کر حج کے مناسک ادا کرے گا۔

2۔حجِ قران:

اس کا مطلب ہے عمرے کے ساتھ ملا کر حج کرنا، یعنی حج کرنے والا میقات سے گزرتے وقت عمرے اور حج کا اکٹھا احرام باندھے گا اور عمرے کی ادائیگی کے بعد احرام نہیں کھولے گا، بلکہ حج کے مناسک ادا کرنے کے بعد احرام کھولے گا۔

---

[1] سنن أبو داؤد، کتاب الترجل، باب فی الذؤابة: 4195

[2] صحیح مسلم، کتاب اللقطة، باب فی لقطة الحاج: 1724-11

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**حجِ قِران کرنے والے کو دس (10) ذوالحجہ کے دن کنکریاں مارنے کے بعد بیت اللہ کا طواف (طوافِ زیارت / طوافِ افاضہ) چھوڑنے کی اجازت ہے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھا، اسے ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ احرام نہیں کھولے گا، یہاں تک کہ حج پورا کرلے اور دونوں سے اکٹھا احرام کھولے۔[1]

3۔حجِ اِفراد:

اس کا مطلب ہے صرف حج کا احرام باندھنا، یعنی حج کرنے والا میقات سے گزرتے وقت صرف حج کا احرام باندھے گا، اس کے ساتھ عمرے کا احرام نہیں باندھے گا۔

✱.....**حج میں قربانی کس پر لازم ہے؟:** اگر کوئی شخص صرف حجِ اِفراد کرنا چاہتا ہے، تو اس پر ہَدی (قربانی) لازم نہیں، لیکن اگر کوئی حجِ تمتع یا حجِ قران کرنا چاہتا ہے، تو اس پر قربانی لازم ہے، جو کم از کم ایک بکری ہے، اگر کسی کے پاس طاقت نہ ہو تو اسے دس (10) روزے رکھنا ہوں گے، تین (3) روزے حج کے دنوں میں اور سات (7) روزے جب اپنے گھر واپس جائے گا، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَإِذَآ أَمِنتُمْ ۖ فَمَن تَمَتَّعَ بِٱلْعُمْرَةِ إِلَى ٱلْحَجِّ فَمَا ٱسْتَيْسَرَ مِنَ ٱلْهَدْىِ ۚ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٍ فِى ٱلْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ﴾۔[2]

''پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو تم میں سے جو عمرہ سے حج تک فائدہ اٹھائے تو قربانی میں سے جو میسر ہو (کرے) پھر جو نہ پائے تو تین (3) دن کے روزے حج کے دوران اور

---

[1] سنن ابن ماجة، كتاب المناسك، باب طواف القارن: 2975

[2] سورة البقرة، 2:196

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سات (7) دن کے اس وقت رکھے جب تم واپس جاؤ، یہ پورے دس (10) ہیں"۔

حج کے احکام ومسائل:

8 ذوالحجہ سے لے کر 13 ذوالحجہ تک حج کے کل چھ (6) دن ہیں۔

1۔حج کا پہلا دن، آٹھ (8) ذوالحجہ:

حج کرنے والا 8 ذوالحجہ کے دن احرام کی حالت میں تلبیہ کہتے ہوئے نمازِ ظہر تک منیٰ پہنچے گا[1]، وہاں رات گزارتے ہوئے پانچ نمازیں یعنی ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذوالحجہ کی فجر کی نماز ادا کرے گا، جابر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے 8 ذوالحجہ کو منیٰ پہنچ کر ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں ادا فرمائیں۔[2]

✱.....سفر کی حالت میں ہونے کی وجہ سے منیٰ میں نماز قصر پڑھی جائے گی۔[3]

2۔حج کا دوسرا دن، نو (9) ذوالحجہ:

حج کرنے والا فجر کی نماز کے بعد تلبیہ اور تکبیرات پڑھتے ہوئے[4] میدانِ عرفات کی طرف روانہ ہوگا[5]، میدانِ عرفات میں حج کا خطبہ ہوگا، وہاں ظہر اور عصر کی نمازیں اکٹھی قصر کر کے ادا کرے گا[6]، سورج غروب ہونے تک وہاں ٹھہر کر قبلہ رُخ ہوتے ہوئے ہاتھ اُٹھا کر دعا کرے گا[7]، سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کی

---

[1] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب أین یصلي الظهر یوم التروية: 1653

[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ: 1218-147

[3] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الصلاة بمنی: 1655

[4] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التلبية والتكبير إذا غدا من منى إلى عرفة: 1659

[5] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ: 1218-147

[6] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب الخروج إلى عرفة: 1913

[7] سنن نسائی، کتاب المواقیت، باب رفع الیدین فی الدعآء بعرفة: 3011

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طرف روانہ ہو جائے گا، وہاں پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نماز اکٹھی ادا کرنے کے بعد صبح تک لیٹ کر سو جائے گا، یعنی قیام اور دیگر عبادات میں مشغول نہیں ہوگا۔ ①

نو (9) ذوالحجہ یومِ عرفہ کی خاص دعا:

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین دعا یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کی دعا ہے اور بہترین کلمات جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء علیہم السلام نے کہے، وہ یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے''۔

مُزدلفہ میں ذکر اور دعا:

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اونٹنی پر سوار ہو کر جب مشعر حرام (مزدلفہ) پہنچے، تو قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ سے دعا کی اور خوب اللہ کی بڑائی بیان کی اور **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھا اور اللہ کی توحید کی گواہی دی۔ ③

3۔حج کا تیسرا دن، دس (10) ذوالحجہ، یوم النحر یعنی قربانی کا دن:

حج کرنے والا مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد سورج طلوع ہونے سے پہلے خوب سفیدی اور روشنی ہونے تک قبلہ رُخ ہو کر دعاؤں اور اذکار میں مشغول رہے گا، پھر سورج طلوع

---

① صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218۔147

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3585

③ صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبی ﷺ: 1218۔147

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہونے سے پہلے منیٰ روانہ ہو جائے گا[1]، منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان راستہ میں وادیٔ مُحَسِّر سے تیزی سے گزرے گا[2]، منیٰ پہنچ کر سورج نکلنے کے بعد[3] جمرہ عقبہ کو سات (7) کنکریاں مارنے کے بعد قربانی کرے گا[4]، پھر سر کے بال کٹوائے یا منڈوائے گا[5] اور احرام کھول دے گا[6]، پھر بیت اللہ کا طواف (طوافِ زیارت / طوافِ افاضہ) کرنے کے بعد منیٰ واپس پہنچے گا۔[7]

* ..... **کمزور افراد کو رات کے وقت منیٰ جانے کی اجازت ہے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کمزور افراد کو رات کے وقت ہی مزدلفہ سے منیٰ جانے کی اجازت دی ہے۔[8]

* ..... **جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہا جائے گا:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے رہے۔[9]

* ..... **منیٰ میں کیے جانے والے اعمال میں سے کوئی پہلے یا بعد ہو جائے تو کوئی حرج نہیں:** عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں ان لوگوں کے لیے کھڑے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مسائل پوچھ رہے تھے، ایک

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب حجة النبي ﷺ: 1218۔147

[2] جامع ترمذی، أبواب الحج، باب ما جاء في الإفاضة من عرفات: 886

[3] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب التعجيل من جمع: 1940

[4] صحیح بخاری، أبواب المحصر، باب النحر قبل الحلق في الحصر: 1811

[5] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الحلق والتقصير عند الإحلال: 1729

[6] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب في رمي الجمار: 1978

[7] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب طواف الإفاضة يوم النحر: 1308۔335

[8] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب من قدم ضعفة أهله بليل: 1676

[9] صحیح بخاری، کتاب الحج، باب التلبية والتكبير غداة النحر: 1686

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص آیا اور کہنے لگا: مجھے خیال نہیں رہا، میں نے قربانی سے پہلے اپنا سر منڈوالیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کرلو کوئی حرج نہیں، پھر ایک شخص آیا اور عرض کیا: مجھے خیال نہیں رہا میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کنکریاں مارلو، کوئی حرج نہیں۔ اس دن آپ ﷺ سے جس چیز کے متعلق بھی پوچھا گیا جو کسی نے پہلے کر لی یا بعد میں، تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا: کرلو، کچھ حرج نہیں۔ ①

✱..... **بال کٹوانے یا منڈوانے کے بعد بیویوں کے علاوہ احرام کی ہر پابندی ختم ہو جائے گی:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمرہ عقبہ کی رمی کرلے، تو اس کے لیے بیویوں کے علاوہ ہر چیز حلال ہوگئی۔ ②

✱..... **حجِ اِفراد کرنے والے کو طوافِ افاضہ کے ساتھ صفا و مروہ کا طواف بھی کرنا چاہیے:**

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾۔ ③

''بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جو کوئی اس گھر کا حج کرے، یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ دونوں کا خوب طواف کرے اور جو کوئی خوشی سے کوئی نیکی کرے تو بیشک اللہ قدر دان ہے، سب کچھ جاننے والا ہے''۔

صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے اسے بتایا کہ اس نے نبی ﷺ کو صفا اور مروہ کے درمیان یہ کہتے ہوئے سنا: تم پر سعی (صفا و مروہ کا طواف) کرنا فرض کر

---

① صحیح بخاری، کتاب العلم، باب الفتیا وھو واقف علی الدابۃ وغیرھا: 83

② سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب فی رمي الجمار: 1978

③ سورۃ البقرۃ، 2:158

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیا گیا ہے، لہٰذا تم سعی کرو۔[1]

اور اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میری اپنی زندگی گواہ ہے! اللہ اس شخص کا حج پورا نہیں فرماتا جو صفا اور مروہ کا طواف (سعی) نہیں کرتا۔[2]

4۔حج کا چوتھا، پانچواں اور چھٹا دن، گیارہ (11)، بارہ (12) اور تیرہ (13) ذوالحجہ:

حج کرنے والا 13 ذوالحجہ تک منیٰ میں ٹھہرے گا، تشریق کے تین دن 11، 12 اور 13 ذوالحجہ سورج ڈھلنے کے بعد صرف تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارے گا۔[3] آخری دن کنکریاں مارنے سے فارغ ہوتے ہی حج مکمل ہو جائے گا۔

✱.....**تیرہ (13) ذوالحجہ کے دن جمرات کو کنکریاں نہ مارنے کی رخصت اور اجازت:** اگر حج کرنے والا 12 ذوالحجہ کے دن جمرات کو کنکریاں مارنے کے بعد منیٰ سے واپس پلٹنا چاہتا ہے، تو اسے اجازت، سہولت اور رخصت ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْۤ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ﴾۔[4]

''اور اللہ کو چند گنے ہوئے دنوں میں یاد کرو، پھر جو دو (2) دنوں میں جلد چلا جائے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جو تاخیر کرے تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، اس شخص کے لیے جو ڈرے اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے''۔

---

[1] صحیح ابن خزیمة، کتاب المناسك، باب ذکر البیان أن السعي بین الصفا والمروة...: 2765

[2] صحیح مسلم، کتاب الحج، باب بیان أن السعي بین الصفا والمروة رکن: 1277۔360

[3] سنن أبو داؤد، کتاب المناسك، باب في رمي الجمار: 1973

[4] سورۃ البقرۃ، 2: 203

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جمرات کو کنکریاں مارتے وقت تکبیر اور دعا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تینوں جمرات کو سات سات کنکریاں مارتے، کنکریاں مارتے وقت ہر کنکری کے ساتھ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے، پھر آگے بڑھ کر بہت دیر ٹھہرتے اور قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرتے، پھر دوسرے جمرہ کے پاس آتے، اسے سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری کے ساتھ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے، پھر بائیں جانب وادی کی جانب اترتے، چنانچہ وہاں قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرتے، پھر تیسرے جمرہ کے پاس آتے، اسے سات کنکریاں مارتے، ہر کنکری کے ساتھ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے، پھر پلٹ جاتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔ ①

***.....حج کرنے والے کے لیے نو (9) ذوالحجہ، عید اور بعد کے تین (3) دن روزہ رکھنا درست نہیں:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عبداللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ کو منیٰ میں گھوم پھر کر یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ ان دنوں میں روزہ نہ رکھو، کیونکہ یہ (یعنی نو ذوالحجہ، عید کا دن اور ایامِ تشریق 11، 12، 13 ذوالحجہ) کھانے، پینے اور اللہ عزوجل کا ذکر کرنے کے دن ہیں۔ ②

***.....مکہ مکرمہ سے رخصت ہوتے وقت بیت اللہ کا طواف (طوافِ وداع) کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (حج کے بعد) لوگ ہر طرف سے نکل جاتے، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی انسان سفر اختیار نہ کرے، جب تک آخری وقت میں بیت اللہ کا طواف نہ کر لے۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الدعاء عند الجمرتین: 1753

② مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبی هریرة رضی الله عنه: 10664

③ صحیح مسلم، کتاب الحج، باب وجوب طواف الوداع وسقوطه عن الحائض: 1327-379

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* **بیت اللہ کا طواف اور اور مسجد حرام میں نماز کسی وقت بھی ادا کیے جا سکتے ہیں:** جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کو منع مت کرو جس وقت بھی کوئی اس گھر کا طواف کرنا چاہے اور نماز پڑھنا چاہے، دن ہو یا رات، خواہ کوئی وقت ہو۔ ①

حج اور عمرہ کے سفر سے واپسی کی دعا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جنگ، حج یا عمرہ سے واپس تشریف لاتے، تو ہر بلند جگہ پر تین مرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کی بادشاہی ہے، ہر قسم کی تعریف اس کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے تمام گروہوں کو شکست دی''۔

ماہِ رمضان کے متعلق دعائیں:

نیا چاند دیکھنے کی دعا:

طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب نیا چاند دیکھتے،

---

① سنن أبو داؤد، كتاب المناسك، باب الطواف بعد العصر: 1894

② صحيح بخاری، كتاب الدعوات، باب الدعاء إذا أراد سفرا أو رجع: 6385

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ ①

''اے اللہ! اسے ہم پر خیر و برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما، (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے''۔

سحری کی دعا:

سحری کی کوئی دعا رسول اللہ ﷺ سے منقول نہیں، بازار میں اشتہاروں پر روزہ رکھنے کی جو دعا لکھی ہوئی موجود ہے وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں، جس طرح عام کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھی جاتی ہے اسی طرح بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھالینا چاہیے۔

✱.....سحری ضرور کرنی چاہیے، بلکہ سحری کے کھانے میں عورتوں، بچوں اور ایسے افراد کو بھی شامل کرلینا چاہیے جنھوں نے روزہ نہیں رکھنا، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا: سحری کھاؤ، اس لیے کہ سحری کھانے میں برکت ہوتی ہے۔ ②

✱.....سحری کے وقت کھجوریں کھانے کا اہتمام کرنا چاہیے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایمان دار کی بہترین سحری کھجور ہے۔ ③

✱.....جان بوجھ کر سحری کا کھانا نہیں چھوڑنا چاہیے، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارے اور اہل کتاب کے روزے کے درمیان فرق سحری کھانا ہے۔ ④

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، مایقول عند رؤیة الهلال: 3451

② صحیح بخاری، کتاب الصوم، باب برکة السحور من غیر ایجاب: 1923

③ سنن أبو داؤد، کتاب الصوم، باب من سمی السحور الغدآء: 2345

④ سنن نسائی، کتاب الصیام، باب فصل ما بین صیامنا وصیام أهل الکتاب: 2166

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افطاری کی دعا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب روزہ افطار کرتے، تو یہ دعا پڑھتے:

ذَهَبَ الظَّمَأُ ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ ، وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ۔ ①

''پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہوگیا''۔

✱.....افطاری کے وقت کی مشہور دعا: **اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلٰى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ** جو عام کتابوں میں لکھی ہوئی ہے، وہ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہے۔

لیلۃ القدر کی خاص دعا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر میں لیلۃ القدر کو پالوں تو کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔ ②

''اے اللہ! بے شک تو بہت معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند کرتا ہے، چنانچہ مجھے معاف کردے''۔

✱.....یہ رات مغرب سے فجر تک اپنی برکتوں اور عبادت کے اجر وثواب کے لحاظ سے ایسے ہزار مہینوں سے بہتر ہے، جن میں یہ رات نہ ہو، اس میں ایمان دار لوگ شیطان کے شر اور ہر قسم کے فتنے سے سلامت رہتے ہیں اور اپنے دلوں میں عجیب اطمینان وسکون اور سلامتی محسوس کرتے ہیں، لہٰذا اس میں کثرت سے انفرادی عبادات کرنا ضروری ہے۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الصوم، باب القول عند الإفطار: 2357

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات: 3513

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8۔کھانے پینے،لباس اور ملاقات کے متعلق دعائیں

کھانے اور پینے کی دعائیں:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ تین سانسوں میں پیتے، پینے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھتے اور پینے کے بعد آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھتے۔[1]

* **دائیں ہاتھ سے کھانا اور پینا چاہیے:** عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو لازم ہے کہ وہ دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی پیئے تو لازم ہے کہ وہ دائیں ہاتھ سے پیئے، کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا اور پیتا ہے۔[2]

* **بیٹھ کر کھانا پینا چاہیے:** انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیئے، قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے پوچھا: کھڑے ہو کر کھانا کیسا ہے؟ انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کھڑے ہو کر کھانا زیادہ برا یا زیادہ خبیث ہے۔[3]

* **اپنے آگے سے کھانا چاہیے:** وہب بن کیسان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا نام لے کر کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔[4]

* **کوئی چیز پیتے وقت برتن کے اندر سانس نہیں لینا چاہیے:** ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیئے تو برتن

---

[1] المعجم الأوسط للطبرانی: 840

[2] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب آداب الطعام والشراب وأحکامها: 2020۔105

[3] صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب کراهیة الشرب قائما: 2024۔113

[4] صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، باب الأکل مما یلیه: 5378

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سانس نہ لے۔①

✱..... **چکناہٹ والی چیز کھانے پینے کے بعد کلی کرنی چاہیے:** نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اُم المومنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم دودھ پیو تو کلی کرلیا کرو، کیوں کہ اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔②

کھانا شروع کرتے وقت کی دعا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔

اگر وہ شروع میں **بِسْمِ اللّٰهِ** کہنا بھول جائے، تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ أَوَّلِهٖ وَآخِرِهٖ۔③

''اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں''۔

✱..... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جب آدمی اپنے گھر داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام لے تو شیطان کہتا ہے کہ آج تو نہ تمھیں اس گھر میں رات گزارنے کی جگہ ملی اور نہ ہی کھانا ملا اور جب داخل ہو اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے کہ تمھیں رات گزارنے کی جگہ مل گئی اور جب وہ کھانا کھاتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو وہ کہتا ہے کہ آج تمھیں رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا مل گیا۔④

---

①صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب النهی عن الإستنجاء بالیمین: 153

②سنن ابن ماجة، کتاب الطهارة وسننها، باب المضمضة من شرب اللبن: 499

③جامع ترمذی، أبواب الأطعمة، باب ما جاء فی التسمیة علی الطعام: 1858

④صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب آداب الطعام والشراب وأحکامها: 2018-103

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے دوران کی دعا:

کھانے کے دوران اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھنا چاہیے،انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ ایسے بندے سے راضی ہو جاتا ہے جو ایک لقمہ کھاتا ہے،تو اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے یا ایک گھونٹ پیتا ہے،تو اس پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہتا ہے۔[1]

کھانا کھانے کے بعد کی دعائیں:

1.....معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھانے کے بعد یہ دعا پڑھی،تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔[2]

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھلایا اور میری کسی طاقت اور قوت کے بغیر مجھے یہ عطا کیا''۔

2.....ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،وہ فرماتے ہیں کہ جب دستر خوان اٹھایا جاتا،تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا۔[3]

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ تعریف، بہت پاکیزہ،جس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے، نہ اسے چھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء،باب استحباب حمد اللہ تعالیٰ بعد الأکل: 2734۔89

[2] جامع ترمذی،أبواب الدعوات،باب مایقول إذا فرغ من الطعام: 3458

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الأطعمة،باب مایقول الرجل إذا طعم: 3849

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نیاز ہوا گیا ہے، اے ہمارے رب!''۔

3.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ کھانا کھلائے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔ ①

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھلا''۔

4.....ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے اور پینے کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَ وَسَقٰى وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجًا۔ ②

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا، اسے خوشگوار بنایا اور اس کے نکلنے کا راستہ بنایا''۔

5.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آٹھ (8) سال خدمت کرنے والے صحابی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جب کوئی کھانا آپ کے سامنے پیش کیا جاتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم **بِسْمِ اللّٰهِ** پڑھتے اور جب کھانے سے فارغ ہوتے، تو یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَطْعَمْتَ وَأَسْقَيْتَ، وَأَغْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَأَحْيَيْتَ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا أَعْطَيْتَ۔ ③

''اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا، غنی بنایا، روزی عطا فرمائی، ہدایت دی اور زندگی عطا فرمائی، تو نے جو کچھ بھی عطا فرمایا ہے اس پر ہر قسم کی تیری ہی تعریف ہے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا أکل طعاما: 3455

② سنن أبوداؤد، کتاب الأطعمة، باب مایقول الرجل إذا طعم: 3851

③ مسند أحمد، مسند المدنیین، حدیث رجل خدم النبی ﷺ: 16595

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

6.....ابوأمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کھانے سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَفَانَا وَأَرْوَانَا، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مَكْفُوْرٍ۔ ①

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو ہمیں کافی ہوا اور اس نے ہمیں سیراب کیا، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے اور نہ اس کا انکار کیا گیا ہے''۔

7.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ قباء والوں میں سے ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی دعوت کی، چنانچہ ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ چلے گئے، جب آپ ﷺ نے کھانا کھا کر ہاتھوں کو دھولیا، تو پھر یہ دعا پڑھی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ، مَنَّ عَلَيْنَا فَهَدَانَا وَأَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ أَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ، وَلَا مُكَافًى وَلَا مَكْفُوْرٍ، وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ، وَسَقٰى مِنَ الشَّرَابِ، وَكَسَا مِنَ الْعُرْيِ، وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ، وَبَصَّرَ مِنَ الْعَمٰى، وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِهٖ تَفْضِيْلًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ②

''ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جو کھلاتا ہے اسے کھلایا نہیں جاتا، اس نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں ہدایت نصیب کی، اس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہر اچھا انعام ہمیں عطا کیا۔ ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جسے نہ چھوڑا گیا ہے، نہ اس جیسا کفایت کرنے والا ہے، نہ اس کا انکار کیا گیا ہے اور نہ اس سے بے نیاز ہوا گیا ہے۔ ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے کھانے میں سے کھلایا اور پینے میں سے پلایا، بے لباس جسم کو

---

① صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، باب مایقول إذا فرغ من طعامه: 5459

② السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب عمل الیوم واللیلة، مایقول إذا غسل یدیه: 10060

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہنایا، گمراہی سے ہدایت دی، اندھے پن سے بصیرت عطا کی اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے لوگوں پر خاص فضیلت دی، سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے''۔

دودھ پینے کے بعد کی دعا:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ دودھ پلائے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ ①

''اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ دے''۔

کھلانے اور پلانے والے کے لیے دعائیں:

1.....عبداللہ بن بُسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرے والد نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر کھلایا پلایا، جب آپ ﷺ واپس جانے لگے، تو میرے والد نے آپ ﷺ کی سواری کی نکیل پکڑ کر عرض کی کہ ہمارے لیے دعا کر دیجیے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ ②

''اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انھیں دی ہیں اور انھیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما''۔

2.....رسول اللہ ﷺ نے کھلانے اور پلانے والے کو یہ دعا بھی دی ہے:

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ، وَاسْقِ مَنْ أَسْقَانِيْ۔ ③

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا أکل طعاما: 3455

② صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب استحباب وضع النوی خارج التمر: 2042۔146

③ صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب إکرام الضیف وفضل إیثارہ: 2055۔174

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اسے کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اسے پلا جس نے مجھے پلایا''۔

3..... رسول اللہ ﷺ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لائے، وہ آپ ﷺ کے لیے روٹی سالن لائے، آپ ﷺ نے کھانا کھایا، پھر نبی ﷺ نے ان کو یہ دعا دی:

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ۔ ①

''روزہ دار تمھارے پاس افطار کریں، نیک لوگ تمھارا کھانا کھائیں اور فرشتے تمھارے لیے رحمت کی دعا کریں''۔

مہمان کی آمد پر کھانا موجود نہ ہونے کی صورت میں دعا:

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مہمان آئے، تو آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کے پاس کھانا تلاش کرنے کے لیے پیغام بھیجا، پھر آپ ﷺ نے ان میں سے کسی کے پاس بھی کھانا نہ پایا، تو یہ دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ اس کا مالک صرف تو ہی ہے''۔

پھر آپ ﷺ کو ایک بھنی ہوئی بکری ہدیہ کی گئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کے فضل میں سے ہے، جب کہ ہم رحمت کا انتظار کر رہے تھے۔

---

① سنن أبو داؤد، كتاب الأطعمة، باب ما جاء في الدعاء لرب الطعام: 3854

② المعجم الكبير للطبراني، باب العين، عبد الله بن مسعود الهذلي: 10379

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روزہ دار کی کھانے کی دعوت دینے والے کے لیے دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے، اگر وہ روزہ دار ہے تو دعا کرے اور اگر روزے کے بغیر ہے تو کھائے۔ ①

لباس کے متعلق دعائیں:

کپڑا پہننے کی دعا:

معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کپڑا پہن کر یہ دعا کرے، تو اس کے گزشتہ سارے گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ②

''ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ پہنایا اور یہ مجھے میری کسی طاقت اور کسی قوت کے بغیر عطا کیا''۔

نیا کپڑا پہننے کی دعا:

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے، تو اس کا نام لیتے، خواہ وہ کپڑا قمیض یا پگڑی ہوتی، پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ ، اَسْاَلُكَ مِنْ خَیْرِهٖ، وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔

''اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے اس کی

---

① صحیح مسلم، کتاب النکاح، باب الأمر بإجابة الداعی إلی دعوة: 1431۔106

② سنن الدارمی، ومن کتاب الإستئذان، باب مایقول إذا لبس ثوبا: 2732

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھلائی اور جس چیز کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کی بُرائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی بُرائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

ابونضرہ رحمہ اللہ تابعی کہتے ہیں: نبی ﷺ کے صحابہ میں سے جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنتا، تو اسے یہ دعا دی جاتی تھی:

تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللهُ تَعَالٰى۔ ①

''تو بوسیدہ کر اور اللہ تعالیٰ تجھے اس کے بدلے اور دے''۔

کپڑا پہننے والے کے لیے دعا:

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عمر رضی اللہ عنہ پر سفید قمیض دیکھی، تو انھیں پوچھا: تمھارا یہ لباس دھلا ہوا ہے یا نیا ہے؟ انھوں نے عرض کی: نہیں، بلکہ دھلا ہوا ہے، آپ ﷺ نے یہ دعا دی:

اِلْبَسْ جَدِيْدًا، وَعِشْ حَمِيْدًا، وَمُتْ شَهِيْدًا۔ ②

''نیا لباس پہنو، تعریف والی زندگی بسر کرو اور شہید بن کر فوت ہو''۔

کپڑا اُتارنے کی دعا:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسانوں میں سے جب کوئی اپنے کپڑے اتارے، تو جنات کی آنکھوں اور انسانوں کی شرم گاہوں کے درمیان یہ دعا پردہ اور رکاوٹ ہے:

بِسْمِ اللهِ۔ ③ ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب اللباس: 4020

② سنن ابن ماجة، کتاب اللباس، باب ما یقول الرجل إذا لبس ثوباً جدیدا: 3558

③ الجامع الصغیر وزیادته: 5923

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جوتا پہننے اور کنگھی کرنے کا مسنون طریقہ:

جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں دائیں جانب سے ابتدا کرنی چاہیے، اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوتا پہننے، کنگھی کرنے، وضو کرنے اور ہر اچھا کام کرنے میں دائیں جانب کو پسند کرتے تھے۔ ①

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دائیں پاؤں میں پہنے، جب اُتارے تو بائیں پاؤں سے پہلے اُتارے تاکہ دایاں پہننے میں پہلے ہو اور اُتارنے میں آخری ہو۔ ②

✱.....اچھا کام کرتے ہوئے اللہ رحیم کا نام لینا چاہیے، اس لیے جوتا پہنتے اور کنگھی کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، ان کے لیے الگ سے بسم اللہ پڑھنا ثابت نہیں۔

ملاقات کی دعا:

ملاقات کے وقت سلام کہنا چاہیے، سلام اللہ مالک الملک کی سکھائی ہوئی بہترین اور پاکیزہ دعا ہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً﴾۔ ③

''پھر جب تم کسی طرح کے گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں پر سلام کہو، زندہ سلامت رہنے کی دعا جو اللہ کی طرف سے مقرر کی ہوئی بابرکت، پاکیزہ ہے''۔

✱.....**واقف اور ناواقف سب کو سلام کرنا چاہیے:** عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک

---

① صحیح بخاری، کتاب الوضوء، باب التیمن فی الوضوء والغسل: 168

② صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب ینزع نعلہ الیسری: 5855

③ سورۃ النور 61:24

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شخص نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اسلام کا کون سا کام سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم کھانا کھلاؤ اور جسے تم پہچانتے ہو اور جسے نہیں پہچانتے (سب کو) سلام کہو۔ ①

✱..... **آپس میں کثرت سے سلام کرنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک کہ تم مومن نہیں ہو گے اور تم مومن نہیں ہو گے جب تک کہ تم باہمی محبت نہ کرو گے، کیا میں تمھیں ایسا کام نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرو گے، آپس میں سلام پھیلاؤ۔ ②

✱..... **اللہ قریب کی قُربت کا بہترین ذریعہ سلام ہے:** ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہے جو سلام میں پہل کرے۔ ③

سلام کے مسنون الفاظ:

سلام میں پہل کرنی چاہیے اور جب کوئی سلام کہے، تو اسے بہتر اور اچھے الفاظ میں سلام کا جواب دینا چاہیے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا﴾۔ ④

''اور جب تمہیں سلامتی کی کوئی دعا دی جائے تو تم اس سے اچھی سلامتی کی دعا دو، یا جواب میں وہی کہہ دو۔ بے شک اللہ ہمیشہ سے ہر چیز کا پورا حساب کرنے والا ہے''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الإیمان، باب إطعام الطعام من الإسلام: 12

② صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان أنه لا یدخل الجنة إلا المؤمنون: 54۔93

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب فی فضل من بدأ السلام: 5197

④ سورۃ النسآء 4:86

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔ ''تم پر سلامتی ہو''۔

آپ ﷺ نے اس کا جواب دیا، تو وہ بیٹھ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: دس (10) نیکیاں، پھر دوسرا آدمی آیا تو اس نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ۔

''تم پر سلامتی اور اللہ کی رحمت ہو''۔

آپ ﷺ نے اسے جواب دیا اور وہ بیٹھ گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: بیس (20) نیکیاں، پھر تیسرا آدمی آیا تو اس نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

''تم پر سلامتی ہو، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں''۔

آپ ﷺ نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: تیس (30) نیکیاں۔[1]

✱.....سلام کے الفاظ بس اتنے ہی ہیں، ان سے زیادہ سلام کے الفاظ رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ہیں، اس لیے اس سے زیادہ الفاظ بولنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

✱.....سلام کے ساتھ مصافحہ (یعنی ہاتھ ملا کر سلام) کرنا چاہیے، براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان ملاقات کے وقت مصافحہ کرتے ہیں، تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کو معاف کر دیا جاتا ہے۔[2]

✱.....مصافحہ دائیں ہاتھ کے ساتھ اور صرف ایک ہاتھ سے کرنا چاہیے، دو ہاتھوں سے

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب كيف السلام؟: 5195

[2] جامع ترمذی، أبواب الإستئذان والآداب، باب ما جآء في المصافحة: 2727

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصافحہ کرنا، یا جھک کر مصافحہ کرنا یا مصافحہ کرنے کے بعد سینے پر ہاتھ رکھنا یا اس کے علاوہ کوئی عمل سلام ومصافحہ کے ساتھ کرنا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں۔

* ..... ہاتھ یا سر وغیرہ کے ساتھ سلام کرتے ہوئے ہائے ہائے، بائے بائے وغیرہ کہہ کر صرف اشارے سے سلام کرنا درست نہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے علاوہ کسی کی مشابہت کی وہ ہم میں سے نہیں ہے، سلام کہتے ہوئے یہودیوں اور عیسائیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو، کیونکہ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے اور عیسائیوں کا سلام ہاتھوں کے ساتھ اشارہ کرنا ہے۔[1]

* ..... اگر کوئی دور سے کسی بھائی کو سلام کہنا چاہتا ہو، تو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہنے کے ساتھ ساتھ اشارہ کرسکتا ہے، تاکہ جسے سلام کہا جارہا ہے اسے معلوم ہوجائے۔

سلام کرنے کا مسنون طریقہ:

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھوٹا بڑے کو سلام کرے گا، چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو۔[2]

بچوں اور عورتوں کو سلام کرنا:

بچوں کو سلام کرنا چاہیے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کچھ ایسے بچوں کے پاس آئے جو کھیل رہے تھے، تو آپ ﷺ نے انہیں سلام کیا۔[3]

عورتوں کو بھی سلام کرنا چاہیے، اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: نبی ﷺ ہم عورتوں کے پاس سے گزرے، تو آپ ﷺ نے ہمیں سلام کیا۔[4]

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الإستئذان، باب ماجآء فی کراهية إشارة اليد بالسلام: 2695

[2] سنن أبوداؤد، أبواب النوم، باب من أولى بالسلام: 5198

[3] سنن أبوداؤد، أبواب النوم، باب فی السلام على الصبيان: 5202

[4] سنن أبوداؤد، أبواب النوم، باب فی السلام على النسآء: 5204

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

9۔والدین، نکاح وشادی اور اولاد کے متعلق دعائیں

والدین کے متعلق دعائیں:

والدین کی اپنے لیے، اپنے والدین اور اپنی اولاد کے لیے دعا:

یہ بڑی عظیم ترین دعا ہے، ہر وہ بندہ جس کی عمر چالیس (40) سال ہو جائے وہ اس دعا کا خصوصی طور پر اہتمام کرے، جب بندہ 40 سال کی عمر کو پہنچ جائے اور یہ دعا کرے، تو اللہ سبحانہ اعلان فرماتے ہیں:

''یہی وہ لوگ ہیں کہ ہم ان سے وہ سب سے اچھے عمل قبول کرتے ہیں جو انھوں نے کیے اور ان کی برائیوں سے درگزر کرتے ہیں، جنت والوں میں، سچے وعدے کے مطابق جو ان سے وعدہ کیا جاتا تھا''۔[1]

﴿رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ﴾۔[2]

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے اور میرے لیے میری اولاد میں اصلاح فرما دے، بے شک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بے شک میں حکم ماننے والوں سے ہوں''۔

---

[1] سورۃ الأحقاف، 16:46

[2] سورۃ الأحقاف، 15:46

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کی اپنے لیے اور اپنی اولاد کے لیے دعا:

اللہ سبحانہ نے ابراہیم علیہ السلام کی زبانی تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ﴾۔ ①

''اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی، اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول کر۔ اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا''۔

اولاد کی والدین کے لیے دعا:

اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ (والدین کے لیے دعا کرتے ہوئے) کہو:

﴿رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا﴾۔ ②

''اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے چھوٹا ہونے کی حالت میں مجھے پالا''۔

فوت شدہ والدین کے لیے دعا:

جب کسی کے والدین فوت ہو جائیں، تو اس کو چاہیے کہ اللہ احد سے کثرت کے ساتھ والدین کے لیے استغفار کرے اور ان کے گناہوں کی معافی مانگے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں آدمی کا درجہ بلند کیا جاتا ہے، وہ کہتا ہے: یہ کس وجہ سے ہوا؟ اسے کہا جاتا ہے: تیری اولاد کے تیرے لیے استغفار اور دعائے مغفرت کرنے کی وجہ سے۔ ③

---

① سورۃ ابراھیم، 14:40،41

② سورۃ بنی اسرآئیل، 17:24

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب الأدب، باب بر الوالدین: 3660

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدین کے لیے کثرت سے دعا کرنی چاہیے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہوجاتا ہے، تو تین اعمال کے سوا اس کا ہر عمل ختم ہوجاتا ہے: (1) صدقہ جاریہ (2) ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جاتا ہو اور (3) نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہو۔ ①

نکاح کے متعلق دعائیں:

نکاح کا مسنون خطبہ اور طریقہ:

نکاح پڑھنے کے لیے سب سے پہلے درج ذیل خطبہ پڑھا جائے گا:

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ ②

''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں، اس سے بخشش مانگتے ہیں، ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں سے اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جسے اللہ گمراہ رہنے دے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اکیلے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الوصیۃ، باب ما یلحق الإنسان من الثواب بعد وفاتہ: 1631۔14

② سنن ابن ماجۃ، کتاب النکاح، باب خطبۃ النکاح: 1892

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر قرآنِ مجید کے درج ذیل تین مقامات سے تلاوت کی جائے گی:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾۔ ①

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تم ہرگز نہ مرو، مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو''۔

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾۔ ②

''اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اس سے اس کی بیوی پیدا کی اور ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دیں اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں سے بھی، بے شک اللہ ہمیشہ تم پر پورا نگہبان ہے''۔

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾۔ ③

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور بالکل سیدھی بات کہو۔ وہ تمہارے لیے تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ

---

① سورۃ آلِ عمران، 102:3

② سورۃ النسآء، 1:4

③ سورۃ الأحزاب، 71،70:33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے تو یقیناً اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی''۔

پھر اس کے بعد اولیاء، گواہوں اور ذمہ دار سرپرستوں (کیونکہ ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا[1]) کی موجودگی میں لڑکے کو کہا جائے گا کہ میں آپ کا نکاح فلاں کی بیٹی سے کرتا ہوں کیا آپ کو قبول ہے؟ تو لڑکا کہے گا کہ مجھے قبول ہے، بس اس سے نکاح مکمل ہو جائے گا۔

نکاح اور شادی کی مبارک باد:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب کسی شخص کو نکاح اور شادی کی مبارک باد دیتے، تو یہ کلمات کہتے تھے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ۔[2]

''اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت کرے اور تم دونوں میاں بیوی کو خیر وبھلائی میں جمع کرے''۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو اس طرح شادی کی مبارک باد دی:

بَارَكَ اللهُ لَكَ۔[3] ''اللہ تیرے لیے برکت کرے''۔

نکاح اور شادی کرنے والے کی دعا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت سے نکاح اور شادی کرے یا خادم خریدے، تو (اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یا پکڑ کر برکت کی) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ۔[4]

---

[1] جامع ترمذی، أبواب النکاح، باب ماجاء لا نکاح إلا بولی: 1101

[2] سنن أبو داؤد، کتاب النکاح، مایقال للمتزوج: 2130

[3] صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء للمتزوج: 6386

[4] سنن أبو داؤد، کتاب النکاح، باب فی جامع النکاح: 2160

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ یقیناً میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی کا جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور میں تجھ سے اس کے شر اور اس چیز کے شر کی پناہ مانگتا ہوں جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے''۔

بیوی سے ملاقات کی دعا:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے اور یہ دعا پڑھ لے، تو یقیناً اگر اس دوران ان کے مقدر میں کوئی اولاد ہوئی تو شیطان اسے کبھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا:

بِسْمِ اللهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔ ①

''اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور تو جو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ''۔

اولاد کے متعلق دعائیں:

والدین کو زندگی بھر اولاد کے حق میں دعا کرتے رہنا چاہیے، انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کی دعائیں رد نہیں ہوتیں یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں: 1۔ والد کی دعا، 2۔ روزے دار کی دعا اور 3۔ مسافر کی دعا۔ ②

اولاد کو اللہ حفیظ کی پناہ میں دینے کی دعا:

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے اور فرماتے کہ تمھارے باپ

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب ما یقول إذا أتی أهله: 6388

② السنن الکبریٰ للبیهقی، کتاب صلاة الإستسقاء، باب استحباب الصیام للإستسقاء: 6392

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ابرہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ساتھ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو پناہ میں دیتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ۔ ①

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے''۔

اولاد کی اپنے لیے اور اپنے والدین کے لیے دعا:

اللہ سبحانہ نے سلیمان علیہ السلام کی زبانی تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

﴿رَبِّ أَوْزِعْنِيٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ﴾۔ ②

''اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں، جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور یہ کہ میں نیک عمل کروں، جسے تو پسند کرے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما''۔

بیوی اور اولاد کے لیے دعا:

اللہ رحمٰن کے بندے بیوی اور اولاد کے لیے اس طرح اللہ سبحانہ سے دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾۔ ③

---

① صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب: 3371

② سورۃ النمل، 19:27

③ سورۃ الفرقان، 74:25

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا''۔

نیک اولاد کے حصول کی دعائیں:

✱.....زکریا علیہ السلام نے ان الفاظ میں اللہ سمیع سے اولاد کی درخواست کی تھی:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ﴾۔ ①

''اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے ایک پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی دعا کو بہت سننے والا ہے''۔

✱.....ابراہیم علیہ السلام نے ان الفاظ میں اللہ سے اولاد کی درخواست کی، تو اللہ نے بیٹا عطا فرمایا:

﴿رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ﴾۔ ②

''اے میرے رب! مجھے (لڑکا) عطا کر جو نیکوں سے ہو''۔

✱.....ایک موقع پر زکریا علیہ السلام نے ان الفاظ میں اللہ وارث سے اولاد کی درخواست کی، تو اللہ رحیم نے ان کی درخواست قبول کرتے ہوئے انھیں بیٹا یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا:

﴿رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ﴾۔ ③

''اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو ہی سب وارثوں سے بہتر ہے''۔

نومولود کے کان میں اذان کہنا اور گھٹی دینا:

✱.....**نومولود کے کان میں اذان کہی جائے:** ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن بن علی رضی اللہ عنہ کو جنم دیا، تو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

---

① سورۃ آلِ عمران، 38:3

② سورۃ الصافات، 100:37

③ سورۃ الأنبیآء، 89:21

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان کے کان میں نماز والی اذان کہی تھی۔ ①

✱.....**نومولود کو گھٹی دی جائے اور اس کے لیے برکت کی دعا کی جائے:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے تھے، آپ ﷺ ان کے لیے برکت کی دعا کرتے اور انھیں گھٹی دیتے تھے۔ ②

فوت شدہ اولاد کے لیے دعا:

اگر کسی کی اولاد میں سے کوئی فوت ہو جائے، تو اس کو صبر کرنا چاہیے اور اللہ خالق کے فیصلے پر راضی رہتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اِنَّا لِلّٰہِ پڑھنا چاہیے: ابوسنان رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے بیٹے سنان کو دفن کیا، تو ابوطلحہ خولانی رحمہ اللہ قبر کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے، جب میں باہر آنے لگا، تو انھوں نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور فرمایا: اے ابوسنان! کیا میں تمھیں خوشخبری نہ سناؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، فرمایا: ضحاک بن عبدالرحمٰن بن عرزب رحمہ اللہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے، تو اللہ فرشتوں سے فرماتا ہے: کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی؟ وہ فرشتے عرض کرتے ہیں: ہاں، اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کا پھل (ٹکڑا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں: جی ہاں، پھر اللہ پوچھتے ہیں کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اس نے تیری تعریف کی اور ﴿اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ﴾ پڑھا، اللہ ارشاد فرماتے ہیں: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام ''بیت الحمد'' رکھو۔ ③

---

① سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب في الصبي يولد فيؤذن في أذنه: 5105

② صحيح مسلم، كتاب الآداب، باب استحباب تحنيك المولود عند ولادته: 2147-27

③ جامع ترمذي، أبواب الجنائز، باب فضل المصيبة إذا احتسب: 1021

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10۔ پریشانی ومصیبت، قرض، بیماری ونظر بد، جنات، جادو اور شیاطین سے محفوظ رہنے کی دعائیں

پریشانی اور مصیبت کے متعلق دعائیں:

مشکل معاملہ پیش آتے وقت کی دعا:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مشکل معاملہ پیش آتے وقت) یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ۔ [1]

''اے اللہ! تو جس کام کو آسان بنادے وہی آسان ہے اور جب تو چاہے ہر مشکل کو آسان کر دیتا ہے''۔

مصیبت میں مبتلا شخص کی دعائیں:

1..... اللہ واحد نے قرآنِ مجید میں ذکر کیا ہے کہ جن لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ ذکر کریں، تو ان پر اللہ ارحم الراحمین کی طرف سے کئی قسم کی خاص رحمتیں نازل ہوں گی:

﴿إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾۔ [2]

''بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں''۔

---

[1] صحیح ابن حبان، باب الأدعیة، باب ذکر ما یستحب للمرء سؤال الباری: 974

[2] سورۃ البقرۃ 2:156

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2.....**مصیبت کے وقت اللہ خیر الراحمین کا بتایا ہوا ذکر:** اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچے، پھر وہ یہ ذکر کرے جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، تو اللہ اسے اس مصیبت کا بہترین نعم البدل عطا کرتے ہیں:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا۔ ①

''بے شک ہم اللہ کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے اس مصیبت میں اجر دے اور مجھے بدلے میں اس سے بہتر دے''۔

3.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: اللہ کے نبی ﷺ کا معمول تھا کہ مصیبت و پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْحَكِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت بُردبار اور بہت حکمت والا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عظیم عرش کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں وزمین اور کریم (عزت والے) عرش کا رب ہے''۔

4.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ مصیبت و پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

---

① صحیح مسلم، کتاب الجنائز، باب ما یقال عند المصیبة: 918

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جآء ما یقول عند الکرب: 3435

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت عظمت والا اور بہت بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو آسمانوں وزمین اور عظیم عرش کا رب ہے''۔

5..... اَسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں جو تم مصیبت و پریشانی میں پڑھا کرو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا۔ ②

''اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا''۔

6..... ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مصیبت و پریشانی میں مبتلا شخص کی یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ، وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ ③

''اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، سو تو مجھے آنکھ جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر، اور میرے لیے میرے تمام کام درست کر دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

7..... اُم المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت آپڑے تو لازم ہے کہ وہ کہے:

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء عند الکرب: 6345

② سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستغفار: 1525

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما یقول إذا أصبح: 5090

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ أَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِيْ، فَآجِرْنِيْ فِيْهَا، وَأَبْدِلْ لِيْ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا۔ ①

''ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں۔ اے اللہ! میں تیرے ہاں اس مصیبت میں اجر وثواب کی امید رکھتا ہوں، لہٰذا مجھے اس میں اجر عنایت فرما اور اس کے بدلے مجھے اس سے بڑھ کر بہتر بدل عنایت فرما''۔

8.....سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یونس علیہ السلام کی دعا جسے وہ مچھلی کے پیٹ میں مانگ رہے تھے، جو مسلمان اپنے رب سے کبھی بھی کسی چیز کے متعلق ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا، تو اللہ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا: ②

﴿لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ﴾۔ ③

''تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظالموں میں سے ہوں''۔

9.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کسی معاملے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔ ④

''اے ہمیشہ زندہ اور ہر چیز کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے سے فریاد کرتا ہوں''۔

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب فی الإسترجاع: 3119

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3505

③ سورۃ الأنبیآء، 87:21

④ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3524

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

10.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے مصیبت اور پریشانی کے وقت پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَتَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ حلیم وکریم ہے، اس کی ذات پاک اور بابرکت ہے، وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے''۔

11.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے، تو انھوں نے (اس پریشانی میں) یہ دعا پڑھی تھی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جب لوگوں نے آکر بیان کیا ''کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لیے (کثیر لشکر) جمع کیا ہے ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان اور زیادہ ہوگیا''، تو انھوں نے بھی (اس پریشانی میں) یہ دعا پڑھی تھی:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ ②

''ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے''۔

12.....ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کو کوئی مصیبت پہنچے، تو اگر مگر کہنے کی بجائے یہ دعا پڑھے، کیونکہ اگر مگر شیطانی کام کا آغاز کرتا ہے:③

---

① مسند أحمد، مسند الخلفاء الراشدين، مسند علي بن أبي طالب رضي الله عنه: 701

② صحيح بخاري، كتاب تفسير القرآن، باب ﴿إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ﴾: 4563

③ صحيح مسلم، كتاب القدر، باب في الأمر بالقوة وترك العجز: 2664۔34

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قَدَّرَ اللّٰهُ وَمَا شَآءَ فَعَلَ۔

''اللہ نے مقدر میں لکھا اور جو چاہا کیا''۔

13.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مصیبت و پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت عظمت والا اور بہت بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عظیم عرش کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور کریم عرش کا رب ہے''۔

14.....عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انھیں پریشانی، بے چینی اور گھبراہٹ کے موقع پر یہ دعا سکھایا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ ②

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی سے اور اس کے بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور یہ کہ وہ میرے پاس آئیں''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء عند الکرب: 6346

② سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی: 3893

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کبھی کسی بندے کو کوئی فکر یا غم و پریشانی ہو، تو یہ دعا پڑھے، اللہ عزوجل اس کے فکر کو ختم کر کے اس کے غم و پریشانی کی جگہ اسے فرحت اور خوشی عطا فرمائیں گے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم اس دعا کو سیکھ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، جو بھی اس دعا کو سنے اس کے لیے مناسب یہی ہے کہ اسے سیکھ لے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، ابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ، وَجِلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّيْ [1]۔

''اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، میرے متعلق تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ذریعے سے جسے تو نے اپنے لیے پسند فرمایا یا اپنی کتاب میں نازل کیا یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا اپنے علم غیب میں اسے محفوظ رکھا کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور اور میرے فکر و غم کو ختم کرنے والا بنا دے''۔

---

[1] مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن مسعود: 4318

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ مصیبت اور پریشانی کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو خوب جاننے والا اور بہت بردبار ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو آسمانوں کا رب، زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے''۔

مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا:

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھی، تو جب تک وہ زندہ رہے گا، اللہ اسے اس مصیبت سے بچائے رکھے گا خواہ وہ مصیبت کیسی بھی ہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ، وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا۔ ②

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس مصیبت سے مجھے عافیت دی، جس میں تجھے مبتلا کیا، اور اس نے اپنی مخلوق میں سے مجھے بہت سے لوگوں پر خاص فضیلت دی''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب ﴿وَكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ﴾: 7426

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما یقول إذا رأی مبتلی: 3431

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرض کے متعلق دعائیں:

1.....**قرض کے بوجھ سے بچنے کے لیے دعا:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ ①

''اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں پریشانی، غم، عاجز ہوجانے، سستی، بزدلی، بخیلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے''۔

2..... **پہاڑ کے ڈھیر کے برابر قرض کی ادائیگی والی دعا:** علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے ان سے عرض کی کہ میں اپنے مالک کو رقم دے کر جلد آزاد ہونا چاہتا ہوں، لہٰذا آپ میری مدد فرمائیں، تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تم کو وہ کلمات سکھا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے، اگر تم پر صیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا، تو اللہ تعالیٰ تمھاری ادائیگی کرادیں گے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ ②

''اے اللہ! تو مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہوجا اور اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ دوسروں سے بے نیاز کردے''۔

3.....**قرض کی ادائیگی کرتے وقت کی دعا:** عبداللہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس (40) ہزار قرض لیا، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مال آیا،

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الإستعاذة من الجبن: 6369

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3563

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو آپ ﷺ نے مجھے قرض لوٹا یا اور یہ دعا دی:

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَ مَالِكَ اِنَّمَا جَزَآءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ۔ ①

''اللہ تجھے تیرے اہل وعیال اور مال میں برکت دے، قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور ادائیگی ہے''۔

بیماری اور نظر بد کے متعلق دعائیں:

اگر کسی علاقے میں کوئی وبائی بیماری یا اذیت ناک اور تکلیف دہ بیماری پھیل جائے، تو وہاں جانا یا وہاں سے بھاگنا نہیں چاہیے، سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تکلیف دہ بیماری کا ذکر کیا اور فرمایا کہ یہ ایک عذاب ہے جس کے ذریعہ بعض اُمتوں کو عذاب دیا گیا تھا، اس کے بعد اس کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے اور وہ کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی واپس آ جاتا ہے، چنانچہ جو شخص کسی سرزمین پر اس کے پھیلنے کے متعلق سنے تو وہاں نہ جائے اور اگر کوئی کسی جگہ ہو اور وہاں یہ وبا پھوٹ پڑے تو وہاں سے بھاگے بھی نہیں۔ ②

✱..... **بخار کو نہ تو گالی دینی چاہیے اور نہ ہی بُرا بھلا کہنا چاہیے:** جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ (ایک انصاری خاتون) اُم سائب یا اُم مسیب رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اُم سائب یا فرمایا: اُم مسیب! تمھیں کیا ہوا؟ کیا تم شدت سے کانپ رہی ہو؟ انھوں نے کہا: بخار ہے، اللہ اس میں برکت نہ دے! آپ ﷺ نے فرمایا: بخار کو برا نہ کہو، کیونکہ یہ آدم کی اولاد کے گناہوں کو اس طرح

---

① سنن نسائی، کتاب البیوع، الإستقراض: 4683

② صحیح بخاری، کتاب الحیل، باب مایکرہ من الإحتیال فی الفرار من الطاعون: 6974

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔[1]

✱.....**بیماری کو متعدی نہیں سمجھنا چاہیے:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوت لگنا، بدشگونی لینا، اُلّو کا منحوس ہونا، صفر (مہینے) کا منحوس ہونا، یہ سب لغو خیالات ہیں، البتہ کوڑھی آدمی سے اس طرح بھاگ جیسے تو شیر سے بھاگتا ہے۔[2]

✱.....**کوڑھ وغیرہ کے مریضوں کو لگاتار اور مسلسل نہیں دیکھنا چاہیے:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوڑھ (جذام) کے مریضوں کو لگاتار نہ دیکھو۔[3]

مریض کو دی جانے والی دعا:

علی رضی اللہ عنہ بیمار ہو گئے، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس آ کر انھیں یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ عَافِهِ، اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ۔[4]

''اے اللہ! اسے عافیت دے، اے اللہ! اسے شفا عطا فرما''۔

مریض پر دم کے مسنون الفاظ:

1.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب آپ بیمار ہوتے، تو معوذات (**قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ**) پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکتے تھے، پھر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی (آخری) بیماری نے شدت اختیار کر لی، تو میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر معوذات پڑھتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا ہاتھ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة، باب ثواب المؤمن فیما یصیبه من مرض: 2575۔53

[2] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الجذام: 5707

[3] سنن ابن ماجة، کتاب الطب، باب الجذام: 3543

[4] مسند أحمد، مسند الخلفآء الراشدین، مسند علی بن أبی طالب رضی الله عنه: 638

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ پر برکت کی اُمید سے پھیرتی تھی۔ ①

2.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنے گھر والوں میں سے کسی کو دم کرتے، تو اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ، اِشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ ②

''اے اللہ! لوگوں کے رب، بیماری کو دور کر دے، اسے شفا عطا فرما اور تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے''۔

3.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ بعض مریضوں پر ان کلمات سے دم کرتے اور اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے تھے:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ ③

''تکلیف دور کر دے اے لوگوں کے رب! اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر جو کوئی بیماری باقی نہ چھوڑے''۔

4.....ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جبریل علیہ السلام نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، تو جبریل علیہ السلام نے ان الفاظ میں دم کیا:

---

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات: 5016

② صحیح بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ: 5743

③ صحیح بخاری، کتاب الطب، باب مسح الراقی الوجع بیدہ الیمنیٰ: 5750

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ۔ ①

''اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے، ہر نفس کے شر سے یا ہر حسد کرنے والے کی نظر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں''۔

5.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے، تو جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کو یہ دم کرتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيكَ، وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ۔ ②

''اللہ کے نام سے وہ تم کو اچھا کرے گا، ہر بیماری سے تم کو شفا دے گا اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے (تمھیں محفوظ رکھے گا)''۔

6.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ دم کرتے ہوئے یہ دعا پڑھتے تھے:

اِمْسَحِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، بِيَدِكَ الشِّفَآءُ، لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ۔ ③

''بیماری کو ختم کر دے لوگوں کے رب! تیرے ہاتھ میں شفا ہے، تیرے علاوہ کوئی اسے دور کرنے والا نہیں''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی: 2186۔40

② صحیح مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی: 2185۔39

③ صحیح بخاری، کتاب الطب، باب رقیۃ النبی ﷺ: 5744

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عام مریض کی دعا:

ابوسعید رضی اللہ عنہ اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ دونوں نبی ﷺ کے متعلق گواہی دیتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ان کلمات کو اپنی بیماری میں کہے اور مر جائے، تو آگ اسے نہ کھائے گی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں''۔

بے بس مریض کی دعا:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا اس مصیبت کی وجہ سے نہ کرے، جو اسے پہنچی ہے اور اگر ایسا کرنا ضروری ہی ہو تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ، وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ۔ ②

''اے اللہ! جب تک میرا زندہ رہنا میرے لیے بہتر ہے، اس وقت تک مجھے زندہ رکھ،

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول العبد إذا مرض: 3430

② صحیح بخاری، کتاب المرضٰی، باب تمنی المریض الموت: 5671

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور جب میرے لیے فوت ہونا بہتر ہو تو مجھے فوت کر دینا''۔

بے بس مریض کا دم:

عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، مجھے اتنی سخت تکلیف تھی، قریب تھا کہ میں ہلاک ہو جاتا، تو مجھے نبی ﷺ نے فرمایا: اپنا دایاں ہاتھ اس (تکلیف والی جگہ) پر رکھو اور سات (7) مرتبہ یہ دعا پڑھو، عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ دعا پڑھی، تو اللہ نے مجھے شفا دے دی:

بِسْمِ اللهِ ، أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ ①

''اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کی عزت اور اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔

جسمانی درد کا دم:

عثمان بن ابو العاص ثقفی رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں وہ اپنے جسم میں درد محسوس کرتے ہیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انھیں فرمایا: اپنا ہاتھ اپنے جسم کے اس حصے پر رکھو جہاں درد محسوس کرتے ہو، پھر تین مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللهِ۔ ''اللہ کے نام کے ساتھ''۔ اس کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھو:

أَعُوْذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔ ②

''میں اللہ سے اس کی قدرت کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الطب، باب ما عوّذ به النبي ﷺ وما عوّذ به: 3522

② صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب وضع يده على موضع الألم ...: 2202-67

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تکلیف، پھوڑے اور زخم والے مریض کا دم:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی انسان کے کسی عضو میں کوئی تکلیف ہوتی یا پھوڑا یا زخم ہوتا، تو نبی ﷺ اپنی انگلی اس طرح رکھتے اور سفیان راوی نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی، پھر اسے اٹھا کر فرمایا: (یعنی انگلی زمین پر لگا کر پھر مریض کے جسم پر لگاتے ہوئے یہ دعا پڑھتے):

بِسْمِ اللهِ، تُرْبَةُ أَرْضِنَا، بِرِيقَةِ بَعْضِنَا، لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا، بِإِذْنِ رَبِّنَا۔ [1]

''اللہ کے نام سے، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے کسی کے تھوک کے ساتھ، تاکہ اس کے ذریعے سے ہمارا مریض شفا پائے، ہمارے رب کے حکم سے''۔

بیماری، جنون، پاگل پن، بچھو اور زہریلی چیز کے ڈسنے پر دم: (سورۂ فاتحہ کا دم)

سورۂ فاتحہ کے ساتھ مختلف انداز سے دم کیا جا سکتا ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

*** ..... زہریلی چیز کے ڈسنے یا بیماری پر غیر معین تعداد اور غیر معین معاوضہ پر دم کرنا:**

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ سفر میں تھے، عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلے کے سامنے سے ان کا گزر ہوا، انھوں نے ان (قبیلے والے) لوگوں سے چاہا کہ وہ انھیں اپنا مہمان بنائیں، انھوں نے مہمان بنانے سے انکار کر دیا، پھر انھوں نے کہا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے، کیونکہ قوم کے سردار کو کسی چیز نے ڈس لیا ہے یا اسے کوئی بیماری لاحق ہو گئی ہے، صحابہ میں سے ایک آدمی نے کہا: ہاں، پھر وہ اس کے قریب آئے اور اسے سورۂ فاتحہ سے دم کر دیا، وہ آدمی ٹھیک ہو گیا، تو اسے بکریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا گیا، اس نے انھیں قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا: یہاں تک کہ میں رسول اللہ ﷺ کو ماجرا سنا دوں، وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا

[1] صحیح مسلم، کتاب السلام، استحباب الرقیة من العین والنملة والحمة...: 2194-54

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماجرا آپ ﷺ کو سنایا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم میں نے سورۂ فاتحہ کے علاوہ اور کوئی دم نہیں کیا، آپ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: تمھیں کیسے پتہ چلا کہ وہ دم (بھی) ہے؟ پھر فرمایا: انھیں لے لو اور اپنے ساتھ میرا بھی حصہ رکھو۔ ①

*** ..... مجنون کو تین (3) دن صبح وشام دم کے ساتھ تھوک لگانا اور غیر معین معاوضہ لینا:**

خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا (علاقہ بن صحار رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے روانہ ہوئے اور ایک عرب قبیلہ کے ہاں پڑاؤ کیا، انھوں نے کہا: تحقیق ہمیں خبر ملی ہے کہ تم اس آدمی کے پاس سے کوئی خیر لے کر آئے ہو، تو کیا تمھارے پاس کوئی دوا یا دم ہے کہ ہمارے ہاں ایک مجنون ہے جو زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں، چنانچہ وہ اس مجنون کو جو زنجیروں میں جکڑا ہوا تھا لے آئے، میں اس پر تین (3) دن تک صبح وشام سورۂ فاتحہ پڑھتا رہا، جب میں سورت مکمل کرتا، تو اپنا تھوک جمع کرتا اور پھونک کر لگا دیتا تھا، اس نے کہا: پھر گویا کہ وہ اپنے بندھن سے کھل گیا اور انھوں نے مجھے اس کا عوضانہ (بدلہ) دیا، میں نے کہا: نہیں، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کر لوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھا لو، میری عمر گواہ ہے! لوگ تو باطل دموں کا عوض کھاتے ہیں اور تم حق دم کا بدل کھا رہے ہو۔ ②

*** ..... بچھو کے کاٹے پر سات (7) مرتبہ دم اور تیس (30) بکریاں معاوضہ:**

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہم تیس (30) سواروں کو ایک فوجی مہم پر بھیجا (راستے میں) ہم کچھ لوگوں کے ہاں (ان کی بستی میں) ٹھہرے، ہم نے ان سے کھانا مانگا، انھوں نے (ہماری مہمانی کرنے سے) انکار کر دیا، (پھر ایسا ہوا کہ) ان کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا، چنانچہ وہ لوگ ہمارے پاس آئے اور کہا: کیا تم میں سے کوئی شخص بچھو کاٹے کا دم کر سکتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، میں (کر سکتا

---

① صحیح مسلم، کتاب السلام، باب جواز أخذ الأجرة علی الرقیة بالقرآن...: 2201۔65

② سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب کیف الرقی؟: 3901

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں) لیکن جب تک تم ہمیں بکریاں نہیں دو گے میں اسے دم نہیں کروں گا، انھوں نے فرمایا: ہم تمھیں تیس (30) بکریاں دیں گے (تم دم کردو۔)، ہم نے ان کی یہ پیش کش قبول کر لی، میں نے سات (7) بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا، تو وہ صحت یاب ہو گیا اور ہم نے بکریاں وصول کر لیں، پھر ہمارے دل میں شک پیدا ہوا (معلوم نہیں، یہ بکریاں لینا جائز تھا یا نہیں)، ہم نے کہا: جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جائیں، جب ہم لوگ خدمت میں حاضر ہوئے، تو میں نے آپ ﷺ کو بتایا کہ میں نے یہ کام کیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ یہ (سورت) دم ہے؟ بکریاں تقسیم کر لو اور میرا بھی حصہ رکھو۔ ①

سانپ، بچھو اور موذی جانوروں کے نقصان سے بچنے کی دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص کو بچھو نے ڈس لیا، چنانچہ وہ رات بھر سو نہ سکا، نبی ﷺ کو بتایا گیا کہ فلاں شخص کو بچھو نے ڈس لیا ہے، وہ رات بھر سو نہیں سکا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیتا، تو صبح تک اسے بچھو کا ڈسنا کوئی نقصان نہ پہنچاتا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ ②

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں''۔

نظرِ بد کا دم اور علاج:

1..... ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** نازل ہوئیں، جب یہ نازل ہوئیں، تو آپ ﷺ نے انہیں لے لیا اور ان کے علاوہ کو

① سنن ابن ماجة، كتاب التجارات، باب أمر الراقي: 2156

② سنن ابن ماجة، كتاب الطب، باب رقية الحية والعقرب: 3518

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(جن کلمات کے ذریعے سے پہلے پناہ مانگا کرتے تھے) چھوڑ دیا۔[1]

2.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو (نظرِ بد سے بچانے کے لیے) ان الفاظ کے ساتھ اللہ کی پناہ میں دیتے اور فرماتے کہ تمھارے والد (ابرہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ساتھ اسماعیل علیہ السلام اور اسحاق علیہ السلام کو (نظرِ بد سے بچانے کے لیے) پناہ میں دیتے تھے:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔[2]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر شیطان سے اور زہریلے جانور سے اور ہر لگنے والی نظر سے''۔

3.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوتے تھے، تو جبریل علیہ السلام آپ ﷺ کو (نظرِ بد سے بچانے کے لیے) یہ دم کرتے تھے:

بِسْمِ اللهِ يُبْرِيكَ، وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ۔[3]

''اللہ کے نام سے وہ تم کو اچھا کرے گا، ہر بیماری سے تم کو شفا دے گا اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے تمھیں محفوظ رکھے گا''۔

✱.....اگر کسی کے متعلق خدشہ ہو کہ اس کو نظر بد لگی ہوگی، تو اس کو دم کر لینا چاہیے، اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! جعفر کے بیٹوں کو جلدی نظر لگ جاتی ہے، کیا میں ان پر دم کر دیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ماجآء فی الرقیة بالمعوذتین: 2058

[2] صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب: 3371

[3] صحیح مسلم، کتاب السلام، باب الطب والمرض والرقی: 2185۔39

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لے سکتی ہے، تو وہ نظر بد ہے۔ ①

✱..... **نظرِ بد لگ جانے کی صورت میں کیا جانے والا عمل اور علاج:** ابو امامہ بن سہل بن حُنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ (سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کو ساتھ لے کر مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہوئے، جب جُحفہ (جگہ) خزار کی گھاٹی میں پہنچے، تو سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نہانے کے ارادے سے نکلے، وہ بڑے سفید اور خوبصورت جسم وجلد کے مالک تھے، نہانے کے دوران بنوعدی بن کعب کے بھائی عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی نظر ان کے جسم پر پڑی، تو وہ کہنے لگے کہ میں نے آج جیسا منظر کبھی نہیں دیکھا اور نہ ہی کسی پردہ نشین (کنواری لڑکی) کی ایسی جلد، اتنے میں سہل رضی اللہ عنہ زمین پر گر پڑے، چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سہل کو دیکھیں گے؟ اللہ کی قسم! وہ نہ تو سر اٹھا رہے ہیں اور نہ انھیں ہوش ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم کس پر اس (نظر لگنے) کا الزام لگاتے ہو؟ لوگوں نے بتایا کہ انھیں عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے دیکھا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عامر رضی اللہ عنہ کو بلا کر انہیں سخت سُست کہا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو کیوں قتل کرتا ہے، جب اسے کوئی تعجب والی چیز نظر آتی ہے تو وہ اس کے لیے برکت کی دعا کیوں نہیں کرتا؟ پھر ان سے اپنے اعضاء دھونے (وضو کرنے) کے لیے فرمایا، انھوں نے ایک پیالے میں اپنا چہرہ، ہاتھ، کہنیاں، گھٹنے، پاؤں کے حصے اور تہبند کے اندر سے دھویا، پھر یہ پانی ان (سہل رضی اللہ عنہ) پر بہایا جائے، ایک آدمی ان کے سر پر اور پیچھے سے ان کی کمر پر پانی ڈالے، اس کے بعد پورا پیالہ ان پر انڈیل دے، چنانچہ ان کے ساتھ اس کے مطابق کیا گیا، تو سہل رضی اللہ عنہ لوگوں کے ساتھ اس طرح چلنے

① جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ماجآء فی الرقیۃ من العین: 2059

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لگے جیسے انہیں کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔ ①

***.....غیر ماثور اور غیر مسنون دم کرنے والے پیش گوئی کرنے والے کے پاس جانا اور دم کروانا درست نہیں:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی پیش گوئی کرنے والے کے پاس گیا اور اس کی کہی ہوئی بات کو سچ مان لیا، تو اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والے دین وشریعت کا کفر وانکار کیا۔ ②

اور صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بیوی سے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی پیش گوئی کرنے والے کے پاس جائے اور اس سے کسی چیز کے بارے میں پوچھے، تو چالیس (40) راتوں تک اس شخص کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ③

***.....شرکیہ الفاظ کے علاوہ قرآن وحدیث کے دیگر ماثور الفاظ سے دم کا جواز:** عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ہم زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات میرے سامنے پیش کرو، دم میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک نہ ہو۔ ④

اور جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دم کرنے سے منع فرما دیا تو عمرو بن حزم کا خاندان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کی: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہمارے پاس ایک دم تھا، ہم اس سے بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے

---

① مسند أحمد، مسند المكيين، حديث سهل بن حُنيف: 15980

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الإيمان: 15

③ صحيح مسلم، كتاب السلام، باب تحريم الكهانة وإتيان الكهان: 2230۔125

④ صحيح مسلم، كتاب السلام، باب استحباب الرقية من العين والنملة: 2200۔64

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھے اور آپ ﷺ نے دم کرنے سے منع فرما دیا ہے، جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: انھوں نے وہ آپ کے سامنے پیش کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں (اس میں کوئی) حرج نہیں سمجھتا، تم میں سے جو کوئی اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو، تو وہ ضرور اسے فائدہ پہنچائے۔ ①

آفات، بیماری، جنات اور شیاطین سے تحفظ اور بچاؤ کے لیے تعویذ لٹکانا:

بھلائی کے حصول اور برائی کے دور کرنے کے لیے تعویذ، دھاگہ، کڑا، چھلا، منکا، لوحِ قرآنی، آیاتِ قرآنی اور دیگر چیزیں لٹکانا، باندھنا اور انھیں شریعت کی مقرر کردہ حدود سے نکل کر استعمال کرنا درست نہیں، ان سے بچنا اور اجتناب کرنا انتہائی ضروری ہے:

✱.....جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بیمار اور آسیب زدہ کے تعویذ کے متعلق پوچھا گیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شیطان کا عمل اور کام ہے۔ ②

✱.....عیسیٰ رحمہ اللہ کہتے ہیں: میں عبداللہ بن عکیم ابومعبد جہنی رضی اللہ عنہ کے ہاں ان کی عیادت کرنے گیا، ان کو حُمرہ کا مرض تھا (ایک قسم کا وبائی مرض ہے جس کی وجہ سے بخار آتا ہے جسم پر سرخ دانے پڑ جاتے ہیں)، چنانچہ ہم نے کہا: کوئی تعویذ وغیرہ کیوں نہیں لٹکا لیتے ہیں؟ انھوں نے کہا: موت اس سے زیادہ قریب ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کوئی چیز لٹکائی وہ اسی کے سپرد کر دیا گیا۔ ③

✱.....عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دس (10) آدمیوں کا ایک وفد حاضر ہوا، آپ ﷺ نے ان میں سے نو (9) سے بیعت کر لی اور ایک سے بیعت نہ کی، انھوں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ نے نو (9) سے بیعت کر لی اور اس ایک شخص کو چھوڑ دیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے تعویذ پہن رکھا

---

① صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب الرقیة من العین والنملة: 2199۔63

② سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب فی النشرة: 3868

③ جامع ترمذی، أبواب الطب عن رسول اللہ ﷺ، باب ماجاء فی کراهیة التعلیق: 2072

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، یہ سن کر اس نے گریبان میں ہاتھ ڈال کر اس تعویذ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، پھر نبی ﷺ نے اس سے بھی بیعت لے لی اور فرمایا: جس نے تعویذ لٹکایا، تو اس نے شرک کیا۔ ①

✱.....عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: جو شخص تعویذ لٹکائے، اللہ اس کی مراد پوری نہ کرے اور جو کوڑی، گھونگا (دریائی کیڑے کا خول جو بطورِ تعویذ استعمال کیا جاتا ہے) لٹکائے، اللہ اسے آرام وسکون عطا نہ فرمائے۔ ②

ان روشن اور واضح دلائل کی روشنی میں تمام قسم کے تعویذات سے پرہیز کرتے ہوئے بس ماثور ومسنون دم اور دعاؤں کا ہی اہتمام کرنا چاہیے، اسی میں ہی دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں پوشیدہ ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ''دم جھاڑ، گنڈے منکے اور جادو کی چیزیں یا تحریریں شرک ہیں''۔ ان کی بیوی نے کہا: آپ یہ کیوں کر کہتے ہیں؟ اللہ کی قسم! میری آنکھ درد کی وجہ سے گویا نکلی جاتی تھی تو میں فلاں یہودی کے پاس جاتی اور وہ مجھے دم کرتا تھا، جب وہ دم کرتا تو میرا درد رک جاتا تھا، عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ شیطان کی کارستانی ہوتی تھی، وہ تیری آنکھ میں اپنی انگلی مارتا تھا، تو جب وہ (یہودی) دم کرتا تو (شیطان) باز آجاتا تھا، حالانکہ تجھے یہی کچھ کہنا کافی تھا جیسے کہ رسول اللہ ﷺ کہا کرتے تھے:

أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ ③

''اے لوگوں کے رب! بدحالی دور کر دے، شفا عنایت فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کہیں کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عنایت فرما جو کوئی بیماری باقی نہ رہنے دے''۔

---

① مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث عقبة بن عامر الجهني عن النبي ﷺ: 17422

② مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث عقبة بن عامر الجهني عن النبي ﷺ: 17404

③ سنن أبو داؤد، كتاب الطب، باب في تعليق التمائم: 3883

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عیادت کی فضیلت واہمیت:

✱.....**عیادت کی فضیلت:** ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے، تو وہ واپس لوٹنے تک جنت کے پھل دار باغ میں ہوتا ہے۔ ①

✱.....**عیادت کا اجروثواب:** ثویر رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: چلو حسن رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے چلیں، ہم نے ان کے پاس ابوموسی رضی اللہ عنہ کو پایا، تو علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: اے ابوموسیٰ! تیمار داری کے لیے آئے ہو یا ملاقات کے لیے؟ انھوں نے کہا: نہیں، بلکہ عیادت کے لیے آیا ہوں، تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی صبح کے وقت عیادت کرتا ہے، تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت عیادت کرتا ہے، تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور اس کے لیے جنت میں ایک باغ ہوگا۔ ②

✱..... **بیمار مسلمان کی عیادت ضرور کرنی چاہیے، کہیں قیامت کو اللہ خبیر پوچھ نہ لے:** ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہ کی؟ وہ کہے گا: اے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا، حالانکہ تو رب العالمین ہے، اللہ فرمائے گا: کیا تو نہیں جانتا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا، تو نے اس کی عیادت نہ کی، کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا، تو مجھے اس کے پاس پاتا؟ اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا، تو

---

① صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عیادة المریض: 2568-41

② جامع ترمذی، أبواب الجنائز، باب ما جاء فی عیادة المریض: 969

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے مجھے کھانا نہ کھلایا، وہ کہے گا: اے رب! میں آپ کو کیسے کھانا کھلاتا، حالانکہ تو رب العالمین ہے، اللہ فرمائے گا: کیا تو نہیں جانتا کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے اس کو کھانا نہ کھلایا، کیا تو نہیں جانتا کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا، تو اسے میرے پاس پاتا؟ اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی مانگا، تو نے مجھے پانی نہ پلایا، وہ کہے گا: اے رب! میں تجھے کیسے پانی پلاتا، حالانکہ تو رب العالمین ہے، اللہ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا، تو نے اس کو پانی نہ پلایا، اگر تو اسے پانی پلاتا، تو اسے میرے پاس پاتا۔[1]

عیادت کی دعائیں:

1.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی ﷺ جب کسی بیمار کی عیادت (بیمار پرسی) کرتے، تو اسے یہ دعا دیتے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَآءَ اللهُ۔[2]

''کوئی حرج نہیں، اگر اللہ نے چاہا (تو یہ بیماری) پاک کرنے والی ہے''۔

2.....**عیادت کی عظیم دعا:** نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو اور وہ اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اللہ اسے اس مرض سے ضرور شفا دے دیتے ہیں:

أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَّشْفِيَكَ۔[3]

''میں اللہ سے سوال کرتا ہوں، جو بڑی عظمت والا، عرشِ عظیم کا رب ہے کہ وہ تجھے شفا دے''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب فضل عیادة المریض: 2569۔43

[2] صحیح بخاری، کتاب المرضی، باب عیادة الأعراب: 5656

[3] سنن أبو داؤد، کتاب الجنائز، باب الدعاء للمریض عند العیادة: 3106

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

3.....**عیادت کے وقت سکھائی ہوئی عظیم دعا:** انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں میں سے ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، وہ بیماری کی وجہ سے چوزے کی طرح ہلکا پھلکا ہو چکا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تو اللہ سے کوئی دعا یا سوال تو نہیں کرتا رہا؟ اس نے کہا: جی، میں یہ کہتا رہا ہوں کہ اے اللہ! جو تو نے مجھے آخرت میں سزا دینی ہے وہ مجھے دنیا میں ہی دے دے، تو اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تجھ میں اس کی استطاعت نہیں ہے، تو نے اس طرح دعا کیوں نہ کی:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: پھر اس شخص نے اس طرح دعا کی، تو اللہ نے اسے شفا عطا فرما دی۔[1]

4.....عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی مریض کی عیادت کے لیے جائے، تو چاہیے کہ یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا، أَوْ يَمْشِي لَكَ إِلَى صَلَاةٍ۔[2]

''اے اللہ! اپنے بندے کو شفا عطا فرما، یہ تیری خاطر کسی دشمن کو زخمی کر کے مار دے گا یا تیری خاطر کسی نماز کی طرف جائے گا''۔

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب کراھة الدعآء بتعجیل العقوبة...: 2688-23

[2] صحیح ابن حبان، کتاب الجنائز، ذکر ما یستحب للمرء أن یدعو لأخیه العلیل...: 2974

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنات، جادو اور شیاطین سے بچاؤ کے متعلق دعائیں:

1..... **سورۂ بقرہ کی تلاوت ماہر جادوگر سے بچاؤ کا ذریعہ:** ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قرآنِ مجید پڑھا کرو، کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا اور دو روشن سورتوں سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران کو پڑھا کرو، کیونکہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے کہ دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اُڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورۂ بقرہ پڑھا کرو، کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا چھوڑنا باعث حسرت ہے اور ماہر جادوگر اس کا توڑ نہیں کر سکتے۔ ①

2..... **جنات سے تحفظ دینے والی عظیم آیت:** جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرے وہ صبح تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے، اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک جن سے پوچھا: ہمیں تم سے کیا چیز بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا: آیۃ الکرسی جو سورۂ بقرہ میں ہے: ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ . . . ﴾ جس نے یہ شام کو پڑھ لی وہ صبح تک اور جس نے صبح پڑھ لی وہ شام تک ہم سے محفوظ ہو گیا، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صبح پہنچ کر اس بات کا تذکرہ کیا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خبیث نے سچ کہا۔ ②

3..... **جنات سمیت ہر چیز سے کفایت کرنے والی آیات:** ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات کے وقت سورۂ بقرہ کی آخری دو (2) آیتیں پڑھے گا، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ ③

---

① صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن، وسورۃ البقرۃ: 804۔252

② المعجم الکبیر للطبرانی، باب الألف، نسبۃ أبی بن کعب رضی اللہ عنہ: 541

③ صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب: 4008

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4..... **جنات سمیت ہر چیز سے کفایت کرنے والی سورتیں:** عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی کہ صبح وشام تین تین مرتبہ **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** اور معوذتین یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھو، یہ تمھیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ ①

5..... **جنات سے پناہ حاصل کرنے کی عظیم سورتیں:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جنوں اور انسان کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے، یہاں تک کہ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** اور **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ** نازل ہوئیں، جب یہ نازل ہوئیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لے لیا اور ان کے علاوہ کو (جن کلمات کے ذریعے پہلے پناہ مانگا کرتے تھے) چھوڑ دیا۔ ②

6..... **جادو سمیت ہر قسم کے نقصان سے بچنے کی دعا:** عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دعا صبح وشام تین (3) مرتبہ پڑھے گا اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ③

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے''۔

---

① سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما یقول اذا أصبح: 5082

② جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ما جآء فی الرقیة بالمعوذتین: 2058

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب ما جآء فی الدعآء اذا أصبح واذا أمسٰی: 3388

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7.....ابو التیاح رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عبدالرحمٰن بن خُنبَش رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس رات کیا کیا تھا جس رات شیطانوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مکر کیا تھا؟ انھوں نے کہا کہ شیطان وادیوں سے نکل کر اور پہاڑوں سے اتر کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پہنچے، ان میں ایک ایسا شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا شعلہ تھا، وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانے کا ارادہ رکھتا تھا، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے خوف زدہ ہو کر پیچھے ہٹنے لگے، اتنی دیر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبریل علیہ السلام تشریف لے آئے اور کہا کہ اے محمد! پڑھیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا پڑھوں؟ جبریل علیہ السلام نے کہا: یہ دعا پڑھیے، یہ دعا پڑھنے سے شیطانوں کی آگ بجھ گئی اور اللہ عزوجل نے اُنھیں شکست دے دی:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ۔ [1]

''میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں، جن سے کوئی نیک اور بُرا آگے نہیں بڑھ سکتا، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، بنائی اور پھیلائی، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف بلند ہوتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، اور رات، دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو رات کو خیر کے ساتھ آئے، اے بے حد مہربان!''۔

---

[1] مسند أحمد: 15461، سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني: 2995

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسنون اَدویہ اور علاج:

عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے، اس کی دوا بھی ضرور نازل کی ہے۔[1]

✱..... **بیماری کا علاج ضرور کروانا چاہیے:** اُسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچا، تو آپ کے صحابہ ایسے بیٹھے تھے گویا ان کے سروں پر پرندے ہوں، چنانچہ میں نے سلام کیا اور بیٹھ گیا، اِدھر اُدھر سے بدوی (صحرانشین) لوگ آئے اور انھوں نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہم دوا لیا کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دوا لیا کرو، کیونکہ اللہ عزوجل نے کوئی بیماری پیدا نہیں کی، مگر اس کی دوا بھی پیدا کی ہے، سوائے ایک بیماری یعنی بڑھاپے کے۔[2]

✱..... **مریض اور بیمار کو کھانے پینے پر مجبور کرنے کی بجائے مناسب کھانا پینا دینا چاہیے:** عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے بیماروں کو کھانے پر مجبور نہ کیا کرو، کیونکہ اللہ جو بہت ہی بابرکت اور بلند و بالا ہے وہ انھیں کھلاتا اور پلاتا ہے۔[3]

✱..... **حجامہ (سینگی) سے سَر درد اور مہندی سے پاؤں درد کا علاج:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خادمہ سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ جو کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سَر درد کی شکایت لے کر آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسے فرماتے: حجامہ (سینگی) لگواؤ اور جو کوئی پاؤں کے درد کی تکلیف بتاتا، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: مہندی لگاؤ۔[4]

---

[1] سنن ابن ماجة، کتاب الطب، باب ما أنزل الله داء إلا أنزل له شفاء: 3438

[2] سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب في الرجل يتداوى: 3855

[3] جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ما جاء لا تكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب: 2040

[4] سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب الحجامة: 3858

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**حجامہ یعنی سینگی ہر بیماری کی دوا اور علاج:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاند کی سترہ (17)، انیس (19) اور اکیس (21) تاریخ کو سینگی لگوائے، اسے ہر بیماری سے شفا ہوگی۔ ①

✱.....**حجامہ کروانے کا وقت، دن اور اس کے عظیم فوائد:** نافع رحمہ اللہ سے روایت ہے، وہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا: اے نافع! میرے خون میں حرارت کی کیفیت پیدا ہوگئی ہے، لہٰذا میرے لیے سینگی لگانے والا تلاش کرو، ہو سکے تو نرم مزاج آدمی لانا اور بہت بوڑھا یا چھوٹا لڑکا نہ لانا، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: نہار منہ سینگی لگوانا زیادہ فائدہ مند ہے، اس میں شفا اور برکت ہے، اس سے عقل بڑھتی اور حافظہ تیز ہوتا ہے، اس لیے اللہ کا نام لے کر جمعرات کے دن سینگی لگواؤ، البتہ جان بوجھ کر بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے دن سینگی لگوانے سے بچو، سوموار (پیر) اور منگل کے دن سینگی لگوالو، کیونکہ منگل ہی وہ دن ہے جس میں اللہ نے ایوب علیہ السلام کو بیماری سے عافیت دی تھی اور بدھ کے دن آپ علیہ السلام کو بیماری میں مبتلا کیا تھا، چنانچہ کوڑھ اور پھلبہری کا مرض صرف بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔ ②

✱.....**عرق النساء ③ کا علاج:** انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: عرق النساء کا علاج یہ ہے کہ جنگلی بھیڑ کی چکتی کو لے کر پگلا لیا جائے، پھر اس کے تین (3) حصے کر لیے جائیں، پھر روزانہ ایک حصہ نہار منہ پی لیا جائے۔ ④

---

① سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب متی تستحب الحجامة: 3861

② سنن ابن ماجة، کتاب الطب، باب فی أی الأیام یحتجم: 3487

③ یہ ایک درد ہے جو سُرین کے جوڑ سے شروع ہو کر ران کی پچھلی طرف نیچے کی طرف آتا ہے، بعض اوقات یہ درد ٹخنے تک بھی پہنچ جاتا ہے، مرض جتنا پرانا ہوتا جائے ٹانگ اتنی زیادہ متاثر ہوتی جاتی ہے۔

④ سنن ابن ماجة، کتاب الطب، باب دواء عرق النسآء: 3463

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

* **شہد پینے، سینگی لگوانے اور داغنے سے علاج:** اللہ سبحانہ نے شہد کے متعلق فرمایا: ﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ﴾۔ [1] ''اس میں لوگوں کے لیے ایک قسم کی شفا ہے''۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: اگر تمھاری دوائیوں میں کوئی خیر و بھلائی ہے تو وہ شہد پینے، سینگی لگوانے اور آگ سے داغ دینے میں ہے، لیکن میں آگ سے داغ کر علاج کو پسند نہیں کرتا۔ [2]

* **شہد سے معدہ کی خرابی (اسہال / دستوں) کا بہترین علاج:** ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میرے بھائی کا پیٹ خراب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ، پھر وہ دوبارہ آیا، آپ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ، پھر وہ تیسری مرتبہ آیا، تو آپ نے فرمایا: اسے شہد پلاؤ، وہ پھر آیا اور کہا کہ میں نے تو اسے شہد پلایا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سچا ہے اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے، اسے شہد پلاؤ، چنانچہ اس نے اسے شہد پلایا، تو وہ تندرست ہو گیا۔ [3]

* **سنا مکی اور سویا سے علاج:** ابوأُبی بن اُم حرام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرماتے تھے: سنا مکی (ایک پودا ہے، جس کی پتیاں دست لانے کے کام آتی ہیں) اور سویا (شبت، وہ خوشبودار پتے جو کھانے میں ڈالے جاتے ہیں) کا استعمال لازم کرو، ان میں سام کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے، عرض کیا گیا: اے اللہ کے رسول! سام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: موت۔ [4]

---

[1] سورۃ النحل، 16:69

[2] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الحجامۃ من الشقیقۃ والصداع: 5702

[3] صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الدواء بالعسل: 5684

[4] سنن ابن ماجۃ، کتاب الطب، باب السنا والسنوت: 3457

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**عجوہ کھجور سے جادو اور زہر کا جب کہ کھمبی① کے پانی سے آنکھوں کا علاج:**
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عجوہ کھجور جنت کا پھل ہے، اس میں زہر سے شفا موجود ہے اور کھمبی مَن (ایک قدرتی خوراک تھی جو بنی اسرائیل کو حاصل ہوتی تھی) کی ایک قسم ہے، اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفا ہے۔② اور سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر دن صبح کے وقت سات (7) عجوہ کھجوریں کھالیں، اسے اس دن زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔③

✱.....**مہندی سے زخم کا علاج:** نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے والی سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب بھی کوئی عام زخم ہوتا یا کوئی کانٹے اور تلوار وغیرہ سے زخم لگتا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیتے کہ میں اس پر مہندی رکھوں۔④

✱.....**اِثمد سُرمہ سے آنکھوں کا علاج:** عبداللہ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمھارے سُرموں میں سب سے بہتر سُرمہ اِثمد ہے جو نظر کو تیز کرتا اور بال اُگاتا ہے۔⑤

✱.....**کلونجی ہر بیماری کا بہترین علاج:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے: کلونجی میں ہر بیماری سے شفا ہے سوائے موت کے۔⑥

---

① بعض محققین کے نزدیک اس حدیث میں کھمبی مراد نہیں، بلکہ فقعہ مراد ہے جو موسم سرما کی بارشوں کے بعد نجد، سعودیہ اور عراق کے صحراء میں زمین کے نیچے پھیلتا ہے، اس کی رنگت اور شکل وصورت آلو جیسی ہوتی ہے، جب کہ کھمبی زمین سے باہر اور بعض ریتلے علاقوں میں ہوتی ہے، واللہ اعلم بالصواب۔

② جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ماجآء فی الکمأة والعجوة: 2066

③ صحیح بخاری، کتاب الأطعمة، باب العجوة: 5445

④ جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ماجآء فی التداوی بالحنآء: 2054

⑤ سنن نسائی، کتاب الزینة، باب الکحل: 5113

⑥ صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الحبة السوداء: 5688

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

***.....عودِ ہندی (کُست / قُسط) سے سینے کے درد اور حلق کی بیماری سمیت سات (7) بیماریوں کا علاج:** اُم قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اپنے ایک بیٹے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، جب کہ میں نے عُذرہ بیماری کی وجہ سے اس کا تالو دبوایا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کو اُنگلی سے حلق دبا کر کیوں تکلیف دیتی ہو؟ تم عودِ ہندی (ایک دیسی دوا لکڑی یا بوٹی) استعمال کرو، اس میں سات (7) بیماریوں کی شفا ہے، ان میں سے ایک پسلیوں کا درد (نمونیہ) ہے، اگر حلق کی بیماری ہے تو ناک میں دوائی ڈالی جائے اور پسلیوں کے درد کے لیے منہ کے ایک جانب دوائی ڈالی جائے۔ ①

***.....مکھی کو ڈبو کر نکالنے سے علاج:** ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو وہ پوری مکھی کو اس میں ڈبو دے، پھر اسے نکال کر پھینک دے، کیونکہ اس کے ایک پر میں شفا ہے اور دوسرے میں بیماری ہے۔ ② اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمھارے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے اسی میں ڈبولو، کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے اور یہ اپنے بیماری والے پر سے اپنا بچاؤ کرتی ہے، لہٰذا اسے ساری کو ڈبو لینا چاہیے۔ ③

***.....گرمی کے بخار کا علاج:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کی بھاپ سے ہے، لہٰذا اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔ ④

---

① صحیح بخاری، کتاب الطب، باب اللدود: 5713

② صحیح بخاری، کتاب الطب، باب إذا وقع الذباب فی الإناء: 5782

③ سنن أبو داؤد، کتاب الأطعمة، باب فی الذباب یقع فی الطعام: 3844

④ صحیح بخاری، کتاب الطب، باب الحُمّٰی من فیح جهنم: 5725

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**تلبینہ (جَو، دودھ اور شہد سے تیار کی جانے والی عربی غذا) سے دل اور غم کا علاج:** اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا مریض اور فوت ہونے والوں پر غم زدہ ہونے والوں کے لیے تلبینہ بنانے کا حکم دیتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تلبینہ مریض کے دل کو سکون پہنچاتا اور کچھ غم کو دور کر دیتا ہے۔ ①

✱.....**سر کی تکلیف کا ایک علاج:** کعب بن عُجرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تمھاری جوئیں تمھیں تکلیف پہنچا رہی ہیں؟ انھوں نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر منڈوا دو..... ۔ ②

✱.....**سر درد کا ایک علاج:** عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ اٹھایا، اس بیماری میں جس میں آپ ﷺ کی وفات ہوئی، (آپ ﷺ نے فرمایا: میں سر کے شدید درد میں مبتلا ہوں ③) آپ ﷺ کا سر کپڑے سے بندھا ہوا تھا۔ ④

✱.....**خارش کا علاج:** انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی ﷺ نے عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما کو خارش کی وجہ سے ریشم کی قمیض پہننے کی رخصت اور اجازت دی تھی۔ ⑤

✱.....**آگ سے داغ کر علاج نہیں کرنا چاہیے:** عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آگ سے داغنے سے منع فرمایا، پھر ہم بیماری میں مبتلا ہوئے، ہم نے آگ سے داغ کر علاج کیا، تو ہمیں فائدہ نہ ہوا اور نہ ہی ہم کامیاب ہوئے۔ ⑥

---

① صحیح بخاری، کتاب الطب، باب التبلینة للمریض: 5689

② صحیح بخاری، کتاب المُحصَر، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا...﴾: 1814

③ صحیح بخاری، کتاب المرضٰی، باب قول المریض: إني وجع أووا رأساه: 5666

④ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب النهی عن قرآءة القرآن فی الرکوع والسجود: 479-208

⑤ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الحریر فی الحرب: 2919

⑥ جامع ترمذی، أبواب الطب، باب ماجآء فی کراهیة التداوی بالکی: 2049

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....**نشہ آور چیز کو بطورِ دوا اور علاج استعمال نہیں کرنا چاہیے:** طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے نبی ﷺ سے نشہ آور چیز کے متعلق سوال کیا، آپ ﷺ نے اس سے منع فرمایا۔ یا اس کے بنانے کو ناپسند فرمایا۔ انھوں نے کہا: میں اس کو دوا کے لیے بناتا اور تیار کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دوا نہیں ہے، بلکہ بیماری ہے۔ ①

✱.....**حرام، زہریلی، گندی، خبیث، نجس اور ناجائز چیز کو بطورِ دوا استعمال نہیں کرنا چاہیے:** اُم درداء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ نے بیماری اور اس کی شفا دونوں چیزیں نازل کی ہیں، اس لیے تم علاج کیا کرو، لیکن حرام چیز کو بطور دوا استعمال نہ کرو۔ ② اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خبیث اور گندی دوا کے استعمال سے منع فرمایا ہے۔ ③

✱.....**ضرورت کے وقت مرد وعورت کا ایک دوسرے کا علاج کرنا درست ہے:** ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ (جنگ کے موقع پر) ہم نبی ﷺ کے ہمراہ ہوتے، پانی پلاتے، زخمیوں کی مرہم پٹی کرتے اور شہید ہونے والوں کو واپس لاتے۔ ④

✱.....**باقاعدہ سیکھے بغیر معالج بننا اور ایسے معالج سے علاج کروانا درست نہیں:** عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو علاج معالجہ نہ جانتا ہو اور علاج کرے تو وہ ذمہ دار ہوگا۔ ⑤

---

① صحیح مسلم، کتاب الأشربة، باب تحریم التداوی بالخمر: 1984۔12

② المعجم الکبیر للطبرانی، باب الخاء، خیرة بنت أبی حدرد أم الدرداء: 649

③ سنن أبو داؤد، کتاب الطب، باب فی الأدویة المکروهة: 3870

④ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب مداواة النساء الجرحی فی الغزو: 2882

⑤ سنن أبو داؤد، کتاب الدیات، باب فی الرجل یقاتل الرجل فیدفعه عن نفسه: 4586

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11۔متفرق جامع دعائیں

اسلام میں داخل ہونے کا کلمہ اور دعا:

وہ شخص جو مسلمان نہیں، اگر وہ اسلام میں داخل ہونا چاہتا ہے، تو اُسے ضرورت کے مطابق درج ذیل کلموں میں سے کوئی ایک کلمہ پڑھا کر اسلام میں داخل کیا جا سکتا ہے:

1۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔[1]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

2۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔[2]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

3۔لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔[3]

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں''۔

4۔اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔[4]

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

---

[1] صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب بعث النبی ﷺ أسامة بن زید الی الحرقات: 4269

[2] کتاب الاسماء والصفات للبیهقی، باب ما جاء فی فضل الکلمة الباقیة:: 195

[3] الجامع الصغیر وزیادته للسیوطی: 5135

[4] السنن الکبریٰ للنسائی، کتاب السیر، باب عرض الإسلام علی المشرك: 8534

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ ①

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں''۔

6۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ②

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

7۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ ③

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں''۔

اسلام میں داخل ہونے کے بعد کی دعا:

طارق بن اَشیم اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اسے نماز سکھاتے، پھر اسے حکم دیتے کہ ان کلمات کے ساتھ دعا کرے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ۔ ④

''اے اللہ! مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب وفد بنی حنفیة وحدیث ثمامة بن اثال: 4372

② صحیح مسلم، کتاب الجهاد والسیر، باب ربط الأسیر وحبسه: 1764۔59

③ سنن نسائی، کتاب الطهارة، باب تقدیم غسل الکافر إذا أراد أن یسلم: 189

④ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب فضل التهلیل والتسبیح والدعآء: 2697۔35

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم کے متعلق دعائیں:

دین وشریعت کا علم ہی حقیقت میں نفع بخش علم ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ اللہ علیم سے دین وشریعت کا علم مانگے، جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ سے نفع بخش علم مانگو اور فائدہ نہ دینے والے علم سے پناہ مانگو''۔ ①

1.....اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا﴾۔ ② ''اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر''۔

2.....اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ﴾۔ ③

''اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی کچھ گرہ کھول دے''۔

3.....جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ۔ ④

''اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور تیرے ذریعے سے نفع نہ دینے والے علم سے پناہ مانگتا ہوں''۔

---

① سنن ابن ماجة، کتاب الدعآء، باب ما تعوذ منه رسول اللہ ﷺ: 3843

② سورۃ طٰہٰ 20: 114

③ سورۃ طٰہٰ 20: 25-27

④ صحیح ابن حبان، کتاب العلم، ذکر ما یجب علی المرء أن یسأل اللہ جل وعلا: 82

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ، مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ۔ ①

''اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں: ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشوع اختیار نہ کرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے''۔

5.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْمًا۔ ②

''اے اللہ! مجھے نفع دے اس کے ذریعے سے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے سکھا وہ کچھ جو مجھے نفع دے اور مجھے علم میں زیادہ کر دے''۔

6.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا تَنْفَعُنِيْ بِهٖ۔ ③

''اے اللہ! مجھے نفع دے اس کے ذریعے سے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے سکھا وہ کچھ جو مجھے نفع دے اور مجھے ایسا علم عطا فرما جس کے ذریعے سے تو مجھے نفع دے''۔

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستعاذة: 1548

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3599

③ المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الدعآء والتكبير والتهليل...: 1879

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان سے پناہ مانگنے اور اس کو دور بھگانے والی دعائیں:

مسلمان پر ضروری ہے کہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگتا رہے، اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾۔ ①

''اور اگر کبھی شیطان کی طرف سے کوئی اکساہٹ تجھے ابھار ہی دے تو اللہ کی پناہ طلب کر، بے شک وہ سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے''۔

اس طرح شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کی جائے گی:

1۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔ ②

''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے''۔

2۔ ﴿رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ﴾۔ ③

''اے میرے رب! میں شیطانوں کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں''۔

ایمان وعقیدہ میں شیطانی وسوسہ کے وقت کی دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے سوالات کرتے رہیں گے، یہاں تک کہ یہ سوال بھی ہوگا کہ اللہ نے سب مخلوق کو پیدا کیا ہے، تو پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جو شخص ایسی کوئی چیز پائے، تو وہ کہے:

---

① سورۃ حم السجدۃ 36:41

② صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب الحذر من الغضب: 6115

③ سورۃ المؤمنون 98،97:23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ۔ ① ''میں اللہ پر ایمان لایا ہوں''۔

لڑائی اور جنگ کے وقت کی دعائیں:

1..... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب جنگ کرتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ ، وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ ، بِكَ اَحُوْلُ ، وَبِكَ اَصُوْلُ، وَبِكَ اُقَاتِلُ۔ ②

''اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد کے ساتھ ہی میں گھومتا پھرتا ہوں، تیری توفیق کے ساتھ ہی میں حملہ کرتا ہوں اور تیرے ہی بھروسے پر میں لڑائی کرتا ہوں''۔

2..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب جنگ کرتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ، وَاَنْتَ نَصِیْرِیْ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔ ③

''اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری توفیق سے ہی میں لڑائی کرتا ہوں''۔

3..... ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جنگ خندق کے دن ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا، جب کہ ہمیں خوب مشقت اور دشواری کا سامنا تھا: کیا کوئی دعا ہے جو ہم پڑھیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھو، چنانچہ اللہ نے انھیں ہوا کے ذریعے سے شکست سے دوچار کر دیا:

---

① صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب بیان الوسوسة فی الإیمان...: 134۔212

② سنن أبو داؤد، کتاب الجهاد، باب ما یدعٰی عند اللقآء: 2632

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی الدعآء إذا غزا: 3584

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔ ①

''اے اللہ! ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال اور ہماری گھبراہٹوں کو امن دے''۔

4..... براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جنگ حنین کے موقع پر رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمائی تھی:

اَللّٰهُمَّ نَزِّلْ نَصْرَكَ۔ ② ''اے اللہ! اپنی مدد نازل فرما''۔

دشمن کے خلاف دعائیں:

1..... ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی (دشمن) قوم سے خطرہ محسوس کرتے، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ۔ ③

''اے اللہ! یقیناً ہم تجھے ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں''۔

2..... صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے وقت میں ایک بچے نے دشمن اور ظالم بادشاہ کے ظلم سے بچنے کے لیے اس طرح دعا کی تھی:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ۔ ④

''اے اللہ! جیسے تو چاہے میرے لیے ان کے مقابلے میں کافی ہو جا''۔

دشمن اور کافر گروہوں، جماعتوں اور لشکروں کے خلاف دعائیں:

1..... عبداللہ بن ابو اوفیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گروہوں کے خلاف اس طرح بددعا کی:

---

① كشف الأستار عن زوائد البزار، كتاب الأذكار، باب ما يقول إذا حضره العدو: 3119

② صحيح مسلم، كتاب الجهاد والسير، باب في غزوة حنين: 1776۔79

③ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب ما يقول الرجل إذا خاف قوما: 1537

④ صحيح مسلم، كتاب الزهد والرقائق، باب قصة أصحاب الأخدود والساحر: 3005۔73

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اِهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ۔ ①

''اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے! بہت جلد حساب لینے والے! لشکروں کو شکست دے، انھیں ہزیمت سے دو چار کر اور ان کے قدم پھسلا دے''۔

2.....عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جنگ احزاب کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی تھی:

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اِهْزِمِ الْأَحْزَابَ، وَزَلْزِلْ بِهِمْ۔ ②

''اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے! جلدی حساب لینے والے! گروہوں کو شکست سے دو چار کر اور ان کے پاؤں اکھاڑ دے''۔

3.....عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: ایک موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دشمن سے جا ملے تھے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا فرمائی تھی:

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، وَمُجْرِيَ السَّحَابِ، وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ، اِهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔ ③

''اے اللہ! کتاب نازل فرمانے والے، بادل چلانے والے، لشکروں کو شکست دینے والے، انھیں شکست سے دو چار کر اور ان کے مقابلے میں ہماری مدد فرما''۔

4.....عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ جنگ خندق کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے خلاف یہ دعا کی تھی:

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الدعآء علی المشرکین: 6392

② صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿أَنْزَلَهُ بِعِلْمِهِ...﴾: 7489

③ صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب لا تمنوا لقآء العدو: 3024

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيْعَ الْحِسَابِ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمِ الْأَحْزَابَ، اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ۔ ①

''اے اللہ! کتاب کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، اے اللہ! ان لشکروں کو شکست دے، اے اللہ! انھیں شکست دے اور ان کو جھنجھوڑ کر رکھ دے''۔

5.....علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جنگ احزاب کے دن یہ دعا کی تھی:

اَللّٰهُمَّ امْلَأْ قُبُوْرَهُمْ وَبُيُوْتَهُمْ نَارًا۔ ②

''اے اللہ! ان کی قبریں اور ان کے گھر آگ سے بھر دے''۔

غصے کے متعلق دعا:

سلیمان بن صُرد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہا، اس وقت ہم بھی آپ ﷺ کی خدمت میں موجود تھے، غصہ کی حالت میں ان میں سے ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہہ رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: میں ایک ایسی دعا جانتا ہوں اگر یہ شخص وہ دعا پڑھے، تو اس کا غصہ چلا جائے گا، اگر وہ کہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ③

''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے''۔

چھینک کے متعلق دعائیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے، تو وہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ ''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب الدعاء علی المشرکین بالهزیمة: 2933

② جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن، باب ومن سورة البقرة: 2984

③ صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب الحذر من الغضب: 6115

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ① ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ہر حال میں''۔

اس چھینکنے والے کو جواب میں اس کا بھائی یا دوست کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔ ''اللہ تجھ پر خاص رحمت فرمائے''۔

پھر جب وہ اسے يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ چکے، تو چھینکنے والا پھر جواب میں کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ ②

''اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے''۔

✱..... نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں بیٹھے ہوئے ایک شخص کو چھینک آئی تو اس نے کہا: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ) ''تمام تعریف اللہ کے لیے ہے اور سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر''۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں بھی کہتا ہوں: (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ) لیکن اس طرح کہنا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نہیں سکھایا، آپ نے ہمیں سکھایا ہے کہ (چھینک آنے پر) ہم کہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ③ ''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ہر حال میں''۔

✱..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند کرتا ہے، اس لیے جب کسی کو چھینک آئے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو ہر مسلمان پر جو اُسے سنے لازم ہے کہ وہ اس کی چھینک کا جواب (يَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہہ کر) دے، رہی جمائی، تو وہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، اس لیے جہاں تک ممکن ہو اسے روکے، کیونکہ جب کوئی جمائی لیتے وقت هَا کی آواز نکالتا

---

① سنن أبو داؤد، كتاب الأدب، باب ما جآء في تشميت العاطس: 5033

② صحيح بخاري، كتاب الأدب، باب إذا عطس كيف يشمت: 6224

③ جامع ترمذي، أبواب الأدب، باب ما يقول العاطس إذا عطس: 2738

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، تو اس وجہ سے شیطان ہنستا ہے۔ ①

✱.....ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی چھینکنے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو اسے چھینک کا جواب دو، اگر کوئی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نہ کہے، تو اسے چھینک کا جواب نہ دو۔ ②

✱.....اگر کسی کو تین سے زیادہ چھینکیں آئیں، تو اسے چھینک کا جواب نہیں دیا جائے گا، کیونکہ عام طور پر ایسا بیماری یا زکام کی وجہ سے ہوتا ہے، سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھینکنے والے کو تین بار (يَرْحَمُكَ اللّٰهُ) کہہ کر) دعا دی جائے، اس سے زیادہ ہو تو اس شخص کو زکام ہے۔ ③

✱.....اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے، تو اسے صرف یہی کہا جائے گا:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔ ④

''اللہ تمھیں ہدایت دے اور تمھاری حالت درست کرے''۔

بارش کے متعلق دعائیں:

1.....عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ (شعیب) اپنے دادا (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش کے لیے دعا فرماتے تو یوں کہتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ ، وَبَهَآئِمَكَ ، وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ ، وَأَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔ ⑤

---

① صحیح بخاری، کتاب الأدب، باب مایستحب من العطاس ومایکرہ من التثاؤب: 6223

② صحیح مسلم، کتاب الزھد والرقائق، باب تشمیت العاطس وکراھۃ التثاؤب: 2992۔54

③ سنن ابن ماجۃ، کتاب الأدب، باب تشمیت العاطس: 3714

④ سنن أبو داؤد، کتاب الأدب، باب کیف یشمت الذمی: 5038

⑤ سنن أبو داؤد، جماع أبواب صلاۃ الإستسقاء، باب رفع الیدین فی الإستسقاء: 1176

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا اور اپنی رحمت کو پھیلا اور اپنے مُردہ شہر کو زندگی عطا فرما''۔

2..... انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ جمعۃ المبارک کے دوران بارش کے لیے ہاتھ اُٹھا کر اس طرح دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا، اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا۔ ①

''اے اللہ! ہمیں پانی پلا، اے اللہ! ہمیں پانی پلا، اے اللہ! ہمیں پانی پلا''۔

1..... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ (بارش نہ برسنے کی وجہ سے) روتے ہوئے آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا، مَرِيْئًا مَرِيْعًا، نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ۔ ②

''اے اللہ! ہمیں ایسا پانی پلا جو ہماری پیاس بجھا دے، ہلکی پھواریں بن کر غلہ اُگانے والا نفع دینے والا ہو، نہ کہ نقصان پہنچانے والا، جلد آنے والا ہو، نہ کہ دیر سے آنے والا''۔

ہوا چلتے وقت کی دعائیں:

1..... انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب تیز ہوا چلتی تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ، وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهٖ۔ ③

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس خیر کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس بُرائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے''۔

---

① صحیح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب الإستسقاء فی المسجد الجامع: 1013

② سنن أبو داؤد، جُمّاع أبواب صلاۃ الإستسقاء، باب رفع الیدین فی الإستسقاء: 1169

③ الأدب المفرد للبخاری، الأذکار، باب الدعاء عند الریح: 717

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2..... سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب تیز ہوا چلتی تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَاقِحًا لَا عَقِيمًا۔ ① ''اے اللہ! مینہ برسانے والی بنا، بے بارش نہ بنا''۔

3..... نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب تیز ہوا چلتی، تو یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا ، وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَخَيْرَ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا ، وَشَرِّ مَآ اُرْسِلَتْ بِهٖ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی خیر و بھلائی کا، اس خیر کا جو کچھ اس میں ہے اور اس خیر کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس کی بُرائی سے، اس بُرائی سے جو کچھ اس میں ہے اور اس بُرائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے''۔

ناپسندیدہ ہوا چلتے وقت کی دعا:

اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہوا کو بُرا بھلا مت کہو، جب تم ایسی ہوا دیکھو جو تمھیں ناپسند ہو تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَخَيْرِ مَا فِيْهَا وَخَيْرِ مَآ أُمِرَتْ بِهٖ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الرِّيْحِ وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَآ أُمِرَتْ بِهٖ۔ ③

''اے اللہ! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں اس ہوا کی خیر و بھلائی کا اور اس خیر کا جو اس میں

---

① الأدب المفرد للبخاری، الأذکار، باب الدعآء عند الریح: 718

② صحیح مسلم، کتاب صلاۃ الإستسقآء، باب التعوذ عند رؤیۃ الریح: 899۔15

③ جامع ترمذی، أبواب الفتن، باب ما جآء فی النھی عن سب الریاح: 2252

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اس خیر کا جس کا اسے حکم دیا گیا ہے اور ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس ہوا کی بُرائی سے اور اس بُرائی سے جو اس میں ہے اور اس بُرائی سے جس کا اسے حکم دیا گیا ہے''۔

بادلوں کے نمودار ہوتے وقت کی دعائیں:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب اُفق پر بادل نمودار ہوتا دیکھتے، تو تمام کام چھوڑ دیتے، خواہ نماز میں ہی مشغول ہوتے، پھر یہ دعا پڑھتے:

1۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهٖ۔ ①

''اے اللہ! ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں جو کچھ دے کر یہ بھیجا گیا ہے''۔

2۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا۔ ②

''اے اللہ! میں اس کی تباہ کاریوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

✱..... بادل گرجتے وقت کی کوئی دعا محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے ثابت نہیں ہے، عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کا ذاتی عمل ہے کہ وہ بادل گرجتے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ۔ ③

''پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے تسبیح کرتے ہیں''۔

بارش اُترتے وقت کی دعائیں:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: بے شک رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب بارش دیکھتے، تو یہ دعا پڑھتے:

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا رأى السحاب والمطر: 3889

② سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا هاجت الريح: 5099

③ الأدب المفرد للبخاري: 723

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

1۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا هَنِيْئًا۔ ①

''اے اللہ! اسے نفع بخش اور خوشگوار بنا دے''۔

2۔ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ ②

''اے اللہ! نفع دینے والی بارش بنا''۔

3۔ اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيْئًا۔ ③

''اے اللہ! نفع مند (خوشگوار) بارش بنا''۔

نفع مند بارش کے وقت کی دعا:

اللہ رزّاق کے ایمان دار بندے نفع مند بارش دیکھ کر یہ دعا پڑھتے ہیں:

مُطِرْنَا بِرَحْمَةِ اللهِ وَبِرِزْقِ اللهِ وَبِفَضْلِ اللهِ۔ ④

''ہمیں اللہ کی رحمت، اللہ کی توفیق اور اللہ کے فضل سے بارش ملی ہے''۔

نقصان دہ بارش کے وقت کی دعا:

رسول اللہ ﷺ نے نقصان دہ بارش سے بچنے کے لیے اس طرح دعا کی:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا، وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالْجِبَالِ وَالْآجَامِ وَالظِّرَابِ وَالْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔ ⑤

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعاء، باب ما يدعو به الرجل إذا رأى السحاب والمطر: 3890

② صحيح بخاری، أبواب الإستسقاء، ما يقال إذا مطرت: 1032

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب ما يقول إذا هاجت الريح: 5099

④ صحيح بخاری، كتاب المغازی، باب غزوة الحديبية: 4147

⑤ صحيح بخاری، أبواب الإستسقاء، باب الإستسقاء في المسجد الجامع: 1013

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! ہمارے آس پاس برسا ہم پر نہیں، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں، جنگلوں، اونچی جگہوں، وادیوں اور درختوں کے اُگنے کی جگہوں پر برسا''۔

کسی سے محبت ہونے پر کیا جانے والا مسنون عمل:

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص اس کے پاس سے گزرا، تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! بے شک مجھے اس سے محبت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تو نے اس کو بتایا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو بتا دے، چنانچہ وہ اس سے جا کر ملا اور اس سے بولا: مجھے تم سے اللہ کے لیے محبت ہے، تو اس نے جواب دیا: وہ اللہ بھی تم سے محبت کرے جس کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔ ①

کسی کی تعریف کرنے کے مسنون الفاظ:

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک آدمی نے کسی دوسرے آدمی کی تعریف کی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افسوس تجھ پر! تم نے اپنی بھائی کی گردن کاٹ دی۔ آپ نے تین مرتبہ یہ الفاظ دہرائے۔ اگر تمھیں کسی کی تعریف کرنا ہو اور وہ اس کے متعلق جانتا بھی ہو تو اس طرح کہو:

أَحْسِبُ فُلَانًا، وَاللهُ حَسِيبُهُ، وَلَا أُزَكِّي عَلَى اللهِ أَحَدًا۔ ②

''فلاں کے متعلق میرا خیال یہ ہے، یقینی طور پر اللہ ہی اس کا حساب جانتا ہے، میں تو اللہ کے مقابلے میں کسی کا تزکیہ نہیں کرتا (یعنی میں اس کا ظاہر جانتا ہوں، جب کہ اس کے باطن کا علم تو اللہ عالم الغیب ہی کو ہے)''۔

---

① سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب إخبار الرجل الرجل بمحبته إياه: 5125

② صحيح بخاری، كتاب الأدب، باب ما جآء فی قول الرجل ويلك: 6162

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گھبراہٹ اور پریشانی کے وقت بولے جانے والے مسنون الفاظ:

زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ اس کے پاس گھبراہٹ کی حالت میں تشریف لائے، تو آپ ﷺ کی زبان پر یہ کلمہ جاری تھا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ① ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

تعجب اور حیرانی کے وقت پڑھے جانے والے مسنون الفاظ:

رسول اللہ ﷺ تعجب کے موقع پر یہ ذکر کرتے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ ②

''اللہ پاک ہے''۔

ایسے موقع پر کبھی رسول اللہ ﷺ یہ ذکر بھی کرتے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ③

''اللہ سب سے بڑا ہے''۔

کسی نعمت کے حصول کے وقت کی دعا:

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ بندے کو کوئی نعمت دیتا ہے اور بندہ یہ دعا پڑھتا ہے تو بندے نے جو شکر ادا کیا، وہ ملنے والی نعمت سے افضل ہوتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ ④

''ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب أحادیث الأنبیآء، باب قصة یأجوج ومأجوج: 3346

② صحیح بخاری، کتاب العلم، باب العلم والعظة باللیل: 115

③ صحیح بخاری، کتاب الأذان، باب ما یحقن بالأذان من الدمآء: 610

④ سنن ابن ماجة، کتاب الأدب، باب فضل الحامدین: 3805

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غیر اللہ کی قسم کا کفارہ:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قسم کھاتے وقت یہ کہہ دے: قسم ہے لات اور عُزیٰ کی (زمانہ جاہلیت میں عرب کے دو بڑے بُت، جن کی تعظیم کرتے ہوئے لوگ قسم کھاتے تھے)، تو وہ لازمی طور پر کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

بدشگونی کے کفارہ کی دعا:

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو بدشگونی نے کسی کام سے روک دیا، تو یقیناً اس نے شرک کیا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان میں سے کوئی یوں کہہ لیا کرے:

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ، وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ ②

''اے اللہ! تیری خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں، تیرے شگون کے علاوہ کوئی شگون نہیں اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

دلوں کی ثابت قدمی کی دعائیں:

1.....عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آدم علیہ السلام کی اولاد کے سارے دل ایک دل کی صورت میں اللہ رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے اسے گھماتا ہے، اس

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الكفارات، باب النهي أن يحلف بغير الله: 2096

② مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن عمرو بن العاص: 7045

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے بعد رسول اللہ ﷺ نے (دلوں کی ثابت قدمی کے لیے اس طرح) دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ۔ ①

''اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے، ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے''۔

2.....نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ہر دل رحمٰن (اللہ) کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہے، وہ چاہے اسے سیدھا رکھے، چاہے تو ٹیڑھا کر دے اور اللہ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ۔ ②

''اے دلوں کو ثابت رکھنے والے! ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم رکھ''۔

دوسرے کی ثابت قدمی اور ہدایت کے لیے دُعا:

جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ، وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا۔ ③

''اے اللہ! اسے ثابت رکھ اور اسے ہدایت یافتہ اور ہدایت دینے والا بنا دے''۔

خوش خبری ملتے وقت کرنے والا کام (سجدہ شکر):

ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں: آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ ﷺ کو کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ ﷺ کے لیے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ ﷺ کو پسند ہوتا، تو آپ ﷺ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب القدر، باب تصریف اللہ تعالیٰ القلوب کیف یشاء: 2654۔17

② سنن ابن ماجة، افتتاح الکتاب فی الإیمان، باب فیما أنکرت الجهمیة: 199

③ صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب غزوة ذی الخلصة: 4356

④ سنن أبو داؤد، کتاب الجهاد، باب فی سجود الشکر: 2774

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقہ اور زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے دعا:

وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے بھیجا، وہ ایک شخص کے پاس آیا، تو اس نے اسے ایک کمزور سا اُونٹ کا بچہ دیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کے لیے بھیجا، لیکن فلاں شخص نے اسے یہ کمزور سا اُونٹ کا بچہ دیا ہے، اے اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت نہ فرمانا۔ آپ ﷺ کی یہ بات اس شخص کو پہنچی، تو وہ ایک خوب صورت اونٹنی لے کر آیا اور کہنے لگا: میں اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کے سامنے توبہ کرتا ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهِ وَفِي إِبِلِهِ۔ ①

''اے اللہ! اس میں اور اس کے اونٹوں میں برکت فرما''۔

عبداللہ بن اَبو اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب لوگ آپ کی خدمت میں اپنے صدقات لے کر حاضر ہوتے، تو آپ اس طرح ان کے لیے دعا کرتے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ فُلَانٍ۔

''اے اللہ! فلاں کی آل پر صلوٰۃ بھیج''۔

چنانچہ میرے والد گرامی اپنا صدقہ لے کر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ ﷺ نے ان کے لیے اس طرح دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى آلِ أَبِي أَوْفٰى۔ ②

''اے اللہ! ابواوفی کی آل پر صلاۃ بھیج''۔

---

① سنن نسائی، کتاب الزکاۃ، باب الجمع بین المتفرق والتفریق بین المجتمع: 2458

② صحیح بخاری، کتاب الزکاۃ، باب صلاۃ الإمام ودعائہ لصاحب الصدقۃ: 1497

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احسان اور نیکی کرنے والے کے لیے دعا:

اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے ساتھ نیکی کا سلوک کیا گیا اور اس نے نیکی کرنے والے کو یہ دعا دی، تو اس نے پوری تعریف کر دی:

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا ۔ ①

''اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا کرے''۔

ہدایت پر قائم رہنے اور سیدھا درست رہنے کی عظیم دعا:

علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا پڑھنے کی نصیحت فرمائی اور ساتھ فرمایا: ہدایت کی دعا کے وقت صراطِ مستقیم کو یاد رکھنا اور درستگی کی دعا کے وقت تیر کی طرح سیدھے ہونے کو یاد رکھنا:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ ۔ ②

''اے اللہ! مجھے ہدایت پر قائم رکھ اور مجھے سیدھا درست رکھ''۔

بیماریوں سے تحفظ کی دعا:

بیماریوں سے تحفظ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْجُذَامِ، وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ ۔ ③

''اے اللہ! بے شک میں برص، جنون، کوڑھ اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب البر والصلة، باب ما جاء في المتشبع بما لم يعطه: 2035

② سنن نسائی، کتاب الزينة، النهي عن الخاتم في السبابة: 5212

③ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستعاذة: 1554

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پسندیدہ اور غیر پسندیدہ چیز دیکھتے وقت کی دعا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب کوئی ایسی چیز دیکھتے جو آپ ﷺ کو پسند آتی، تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

''تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں جس کی نعمت سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں''۔

اور جب کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے، تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔ ①

''تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ہر حال میں''۔

سب سے افضل دُعا (عافیت مانگنا):

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جو بھی دُعا مانگتا ہے وہ اس دعا سے افضل نہیں ہوتی:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

جانور ذبح کرتے وقت کی دعا:

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے جانور ذبح کیا اور یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ۔ ③

''اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، فضل الحامدين: 3803

② سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب الدعآء بالعفو والعافية: 3851

③ صحيح مسلم، كتاب الأضاحي، باب استحباب الضحية وذبحها مباشرة...: 1966-18

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا پھل دیکھنے کی دُعائیں:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: صحابہ رضی اللہ عنہم کا معمول تھا کہ جب وہ پہلا پھل دیکھتے، تو اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے کر حاضر ہوتے، چنانچہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پھل کو پکڑتے، تو یہ دعا پڑھتے، پھر اپنے پاس موجود بچوں میں سب سے چھوٹے بچے کو بلا کر وہ پھل دے دیتے:

1۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثَمَرِنَا ، وَ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مُدِّنَا۔ ①

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھل میں برکت دے، ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے لیے ہمارے مُد میں برکت دے''۔ (صاع اور مُد ناپ تول کے پیمانے ہیں)

2۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ثِمَارِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا۔ ②

اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمارے لیے ہمارے شہر میں برکت دے اور ہمارے لیے ہمارے صاع اور مُد میں برکت دے''۔

3۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَدِيْنَتِنَا، وَفِيْ ثِمَارِنَا، وَفِيْ مُدِّنَا، وَفِيْ صَاعِنَا بَرَكَةً مَعَ بَرَكَةٍ۔ ③

''اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے شہر میں، ہمارے پھلوں میں، ہمارے مُد میں اور

---

① صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینة ودعآء النبی ﷺ فیها بالبرکة: 1373۔473

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا رأی الباکورة من الثمر: 3454

③ صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل المدینة ودعآء النبی ﷺ فیها بالبرکة: 1373۔474

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارے صاع میں برکت پر برکت فرما''۔

اپنے جسمانی اعضاء کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا:

شکل بن حُمید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ مجھے (جسمانی اعضاء کی برائی سے محفوظ رہنے کے لیے) کوئی دعا سکھایئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ، وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ، وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ، وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ، وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، اپنی آنکھ کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے، اپنے دل کی برائی سے اور اپنے مادہ منویہ کی برائی سے''۔

مرغ بولتے، گدھا رینکتے اور کتا بھونکتے وقت کی دعا:

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو، تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔

اس انداز سے اللہ کے فضل کا سوال ہوسکتا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

اور جب تم گدھے کی آواز سنو، تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ اس نے شیطان دیکھا ہے۔ ②

اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے رینکنے کی آواز سنو، تو اللہ کی پناہ طلب کرو، کیونکہ وہ ایسی

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستعاذة: 1551

② صحيح بخاري، كتاب بدء الخلق، باب خير مال المسلم غنم: 3303

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیزیں دیکھتے ہیں جنھیں تم نہیں دیکھ پاتے۔[1]

اس انداز میں شیطان مردود سے پناہ طلب کی جاسکتی ہے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے''۔

مختصر مگر عظیم اور جامع دعا:

اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں نماز پڑھنے میں مشغول تھی اور آپ ﷺ کو کوئی حاجت تھی، چنانچہ میں نے دیر کر دی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جامع اور مختصر دعا کو اختیار کرو، پھر جب میں پلٹی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مختصر اور جامع دعا کون سی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ مِمَّا سَاَلَكَ بِهٖ مُحَمَّدٌ، وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا تَعَوَّذَ مِنْهُ مُحَمَّدٌ، وَمَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ قَضَآءٍ فَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا۔[2]

---

[1] سنن أبو داؤد، أبواب النوم، ما جاء في الديك والبهائم: 5103

[2] الأدب المفرد للبخاري، الأذكار، باب دعاء الأخ بظهر الغيب: 639

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلدی آنے والی ہے اور جو دیر سے آنے والی ہے، جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور میں تجھ سے ہر اس بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جو جلدی آنے والی ہے اور دیر سے آنے والی ہے، جسے میں جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا اور میں تجھ سے جنت اور ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو قول اور عمل کے ذریعے مجھے اس کے قریب کر دے اور میں تجھ سے آگ اور ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھے قول اور عمل کے ذریعے اس کے قریب کر دے اور میں تجھ سے ہر اس چیز کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے محمد ﷺ نے کیا اور میں تجھ سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جس سے محمد ﷺ نے پناہ مانگی اور تو نے میرے لیے جو کچھ بھی فیصلہ کیا ہوا ہے تو اس کا انجام اچھا بنا دے''۔

اسم اعظم والی دعا:

انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک شخص نماز پڑھنے کے بعد ان الفاظ میں دعا کر رہا تھا، تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمھیں معلوم ہے اس نے اللہ سے کس چیز کے ساتھ دعا کی ہے؟ اس نے اللہ کے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب کوئی ان کلمات کے ساتھ دعا کرے، تو اللہ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور جب ان کلمات کے ساتھ سوال کیا جائے، تو اللہ عطا فرماتا ہے:

اَللّٰهُمَّ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ [1]

''اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو احسان کرنے والا ہے، آسمانوں وزمین ابتدا سے پیدا کرنے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!''۔

---

[1] جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3544

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچ چیزوں سے پناہ کی عظیم دُعا:

سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ ان پانچ چیزوں سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے اور انھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے پناہ مانگنے کا حکم دیتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ①

''اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

اللہ ارحم الراحمین کی سکھائی ہوئی بہترین دعا:

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے مجھے نیند میں کہا: مانگو، تو میں نے اس انداز سے مانگنا شروع کیا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ حق ہے، اسے پڑھو، یاد کرو اور دوسروں کو پڑھاؤ سکھاؤ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ، وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ، وَإِذَا أَرَدْتَّ فِتْنَةً فِيْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِيْ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ، وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلٰى حُبِّكَ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے اچھے اعمال انجام دینے، برائیاں چھوڑنے اور مسکینوں سے محبت

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من عذاب القبر: 6365

② جامع ترمذی، أبواب تفسیر القرآن، باب ومن سورۃ ص: 3235

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا سوال کرتا ہوں اور اس بات کی درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور جب تو کسی قوم میں آزمائش کا ارادہ کرے، تو مجھے فتنے اور آزمائش میں مبتلا کیے بغیر فوت کر، میں تجھ سے تیری محبت اور اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرے اور ایسے عمل سے محبت کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت کے قریب کر دے"۔

دجال سے بچاؤ کا وظیفہ:

ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۂ کہف کی پہلی دس (10) آیتیں یاد کر لیں وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔[1]

قرآنِ مجید کی سب سے عظمت والی آیت (آیۃ الکرسی):

اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! کیا تم جانتے ہو اللہ کی کتاب کی کون سی آیت ہے جو تمھارے پاس ہے اور وہ سب سے عظمت والی ہے؟ فرماتے ہیں: میں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابو منذر! کیا تم جانتے ہو اللہ کی کتاب کی کون سی آیت ہے جو تمھارے پاس ہے اور وہ سب سے عظمت والی ہے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ فرماتے ہیں: آپ ﷺ نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اللہ کی قسم! ابو منذر! تمھیں یہ علم مبارک ہو۔[2]

موت کے وقت کا مسنون ذکر اور وظیفہ:

1.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق گواہی دی کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جسے موت کے وقت یہ کلمات نصیب ہو گئے اسے آگ نہیں چھوئے گی:

---

[1] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل سورۃ الکھف وآیۃ الکرسی: 809-257

[2] صحیح مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل سورۃ الکھف وآیۃ الکرسی: 810-258

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ①

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ کی توفیق ومدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں''۔

2.....معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا آخری کلام یہ ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ ②

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ ''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

✱.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کا سب سے بلند اور افضل شعبہ اور حصہ اس کلمہ کو پڑھنا ہے۔ ③

✱.....ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: موت کے قریب اپنے لوگوں کو اس کلمہ کی تلقین کرو۔ ④

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے اَدا ہونے والی آخری دُعا اور ذکر کے مسنون الفاظ یہی تھے۔ ⑤

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الأدب، باب فضل لا إله إلا الله: 3794

② سنن أبو داؤد، كتاب الجنائز، باب في التلقين: 3116

③ صحيح مسلم، كتاب الإيمان، باب بيان عدد شعب الإيمان وأفضلها وأدناها: 35-58

④ صحيح مسلم، كتاب الجنائز، باب تلقين الموتى لا اله الا الله: 916-01

⑤ صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب مرض النبي ﷺ ووفاته: 4449

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

12۔ذخیرہ احادیث میں سے بعض جامع دعائیں

اس حصے میں ان عام دعاؤں کا تذکرہ کیا گیا ہے جو احادیث کی کتابوں میں ذکر تو ہوئی ہیں، مگر ان کا تعلق کسی خاص موقع کے ساتھ نہیں، اسی طرح ان میں سے بعض کی اسناد صحیح اور بعض کی ضعیف بھی ہیں، بس اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان دعاؤں میں ذکر ہونے والے الفاظ اگرچہ مسنون و ماثور دعاؤں میں ذکر تو نہیں ہوئے، مگر یہ الفاظ بہت قیمتی، عمدہ اور جامع حیثیت کے حامل ہیں، لہٰذا بطورِ دعا ان کو پڑھا جا سکتا ہے۔

1۔ بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تو اسے فرمایا: تو نے اللہ سے اس کے ایسے عظیم نام کے ذریعے سے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو وہ عنایت فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ أَنِّيْ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بنا پر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا اور نہ جنا ہی گیا اور کوئی بھی اس کی برابری کرنے والا نہیں''۔

---

① سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب الدعاء: 1493

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2۔ بُریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: اس نے اللہ سے اس کے ایسے عظیم نام کے ذریعے سے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو وہ عنایت فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ، وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بنا پر کہ تو ہی اللہ، اکیلا اور بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا اور نہ جنا ہی گیا اور کوئی بھی اس کی برابری کرنے والا نہیں''۔

3۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: اس نے اللہ سے اس کے ایسے عظیم نام کے ذریعے سے سوال کیا ہے کہ جب اس کے ذریعے سے مانگا جائے تو وہ عنایت فرماتا ہے اور جب اس کے ذریعے سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، الْمَنَّانُ، بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ②

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیرے ہی لیے تمام تعریف ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کو ابتدا سے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عظمت والا ہے''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب اسم الله الأعظم: 3857

② سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب اسم الله الأعظم: 3858

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں یہ کلمات اس طرح سکھاتے جیسے لکھنا سکھاتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُرَدَّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ①

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں بخل سے اور میں پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں پناہ مانگتا ہوں کہ ہم ناکارہ عمر کی طرف لوٹائے جائیں اور میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

5۔اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ۔ ②

''ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے میرے رب! میں آگ والوں کے حال سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

6۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم دعا میں خوب محنت کرنا چاہتے ہو؟ تم یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى شُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ③

''اے اللہ! تو اپنے شکر، اپنے ذِکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنة الدنیا: 6390

② سنن ابن ماجة، کتاب الأدب، باب فضل الحامدین: 3804

③ مسند أحمد، مسند المکثرین من الصحابة، مسند أبی هریرة رضی الله عنه: 7982

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7۔اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ، وَزِدْنِيْ عِلْمًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ، وَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ۔ ①

''اے اللہ! مجھے اس علم سے نفع دے جو تو نے مجھے سکھایا ہے اور مجھے وہ علم سکھا جو مجھے نفع دے اور مجھے علم میں زیادہ کر، ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور میں آگ والوں کے حال سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں''۔

8۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أُعَظِّمُ شُكْرَكَ، وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ، وَأَتَّبِعُ نَصِيْحَتَكَ، وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ۔ ②

''اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ میں کثرت سے تیرا شکر ادا کروں، زیادہ سے زیادہ تیرا ذکر کروں، تیری نصیحت کی پیروی کروں اور تیری نصیحت یاد رکھوں''۔

9۔اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ ، وَالنِّفَاقِ ، وَسُوْءِ الْأَخْلَاقِ۔ ③

''اے اللہ! میں مخالفت (فرقہ بندی) نفاق اور بُرے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

10۔بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ ④

''اللہ آپ کے اہل وعیال اور مال میں برکت دے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی العفو والعافیة: 3599

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی الإستعاذة: 3604۔2

③ سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستعاذة: 1546

④ صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب الولیمة ولو بشاة: 5167

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

11۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا، وَارْضَ عَنَّا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ، وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ، وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ①

''اے اللہ! ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہوجا، ہماری دعا قبول فرما، ہمیں جنت میں داخل فرما، ہمیں آگ سے نجات دے اور ہمارے لیے ہمارے سارے کام سنوار دے''۔

12۔ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ يَظْلِمُنِيْ، وَخُذْ مِنْهُ بِثَأْرِيْ۔②

''اے اللہ! مجھے اپنے کانوں اور آنکھوں سے فائدہ پہنچا اور ان دونوں کو میرے لیے باقی رکھ اور مجھ پر ظلم ڈھانے والوں کے خلاف میری مدد فرما اور ظالم سے تو میرا بدلہ لے''۔

13۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ۔③

''اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے، میرے لیے میرے گھر میں کشادگی دے اور میرے لیے اس میں برکت دے جو تو مجھے عطا کرے''۔

14۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔④

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب دعآء رسول الله ﷺ: 3836

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب في الإستعاذة: 3604۔7

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3500

④ سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب الدعآء بالعفو والعافية: 3848

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

15۔اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَّنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ، اَللّٰهُمَّ مَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ، اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا تُحِبُّ۔ ①

''اے اللہ! تو مجھے اپنی محبت عطا کر اور مجھے اس شخص کی بھی محبت عطا کر جس کی محبت مجھے تیرے ہاں فائدہ دے، اے اللہ! جو بھی تو مجھے میری پسند کی چیز عطا فرمائے اسے اپنی پسند کی چیز کے لیے میری قوت بنا دے۔ اے اللہ! تو نے مجھے اس چیز میں سے جسے میں پسند کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے سمیٹ لیا ہے (نہیں دیا) اس کو میرے لیے اس میں فراغت کا سبب بنا جسے تو پسند کرتا ہے''۔

16۔اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْأَحَبِّ إِلَيْكَ، الَّذِيْ إِذَا دُعِيْتَ بِهٖ أَجَبْتَ، وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖ أَعْطَيْتَ، وَإِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ، وَإِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اس طاہر، طیب، برکت والے اور تجھے سب سے پیارے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے سے جب تجھ سے دعا کی جائے، تو تُو قبول فرماتا ہے اور جب تجھ سے اس کے ذریعے سے کچھ مانگا جائے، تو تُو عطا فرماتا ہے اور جب تجھ سے اس کے ذریعے سے رحمت طلب کی جائے، تو تُو رحمت فرماتا ہے اور جب تجھ سے اس کے ذریعے سے پریشانی دور کرنے کی درخواست کی جائے، تو تُو پریشانی دور کرتا ہے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3491

② سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب اسم الله الأعظم: 3859

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

17۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَدْعُوْكَ اللهَ، وَأَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ، وَأَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ، وَأَدْعُوْكَ بِأَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا، مَا عَلِمْتُ مِنْهَا، وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، أَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، میں تجھے رحمان کے نام سے پکارتا ہوں، میں تجھے بَر اور رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، میں تجھے تیرے تمام بہترین ناموں کے ذریعے سے پکارتا ہوں، ان میں سے جو مجھے معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں کہ میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحمت فرما دے''۔

18۔ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ۔ ②

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اکیلا معبود اور اکیلا بے نیاز ہے، اس نے نہ کوئی شریک حیات بنایا اور نہ ہی اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے''۔

19۔ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔ ③

''میں اس اللہ سے معافی مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب اسم الله الأعظم: 3859

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3473

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3397

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا، وَقَلْبًا سَلِيْمًا، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔ ①

''اے اللہ! میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی کی توفیق مانگتا ہوں، میں تجھ سے نیکی و بھلائی کی پختگی چاہتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمت کے شکریہ کی توفیق دے، اپنی اچھی عبادت کرنے کی توفیق دے، میں تجھ سے سچی زبان اور درست دل کا طالب ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے اور اس خیر کا بھی میں تجھ سے طلب گار ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ان گناہوں کی جنہیں تو جانتا ہے، تو بے شک ساری پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے''۔

21۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔ ②

''اے اللہ! تو اپنے غضب سے ہمیں نہ مار، اپنے عذاب کے ذریعے سے ہمیں ہلاک نہ کر اور ایسا بُرا وقت آنے سے پہلے ہمیں معافی عطا فرما دے''۔

22۔ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ۔ ③

''اللہ ہم پر رحم کرے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب منه: 3407

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب مایقول إذا سمع الرعد: 3450

③ سنن ابن ماجة، کتاب الدعآء، باب إذا دعا أحدکم فلیبدأ بنفسه: 3852

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ جَسَدِيْ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ ①

''اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت عطا کر اور مجھے عافیت دے میری نگاہوں میں اور اسے میرا وارث بنا، اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت بُردبار اور کریم ہے، اللہ بہت پاک ہے جو عرشِ عظیم کا رب ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے''۔

24۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَأَهْلِيْ، وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ ②

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری محبت کا، اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ایسے عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔ اے اللہ! تو اپنی محبت کو مجھے میری جان، میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی کی محبت سے زیادہ محبوب بنا دے''۔

25۔ اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِيْ رُشْدِيْ، وَأَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔ ③

''اے اللہ! تو مجھے میری بھلائی کی باتیں سکھا دے اور میرے نفس کی بُرائی سے مجھے بچا لے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3480

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3490

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب قصة تعليم الدعآء: 3483

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ۔ ①

''اے اللہ! ہم تجھ سے وہ خیر مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی ہے اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بُرائی سے جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے، تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرے ذمے ہی پہنچا دینا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ خیر اپنانے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق کے ساتھ''۔

27۔ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت بُردبار اور کریم ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ بہت پاک ہے جو عرشِ عظیم کا رب ہے''۔

28۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔ ③

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت اور معافی کا سوال کرتا ہوں''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3521

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3504

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3512

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ أَظَلَّتْ، وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَآ أَضَلَّتْ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَبْغِيَ، عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ، وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، وَلَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن پر وہ سایہ فگن ہیں ان سب کے رب! ساری زمینوں اور ان ساری چیزوں کے رب جن کا وہ بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں اور اے شیاطین اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے ان سب کے رب! اپنی ساری مخلوق کے شر سے بچانے کے لیے میرا پڑوسی بن جا، تاکہ ان میں سے کوئی مجھ پر نہ ظلم و زیادتی کر سکے اور نہ ہی بغاوت وسرکشی کر سکے، تیرا پڑوس باعزت ہے اور تیری تعریف وثنا برتر ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور عبادت کے لائق صرف تو ہی ہے''۔

30۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَآ أُوَارِيْ بِهٖ عَوْرَتِيْ، وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِيْ حَيَاتِيْ۔ ②

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ایسا کپڑا پہنایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں اور اپنی زندگی میں حسن و جمال پیدا کرتا ہوں''۔

31۔ اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ۔ ③

''اے اللہ! میرے لیے بہتر کا انتخاب فرما اور میرے لیے بہتر پسند فرما''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3523

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3560

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3516

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

32۔اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ نَقُوْلُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ، وَإِلَيْكَ مَآبِيْ، وَلَكَ رَبِّ تُرَاثِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ۔ ①

''اے اللہ! تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں جیسی کہ ہم بیان کرتے ہیں اور اس سے بہتر جو ہم کہہ سکتے ہیں، اے اللہ! تیرے لیے ہی میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت ہے اور تیری ہی طرف میرا پلٹ کر جانا ہے اور تیرے لیے ہی اے میرے رب! میری میراث ہے، اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، سینے کے وسوسہ سے اور معاملات کے بکھرنے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس بُرائی اور شَر سے جسے ہوا لے کر آتی ہے''۔

33۔اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ، وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ، غَيْرِ الضَّآلِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔ ②

''اے اللہ! میرا باطن میرے ظاہر سے اچھا کر دے اور میرے ظاہر کو درست کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس اچھے مال، گھر والے اور اولاد کا سوال کرتا ہوں جو تو لوگوں کو دیتا ہے، جو نہ خود گمراہ ہوں اور نہ دوسروں کو گمراہ کریں''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3520

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3586

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34۔ اَللّٰهُمَّ هٰذَا اسْتِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاسْتِدْبَارُ نَهَارِكَ، وَأَصْوَاتُ دُعَاتِكَ وَحُضُوْرُ صَلَوَاتِكَ ، أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِيْ۔ ①

''اے اللہ! یہ تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کا وقت ہے اور تجھے یاد کرنے کی آوازوں اور تیری نماز کے لیے پہنچنے کا وقت ہے، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے معاف کر دے''۔

35۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَسُوْءِ الْعُمُرِ، وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ②

''اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں بزدلی، بخیلی، بُری عمر، سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے''۔

36۔ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ۔ ③

''اے میرے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے جیسے تیرے چہرے کی جلالت اور تیری سلطنت کی عظمت کے لائق ہے''۔

37۔ أَضْحَكَ اللهُ سِنَّكَ۔ ④

''اللہ آپ کو ہنستا مسکراتا رکھے''۔

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب دعآء أم سلمة: 3589

② سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذة من فتنة الدنيا: 5481

③ سنن أبو داؤد، أبواب النوم، باب مايقال عند النوم: 5054

④ سنن أبو داؤد، کتاب الأدب، باب فی الرجل يقول للرجل أضحك الله سنك: 5234

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِيْ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِيْ، وَارْحَمْنِيْ أَنْ أَتَكَلَّفَ مَا لَا يَعْنِيْنِيْ، وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ النَّظَرِ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُلْزِمَ قَلْبِيْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِيْ، وَارْزُقْنِيْ أَنْ أَتْلُوَهُ عَلَى النَّحْوِ الَّذِيْ يُرْضِيْكَ عَنِّيْ، اَللّٰهُمَّ بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ، أَسْأَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ أَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ، وَأَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِيْ، وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِيْ، وَأَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِيْ، وَأَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يُعِيْنُنِيْ عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيْهِ إِلَّا أَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ①

''اے اللہ! مجھ پر رحم فرما اس طرح کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے میں ہمیشہ گناہ چھوڑے رکھوں، تو مجھ پر رحم فرما اس طرح کہ میں فضول چیزوں میں نہ پڑوں، میرے متعلق جو چیزیں تیری رضامندی کی ہیں انھیں پہچاننے کے لیے مجھے اچھی نظر دے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، اے جلالت، کرم اور ایسی عزت والے کہ جسے پانے کا کوئی قصد ہی نہ کر سکے، اے اللہ! اے بہت ہی رحم والے! میں تیرے جلال اور تیرے چہرے کی روشنی کے ذریعے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے دل کو اپنی

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب فی دعآء الحفظ: 3570

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتاب کے یاد کرنے کے ساتھ جوڑ دے، جیسے تو نے مجھے سکھایا ہے اور تو مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں اس کتاب کو اسی طریقے سے پڑھوں جو تجھے مجھ سے راضی وخوش کر دے، اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! اے جلال، کرم اور ایسی عزت والے کہ جس جس کا کوئی ارادہ ہی نہ کر سکے، اے اللہ! اے رحمٰن! تیرے جلال اور تیرے چہرے کی روشنی کے ذریعے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کے ذریعے سے میری نگاہ کو روشن کر دے اور میری زبان بھی اسی کے مطابق بولے اور میرے دل کا بوجھ بھی اسی کے ذریعے سے دور کر دے اور میرا سینہ بھی اسی کے ذریعے سے کھول دے اور میرے بدن کو اسی کے ذریعے سے دھو دے، کیوں کہ حق پر چلنے کے لیے تیرے سوا کوئی میری مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی تیرے سوا مجھے کوئی حق دے سکتا ہے اور نہیں ہے برائی سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اس اللہ کی توفیق سے جو بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے"۔

39۔اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا، وَظُلْمَنَا، وَهَزْلَنَا، وَجِدَّنَا، وَعَمْدَنَا، وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا۔ ①

"اے اللہ! ہمارے گناہوں، ظلم، مذاق، سنجیدگی اور جان بوجھ کر کیے گئے تمام گناہوں کو معاف فرما یہ سب ہماری طرف سے ہیں"۔

40۔اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ، وَنَعِيْمًا لَا يَنْفَدُ، وَمُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ ﷺ فِيْ أَعْلٰى جَنَّةِ الْخُلْدِ۔ ②

"اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے ایمان کا جس میں ارتداد نہ ہو اور ایسی نعمت کا جو ختم نہ ہو اور جنت خُلد (ہمیشگی والی جنت) کے اعلیٰ حصے میں محمد ﷺ کی رفاقت کا"۔

---

① مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن عمرو بن العاص: 6617

② مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن مسعود: 4255

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

13۔ پیارے اللہ رحمٰن ورحیم کی بتائی ہوئی دعائیں

1۔ ﴿رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ﴾۔ ①

''اے میرے رب! اس (مکہ مکرمہ) کو ایک امن والا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے رزق دے، جو ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے''۔

2۔ ﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ... وَ تُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ﴾۔ ②

''اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرما، بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے..... اور ہماری توبہ قبول فرما، بیشک تو ہی نہایت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے''۔

3۔ ﴿رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾۔ ③

''اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

---

① سورۃ البقرۃ 2:126

② سورۃ البقرۃ 2:127، 128

③ سورۃ البقرۃ 2:201

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4۔ ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور ان کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد فرما''۔

5۔ ﴿سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ﴾۔ ②

''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے''۔

6۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾۔ ③

''اے ہمارے رب! ہم سے مؤاخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی بھاری بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، سو کافر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما''۔

---

① سورۃ البقرۃ 2:250

② سورۃ البقرۃ 2:285

③ سورۃ البقرۃ 2:286

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7۔ ﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بیشک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا''۔

8۔ ﴿رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾۔ ②

''اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے، سو ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

9۔ ﴿اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾۔ ③

''اے اللہ! بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے،

---

① سورۃ آلِ عمران، 3:8،9

② سورۃ آلِ عمران، 3:16

③ سورۃ آلِ عمران، 3:26،27

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے ہی ہاتھ میں ہر بھلائی ہے، بیشک تو ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور تو مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور تو جسے چاہے کسی حساب کے بغیر رزق دیتا ہے"۔

10۔ ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾۔ [1]

"اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمایا اور ہم رسول کے پیروکار بن گئے، سو تو ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ لے"۔

11۔ ﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾۔ [2]

"اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی کو بھی اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر لوگوں پر ہماری مدد فرما"۔

12۔ ﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۣ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ﴾۔ [3]

---

[1] سورۃ آلِ عمران، 3:53

[2] سورۃ آلِ عمران، 3:147

[3] سورۃ آلِ عمران، 3:191۔194

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک آواز دینے والے کو سنا، جو ایمان کے لیے آواز دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! پس ہمیں ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ فوت کر۔ اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا''۔

13۔ ﴿رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنا دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا''۔

14۔ ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ﴾۔ ②

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، سو ہمیں شہادت دینے والوں کے ساتھ لکھ لے''۔

15۔ ﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ ... وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ﴾۔ ③

''اے اللہ! اے ہمارے رب! .....اور ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے''۔

---

① سورۃ النسآء، 75:4

② سورۃ المآئدۃ، 83:5

③ سورۃ المآئدۃ، 114:5

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

16۔ ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا۫ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقیناً ہم ضرور خسارہ پانے والوں سے ہو جائیں گے''۔

17۔ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾۔ ②

''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ مت کر''۔

18۔ ﴿عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ﴾۔ ③

''ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا، اے ہمارے رب! ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے''۔

19۔ ﴿رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ﴾۔ ④

''اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اس حال میں فوت کر کہ فرمانبردار ہوں''۔

20۔ ﴿سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾۔ ⑤

''تو پاک ہے، میں نے تیری طرف توبہ کی اور میں ایمان لانے والوں میں سب سے پہلا ہوں''۔

---

① سورۃ الأعراف، 23:7

② سورۃ الأعراف، 47:7

③ سورۃ الأعراف، 89:7

④ سورۃ الأعراف، 126:7

⑤ سورۃ الأعراف، 143:7

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

21۔ ﴿رَبِّ اغْفِرْ لِيْ... وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾۔ ①

''اے میرے رب! مجھے بخش دے.....اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر لے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم والا ہے''۔

22۔ ﴿اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ﴾۔ ②

''تو ہی ہمارا یار و مددگار ہے، سو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، بیشک ہم نے تیری طرف رجوع کیا''۔

23۔ ﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾۔ ③

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے''۔

24۔ ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ﴾۔ ④

''اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں کافر لوگوں سے نجات دے''۔

---

① سورۃ الأعراف، 151:7

② سورۃ الأعراف، 156،155:7

③ سورۃ التوبۃ، 129:9

④ سورۃ یونس، 86،85:10

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25۔ ﴿رَبِّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ بِکَ اَنۡ اَسۡـَٔلَکَ مَا لَیۡسَ لِیۡ بِہٖ عِلۡمٌ ؕ وَ اِلَّا تَغۡفِرۡ لِیۡ وَ تَرۡحَمۡنِیۡۤ اَکُنۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ﴾۔ ①

''اے میرے رب! بیشک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے اس بات کا سوال کروں جس کا مجھے کچھ علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں سے ہو جاؤں گا''۔

26۔ ﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۟ اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ﴾۔ ②

''آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا یار و مددگار ہے، مجھے مسلم ہونے کی حالت میں فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے''۔

27۔ ﴿رَبِّ اجۡعَلۡ ہٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِیۡ وَ بَنِیَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ﴾۔ ③

''اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بچا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں''۔

28۔ ﴿رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا﴾۔ ④

''اے میرے رب! داخل کر مجھے سچا داخل کرنا اور نکال مجھے سچا نکالنا اور میرے لیے اپنی طرف سے ایسا غلبہ بنا جو مددگار ہو''۔

---

① سورۃ ھود، 47:11

② سورۃ یوسف، 101:12

③ سورۃ إبراھیم، 35:14

④ سورۃ بنی إسرآئیل، 80:17

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29۔ ﴿رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے کوئی رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں کوئی رہنمائی مہیا فرما''۔

30۔ ﴿رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّ لَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا﴾۔ ②

''اے میرے رب! یقیناً میں ہوں کہ میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں اور سر بڑھاپے سے شعلے مارنے لگا اور اے میرے رب! میں تجھے پکارنے میں کبھی بے نصیب نہیں ہوا''۔

31۔ ﴿اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ﴾۔ ③

''بیشک میں، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے''۔

32۔ ﴿رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ﴾۔ ④

''اے میرے رب! مجھے اتار، ایسا اتارنا جو بابرکت ہو اور تو سب اُتارنے والوں سے بہتر ہے''۔

33۔ ﴿رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ○ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ﴾۔ ⑤

''اے میرے رب! اگر تو کبھی مجھے ضرور ہی وہ (عذاب) دکھائے جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں۔ اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا''۔

---

① سورۃ الکھف، 10:18

② سورۃ مریم، 4:19

③ سورۃ الأنبیاء، 83:21

④ سورۃ المؤمنون، 29:23

⑤ سورۃ المؤمنون، 94،93:23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

34۔ ﴿رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، سو تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے''۔

35۔ ﴿رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾۔ ②

''اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے''۔

36۔ ﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا﴾۔ ③

''اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بے شک اس کا عذاب ہمیشہ چمٹ جانے والا ہے۔ بے شک وہ بری ٹھہرنے کی جگہ اور اقامت کی جگہ ہے''۔

37۔ ﴿رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ﴾۔ ④

''اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔ اور پیچھے آنے والوں میں میرے لیے سچی ناموری رکھ۔ اور مجھے نعمت کی جنت کے وارثوں میں سے بنا''۔

38۔ ﴿رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ﴾۔ ⑤

''اے میرے رب! مجھے اور میرے گھر والوں کو اس سے نجات دے جو یہ کرتے ہیں''۔

---

① سورۃ المؤمنون، 109:23

② سورۃ المؤمنون، 118:23

③ سورۃ الفرقان، 66،65:25

④ سورۃ الشعرآء، 26:83۔85

⑤ سورۃ الشعرآء، 169:26

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

39۔ ﴿رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ﴾۔ ①

''اے میرے رب! یقیناً میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، سو مجھے بخش دے''۔

40۔ ﴿رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَلَنْ اَکُوْنَ ظَهِیْرًا لِّلْمُجْرِمِیْنَ﴾۔ ②

''اے میرے رب! اس وجہ سے کہ تو نے مجھ پر انعام کیا، تو میں کبھی بھی مجرموں کا مددگار نہیں بنوں گا''۔

41۔ ﴿رَبِّ نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ﴾۔ ③

''اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں سے بچالے''۔

42۔ ﴿رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ﴾۔ ④

''اے میرے رب! بیشک میں، جو بھلائی بھی تو میری طرف نازل فرمائے، اس کا محتاج ہوں''۔

43۔ ﴿رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِیْنَ﴾۔ ⑤

''اے میرے رب! ان مفسد لوگوں کے خلاف میری مدد فرما''۔

44۔ ﴿سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ﴾۔ ⑥

''پاک ہے تیرا رب، عزت کا رب۔ ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ان

---

① سورۃ القصص، 16:28

② سورۃ القصص، 17:28

③ سورۃ القصص، 21:28

④ سورۃ القصص، 24:28

⑤ سورۃ العنکبوت، 30:29

⑥ سورۃ الصافات، 37:180۔182

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر جو بھیجے گئے۔ اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے''۔

45۔ ﴿اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ﴾۔ ①

''اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چھپی اور کھلی کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے''۔

46۔ ﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾۔ ②

''اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے، تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے اور انھیں بھڑکتی ہوئی آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب! اور انھیں ہمیشہ رہائش والی ان جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے لائق ہیں۔ بلاشبہ تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے''۔

47۔ ﴿رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾۔ ③

---

① سورۃ الزمر، 46:39

② سورۃ المؤمن، 8،7:40

③ سورۃ الممتحنۃ، 5،4:60

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسا کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا جنھوں نے کفر کیا اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے''۔

48۔ ﴿رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَ اغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ﴾۔ ①

''اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے''۔

49۔ ﴿رَبِّ ابۡنِ لِىۡ عِنۡدَكَ بَيۡتًا فِى الۡجَنَّةِ . . . وَ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ﴾۔ ②

''اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا..... اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے''۔

50۔ ﴿سُبۡحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ﴾۔ ③

''ہمارا رب پاک ہے، بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے''۔

51۔ ﴿رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَ لِوَالِدَىَّ﴾۔ ④

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو''۔

---

① سورۃ التحریم، 8:66

② سورۃ التحریم، 11:66

③ سورۃ القلم، 29:68

④ سورۃ النوح، 28:71

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14۔ پیارے خلیل ﷺ کی پڑھی ہوئی دعائیں

وہ جامع دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ نے زیادہ پڑھی ہیں:

1.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: اللہ کے رسول ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ ①

''اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

2.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ اکثر یہ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔ ②

''اے اللہ! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ''۔

3.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو یہ کلمات پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ ③

''میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، باب مایقال فی الرکوع والسجود: 484۔220

② سنن ابن ماجۃ، کتاب الدعآء، باب دعآء رسول اللہ ﷺ: 3834

③ عمل الیوم واللیلۃ للنسائی، الإکثار من الإستغفار: 454

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

4.....انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی دعا اکثر یہ ہوتی تھی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ ①

''اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

5.....انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ دعا کرتے وقت اکثر یہ پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ ②

''اے اللہ! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا''۔

6.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ بَعْدُ۔ ③

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس عمل کی برائی سے جو میں نے کیا اور اس عمل کی برائی سے جو میں نے ابھی تک نہیں کیا''۔

7.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو اکثر یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا کرتا تھا:

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول النبی ﷺ ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ: 6389

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء والتوبۃ...، باب فضل الدعآء باللھم آتنا: 2690۔26

③ سنن نسائی، کتاب الإستعاذۃ، باب الإستعاذۃ من شر ما عمل: 5524

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں فکر و پریشانی، غم، عاجز ہو جانے، سستی، بخیلی، بزدلی، قرض چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے''۔

8 ..... انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔ ②

''اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ''۔

9 ..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فوت ہونے سے پہلے اکثر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ ③

''تو بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں''۔

10 ..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ اپنے رکوع اور سجدے میں کثرت سے یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ ④

''تو پاک ہے اے اللہ ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من غلبة الرجال: 6363

② جامع ترمذی، أبواب القدر، باب ما جاء أن القلوب بين أصبعي الرحمن: 2140

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب ما يقال في الركوع والسجود: 484۔218

④ صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب ﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ﴾: 4968

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ جامع دعائیں جو محمد رسول اللہ ﷺ نے عام پڑھی ہیں:

1.....زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَالْهَرَمِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بے بسی، سُستی، بزدلی، بخیلی، بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے۔ اے اللہ! میرے دل کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اسے پاک کر، تو اسے پاک کرنے والوں میں سے بہترین ہے، تو اس کا مالک اور نگران ہے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے، ایسے دل سے جو ڈرے نہ، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ کی جائے''۔

2.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ، وَالْقِلَّةِ، وَالذِّلَّةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ، أَوْ أُظْلَمَ۔ ②

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں محتاجی، کمی اور ذلت و رُسوائی سے اور میں اس بات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے''۔

3.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر، باب التعوذ من شر ما عمل ومن شر ما لم یعمل: 2722۔73

② سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستعاذة: 1544

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى لِيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ مِطْوَاعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا، لَكَ أَوَّاهًا مُنِيْبًا، رَبِّ اقْبَلْ تَوْبَتِيْ، وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ، وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ، وَسَدِّدْ لِسَانِيْ، وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ۔ ①

''اے اللہ! میری مدد کر اور میری خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری حمایت فرما اور میرے خلاف کسی کی حمایت نہ فرما، میرے لیے تدبیر کر اور میرے خلاف تدبیر نہ کر، مجھے ہدایت دے اور میرے لیے ہدایت آسان کر دے، جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا بہت زیادہ شکر گزار، اپنا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، اپنا بہت زیادہ فرماں بردار، اپنی طرف بہت زیادہ جھکنے والا، اپنے لیے بہت آہ وزاری اور بہت زیادہ رجوع کرنے والا بنا، اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری دلیل ثابت کر، میری زبان درست کر دے اور میرے دل کا کینہ اور حسد و بغض کھینچ لے''۔

4..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ ②

''اے اللہ! میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں''۔

5..... عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مستقل

---

① صحیح ابن حبان، باب الأدعیة، ذکر ما یستحب للمرء أن یسأل اللہ جل وعلا: 948

② سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذة من الخسف: 5529

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنے کی جگہ میں بُرے پڑوسی سے پناہ مانگو، کیونکہ عارضی پڑوسی تو تجھ سے پھر جائے گا۔①

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوْءِ، وَمِنْ لَيْلَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ، وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ، وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔②

''اے اللہ! میں بُرے دن، بُری رات، بُری گھڑی، بُرے ساتھی اور مستقل رہنے کی جگہ میں بُرے پڑوسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

6.....عبداللہ بن ابواوفیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَآءِ الْبَارِدِ۔③

''اے اللہ! مجھے گناہوں اور غلطیوں سے پاک کردے۔ اے اللہ! مجھے اِن سے اس طرح صاف فرمادے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے برف، اَولوں اور ٹھنڈے پانی سے پاک صاف کردے''۔

7.....قُطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَآءِ۔④

''اے اللہ! میں بُرے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

---

① سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، باب الإستعاذة من جار السوء: 5502

② المعجم الکبیر للطبرانی: 14227

③ سنن نسائی، کتاب الغسل والتیمم، باب الإغتسال بالثلج والبرد: 402

④ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب دعآء أم سلمة: 3591

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

8.....قطبہ بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَآءِ وَالْأَدْوَآءِ۔ ①

''اے اللہ! مجھے بُرے اخلاق، اعمال، خواہشات اور بیماریوں سے بچا''۔

9.....عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَآءَةِ نِقْمَتِكَ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔ ②

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زائل ہونے، تیری عافیت کے پلٹ جانے، تیرے اچانک انتقام لینے اور تیری ناراضگی کے تمام کاموں سے''۔

10.....عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ خَطَئِيْ وَعَمْدِيْ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَهْدِيْكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔ ③

''اے اللہ! میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں بہتر رُشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور اپنے نفس کی بُرائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔

11.....فروہ بن نوفل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: مجھے کوئی ایسی دعا بیان کیجیے جو رسول اللہ ﷺ اللہ سے مانگا کرتے تھے، انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

---

① المعجم الكبير للطبراني، باب القاف، قطبة بن مالك: 36

② صحيح مسلم، كتاب الرقاق، باب أكثر أهل الجنة الفقرآء...: 2739-96

③ مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث عثمان بن أبي العاص عن النبي ﷺ: 17905

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس عمل کی بُرائی سے پناہ مانگتا ہوں جو میں نے کیا اور اس عمل کی بُرائی سے جو میں نے نہیں کیا''۔

12.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔ ②

''اے اللہ! میرے لیے میرے دین کی اصلاح فرما جو میری آخرت کے معاملہ کا محافظ ہے، میری دنیا سنوار دے جس میں میری معیشت ہے، میری آخرت سنوار دے جس میں میرا لوٹنا ہے، میری زندگی کو ہر بہتری میں میرے لیے اضافے کا سبب بنا دے اور میری موت کو ہر بُرائی سے راحت کا ذریعہ بنا دے''۔

13.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَآءٍ لَا يُسْمَعُ۔ ③

''اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو خشوع اختیار نہ کرے، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دُعا سے جو قبول نہ کی جائے''۔

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل...: 2716-65

② صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل...: 2720-71

③ سنن نسائی، کتاب الإستعاذۃ، الإستعاذۃ من دعآء لا یسمع: 5537

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ، وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ، وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ رَبًّا، وَمِنْ مَالٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَاكِرٍ عَيْنُهُ تَرَانِيْ، وَقَلْبُهُ يَرْعَانِيْ، إِنْ رَاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا، وَإِذَا رَاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا۔ ①

''اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں بُرے پڑوسی سے اور ایسی بیوی سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میری مالک بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے عذاب کا باعث بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے تک رہی ہوں اور اس کا دل میرے پیچھے پڑا ہو، اگر وہ کوئی نیکی کو دیکھے تو اُسے دبا دے اور جب کوئی بُرائی دیکھے تو اسے مشہور (شائع نشر) کر دے''۔

15..... ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ كُلِّهٖ، وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ، وَعَمْدِيْ وَجَهْلِيْ وَهَزْلِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ، وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ②

''اے میرے رب! میری غلطیاں، نادانیاں، اپنے معاملے میں تمام زیادتیاں اور میرے وہ گناہ جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے معاف کر دے۔ اے اللہ! جو گناہ میں نے جان بوجھ کر کیے یا بھول چوک میں ہوئے یا ہنسی مذاق میں کیے، یہ سب میری ہی طرف

---

① سلسلة الأحاديث الصحيحة للألباني: 3137

② صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي ﷺ اللهم اغفر لي: 6398

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے ہوئے، سب کو بخش دے۔ اے اللہ! میرے گناہ بخش دے جو پہلے کر چکا ہوں یا آئندہ کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا ہے اور جنہیں میں نے علانیہ کیا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر مکمل قادر ہے"۔

16.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ، وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ ①

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سُستی، بہت زیادہ بڑھاپے، گناہ، قرض، قبر کی آزمائش، قبر کے عذاب، آگ کی آزمائش، آگ کے عذاب اور مال داری کی آزمائش کی بُرائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کی آزمائش سے۔ اے اللہ! مجھ سے میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کر دیا اور مجھ میں اور میرے گناہوں میں اتنی دوری کر دے جتنی تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان کر دی ہے"۔

17.....عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ

---

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من المأثم والمغرم: 6368

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ۔ ①

''اے اللہ! میں قرض کے بوجھ، دُشمن کے غلبے اور مصیبت میں دُشمنوں کی خوشی سے (دُشمن پہنچنے والی مصیبت پر خوشی کا اظہار کرے) تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

18.....ابوبکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْكَسَلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔ ②

''اے اللہ! میں فکر، سُستی و کاہلی اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

19.....ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّيْ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ، وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا۔ ③

''اے اللہ! بے شک میں کسی چیز کے نیچے آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلندی سے گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں غرق ہونے، جلنے اور بڑھاپے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے دیوانہ بنا دے، اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے''۔

---

① سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذه من غلبة الدين: 5475

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3503

③ سنن أبو داؤد، باب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستعاذة: 1552

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ اس طرح دعا فرمایا کرتے تھے۔[1] رسول اللہ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ دعا اس طرح سکھاتے جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سورت سکھاتے تھے۔[2] نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ان عذابوں سے پناہ مانگو۔[3]

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

''اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور مسیح دجّال کے فتنے (عذاب) سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی اور موت کی آزمائش (عذاب) سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں''۔

21..... عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔[4]

''اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور تونگری مانگتا ہوں''۔

22..... اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰى وَالْفَقْرِ۔[5]

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں آگ کے فتنہ سے، آگ کے عذاب سے، مال داری اور محتاجی کی برائی سے''۔

---

[1] سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذة من عذاب القبر: 5514

[2] سنن أبو داؤد، کتاب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستعاذة: 1542

[3] سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذة من عذاب الله: 5516

[4] صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل...: 2721-72

[5] سنن أبو داؤد، باب تفریع أبواب الوتر، باب فی الإستعاذة: 1543

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْ تُضِلَّنِيْ، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔ ①

''اے اللہ! میں تیرے لیے مطیع ہوا، میں تجھ پر ایمان لایا، میں نے تجھ پر بھروسہ کیا، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور تیری توفیق کے ساتھ جھگڑا کیا۔ اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں کہ تو مجھے گمراہ کردے، تو ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں، جب کہ جنات اور انسان مرجائیں گے''۔

24.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو ② اور رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ آپ ان چار چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ ، وَدَرَكِ الشَّقَآءِ، وَسُوْءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ۔ ③

''اے اللہ! بے شک میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں سخت مصیبت، بدبختی کے لاحق ہونے، تقدیر کی برائی اور دشمنوں کی خوشی سے''۔

25.....زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی:

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ۔ ④

---

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعآء، باب التعوذ من شر ما عمل...: 2717۔67

② صحیح بخاری، کتاب القدر، باب من تعوذ باللہ من درک الشقآء وسوء القضآء: 6616

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من جهد البلآء: 6347

④ صحیح مسلم، کتاب الجنة وصفة نعیمها وأهلها، باب عرض مقعد المیت...: 2867۔67

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ہم فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں جو ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں''۔

26.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوْتُوْنَ۔ ①

''اے اللہ! میں تیری عزت کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، تو ہی ہے وہ کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو ہی ہے جسے موت نہیں آئے گی، جب کہ جنات اور انسان مرجائیں گے''۔

27.....ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ۔ ②

''اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لیے میرے گھر میں وُسعت پیدا کر دے اور میرے لیے میرے رزق میں برکت عطا کر دے''۔

28.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔ ③

''اے اللہ! میں بے بسی، سُستی، بزدلی، بخیلی اور بڑھاپے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں''۔

---

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾: 7383

② الجامع الصغیر وزیادتہ للسیوطی: 2145

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ من فتنۃ المحیا والممات: 6367

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

29.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ، فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيْعُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ بھوک بُرا ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کیونکہ خیانت بُری عادت ہے''۔

30.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيكَآئِيْلَ، وَرَبَّ إِسْرَافِيْلَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ ②

''اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب! اور اسرافیل کے رب! میں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں''۔

31.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پناہ مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْغِنٰى، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔ ③

''اے اللہ! میں آگ کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں مال داری کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں فقیری اور محتاجی کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں مسیح دجال کے

---

① سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذه من الجوع: 5468

② سنن نسائی، کتاب الإستعاذة، الإستعاذة من حر النار: 5519

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب الإستعاذه من فتنة الغنى: 6376

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

32.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔ ①

''اے اللہ! میری غلطیوں کو برف کے پانی اور اولوں سے دھو ڈال اور میرے دل کو خطاؤں سے پاک وصاف کر دے جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک وصاف کیا ہے''۔

33.....عبداللہ بن ابواوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَرِّدْ قَلْبِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَالْمَآءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ۔ ②

''اے اللہ! تو میرے دل کو ٹھنڈا کر دے برف اور اولے سے اور ٹھنڈے پانی سے۔ اے اللہ! میرے دل کو خطاؤں سے پاک وصاف کر دے جیسا کہ تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے پاک وصاف کیا ہے''۔

34.....نبی ﷺ نے اپنے خادم انس رضی اللہ عنہ کو یہ دعا دی:

اَللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ، وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيْمَا أَعْطَيْتَهُ۔ ③

''اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر دے اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے اس میں اسے برکت عطا فرما''۔

---

① سنن نسائی، کتاب المیاہ، باب الوضوء بماء الثلج والبرد: 333

② جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3547

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾: 6334

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

35.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ دعا پڑھنے کا معمول تھا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ صَلَاةٍ لَا تَنْفَعُ۔ ①

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسی نماز سے جو فائدہ نہ دے''۔

36.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَعَزَّ جُنْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ۔ ②

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا، اس نے اپنے بندے کی مدد فرمائی اور وہ خود اکیلا ہی لشکروں پر غالب آیا، چنانچہ اس کے بعد کچھ بھی نہیں''۔

37.....عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا، وَعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا، وَفَوْقِيْ نُوْرًا، وَتَحْتِيْ نُوْرًا، وَأَمَامِيْ نُوْرًا، وَخَلْفِيْ نُوْرًا، وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا۔ ③

''اے اللہ! میرے دل میں نور بھر دے، میری نظر میں نور، میرے کانوں میں نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے اُوپر نور، میرے نیچے نور، میرے آگے نور، میرے پیچھے نور اور مجھے نور عطا فرما''۔

38.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

---

① سنن أبو داؤد، كتاب تفريع أبواب الوتر، باب في الإستعاذة: 1549

② صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب غزوة الخندق وهي الأحزاب: 4114

③ صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب الدعآء إذا انتبه بالليل: 6316

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ ①

''اے اللہ! تو اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما''۔

39..... ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ، وَإِسْرَافِيْ فِيْ أَمْرِيْ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ هَزْلِيْ وَجِدِّيْ وَخَطَايَايَ وَعَمْدِيْ، وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ۔ ②

''اے اللہ! مجھے معاف فرما، میری خطاؤں کو، میری نادانی کو، میری اپنے معاملات میں زیادتی کو اور ان کوتاہیوں کو جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! مجھے معاف فرما، میری ہنسی مزاح، میری سنجیدگی، میری غلطی اور میری ارادہ سے کی ہوئی کوتاہیوں کو اور یہ سب کچھ میری ہی طرف سے ہیں''۔

40..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ دعا پڑھنے کا معمول تھا:

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَآءِ وَالْبَرَدِ۔ ③

''اے اللہ! برف، پانی اور اولوں کے ساتھ میری غلطیوں کو دھو دے''۔

41..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ قنوت (نازلہ) میں یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَنْجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ ④

''اے اللہ! کمزور ایمان داروں کو نجات عطا کر''۔

---

① مسند البزار، أبو إسحاق الهمداني عن أبي الأحوص عن عبد الله: 2075

② صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي ﷺ: اللهم اغفر لي ما قدمت...: 6399

③ سنن نسائي، كتاب المياه، باب الوضوء بماء الثلج والبرد: 334

④ صحيح بخاري، كتاب الجهاد والسير، باب الدعاء على المشركين بالهزيمة...: 2932

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

42.....انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ، وَالْقَسْوَةِ، وَالْغَفْلَةِ، وَالذِّلَّةِ، وَالْمَسْكَنَةِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ، وَالشِّرْكِ، وَالنِّفَاقِ، وَالسُّمْعَةِ، وَالرِّيَآءِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ، وَالْبَكَمِ، وَالْجُنُوْنِ، وَالْبَرَصِ، وَالْجُذَامِ، وَسَيِّيءِ الْأَسْقَامِ۔ ①

''اے اللہ! بے شک میں عاجز ہوجانے، سستی، بخیلی، بڑھاپے، دل کی سختی، غفلت، ذلت اور محتاجی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں فقیری (غریبی)، کفر، شرک، نفاق، دکھلاوے اور ریاکاری سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، برص، کوڑھ اور بُری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں''۔

43.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مسجد میں ایک بندے کی قراءت سن کر اسے یہ دعا دی:

رَحِمَهُ اللهُ۔ ②

''اللہ اس پر رحم کرے''۔

44.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک موقع پر غصہ آنے پر رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات کہے:

يَرْحَمُ اللهُ۔ ③

''اللہ رحم فرمائے''۔

---

① صحیح ابن حبان، باب الإستعاذة، ذکر ما یستحب للمرء أن یتعوذ باللہ...: 1023

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾: 6335

③ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، باب قول اللہ تعالیٰ: ﴿وَصَلِّ عَلَيْهِمْ﴾: 6336

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

45.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا پڑھنے کا کہا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ، وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ۔ ①

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! تو راۃ، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے، دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے، تو اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے، تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو سب سے ظاہر ہے، تیرے اُوپر کوئی چیز نہیں ہے، تو پوشیدہ ہے تیرے آگے کوئی چیز نہیں، میرا قرض ادا کر دے اور فقر و محتاجی دور کر کے مجھے غنی کر دے''۔

46.....عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِيْ بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِيْ عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَآئِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهُ بِيَدِكَ۔ ②

---

① جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3481

② المستدرك على الصحيحين للحاكم، كتاب الدعآء والتكبير، والتهليل...: 1924

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! کھڑے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، بیٹھے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، لیٹے ہونے کی حالت میں اسلام کے ساتھ میری حفاظت کر، میرے دشمن اور حسد کرنے والے کو میرے متعلق خوش نہ کر، اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں''۔

47.....ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ کلمات پڑھنے کا کہا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔ ①

''اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب! اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآنِ عظیم کو نازل کرنے والے! تو ہی اوّل ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہیں تھا اور تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کچھ نہیں اور تو ہی ظاہر ہے، تجھ سے اُوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن ہے، تیرے آگے کچھ نہیں، ہمارا قرض ادا کر دے اور فقر و محتاجی دور کر کے ہمیں غنی کر دے''۔

48.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ، فَأَحْسِنْ خُلُقِيْ۔ ②

---

① سنن ابن ماجة، كتاب الدعآء، باب دعآء رسول الله ﷺ: 3831

② مسند أحمد، مسند النسآء، مسند الصديقة عائشة بنت الصديق رضي الله عنها: 24392

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اے اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے، تو میری سیرت بھی اچھی بنا دے''۔

49..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ، وَمَآ اَسْرَرْتُ وَمَآ اَعْلَنْتُ، وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ، إِنَّكَ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ ①

''اے اللہ! تو مجھے معاف کر دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ بعد میں کروں گا اور جو کچھ میں نے چھپ کر کیا اور جو کچھ میں نے علانیہ کیا اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

50..... ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهٗ، فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهٗ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ ②

''اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی بُرا بھلا کہا ہو، تو میری اس گفتگو کو قیامت کے دن اس کے لیے اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے''۔

51..... فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ فِيْ وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔ ③

''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں فیصلے کے بعد رضامندی کا، موت کے بعد ٹھنڈی

---

① الأدب المفرد للبخاري، الأذكار، باب دعوات النبي ﷺ: 673

② صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب قول النبي ﷺ: من آذيته فاجعله له زكاة ورحمة: 6361

③ السنة لابن أبي عاصم: 427

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زندگی کا، تیرے چہرے میں دیکھنے کی لذت کا اور تیری ملاقات کے شوق کا بغیر اس کے کہ کسی نقصان دہ مصیبت میں پھنس جاؤں یا کسی گمراہ کن فتنے میں مبتلا ہوں''۔

52.....بُسر بن ارطاۃ قُرشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا پڑھتے ہوئے سنا:

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔ ①

''اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام بہتر بنا اور ہمیں دنیا کی رسوائیوں اور آخرت کے عذاب سے محفوظ فرما''۔

محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی آخری نصیحت، قراءت، بددعا اور دُعا:

علی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی آخری بات یہی تھی: نماز! نماز! اور اپنے ماتحتوں (غلاموں، خادموں اور لونڈیوں) کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ ②

✱.....انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کی وفات کا وقت آیا اور آپ ﷺ کا سانس اَٹک رہا تھا، اس وقت آپ ﷺ نے عام یہ وصیت کی: نماز اور تمھارے ماتحت (یعنی غلام، خادم اور لونڈی وغیرہ)۔ ③

✱.....اُم فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو مغرب کی نماز میں ﴿وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا﴾ (سورۂ مرسلات:77) پڑھتے ہوئے سنا، اس کے بعد آپ ﷺ نے ہمیں کوئی نماز نہیں پڑھائی، یہاں تک کہ اللہ نے آپ ﷺ کو فوت کرلیا۔ ④

---

① مسند أحمد، مسند الشاميين، حديث بسر بن ارطاة: 17628

② سنن أبو داؤد، كتاب النوم، باب في حق المملوك: 5156

③ سنن ابن ماجة، كتاب الوصايا، باب هل أوصى رسول الله ﷺ: 2697

④ صحيح بخاري، كتاب المغازي، باب مرض النبي ﷺ ووفاته: 4429

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ دونوں فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے، تو آپ ﷺ اپنے چہرے پر چادر ڈالتے تھے، پھر جب سانس گھٹنے لگتا، تو اسے چہرے سے ہٹا دیتے، پھر اسی حالت میں اپنی اُمت کو اس عمل سے ڈراتے ہوئے جو یہود و نصاریٰ نے کیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا:

لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارٰى، اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَآئِهِمْ مَّسَاجِدَ۔ ①

''اللہ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے، انھوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا''۔

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت آپ ﷺ کے سامنے لکڑی یا چمڑے کا ایک بڑا برتن تھا جس میں پانی تھا، آپ ﷺ اپنا ہاتھ اس پانی میں ڈالتے، پھر اس ہاتھ کو اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ۔ ②

''اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، بلاشبہ موت بہت سی تکلیفوں پر مشتمل ہے''۔

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا اپنی وفات کے وقت یہ دعا پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ، وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى۔ ③

''اے اللہ! مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے بلند رفیق کے ساتھ ملا دے''۔

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ ﷺ

---

① صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ ووفاته: 4443

② صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب سکرات الموت: 6510

③ جامع ترمذی، أبواب الدعوات، باب: 3496

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے اعضاء کو حرکت دینا مشکل ہو گیا تو میں نے آپ ﷺ کا ہاتھ مبارک تھاما، تاکہ جس طرح خود آپ ﷺ کیا کرتے تھے، میں بھی اسی طرح کروں، تو آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑا لیا، پھر یہ کلمات پڑھے، پھر میں دیکھنے لگی، تو آپ ﷺ فوت ہو چکے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَ الرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى۔ ①

''اے اللہ! مجھے معاف کر دے اور مجھے بلند رفیق کے ساتھ شامل کر دے''۔

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ ﷺ کی وفات کا وقت قریب آیا، تو آپ ﷺ میری ران پر سر رکھے ہوئے تھے، پہلے آپ ﷺ پر غشی طاری ہوئی، پھر کچھ افاقہ ہوا، تو چھت کی طرف دیکھ کر فرمایا:

اَللّٰهُمَّ فِي الرَّفِيْقِ الْأَعْلٰى۔ ②

''اے اللہ! مجھے بلند رفیق میں شامل فرما''۔

✱.....اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: آخری بات جو رسول اللہ ﷺ نے کہی وہ یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ الرَّفِيْقَ الْأَعْلٰى۔ ③

''اے اللہ! بلند رفیق''۔

.....✱.....

---

① صحیح مسلم، کتاب السلام، باب استحباب رقیة المریض: 2191۔46

② صحیح بخاری، کتاب المغازی، باب مرض النبی ﷺ ووفاته: 4437

③ صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابة، باب فی فضل عائشة رضی اللہ عنہا: 2444۔87

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمام مخلوقات کی صلوٰۃ، حمد و تسبیح اور رزق کے حصول کا سبب

اللہ سبحانہ نے فرمایا:

﴿تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَ لٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا﴾۔ ①

''ساتوں آسمان اور زمین اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ بھی جو ان میں ہیں اور کوئی بھی چیز نہیں مگر اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بیشک وہ ہمیشہ سے بے حد بردبار، نہایت بخشنے والا ہے''۔

﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ﴾۔ ②

''کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بیشک اللہ، اس کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور پرندے پر پھیلائے ہوئے، ہر ایک نے یقیناً اپنی نماز اور اپنی تسبیح جان لی ہے اور اللہ اسے خوب جاننے والا ہے جو وہ کرتے ہیں''۔

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی تسبیح و تحمید کے یہ کلمات ہر چیز کی صلاۃ (خاص رحمت کی دعا) ہے اور ان ہی کے ذریعے سے مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔ ③

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

''اللہ بہت پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ''۔

---

① سورۃ بنی اسرآئیل، 44:17

② سورۃ النور، 41:24

③ مسند أحمد، مسند المكثرين من الصحابة، مسند عبد الله بن عمرو بن العاص: 6583

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

0091236542

052-7028027, 0335-4162260
/ALMUQARRABOON
DarUlMuqarraboon@gmail.com
www.almuqarraboon.com
دار المقربون
مسجد الجامع القدس، ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ